بہار اردو لغت

از
احمد یوسف

خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری پٹنہ

بہار اردو لغت

از

احمد یوسف

خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری، پٹنہ

تقسیم کار : مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، جامعہ نگر، نئی دہلی ۔ ۱۱۰۰۲۵

صدر دفتر:

مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، جامعہ نگر، نئی دہلی ۔ ۱۱۰۰۲۵

شاخیں :

مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، اردو بازار، دہلی ۔ ۱۱۰۰۰۶
مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، پرنس بلڈنگ، بمبئی ۔ ۴۰۰۰۰۳
مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، یونیورسٹی مارکیٹ، علیگڑھ ۔ ۲۰۲۰۰۲

اشاعت : ۱۹۹۵ء
قیمت : سوروپے

پاکیزہ آفسیٹ، شاہ گنج، محمد پور روڈ، پٹنہ ۔۶ میں طبع ہوئی۔

پیشگفتار

اردو دکن میں پیدا ہوئی، گجرات میں پیدا ہوئی، ہریانہ میں پیدا ہوئی، پنجاب میں پیدا ہوئی اور ایک قول کے مطابق، سندھ میں پیدا ہوئی۔ اردو پشاور (صوبہ سرحد) میں بولی جاتی ہے، ملتان (بلوچستان) میں بولی جاتی ہے، لاہور میں بولی جاتی ہے، کراچی میں بولی جاتی ہے۔ ڈھاکہ، کلکتہ، مرشدآباد، حیدرآباد، بھوپال، فریدآباد، چنڈی گڑھ، امرتسر، جموں، سری نگر اور متعدد دوسرے علاقوں میں اس کے بولنے والے قابل لحاظ تعداد میں موجود ہیں۔ یوپی اور دہلی کا تو ذکر ہی کیا۔ اس ریاست بہار میں متعدد ایسے علاقے ہیں جہاں اردو بولی اور سمجھی جاتی ہے۔ آزاد ہندستان میں کشمیر کے بعد یہ پہلی ریاست ہے جہاں اردو کو سرکاری (دوسری) زبان کا درجہ مل چکا ہے۔

اردو لغت کی ترتیب میں، اب تک دہلی، لکھنؤ، رام پور کو چھوڑ کے، اخلاقاً جو احترام و عقیدت بھی دکھائی جاتی ہو، واقعتاً کسی علاقے کو وہ اہمیت نہیں دی گئی جس کا وہ اس لحاظ سے مستحق تھا کہ اردو وہاں کی زبان بھی تھی یا ہے۔ اب ادھر کچھ توجہ زبان کے اس پہلو کی طرف بھی ہوئی ہے تو چند مضامین بھوپال، بمبئی وغیرہ کی اردو پر آنے شروع ہوئے ہیں، ورنہ، دکنی یا گجراتی اردو کے سوا کسی علاقائی استعمال کا ذکر ہی نہیں آتا تھا، آتا بھی تھا تو، پنجاب میں دو قسم کی نظریہ سازیوں کے تحت، اور وہ بھی ضمناً۔

اور، یہ لسانی نظریہ سازیوں کی کوششیں اور علاقائی اردو ادب کی تدوینات اپنی جگہ پر ہے۔ لیکن ان سب کو بنیاد بنا کر، اور ضمناً عوام کی بولی، استعمال عام، کو مددگار بنا کر ایسی کوشش اب تک نہیں ہو پائی کہ اردو کی ایک نئی لغت اس طور پر مرتب ہو کہ ہر علاقے کی پرچھائیاں (SHADES) آنکھ مچولی کرتی، اس کے انگ انگ کا رنگ روپ نکھار دیں۔

ایک جامع اردو لغت کی تدوین کے سلسلے میں خدا بخش لائبریری کا یہ پہلا اقدام ہے کہ بہار نے اردو کو جو الفاظ عطا کیے ہیں وہ یکجا مرتب ہو جائیں، اس کے بعد دوسرے علاقوں کو لیا جائے۔

چار

بہار، آزاد ہندستان کی پہلی ریاست ہے (کشمیر کا معاملہ دوسرا ہے) جہاں اردو کو ایک مسلسل جد و جہد کے نتیجے میں اس کے جائز حق کا ایک حصہ ملا ہے اور اسے دوسری سرکاری زبان قرار دیا گیا ہے۔ (یوپی اور دہلی میں ۱۹۸۵ء کے جون تک بھی یہ نہ ہو سکا)۔

یہ نہ بھی ہوتا تو بھی بہار نے اردو ادب کی ترویج میں جو نمایاں حصہ لیا ہے، وہ ادب دوستوں سے پوشیدہ نہیں ہے۔ ضروری تھا کہ بہار نے اردو زبان کی تشکیل میں جو حصہ لیا ہے وہ بھی سامنے لایا جاتا، اور اس کام کے آغاز کے طور پر، وہ الفاظ جو ابھی تک اردو لغت کا حصہ نہیں بن پائے انھیں یکجا کیا جاتا۔

بہار اردو لغت کے سلسلہ میں چند پہلوؤں کی طرف خصوصی توجہ مبذول کرائی ہے:

ایک پہلو یہ ہے کہ اردو کا وہ علاقائی روپ جو بہار میں تشکیل پایا اس میں جابجا الفاظ کی تشکیل میں دہلی، لکھنؤ، رام پور سے زیادہ منطقیت پائی جاتی ہے۔ اس کی ایک مثال گنتی میں استعمال ہونے والے الفاظ سے دی جا سکتی ہے۔ دس کے بعد ایک تا آٹھ مزید گنتی (۱۰-۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸) کے لیے، اور اسی طرح ہر دہائی کے بعد کی گنتی کے لیے (۲۰-۲۲-۲۸) (۳۰-۳۱-۳۸) یکساں طریق کار رہے۔ بارہ (بہ/با = ۲ + رہ = دہ = ۱۰)، بائیس (با = ۲ + ئیس = بیس کا نعم البدل)، تیرہ (تیہ = ۳ + رہ = ۱۰)، یہی طریقہ معمولی سا ادھر ادھر کرتے ہوئے نوّے کے ۱ تا ۸ یعنی ۹۱ تا ۹۸ تک چلتا ہے۔

اس یکساں سلسلے میں (۲۱، ۳۱، ۴۱، ۵۱، ۶۱، ۷۱، ۸۱، ۹۱) کے اعداد کے لیے جو الفاظ ہیں ان میں 'اک' ہر جگہ مشترک ہے (اکیس، اکتیس الخ)۔ تو اس کی کیا توجیہ ہوگی کہ یہ 'اک' اگر ساری دہائیوں میں تو ہو، مگر اوّلین دہائی میں الف ختم کر دیا جائے اور صرف ک یا گ رہ جائے۔ یعنی اگیارہ کے بجائے صرف گیارہ (لکھنؤ، دہلی، رام پور)۔ اس کے پیچھے کون سی منطق ہے؟ ٹھیک ہے، علاقائی اثرات کے تحت، مقامی استعمال (اجتہاد میں) زبان کے ارتقا کی کسی منزل میں، اگیارہ اگر گیارہ ہو گیا تو اسے بدلنے کا مشورہ نہیں دیا جا سکتا۔ لیکن اگر ایک خطہ ایسا ہے جہاں یہ لفظ اپنی پاک، صاف، اصل شکل میں آج بھی رائج ہے، تو اس جگہ اس کی برتری کا اعتراف کرتے ہوئے، لفظ کی اس شکل کا ترجیحی حق تسلیم کرتے ہوئے، اسے لغت کا جزو تو بنانا ہی ہوگا!

اعداد ہی کے سلسلے کی ایک اور مثال بھی ہے۔ ہر دہائی (۲۰، ۳۰ الخ) سے پہلے والا عدد (۱۹، ۲۹ الخ)، دہائی یا اس کی علامت کو اپنے اندر سموتے ہوئے 'سابقے' کے طور سے اس سے قبل ان لگا لیتا ہے۔ (اُن + انیس[۱۹]، اُن + تیس[۲۹]، ان + چالیس[۳۹]، ان + سٹھ[۵۹])۔ پھر یہ چالیس سے پہلے کا عدد انتالیس کیوں کہلاتے، تالیس، چالیس کا سمجھ میں آنے والا نعم البدل ہے' علامت ہے، لیکن خود چالیس نہیں۔ اور اگر اردو کے کسی خطے میں نعم البدل کے بجائے اصل چالیس ہی ان کے ساتھ لاحقے کے طور سے استعمال ہو رہا ہو تو اسے زیادہ منطقی تسلیم کر کے، بہار میں استعمال

ہونے والے اڑتالیس رائن + چالیس کو لغت کا جزو کیوں نہ بنایا جائے!

• ایک دلچسپ پہلو یہ ہے کہ اسم سے فعل بنانے کا جو طریقہ وتانیہ کیفی تحریک پر اب اردو نے اپنانا شروع کیا ہے یعنی برق سے برقانا، قوم سے قومیانا، اسے ایک مدت سے بہار میں قبولیت عام حاصل ہے مثلاً : 'پانی' سے پنیانا، 'بات' سے بتیانا!

• جمع اس طرح بنانے کا قاعدہ کہ مؤنث و مذکر دونوں کے لیے استعمال ہو جائے، دوسرے علاقوں میں بھی کبھی کبھار چلتا ہے، لیکن بہار میں تو، مثلاً لڑکن = لڑکے / لڑکیاں، رواج عام رکھتا ہے۔ اسی طرح تصغیر کے لیے وا کا لاحقہ بعض دوسری جگہوں پر بھی کبھی کبھی استعمال میں آتا ہے۔ لیکن یہاں نوردز مرہ ہے کہ اطہر کو پیار سے یا حقارت سے اطہروا کہیں گے اور مُرُوڈ کو روڈوا۔

اسی سے یہ بات بھی یاد آئی کہ انگریزی الفاظ کا دخل دوسرے علاقوں کی بہ نسبت یہاں کی بولی میں زیادہ ہے۔ مثلاً سڑک کی جگہ روڈ اور میز کی ٹیبل زیادہ آسانی سے سمجھ میں آتا ہے بلکہ عوام کی اکثریت انگریزی والا لفظ ہی جانتی ہے!

امالہ یہاں بالکل رائج نہیں، بلکہ اس کے برخلاف، انتہا پسندانہ سختی کے ساتھ اس کے برخلاف، عمل۔ مثلاً :

" اسلام میں بیٹا (= بیٹے) کے مقابلہ پر بیٹی کا نصف حصہ ہے۔" (مسلم پرسنل لا از محمد اسرار الحق، بیگو سرائے ۱۹۷۲ء)۔

سونا (= سونے) کی نیلامی ہوئی۔ (روزنامہ سنگم، پٹنہ)

کتا (= کتے) کی چوکیداری مشہور ہے۔ (روزنامہ صدائے عام، پٹنہ)

ولیکن، اس اصول کو توڑتے ہوئے، محبوب حسین صاحب (اقبال بک ڈپو والے)، تو ایک ایسے لفظ کا امالہ کر ڈالتے ہیں جس کی ہمت دہلی، لکھنؤ والے بھی نہ کر سکے۔ یعنی ہوا کا امالہ ہوے!)

'ہوے' (= ہوا) نے اپنی لپیٹ میں لے لیا

• بعض الفاظ جو دہلی، لکھنؤ میں 'ر' سے لکھے جاتے ہیں، یہاں 'ڑ' سے لکھے اور بولے جاتے ہیں: مثلاً مجھڑ۔

• بعض الفاظ میں خاتمہ سے قبل نون غنہ کا استعمال جیسے، بانتھ، (= باتھ)

• جمع مکسر کی جمع الجمع کا یہ انداز کہ اسلحہ کی جمع الجمع اسلحے، یا عملہ کی جمع الجمع عملے یہاں رائج ہے۔

پٹنہ کا محاورہ اور استعمال مظفر پور سے مختلف ہے۔ لغت کی آخری ترتیب میں اس کا بھی لحاظ رکھنا ہوگا کہ پٹنہ، گیا، مظفر پور، دربھنگہ، بھاگلپور، تاکشن گنج پورنیہ کیا رنگا رنگی ہے۔

آخری بات یہ کہ بعض الفاظ بولنے میں بعینہ لکھنؤ، دہلی کے ہیں، مگر معانی بدلے ہوئے ہیں۔ مثلاً ٹرپنا، بمعنی کود کے پار ہو جانا، یا کبراس بمعنی، بہی فضول گفتگو، (استعمال فہیم الدین احمد)، یہ

لفظ یہاں غیر پارلیمانی نہیں سمجھا جاتا!

یہاں بعض الفاظ درج کر کے لغت میں دلچسپی لینے والوں کی توجہ اس جانب مبذول کرائی جا رہی ہے۔ اوپر کے معروضات اور مندرجہ ذیل مثالوں سے اندازہ ہو سکے گا کہ ابھی کتنا کام باقی پڑا ہے :-

آٹنا، اٹانا (د = سمانا)، اذاں پڑنا (د = اذان ہونا)، اکثر با (د = بسا اوقات)، اگیارہ (د = گیارہ)، انچالیس (د = انتالیس)، بابو (د = بچوں/ خوردوں کو خطاب کرنے میں)، بنیانا (د = باتیں کرنی)، بھائی جو (د = بھانجا)، بُھتا جانا (د = بھول جانا)، بہن جا (د = بھانجا)، بہن وئی (د = بہنوئی، استعمال: ناصر حبیبی)، بھگنا (د = بھانجا)، بھٹا (د = بیگن)، بھوجائی (د = بھاوج)، بدھنا (د = لوٹا: تانبے، پیتل، المونیم کا)، بحال ہونا (د = نوکری ملنی)، بنٹ (د = بتّو)، بوردر (د = لوبیا)، بوڑانا (د = بولا جانا)، پتوہ (د = بہو)، پڑا (د = ہتھیلی)، پنیانا (د = پانی ڈالنا، مثلاً مٹھا جیسی کوئی چیز ہو، اسے پتلا کرنے کے لیے)، پگلانا، پھلیا (د = سوزنی)، پھپھسا (د = پھیپھڑا)، تکڑ (د = مٹھا مع نمک مرچ)، تیرنا (د = کھینچنا، پھیلانا)، ٹمنیاں (د = بدھنا / مٹی کا بدھنا)، ٹھونگا (د = کاغذ کی تھیلی جس میں نیچے موٹے کاغذ کی تہ ہو)، ٹھیونا (گھٹنا)، چچی (د = چچی)، چکڑ (د = آبخورہ)، چینہنا (د = پہچاننا، شناخت کرلینا)، چونٹی / چونٹی کاٹنا (د = دق کرنا، نوچنا)، چنیں را / چیرا (د = کنچوا)، چھیمی (د = مٹر)، دائی (د = خادمہ، گھر کے کام کاج کے لیے)، ڈیڑھ سس (د = بڑی سالی)، ڈھکنا (د = گھسنا)، رام ترئی (د = بھنڈی)، روپنا (د = بونا)، روزہ ہونا (د = روزے سے ہونا، کسی شخص کا / استعمال: آپ روزہ ہیں)، زخم نکل آنا (د = پھنسی پھوڑا نکل آنا)، ساٹنا / سانٹنا (د = چپکانا)، سنگھاڑا / سینگھاڑا (د = سموسا)، شامل ہونا، کسی کے (د = ساتھ ہونا، کسی کے)، قلفی (د = چائے کی پیالی)، کرانی (د = کلرک)، کسیلی (د = چھالیا)، کتنو ہو (د = کتنا ہی، کتنے ہی، کتنی ہی)، کوڑنا (د = کھودنا)، کونہڑا (د = گول کدو)، کہوانا (د = کہلوانا / استعمال: قاضی صاحب (آزاد بحیثیت محقق)، کھیچڑا (د = کھچڑی)، کھٹانا، کھٹنا (د = تھکا دینے کی حد تک کام)، کھترا (د = باسی کھانا ملا کر استعمال کیا جاتا ہے)، کھدیڑنا (د = رگیدنا)، کھل جانا، ریل کا (د = چل دینا، ریل کا)، کھندرا (د = اوڑھنے کا یا بچھانے کا، پرانے کپڑوں کا بنا ہوا)، کھوکھی (د = کھانسی)، کیولا (د = سنترہ)، گارنا (د = نچوڑنا)، گال سینکنا (د = شادی میں ایک رسم ہوتی ہے)، گتنی (د = دیورانی)، گوئٹھا (د = اُپلا)، گولکی (د = کالی مرچ)، گھاگھرا (د = چکوترا)، گھیلا (د = گھڑا)، لت / لتر (د = بیل)، لخیرا / لاخیرا (د = غنڈہ)، لسنا (د = چپنا)، لکنا (د = چھپنا)، لند پھند (د = چکر باز آدمی)، لنگا (د = ننگا)، لوکنا (د = ہوا میں کیچ کرنا)، ملازادہ (د = خادم، نوکر)، مُنّانی (د = مُنّانی)، مٹھا (د = مٹھا)، نیلنا (د = تلنا: میل صاف کرنا)، نانی (د = نواسا)، نتنی (د = نواسی)، نواں (د = ترئی)، نیہر (د = میکا)۔

تین چوتھائی زندگی یوپی یا دتی میں ـــــ اور ایک چوتھائی پٹنہ میں گزار دینے والے (خدا بخش کے موجودہ ڈائرکٹر) کو زیادہ سہولت میسر ہے اس امر کی کہ وہ صرف سن کر ہی بڑی حد تک اندازہ لگا سکے کہ فلاں لفظ رائج لغت کا حصہ بن چکا ہے یا بننا ہے۔

مندرجہ بالا فہرست صرف کانوں میں پڑے الفاظ کی (سماعی) فہرست ہے۔ جو ہفتہ عشرے میں مزید توجہ سے دوگنی ہو سکتی ہے۔ یہ فیلڈ ورک تو چل ہی سکتا ہے، لیکن زیادہ مستند کام کا ڈول بھی ڈال دیا گیا ہے اور وہ اس طور پر کہ بہاری مصنفین کی تحریروں کو کھنگالا جا رہا ہے۔ ایسے سارے لفظ جمع کیے جا رہے ہیں جن پر شبہ ہوتا ہے کہ یہ سکہ بند لغت میں اغلباً نہ ہوں گے۔ پھر یوپی، دہلی کی بولی پر قدرت رکھنے والا اس فہرست میں) سے ایسے الفاظ کو چھانٹ دیتا ہے جو اُدھر عام ہیں۔ احتیاطاً لغت بھی دیکھا جاتا رہتا ہے۔ پھر خالص بہاری الفاظ اپنی پوری اسناد کے ساتھ الگ جمع کر لیے جاتے ہیں۔ اس طرح ابھی خدا بخش پروجیکٹ کے تحت اب تک دو ہزار سے اوپر الفاظ اور محاورے جمع ہو چکے ہیں۔ اس کام کے ضمیمے کے طور پر خدا بخش لائبریری نے بہار اردو لغت، حصہ اوّل کے عنوان سے مرحوم یوسف الدین بلخی کی ایک لغت شائع بھی کر دی ہے، جو مخصوص طور سے خدا بخش پروجیکٹ کا حصہ نہ ہوتے ہوئے بھی (کیوں کہ اس میں اردو بھی ہے کچھ مگہی بھی، کچھ بھوج پوری بھی، کچھ اور بھی، کچھ اور بھی) اس سلسلے میں کار آمد ثابت ہوگی۔ بہار اردو لغت کا یہ دوسرا حصہ البتہ ہماری اسکیم کی پوری پوری مطابقت کرے گا۔ تیسرے حصے میں فیلڈ ورک کے نتیجے میں جو الفاظ جمع ہوں گے وہ یکجا کر لیے جائیں گے۔

بہار کے بعد جیسا کہ عرض کیا گیا یہی کام ہندستان کے چند اور مراکز میں دہرایا جائے گا، اور خدا بخش پروجیکٹ کے تحت ان مراکز کے ماہرین کی مدد سے اس کام کی تکمیل کی جائے گی۔ یہ کام بھوپال، احمد آباد، کلکتہ، بمبئی، حیدر آباد، ٹونک، رام پور، قائم گنج مری نگر جیسے مرکزوں میں کیا جانا ہے۔ اسی قسم کی اور جگہوں کے بارے میں بھی سوچا جا سکتا ہے جہاں اردو کے تین چار ہزار لفظ بھی ایسے مل ملیں جو ابھی تک رائج اردو لغت میں نہیں آپائے ہیں۔

علاقائی لغات کا یہ کام اور بھی آگے بڑھایا جا سکتا ہے اگر اردو کے شہری پن (بلکہ راجدھانی پن) پر زیادہ زور نہ دیا جائے۔ بہار میں یہ SHADES جیسا ذکر ہوا، مظفر پور، گیا، دربھنگہ، بھاگلپور، مونگیر، چمپارن، آرہ، رانچی، چھپرہ، سمستی پور اور پھر اُدھر کشن گنج، پورنیہ تک مل سکتے ہیں جو اپنی الگ الگ انفرادیت کے تحفظ کے ساتھ جمع کیے جا سکتے ہیں۔ اسی طرح یوپی میں مزید کام جونپور، اعظم گڑھ اور گورکھپور، گونڈہ سے لے کر فیض آباد پھر بارہ بنکی، اُدھر سہارنپور پھر اس طرف پہاڑی علاقوں ہلدوانی نینی تال، تا لموڑہ والی کھیت ـــ ایک وسیع میدان ہے یہ سب کام بڑی احتیاط کے ساتھ کرنا ہوگا۔ مبادا ایک قطعی علاحدہ زبان کے الفاظ کو ہم اردو یا ہندستانی کے الفاظ قرار دے دیں! اودھی مثلاً ایک الگ زبان کی حیثیت سے ایک امتیازی حیثیت کی مالک ہے اسے اردو یا ہندستانی

ہیں مدغم نہیں ٹھہرایا جا سکتا جس طرح مگھی، بھوج پوری اور میتھلی کا معاملہ بھی ہے۔

کام کی اس چوتھی جہت میں مزید احتیاط کی ضرورت اس لیے بھی پڑے گی کہ اس ذخیرۂ الفاظ کا انحصار بڑی حد تک سماعی مآخذ پر ہوگا۔

ان مختلف جہات سے الفاظ کا ذخیرہ جمع ہونے سے اردو کا ایک وسیع تر لغت سامنے آجائے گا۔ ہندستان کے اس کام کو، جو حقیقتاً پورے برصغیر کا کام ہے اور جنوبی ایشیائی پیمانے پر کرنے کا کام ہے۔ ہندستانی تجربہ کی روشنی میں مزید سائنٹفک انداز پر، پاکستان کے کم سے کم پانچ مراکز پشاور، ملتان، اسلام آباد، لاہور اور کراچی میں کیا جا سکتا ہے۔

دیکھیں کیا گزرے ہے قطرے سے گہر ہوتے تک

○

یہ ہمارے فاضل دوست احمد یوسف صاحب کا کارنامہ ہے۔ تقریباً تین ہزار الفاظ اور محاورات کا ایسا مجموعہ مرتب کیا ہے جو یا تو عام لغات میں ملتے نہیں ہیں یا ہمارے باہر ان معنوں میں مستعمل نہیں ہیں۔

اس لغت کو مل کر دو تین بار دیکھا جا چکا لیکن ہر بار کچھ مسئلے رہ رہ گئے۔ آخری بار کتابت شدہ شکل میں دیکھا جانے لگا تو حرف 'ڈ' کے بعد گاڑی آگے نہ بڑھ سکی۔ وقت تیزی سے سکڑنے لگا' اس لیے بقیہ کو احمد یوسف صاحب پر چھوڑ دیا گیا کہ ایک بار تنہا مزید زحمت کرلیں اور 'الف' تا 'ڈ' کے انداز پر خود ہی ملاحظہ کرلیں تاکہ ضروری ترمیم و اضافہ ہو جائے۔

بعض کمیاں رہ گئیں جنھیں اگلی بار دور کر دیا جائیگا:

(۱) بعض جگہ معنی نہیں لکھے جا سکے' کہیں تو اس لیے کہ بات صاف ہے لیکن معنی لکھنے سے کنفیوژن بڑھتا ہے' اور ——— کہیں اس لیے کہ بات صاف نہ تھی۔

(۲) بعض جگہ ترتیب خالصتہً الفبائی باقی نہ رہ سکی' سو وہ اگلی بار۔

(۳) بعض جگہ ہ کو ماقبل کے حرف سے جوڑ دیا گیا ہے [جیسے 'تچہ' کے تحت بہرا دہ] جبکہ 'ب' میں جاتا نہ کہ 'بھ' میں۔

لفظ کے آخر میں 'ہ' کو ہمارے کاتب صاحبان بلا وجہ باوجود ہماری مسلسل التجاؤں کے' اپنے من مانے طور سے ایک کی جگہ دو ہ لکھتے ہیں جیسے 'تہ' کو 'تہہ'۔ اسے نظر انداز کریں۔

——— ع۔ رب

بہار اردو لغت

بہار اردو لغت

الف

آبھ = پرتو۔

"خود مادہ نہیں، مادوں سے پاک ہے، خدائی نور کا آبھ ہے"

(بدرالحسن / ضمیمہ ۲ یادگار روزگار / ص ۱۲)

آپ تو آپ دیگر بغل چاپ = خود بھی آنا اور دوسرے کو بھی لانا۔

"آخر کار مشاعرہ میں بھی شریک ہوئے، اور آپ تو آپ دیگر بغل چاپ، ایک صاحب کو اور اپنا پشت پناہ سمجھ کر ہمراہ لے آئے"

(الپنچ ۱۹ / اپریل ۱۸۹۲ / ص ۳)

آتا داتا = آنا جانا۔

"آتا داتا خاک نہیں ہے، شہر میں رہتی ہیں، اچھے خاندان میں پلی ہیں"۔ (انٹرویو / اسرائیل کیفی / صنم ستمبر ۱۹۵۹ / ص ۳۲)

آٹی = پیال کا چھوٹا گٹھر

"یا آٹیاں ایک ساتھ ملا کر باندھ دی گئی ہوں"۔

(بہار کے دیہاتی محاورے / شاہ مقبول احمد / صنم اگست ۱۹۵۸ / ص ۱۹)

آخ چھیں - آخ تھو

"کسی طرح انہیں آنے نہ دیں گے پاس مرے

وہ جب اٹھیں گے رقیبوں میں آخ چھیں ہو گی۔"

(البینچ ۱۹؍اپریل ۱۹۰۸ء؍ص۵)

آدرمان - قدر و منزلت

"نئی نئی دلہن بھابھی جو اتنی بڑی ہونے کے باوجود بہت آدرمان سے اس کی ساتھی ہو گئی تھیں۔"

(ع۔م۔اسلم / دولہن بھابھی / بہار کے نوچراغ ص۱۶۳)

آدمی دو پیسے کی ہانڈی بھی لیتا ہے تو ٹھوک بجا کر - دیکھ بھال کر کام کرنا چاہئے۔

"یعنی بیویوں کی جتنی قسمیں ہو سکتی ہیں ان میں سے کون سی قسم کی بیوی ہو سکتی ہیں کچھ خبر نہیں مثل ہے کہ آدمی دو پیسے کی ہانڈی بھی لیتا ہے تو ٹھوک بجا کر۔"

(رامپوری / اڈیشنل وائف / طنزیات ص۱۹)

آدمی کا نصیب پتہ کے نیچے - کس وقت قسمت کے دروازے کھل جائیں۔

"خدا جسے اقبال دیتا ہے صفات حمیدہ اس میں خود بخود پیدا ہو جاتے ہیں۔ آدمی کا نصیب پتہ کے نیچے ہے موقع آجانا شرط ہے۔" (بدرالحسن / یادگار روزگار ص۱۵۳)

آدھو آدھ - آدھے آدھ۔

"اے صاحبزادی کیونکر جانے دوں نگوڑا آدھو آدھ روٹی چھین لی کیا مرنے جوگے کے باپ کا مال تھا۔"

(حلیۃ الکمال / رشاد عظیم آبادی ص۲۲۹)

آر نہیں تو پار - یا ادھر یا اُدھر۔

"اس نے تو اپنی آفت رسیدہ بیوی کے بارے میں طے کر لیا تھا کہ آج کی رات آر نہیں تو پار۔"

(ناول کا جنم / رش مظفرپوری / صنم دسمبر ۱۹۵۱ء / ص۲)

آرہ گز - تیلیاں

"جس طرح کسی پہیے کے تمام آرہ گز اس کی ناہ کے پاس مجتمع ہوتے ہیں۔" (انسان کی پرواز / عزیزالدین لجی ص۲۳)

آری - پگڈنڈی۔

"تمہارا ڈولا جاتے ہوئے کھیت آری کو دیکھ رہا ہوں۔"

(کلام حیدری / کسی کی کہانی / سفر ص۱۵۹)

آری پگاری - (دو کھیتوں کے درمیان جو مینڈ ہوتی ہے اسے گاؤں میں آری پگاری کہتے ہیں)۔

"ہے بالیدہ آری پگاری پہ گھاس
سڑک کے کنارے درختوں کے پاس"

(جلوۂ صد رنگ / عبدالمجید شمس ص۹۱)

آسامی - جیل کی اصطلاح۔

"قیدیوں کو جیل کی زبان میں آسامی کہتے ہیں۔"

(غلام سرور / گوشے میں قفس کے ص۱۹)

آسمان پر لات مارنا - حقارت سے دیکھنا

"سنو ذرا اس کی بات اگر پوچھا تو آسمان پر لات مارتی۔"

(سراج / شہناز شعیبی / صنم اگست ۱۹۵۸ء / ص۲۷)

آسمان تارہ - ایک آتش بازی۔

"آسمان تارہ ستارہ منڈل ہوائیاں اقسام کی چھوڑی جاتیں۔" (میری کہانی میری زبانی / ہمایوں مرزا ص۹۸)

آغا تقی کے باغ میں کوا حلال ہے - مجرالعقول واقعے

کالبھور

"اے ہنج پی لو کہ کہتے ہیں آج سب
آغا تقی کے باغ میں کوا حلال ہے" (البنچ روھی یاروں کا یار / ۱۴ ارجنوری ۱۸۹۸ء ص۶)

آکر کے = آکر۔

"اذان کی آواز سنتے ہی راجہ کے آدمی آکر کے ہلوگوں
کو مار ڈالیں گے" (مولوی عبدالرحیم / تذکرہ صادقہ ص۱۳)

آل = کھیت میں مٹی ڈال کر اس کی حد بندی کرنا۔

(الف) "ایک نہر اس طور پر جاری کرنی چاہیئے کہ تھوڑی سی
آل توڑنے سے پانی کیاری میں داخل ہو جاوے"

(اخبار بہار / ۱۱ر دسمبر ۱۸۵۸ء ص۹)

(ب) "کسی کھیت کے گرد آل نہ تھی جہاں پانی تھا وہاں
سے اس کو نکال پھینکنے کی ترکیب کسی کو معلوم نہ تھی"

(تحریک / احسن ملی ص۱۵۲)

آلو لوڑھنا = جڑوں سے آلو نکالنا۔

"میلے کرتوں کی گودیوں میں لوڑھے ہوئے آلوے کر درخت
کے نیچے ایک کنارے پر لڑکے جمع ہوں گے"

(کلیم عاجز / جہاں خوشبو ہی... ص۲۲)

آلے = ہرے

"وہ چھریاں کھائی ہیں دل نے کہ اب تک زخم آلے ہیں"

(شاد عظیم آبادی / نقش پائیدار ص۹)

آنب = انبہ

"آنب جھولتے ہیں سبزے کی پھننگ"

(شاد عظیم آبادی / صورت الخیال ص)

آنٹھی = تاڑ کا پھل۔

"نہ پرم ہے اور نہ آنٹھی ہے۔ میں ہوں اور افسر کی لاٹھی ہے"

(عمر دراز / مضامین گیلانی ص۳۱)

آنسو کا جھر جھرانا = آنسوؤں کا تیزی سے بہنا۔

"جوزف کی آنکھوں میں آنسو ایک ہی دفعہ جھر جھرا کر نکلے"

(شکیلہ اختر / منزل (تنکے کا سہارا) ص۱۱)

آنکھ ہے یا آلو = بے مصرف آنکھیں۔

"کسی کو کم دکھائی دیتی ہے تو یہ نہیں کہتے کہ آنکھ ہے
یا بھنڈی کہتے ہیں کہ آنکھ ہے یا آلو"

(بات میں بات / ارشد کاکوی / صنم جولائی ۷۱ء ص۲)

آنکھ کا پٹ کھلنا = کسی راز سے پردہ اٹھ جانا۔

"اب جو وہاں پہنچ کر میونسپلٹی کی اندرونی دنیا کو دیکھتا
ہوں تو آنکھوں کے پٹ کھل گئے"

(ملا پوری / میونسپل الکشن / طنزیات ص۲۹)

آنکھوں کا لب لبا اٹھنا = آنکھوں کا بھر آنا۔

"اس کی جھیل جیسی آنکھیں لب لبا اٹھیں اور ٹمپریچر
چارٹ پر اس کے قلم کی نوک ٹوٹ گئی"

(خون / طارق / صنم جولائی ۷۱ء ص۴۰)

آنکھ کان میں ایک لڑکا = اکلوتی اولاد۔

"ابھی میرا دل اتنا سخت نہیں ہوا ہے کہ آنکھ کان میں
ایک لڑکے کو کالے کوسوں بھیجوں"

(ایک چراغ اور بجھا / شہناز شعیبی / صنم اپریل ۵۸ء ص۱۹)

آؤ جاؤ = آمد و رفت۔

(الف) "یا جہاں پر جنگ اور پہلوانوں کا آؤ جاؤ کا مضمون رہتا تھا۔" (شاد کا عہد اور فن / ارشاد / صفحہ ۱۹)

(ب) "ڈرے تلے ہوئے تھے جو سب آؤ جاؤ پر۔"

(رشاد / شاد کی کہانی)

آہر = پانی کا بڑا خزانہ۔

"آہر پوکھر محبت سے بھرے ہوئے دل کی صورت چھلکتے۔"

(اختر اورینوی۔ دو مائیں (منظر و پس منظر ص۱۱)

آہر پوکھر = پوکھر۔

"آہر پوکھر چاہ و تالاب پختہ ڈیہہ و دیگر درخت مثمرہ وغیر مثمرہ سب آپ کی تو ند معلیٰ کی نذر ہے۔"

(اودھ پنچ / ۶ / جون ۱۹۰۳ء صفحہ ۷)

آہک آمیز = ایسی زمین جو نرمی لیے ہو۔

"پانی آہک آمیز زمین میں ایک میخ گاڑ دینے سے نکل آتا ہے۔" (مشتاق سہسرامی / تاریخ سہسرام صفحہ ۳۳)

آئی بھور یا جنستار کا = اِدھر بھور آئی اُدھر بچہ ہوا۔

"سنا نہیں ہے کہ آئی بھور یا جنستار کا صورت دیکھو کچھ اور چھن ایسے۔" (شاد عظیم آبادی / بدھاوا ص۸)

آئے دینا = آنا۔

"چھری ہاتھوں میں لئے آئے دیتے۔"

(نصیر الدین حسین / الذکر النبی ص۱)

آبادن =

"اگر پانی نہ بھی برسے تو خزانہ کا پانی کافی ہوگا تو آبادن دینا مناسب ہے۔" دکھیتی / یوسف امام ص۳۶

اب ڈب = انتشار۔

"ایسے اب ڈب کے موقع پر ووٹروں کا کوڑے کرکٹ کی صفائی کے لئے زور دینا کس قدر غصے کی بات ہے۔"

(مانپوری / میونسپل الیکشن / طنزیات ص۲۵۶)

اَبَکہ = اس بار۔

"ابکہ جو پلٹ کر دیکھا تو تین چار نوجوان ایک ساتھ نظر آئے۔" (زخم اور مرہم / مشتاق نیر / صنم نومبر ۶۰ء ص۳۲)

اُبکو ڈبکو = ڈوبتے اُبھرتے۔

"کبھی سمندر میں ابکو ڈبکو کر کے دو چار بلیگیوں کے سہارے اُبھرتے اور کبھی جنگلوں میں جا کر دو چار بلیگیوں کے ساتھ صحرا کی خاک چھانتے پھرتے ہیں۔"

(اودھ پنچ / ۲۸ فروری ۱۹۰۳ء / ص۵)

ابکوں ڈبکوں = ڈوبنے کے قریب ہونا۔

"وہ بھنگ سے پچھم کے مواضعات ابکوں ڈبکوں کر رہی ہیں۔" (اودھ پنچ / ۲۴ / اگست ۱۹۰۵ء / ص۳)

اپدرو = ہنگامہ۔

"ان کا تشدد میں یقین تھا، انہوں نے اپدرو مچایا۔"

(سنگم ۱۴ / نومبر ۷۵ء / ص۱)

اپنی بوٹیاں آپ نوچنا = اضطرابی کیفیت۔

"نوبر فوج لڑنے کے لیے بیتاب ہے جہاں دیر ہوتی ہے تو اپنی بوٹیاں آپ نوچتی ہے۔" (اودھ پنچ / ۲ / اکتوبر ۱۸۹۹ء / ص۴)

اترگاہ = قیام گاہ۔

"عرفات میں اپنی اترگاہ تک پہنچنا بھی واقعی ایک

مبہم ہے۔" (رحلۃ الحرمین / سید محمد عقیل ص۲۱۷)

اترگاہ ۔ ایرپورٹ۔

"اُس کے قریب ہوائی جہازوں کی اترگاہ بھی ہے۔"

(رحلۃ الحرمین / سید محمد عقیل ص۴۲)

ات گت ۔ بہتیرے۔

"ات گت ٹیکسوں اور سخت ترین مطالبوں نے ان کے دِلوں میں خاک بھی اڑنے کو باقی نہیں رکھا ہے۔"

(الپنچ / ۲۶، نومبر ۱۸۹۶ء / ص۹)

اتیسی ۔ کوئی جڑی بوٹی۔

"کاکڑا سنگی، اتیسی، ناگر موتھا اور پیپل، ان چاروں دواؤں کو برابر ملا کر کوٹ میں لینا چاہیے۔"

(روشنی ۱۵ / مارچ ۴۱ء ص۵)

اپٹنا ۔ امنڈنا۔

"وہ دیکھ رہی تھی کہ دریا لبالب چڑھا ہوا ہے۔ ذرا سی ہلچل سے پانی اُپٹ سکتا تھا۔"

(دشین / دوسری بدنامی ص۷)

اُپرے ۔ اوپر کے دل سے۔

"تب بھی اُپرے من سے لجا کر یہی تو کہنا پڑتا ہے کہ..."

(شکیلہ اختر / تنکے کا سہارا (تنکے کا سہارا) ص۱۶)

اپ میں رہنا ۔ جیل کی اصطلاح۔

"صبح ساڑھے چار پونے پانچ بجے تک وہ لوگ اپ میں رہتے ہیں، اسکو نمبر بندی کہتے ہیں۔"

(غلام سرور / گوشے میں قفس کے ص۱۹)

اپنے گھر کے لیے نکھٹو اور ہر گھر کے لیے بے دلنے گھاس کاٹو ۔ اپنوں کے لئے بیکار غیروں کے لیے کار آمد۔

"اس کا اور کوئی کام نہ تھا سوائے بیگاری کے کام کے۔ اپنے گھر کے لیے نکھٹو اور ہر گھر کے لیے بے دلنے گھاس کاٹو۔" (اختر اورینوی / تاریک سائے (ایک معمولی سی لڑکی) ص۵)

اپنے گھر کا کھانا ٹھنڈا ٹھنڈا کر کے نہ کھایا گرم کھا لیا ۔ اپنی چیز میں اوّل و آخر کا کیا سوال۔

"اپنے گھر کا کھانا ٹھنڈا ٹھنڈا کر کے نہ کھایا گرم کھا لیا، ذرا منہ ہی تو جل گیا۔" (دشین / تین لڑکیاں ... ص۴۰)

اپنا سونا سلامت تو چاند سورج ہزار ۔ اپنی چیز سلامت رہے تو سب کچھ مل سکتا ہے۔

"لڑکی دیکھنے میں چاند سورج ہے تو ہوا کرے، اپنا سونا سلامت تو چاند سورج ہزار۔" (دشین / تین لڑکیاں ص۹۲)

اپھرا اپھرا رہنا ۔ پیٹ کا قدرے پھول جانا، اپھر جانا۔

"ہر وقت وہ اپھری اپھری سی رہتی، ہر گھڑی پڑے رہنے کو دل چاہتا۔"

(اختر اورینوی / سمینٹ / سمینٹ اور ڈائنامائٹ ص۱۴۱)

اِتّا ۔ اتنا۔

"آج بھی اِتّا جلدی جا رہی ہیں اور کوئی منع نہیں کرتا۔"

(ح۔م۔کلیم / دلہن بھابھی (بہار کے نوچراغ) ص۱۵)

اُتھر ۔ ایک قسم کا عطر۔

"ان کے جسم پر روغن مالش کیا جاتا ہے اور اُتھر اور صندل کے لیپ سے وہ معطر کی جاتی ہیں۔"

(برا گوں کی رسوم شادی/محمد مجتبیٰ/نوید دسمبر ۸۵، ص۲۲)

اٹاٹول۔ انبار۔

"بڑے بڑے صندوقوں میں اٹاٹول اشرفیاں بھری رکھی تھیں۔" (مہربان پری/الیعار عبد العلی/صبح نو سی ۱۹۵۲ء ص۲۲)

اٹ پٹ کرنا۔ بے تکی، اوٹ پٹانگ باتیں کرنا۔

"نہیں میاں یہ تو ڈھول ہے' ارے میاں یہ تو پول ہے..... ارے میاں کیا اٹ پٹ کر رہے ہو۔"

(عاجز۔ یہاں سے کعبہ ص۲۲)

اٹکری = کنکری

"کبھی کوئی اٹکری چاچی کے لگ جاتی اور اگر اتفاق سے یہ نشانہ بازی میں دیکھ لیتیں تو سزا واجب ہو جاتی۔" (بگلی/شمیم نکہت/صبح نو آزادی نمبر ۶۱، ص۵۲)

اٹم = ڈوبے ہوئے۔

"وہ سب گناہوں میں اس قدر اٹم ہیں۔"

(شاد/صوت الخیال ص۴۷)

اٹھاپٹک = اٹھا پٹخ۔

"کشتی پر بیٹھنے والے کو بڑی اٹھاپٹک کا سامنا ہوتا ہے۔"

(انسان کی پرواز/عزیز الدین ہجی ص۱۲)

اٹھاپٹک = اتار چڑھاؤ۔

"اردو مصرعوں کی ٹانگ لڑا کر انگلش موسیقی کے اٹھا پٹک یعنی اتار چڑھاؤ کے کمال دکھلائیں۔"

(ندیم اپریل ۳۲ء پاگل خانے کی سیر/بانوری)

اٹھان اٹھانا۔ اٹھان پانا۔

"آپ نے بچپن ہی سے کچھ ایسی اٹھان اٹھائی کہ اپنوں کو چھوڑ کر پرائی آنکھوں کے بھی تارے ہو گئے۔"

(اسلامی روایات/حفیظ اللہ پھلواروی ص۹)

اٹھلو۔ بے ترتیبی سے۔

"عرب کی تربیت بھی تو اٹھلو طریقے سے ہوئی تھی۔"

(اختر اورینوی/حسرت تعمیر ص۲۲)

اجڑ۔ اجڈ۔

"گاؤں کا اجڑ دیہاتی بھی جنگ آزادی کا سپاہی بن رہا تھا" (منی احمد/لال قلعہ سے چوہنار تک II/گاندھی مارگ جنوری فروری ۸۶، ص۹)

اجلا آزار۔ کوئی مرض

"کالا آزار کا مریض تو بے شک اچھا ہو سکتا ہے مگر اس اجلے آزار کا مریض تو سیدھے قبرستان یا جنونستان کو سدھار جاتا ہے۔" (جنت الوقت/نذر امام/صبح نو مارچ ۴۶، ص۱۲)

اُجھٹ۔ اُجڈ۔

"ایسا نہ ہو کہ یہ اُجھٹ سپاہی تعمیل حکم کے خبط میں بلا مرضی ہمارے کہیں ہمیں تھانے پر نہ پہنچا دیں۔"

(مانوری/ہمارے دار و مدہی اسطاسبات، ص۲۰)

اچپلی = چنچل

"ایک جوان عورت بہت اچپلی اور چالاک تھی' اس نے دونوں کے سروں پر بڑے بڑے پگڑ باندھے۔"

(سجاد/نئی نویلی ص۲۹)

اچکے لگانا۔ اچک پھاند کرنا۔

"مگر فوراً اُسے جلا جلا کر خوب ہنستی اور اچکے لگاتی رہی"
(ادیبوی / تاریک سائے (ایک معمولی سی لڑکی ص۱۵)

اچھال کھانا۔ ابال کھانا۔

"نارنجی رنگ کے بیضاوی دلتے اچھال کھاتے ہوئے دوڑتے جا رہے ہیں۔"

(خون کیا چیز ہے / سید راحت حسین / نوید جنوری ۱۹۲۵ ص۱۵)

اچھل پھاند۔ اچھل کود۔

"امریکہ کے سفیر مسٹر موٹنے یان نے بہت اچھل پھاند مچا لی۔" (سنگم ۱۲ دسمبر ۷۵ء ص۱)

اچھے کے سب راضی برے کا کوئی نہیں۔ اچھے دنوں میں سب دوست ہوتے ہیں بُرے میں کوئی نہیں۔

"اب ہم دونوں بھائیوں کی یہ حالت ہے کہ بھیک مانگتے ہیں اور کوئی پرسان حال نہیں ہوتا ہے، اچھے کے سب راضی برے کا کوئی نہیں۔" (اسلم عظیم آبادی / فسانہ شریفی ص۲)

احمد کبیر کی گلئے۔ توہمات۔

"احمد کبیر کی گلئے اور سید جلال کا کونڈا وغیرہ اس طرح کی باتیں سب سے پرہیز کریں۔"

(صبح کا تارا / سید محمد مسکری ص۳)

اخلاق ڈھیلا پڑنا۔ اخلاق کمزور ہونا۔

"کچھ عرصہ اہل صادق پور کے نوجوانوں کے اخلاق ڈھیلے پڑ گئے تھے۔" (مولوی عبدالرحیم / تذکرہ صادقہ ص۲۲)

اداکاری۔ ادائگی۔

"حکومت مذہبی ارکان کی اداکاری میں کوئی رخنہ پیدا کرنا نہیں چاہتی۔" (روح اسلام / حسن آرزو ص۵۹)

"نماز کے ساتھ زکوٰۃ کا ذکر فرما کر ان کی اداکاری کا حکم فرمایا ہے۔" (امارت شرعیہ / زکوٰۃ و عشر ص۲)

ادبد۔ بہت زیادہ

"ادنکا بیٹا اتنا مال، اتنا اسباب، اتنی ادبد دولت کا جانے کہاں سے بٹور لایا ہے۔" (حسن علی محمد اعظم / نقش ماؤس ص۵)

ادکہی۔ طعنہ دینا

"ان دشمنان وفا کے نکھوڑے اور ادکہیاں سہتے۔"

(میری کہانی میری زبانی / ہمایوں مرزا ص۳)

اُدلی بَدلی۔ ادل بدل۔

"اب تک ادلی بدلی ہوا کرتی ہے۔ اب کوئی پیشکار بندا بابو ساکن پادری کی حویلی پسر کجا دہر...... مستقل نہیں رہ سکا۔" (بدالحسن / یادگار روزگار (دوم) ص۱۱۳)

ادنت۔ جس جانور کے دانت نہیں نکلے ہیں۔

"گھوڑے کو خریدنے سے قبل یہ اچھی طرح پرکھا جاتا ہے کہ آیا وہ ادنت ہے یا نہیں ہے۔"

(موڑ / مختار الرحمن راہی / صنم اکتوبر ۵۹ ص۳۱)

اِدھر سے سننا اور اُدھر سے اڑانا۔ ایک کان سے سننا دوسرے سے اڑانا۔

"نگران کی فریاد کی ...... جشتر سے زیادہ وقعت نہیں اِدھر سے سنا اور اُدھر سے اڑا دیا۔" (الپنچ / ۱۸ اکتوبر ۲۴، ص۹)

ادھڑ۔ بیچ میں (خلا میں) لٹکانا۔

"امیر کابل کی قطعی رائے ہے کہ افغانستان یا تو ایک مشہور

مملکت ہو جائیگا، بالکل مٹ جائے گا ادھڑ میں لٹکتا
رہیگا۔" (الپنچ ۸ مارچ ۱۹۰۱ء ص۲)

ادھ کٹی = آدھی کٹی ہوئی رسید
"گویا کمیونسٹ پارٹی کانگریس پارٹی کی ادھ کٹی ہوئی۔"
(کلام/ مراز دار ص۲۹۳)

ادھ منی پگڑی = ایک قسم کی پگڑی۔
"اپنی ادھ منی پگڑی سر پر رکھ کر تکیے سے لگ کر دو
زانو ہو بیٹھے۔" (عبدالغفور شہباز/ سوانح عمری مولانا آزاد ص۴)

ادھیڑ پن = ادھیڑ۔
"ادھیڑ پن تک بڑی خوش زندگی بسر ہوئی، آخر عمر
میں تفکرات میں مبتلا ہوئے۔" (عبدالحسن/ یادگار روزگار (دوم) ص۲۵)

اڈا بازی = دوستوں کا جمگھٹا۔
"فضول اڈا بازی سے زندگی برباد ہوتی ہے۔"
(سنگم/ ۱۸ نومبر ۷۵ ص۲)

اڈگ = کسی ایک نقطہ یا اصول پر قائم ہونا۔
"جہاں عروج وہاں زوال..... وقت اور تاریخ کا
اڈگ اصول، جمہوری دور آیا، جمہور کی منشا سر آنکھوں
پر، اردو کو چوٹ پہنچی۔" (رضی احمد/ لال قلعہ سے چاند مینار تک
گاندھی مارگ جنوری، فروری/ ۸۹ ص۶۲)

اڈھائی = ڈھائی۔
"حکم ہوا کہ اڈھائی ہزار روپے دوسرے اسپتال کی تعمیر
کے لیے بینک میں جمع کر دو۔" (الپنچ/ ۹ اپریل ۱۹۰۳ء ص۹)

اڈھک = مضحکہ خیز۔
"صرف گورنمنٹ آف بنگال کانوں کو عجیب اڈھک
سا معلوم ہوتا ہے۔" (الپنچ ۹ اگست ۱۹۰۹ء ص۳)

ارکاٹی = ایک قسم کی کشتی
"ساڑھے گیارہ بجتے بجتے ہماری ارکاٹی کی کشتی آن
موجود ہوئی۔" (عبدالغفور شہباز/ سوانح عمری مولانا آزاد ص۲۹)

ارلاس = ایک قوم
"ان کی قوم ارلاس ہے۔" (صفیر/ جلوۂ خضر ۱ ص۵۶)

اردلی کاغذ = اردل کا بنا ہوا کاغذ۔
"اگلے زمانے میں صوبہ بہار کے شیشے کے باسن اور اردلی
کاغذ نہایت مشہور و معروف تھے۔" (تاریخ بہار/ شاد عظیم آبادی ص۹)

اریب پاجامہ = پاجامے کی ایک قسم۔
"سترسائٹن کا اریب پاجامہ جامدانی کا انگرکھا جو اس
زمانے کی امرا زادیوں کا لباس تھا۔" (شاد/ بیعاد ص۸۲)

اڑان = دخان۔
"چلو اڑان ہو چلے آئے بن کر۔" (ا، ر،)
(الیاس احمد گدی/ اڑان/ ... بی بی سی مارچ ۸۵ ص۱۱۹)

اڑاؤں = ایک قبیلہ
"اس وقت کچھاروں کی بے ترتیب جھیلیں، اڑاؤں
کے بے عنوان کے ڈھے ہوئے ٹیلے.....
(فضل حق آزاد/ اختر اورینوی/ سراج و منہاج ص۲۱۳)

اڑ پڑ کر پہنچنا = بہت ٹیڑھے راستوں سے پہنچنا۔
"آپ تمام کی خبریں شائع کرتے ہیں مگر لوکل خبروں کی
تلاش میں بہت اڑ پڑ کر پہنچتے ہیں۔" (الپنچ ۱۱ ستمبر ۱۹۰۵ء ص۳)

اڑگڑا ۔ گھوڑوں کا بڑا اصطبل

"مالک مکان نے کہا تو بس ایک صورت ہے کہ اڑگڑوں میں گھوڑے پر چڑھنے اور اوس کے درست کرنے کی اجازت دی جاتی ہے۔" (صفیر بلگرامی / جوہر مقالات ص۱۳۲)

اڑنی ۔ بادْدان۔

"بادْدان پر جسے ان کی اصطلاح میں اڑنی کہتے ہیں تڑاق سے دولتی جھاڑی۔" (رامپوری کرائے کی ٹٹو / مرزا بانپوری ص۲۰۱)

اڑی گھوڑی ۔ اڑیل گھوڑی۔

"یہ سب اسٹاپ بھی عجیب ہے اسٹاپ ہے کہ جنکشن، مجھے جلدی دفتر پہنچنا ہے اور یہ اڑی گھوڑی بنی ہوئی ہے۔"

(مترقی روپیز نٹ / وہاب اشرفی / صنم اپریل ۵۸، ص۲۱)

اڑیم ۔ ڈھیر

"کہیں بانس بتیوں کا اڑیم لگا ہوا ہے، ٹھاٹھ کے لئے کہیں رسّیاں بھگوئی جا رہی ہیں۔"

(ہمارے دیہاتی محاورے / شاہ مقبول احمد / صنم اکتوبر ۵۸، ص۳۱)

ازنا ۔ کوئی چڑیا

"بلبلوں کی لڑائی اور پدری اور ازنے کی لڑائی میں طیور کی جنگ آزمائی اور حسن تدبیر کا تماشا دکھایا ہے۔"

(عبدالغفور شہباز، زندگانی بے نظیر ص۲۰۵)

اسابسا ۔ بسا بسایا۔

"اسابسا ہوا پرانا خاندان جس میں ساتوں پشت سے ہڈی میں ہڈی ملتی چلی آتی تھی۔"

(گھروندے / شکیلہ اختر / نوجوان خاص نمبر ۴۹، ص۵۲)

استنجے کی دیوانی ہانڈی ۔ بے وقعت

"ہم ٹھہرے دقیانوسی پھر ہماری تحریر استنجے کی دیوانی ہانڈی نہ ہو تو اور کیا ہو۔" (البنچ ۹ جولائی ۱۹۰۳ء ص۵)

اسٹوف ۔ اسٹوو۔

"میں اسٹوف ٹارچ چھتری مالا لالٹین تو ہرگز نہیں جو کچھ بول نہ سکوں۔" (ذکی انور / انجمن صبح نوجوانی ۴۲ ص۲)

اشارم اشاری ۔ اشارہ۔

"ٹیچر جس وقت بوٹ پر اقلیدس کی شکل بنانے میں معروف رہے، آپس میں اشارم اشاری کرتے رہے۔"

(البنچ / ۱۳ ستمبر ۱۹۰۶ء ص۷)

اکاس ۔ آسمان

"ایک پاؤں اکاس ایک پکاس۔" (رشید عظیم آبادی / بعلاوں ص۱۵)

اکتی ۔ ایک کھانا جو گوشت اور گیہوں کے آٹے سے پکایا جاتا ہے۔

"ابھی تو گیہوں ہم نے کاٹا تک نہیں ہے اور آپ اکتی کے لیے بکری لے آئے۔" (شوق نیموی / یادگار وطن ص۳۳)

اکھٹے ۔ کشتی کی ایک قسم

"اتنی بے حد و حساب کشتیاں، پنسوئیاں، چھیپ، ڈونگیاں، مورپنکھیاں، بجرے، ہنیس، اکھٹے۔"

(رشاد / صورت الخیال ص۱۲۳)

اکلا ۔ اکیلا۔

"میں اس گھڑی اکلا ایک پرانی دیوار کے پاس کھڑا تھا۔" (ایک پرانی دیوار / علی محمود / مخزن اپریل ۱۹۰۴ء ص۳۳)

اِکو ۔ ایک ہی۔

"یہ سب ہم لوگ اکوتا سنتے تھے۔"
(اقتباس صورت الخیال / مظفر اقبال / رحم جولائی ۸۶ء ص۱۵)

اکوسنا۔ کوسنا۔
"ہر کوئی میونسپلٹی کو اکوستا تھا۔"
(ندیم اپریل ۱۹۳۲ء / پٹنہ کا پختہ بان / محمود شیر ص۲۰)

اکھاڑی۔ اکھاڑے والے۔
"اکھاڑیوں، کل بینڈ پارٹیوں کے پروپرائٹر اور خصوصیت کے ساتھ پٹنہ کے کل مسلم نوجوانوں کو شرکت کی دعوت دیتی ہے۔" (سنگم ۷ ار جنوری ۷۵ء)

اکھاڑہ۔ سپر اور تعزیے کا جلوس۔
"قصبہ کے عزادار اپنے اکھاڑے اور تعزیے یہاں لے جایا کرتے تھے۔" (شاہ محمد شعیب / آثارات پھلواری ص۲۲)

اکھانا۔ پیٹ بھرا۔
"عید بقرعید میں چار آنے کی ریوڑیاں آتی نہیں چھوڑا نہیں تو اکھانا کہاں سے ہوگا۔"
(غیاث احمد گدی / پرندہ پکڑنے والی گاڑی / کاسے ص۱۵)

اکھڑلینا۔ اکھڑ جانا۔
"کیا بیخ و بن سے اکھڑ لوگے تو بیٹھنے کی فکر شروع کروگے۔"
(زکریا ہاشمی / پیغام حق ص۱۲)

اکیلا چنا اور ایک آواز۔ اکیلا چنا کیا بھاڑ جھونکے گا۔
"کچھ نہیں ہوسکتا، ایک آدمی کی کوشش، اکیلا چنا اور ایک آواز، نقارخانے میں طوطی کی آواز کی مثال ہے۔"
(الپنچ ۲۰ جولائی ۱۹۰۴ء ص۳)

اگارہویں۔ گیارہویں۔
"عرس و قبروں کی چادر پوشی، اگارہویں و نیاز و قل دہان وغیرہ وغیرہ۔" (عزیز الرحمن / اسلام کی حقیقت ص۱)

اگجا۔ ہولی کی آگ۔
"ٹھیک اسی وقت یہ اگجا پھونکا جاتا ہے۔"
(الپنچ ۱۵ مارچ ۱۹۰۶ء ص۵)

اگر تو ملو ہے تو میں بھی مچھندر ہوں۔ برابر کا جوڑ۔
"دھڑادھڑ، سٹراسٹر دوڑ کر پکڑتا ہوں، اگر تو ملو ہے تو میں بھی مچھندر ہوں۔" (کمیل طلسمات / منشی زرار حسین ص۶)

اگورائی۔ محافظت۔
"خزانے کے سانپ کی طرح مال گھر میں اگورائی کر کے گذرتی ہے۔" (بدرالحسن / یادگار روزگار (۲) ص۱۱)

اگورنا۔ دیکھ بھال کرنا۔
"ساس سسرے کا دروازہ اگورنا کچھ اچھی بات نہیں۔"
(شاد / صورت الخیال ص۱)

اگھارے۔ غلیظ
"تو پھر اندر مزے سے پڑے رہتے ننگے رہتے، اگھارے رہتے کوئی بات نہیں۔" (غیاث احمد گدی / پرندہ پکڑنے والی گاڑی ص۲۶)

اگھنی دھان۔ اگہن میں پیدا ہونے والا دھان۔
"اگھنی دھان کی دونی زوروں سے ہو رہی ہے۔"
(روشنی ۱۵ فروری ۱۳۹ء ص۲)

اگھنی ربی۔ اگہن میں پیدا ہونے والی ربیع کی فصل۔
"وہ اب اگھنی ربی، گنے اور ہر قسم کی فصل پیدا کرنے

کے قابل ہوگئی ہے" (دیہات ۲۰ جولائی ۴۰ء صث)

اگیارہ ۔ گیارہ ۔

" اگیارہ لاکھ آدمی اور دس لاکھ جانور بھوک کے مر رہے ہیں۔"

(روشنی ۱۵ مارچ ۳۹ء ص۹)

اُل بل ۔

"تجارتی شہرت اور کاروباری اشتہار میں اس کے نزدیک کوئی خاص اُل بل نہ تھا۔"

(دانڈھی نگری / اختر اورینوی / معاصر جون ۴۱ء ص۲۴)

الیچ ۔

"تمام قصہ کو الفٹ ہضم الیچ کر گئے۔"

(حدِ تحقیق / میر وحیدالدین ص۲۶۳)

الپن ۔ پن ۔

"شاید تم یہ چاہتی ہو کہ ایک بڑی تتلی کی طرح الپن لگا کر دیوار میں تمہیں چپکا دوں۔"

(گھر کا امن / ترجمہ سید حسن / شمیم جولائی اگست ۳۹ء ص۱۷)

الٹن ۔ الٹی ۔

" افسوس ایک میری جاس نے دنیا الٹن کر دیا ہے۔"

(البنچ ۱۵ نومبر ۱۹۰۲ء ص۹)

الٹن کرنا ۔ الٹ دینا ۔

"اس نے اپنے مضبوط ارادے اور بہادر دل کے ذریعے کس طرح دنیا الٹن کر دی۔" (دس بڑے آدمی / نیس الرحمٰن / پنجولین ص...)

الٹوانسی ۔

" الٹوانسی دہر میں بے حسی سی ہے۔"

(جھلکیاں / ابوالنیز خیر رحمانی ص۵)

الجا ۔ التجا

"بہت الجا کیا کہ پیراہن نہیں پہنتے ہیں تو سر پر باندھو۔"

(صوفی منیری / وسیلۂ شرف (ترجمہ) ص۵۹)

اُلجھٹ ۔ الجھن ۔

"اس کی جتنی گرہیں کھلتی ہیں اس سے دو چندی الجھٹیں اور پڑ جاتی ہیں۔" (باری ساقی / عورت / نوید دسمبر ۴۲ء ص۲۱)

الزام گرانا ۔ الزام ڈالنا ۔

"ان لوگوں نے سارا الزام شاہ صاحب کے سر گرادیا۔"

(شاہ محمد حبیب الرحمن / فیصلہ اکبر ص۳)

الفٹ ۔ مسلّم

"تمام قصہ کو الفٹ ہضم الیچ کر گئے۔"

(حدِ تحقیق / میر وحیدالدین ص۲۶۳)

الف کے نام بھالا ۔ نری جاہل

"دیکھو بیچاری گیندھر یادائی الف کے نام کو بھالا بھی نہ جانتی تھی مگر پڑھے لکھوں اور دینداروں کی صحبت میں ایک چیز ہو گئی تھی۔" (عبدالغنی وارثی / گیندھر یادائی ص۳۶)

الکترا / القطرہ ۔ کولتار ۔

"ہر نامی جرمنی کے باشندے نے الکترے سے نیل کا رنگ نکالنا ایجاد کیا۔" (فصیح الدین بلخی / تاریخ مگدھ ص۲۹۱)

"احمد آباد کی میونسپلٹی دیہاتوں کی کچی سڑکوں کو پکی کی طرح بنانے کے لیے الکترے کے بدلے نمک بچھانے کیلئے سوچ رہی ہے۔" (روشنی ۱ اپریل ۴۰ء ص۲)

دوکاندار کے عین متصل الکترے سے رنگی ہوئی سیاہ

کواڑکی اوٹ میں جا پڑتیں"۔
(ادریسوی / کواڑکی ..... (ایک معمولی سی لڑکی) ص۹)

الگ بلگ = الگ تھلگ۔
"اہل بیت اور ہاشمیوں سے اہل قریش تمام تر الگ بلگ تھے"۔
(حدتحقیق / میر وحید الدین ص۵۴)

الفی بوٹی = ایک خاص قسم کی بوٹی جو دوشالے پر بنی ہوتی ہے۔
"مولانا احمد علی زمانوی نے ایک دفعہ تجارت شروع کی
اور ایک دوشالہ الفی بوٹی کا پیش کیا"۔
(تاریخ سلسلہ فردوسیہ / دردائی ص۲۹۷)

الگڑا = گاڑیوں کا اڈا
"مرحوم نے بڑی ٹھاٹھ کی زندگی گذران کیا، یہ گاڑیوں
کا الگڑا رکھے ہوئے تھے اور پرچون کی دوکان کیا تھا"۔
(بدرالحسن / یادگار روزگار ص۱۰۱)

النگ = فاصلہ۔ دیوار
"اثنا رراہ میں آٹھ دس ہاتھ النگ نالہ کو پھاندجاتی"۔
(شاہ محمد حسن / گنجینہ سیدی ص۲۵۴)
"زمین کو چھوٹے چھوٹے کئی ٹکڑوں میں بانٹ کر ہر ٹکڑے
کے چاروں النگ دیدینا چاہیئے"۔ (روشنی ۵ جنوری ۱۹۴۱ء ص۵)

النگ = خزانوں میں پانی روکنے کے لیئے اونچی مٹی کے لانبے چوڑے
اور اونچے مینڈ بنائے جاتے ہیں جنہیں النگ کہتے ہیں۔
"کہیں ہیں کشادہ کہیں ہیں یہ تنگ
کہیں باندھ ہے اور کہیں ہیں النگ"
(جلوہ صدرنگ / عبدالمجید شمس ص۲۹)

الو کی لکڑی پھیرنا = کسی کو بیوقوف بنا دینا۔

اُلہنا = طعنہ دینا۔
"تیری باتوں پہ نہ کیوں آوے اچنبھا مجکو
جان دینے پہ بھی دیتا ہے الہنا مجکو"
(بہار نمبر ندیم ۳۳ء / گیا کا ایک گمنام شاعر / از ریاست علی ندوی ص۱۹۳)
"مری جان تو نے ناحق ضد ہے پکڑی
سروں پر پھیر دے الو کی لکڑی"
(الپنچ ۱۴ / ۱۱ مارچ ۱۹۰۲ء ص۳)

الماغوچی = الم علم
"اجماع بیعت حضرت ابوبکر کا تو صرف الماغوچی کے
معلوم ہوتا ہے"۔ (حدتحقیق / میر وحید الدین / ص۴۰)

امجورے = کچے آم کا شربت۔
"ابھی ٹکورے دکھائی دیئے، اور ڈھیلے پڑنے لگے۔
بازاروں میں نگینے بن کر بکے۔ امجورے پیو، لیپ لگاؤ
اور گرمی بجھاؤ"۔ (آم اور آدم / سلطان احمد / صبح نوجولائی ۹۲ء ص۱۶)

امرائی = آم کا باغ
"ایک عورت امرائی میں کھڑی سوچ رہی ہے کہ کس جگہ
جھولے کے لیے رسّی ڈالے"۔ (میری کہانی میری زبانی / ہمایوں مرزا ص۵۹)

امڑگھمڑکر = امنڈ امنڈ کر۔
"امڑگھمڑ کر بادل آتے ہیں اور کچھ دیر تک اچھی بارش بھی
ہوتی ہے مگر دیکھتے ہی دیکھتے وہ غائب ہوجاتی ہے"۔
(سنگم ۲ ستمبر ۱۹۷۵ء ص۳)

امڑن = امنگ

"کہاں کھوگئی وہ دل کی گہری امرتن"

(رادھیکا رمن پرشاد سنہا / جنگی جوانی انکا زمانہ ص۱)

امنڈگھمنڈ = منڈلانا

"دھوئیں آکر اس کمرے میں اس طرح امنڈگھمنڈ رہے ہیں" (آگ اور راکھ / ترجمہ شمس انصاری / نو بہار خاص نمبر ۵۱ ص۲۸)

اموڑی = ابیا۔

"اس نلاٹے پیڑ کی اموڑیاں کھٹی ہوتی ہیں"

(کلام حیدری / رنگ کہانی / سفر ص۱۵۲)

امیر کا اگال غریب کا ادھار = امیر غریب کا فرق بتانے کو کہتے ہیں

"آپ کے نمکخوار ہیں گوشت پوست آپ ہی کے گھر کا پلا ہے، امیر کا اُگال غریب کا اُدھار" (سجاد / نئی نویلی)

ان بٹے = غیر منقسم۔

"ان بٹے ہندوستان میں بھی ۱۷۱ء کی یاد تازہ ہو رہی تھی" (راجندر پرشاد / ندرامام / صبح نو سنی (جون ۱۲ ۱۹۷۱ ص۲)

ان پچ = بدہضمی۔

"جس کے لیے ان پچ کی بیماری جنم بھر کے لئے ہو جاتی ہے" (روشنی ۱۵ فروری ۷۹ ص۲)

انٹ شنٹ = انٹ کا شنٹ۔ الول جلول

"معیار وغیرہ کی ایسی تیسی جو جی چاہے انٹ شنٹ لکھتے جائیے" (سہل پسندی کا رجحان (اداریہ) صنم اکتوبر ۱۷ ص۲)

انٹاگھر = بلیرڈ کھیلنے کا کمرہ۔

"مسٹر بوال کی دو منزلہ چھوٹی سی کوٹھی میں جس میں انٹاگھر تھا جمع ہوئے" (تاریخ بہار / شاد عظیم آبادی ص۱۳۱)

انٹھاون = اٹھاون۔

"حضرت شعیب انٹھاون برس اصحاب مدین اصحاب الایکہ اور اصحاب الرس میں دعوت حق کی فرماتے رہے"

(ارادت کریم / طوفان نوح ص۵۹)

انٹھانوے = اٹھانوے۔

"سب ایک سو انٹھانوے انگریز تھے" (شاد / نقش پائیدار)

انٹنا = آنا۔

"یہاں ایک حوض ہے کہ جس میں تین مشک سے زیادہ پانی نہیں انٹتا ہے" (تذکرۃ الکرام / شاہ محمد کبیر ص۲۵۰)

انٹی = گٹھر

"آگ لگ گئی جس میں نواری کی چالیس ہزار انٹیاں جل کر خاک ہو گئیں" (سنگم ۱۲ مارچ ۷۵ ص۲)

انچالیس = انتالیس

"جس میں انچالیس سوسائٹیاں درجہ اول کی، سنتاون درجہ دوم کی، ننانوے درجہ سوم کی، آٹھ درجہ چہارم کی اور صرف ایک درجہ پنجم کی" (ندیم مارچ ۲۲ / کو آپریٹو بینک / خان بہادر شمس الدین حیدر ص۲۳)

اندازی = اندازاً۔

"اندازی نو برس گذرے" (سوانح بدرالحسن / بدرالحسن ص۹)

اُندھا = اوندھا کیا ہوا۔

"پھوس کا ٹوٹا پھوٹا سیاہ چھپر ہیبت ناک بھوت کی طرح ان کے سروں پر اُندھا ہوا تھا"

(شکیلہ اختر / شفیق (درپن ص۱۰)

اندھا چاہے بصارت اور لیڈر چاہے صدارت = اپنی اپنی فکر سبھوں کو ہوتی ہے۔

"اندھا چاہے بصارت اور لیڈر چاہے صدارت مارے خوشی کے جلدی میں میری زبان سے قبول و منظور نکلا ہی چاہتا تھا۔" (انوری / اینٹی فادر کانفرنس / طنزیات ص۱۱۳)

اندھا کھوجے دو آنکھیں = اندھا کیا چاہے دو آنکھیں۔

"ملازم بیگ نے آکر مجھے اطلاع دی کہ بیگم مجھے یاد کر رہی ہیں۔ اندھا کھوجے دو آنکھیں۔" (گمراہ / انجم جمال / صنم ستمبر ۹۲ء، ص۲۷)

اندھا دُہت = زوروں کا۔

"ننھے کو ٹیکا دلوا دیا اندھا دُہت اوس کو بخار چڑھ آیا۔" (شاد / صورت الخیال ص۸۷)

اندھو = اندھا۔

"کوئی اندھو بلبل ہزار داستان کی طرح یوں نغمہ سرا ہیں۔" (اودھ پنچ ۲۴ فروری ۱۹۰۶ء، ص۔)

اندھو = اندھا۔ (غرور میں اندھا)

"اقبال کے وقت اندھو اور بد اقبالی کے وقت حسرت آلود کیا کرے۔" (بدر الحسن / یادگار روزگار / اعمال قانون پیشہ، ص۹)

اندھا چاہے دو آنکھیں = اندھا کیا چاہے دو آنکھیں۔

"اندھا چاہے دو آنکھیں، اکرم نے ماما کے ملنے کی خوشخبری جا کر زہرہ کو بھی سنائی۔" (ندیم ستمبر ۱۹۳۱ء / رفیقۂ حیات / انوری ص۱۱)

اندھلی = اندھا

"اندھا دھند کاموں سے اندھلی مشہور ہو گیا تھا۔" (اختر سہرامی / حیات شیر شاہ ص۱۲۰)

انڈ کا سنڈ = اناپ شناپ

"آدھی دن شناخت کیلئے ملازمین کو دار وغہ جو لانے جاتا ہے تو جواب انڈ کا سنڈ۔" (اودھ پنچ ۲۲ جولائی ۱۹۰۴ء، ص۵)

انڈھر = آندھی۔

"سمبار کا دن گذار کر شب کو بڑے زور کا انڈھر آیا۔" (اودھ پنچ ۲۲ جولائی ۱۸۹۸ء، ص۱۱)

انڈے بچے دینا = بے پر کی اڑنا۔

"اس بیسویں صدی میں نئی روشنی والے انڈے بچے دینے لگے۔" (اودھ پنچ ۱۳ اگست ۱۹۰۲ء، ص۴)

انڈے کا بچہ اڑانا = غلط باتیں پھیلانا، بے بنیاد باتیں پھیلانا۔

"انڈے کا بچہ اڑا کرتا ہے، جس پر جو چاہے الزام لگا دیجیے۔" (بدر الحسن / یادگار روزگار ص۲۹۶)

ان ڈولن = تہلکہ۔ کہرام

"اس کے حواس جواب دے رہے تھے ساری دنیا میں جیسے انڈولن سا مچ گیا۔" (سایۂ گلستاں / ترجمہ وارث سرہندی / سامر اکتوبر ۷۵ء، ص۴۳)

انکاری = انکار۔

"میری جانب سے صدارت سے انکاری کی اطلاع دے دیجیے۔" (پیغام سہ روزہ / ۱۴ جنوری ۲۰، ص۔)

انکرا = انکور۔

"دوسرے یا تیسرے دن بوٹنٹھ سے انکرا پھوٹ جاتا۔"

(ح-م-ہلم / دولن بھابی / بہار کے نوچارغ ص۱۶۲)

انکرا = موٹا چاول۔

"چند روز ہوئے ہم نے خود وہاں سے چانول منگا کر دیکھا تھا، بالکل سرخ انکرا بغیر چھانٹا ہوا۔"

(الپنچ ۲۹ اکتوبر ۱۸۹۶ء صفحہ۱)

انکھر = آنکھ

"ہاں بولا ایک ذرا میری خاطر سے انکھر جپکی ہو رہی اب اکیلی ٹٹروں ٹوں دو بندے ہیں اور کوسوں کا ڈراونا میدان۔" (حلیۃ الکمال / شاد عظیم آبادی ص۲۹)

ان گرا = ان گڑھ، ناتراشیدہ۔

"وہ انوکھا تھا بالکل ان گرا۔"

(اختر اورینوی / کوارکی ... (ایک تھولی ص ۳۲۰)

انگھڑ = ناہموار

"نہ کسی جگہ ایسے انگھڑ ادر کاواک محاورے ہیں کہ عبارت کے حسن میں بھونڈا پن آجائے۔" (شاد / نلے دلی ص۲۳)

انگشت = انگیٹھی

"زچا خانہ کے اندر جو مکھ جلا دیا گیا یہ دن رات روشن رہتا تھا، زچا خانہ کے اندر کوئلے کی آگ ۔ انگشت میں رکھی گئی ہے۔" (والدہ سلیمان / اصلاح النساء ص۱۱۲)

انگریزن = انگریز عورت۔

"بغیر سوٹ پہنے نکلنا خلاف تہذیب مغربی تھا، کیونکہ انگریزنیں اِدھر سے اُدھر پھرتی رہتی تھیں۔"

(میری کہانی میری زبانی / ہمایوں مرزا ص۱۵)

انگیزنس = ترغیب۔

"کیسے اسے یہ انگیزنس ہوئی تھی کہ وہ خارجی دنیا کی فن کے ذریعہ تصویر کشی کرے۔" (کلیم / ادبی تنقید کے اصول ص۳۵)

اِنے گِنے = گنے چنے۔

"اردو میں انے گنے خیالات، بندھے ٹکے مضامین کو بار بار شعروں میں بیان کیا جاتا ہے۔" (کلیم الدین احمد / عملی تنقید ص۲)

اواک = اچنبھا

"اسی انکشاف کو سن کر تو جیسے اواک رہ گیا۔"

(دشن بھائی / شوکت خلیل / صبح نو دسمبر ۹۲ء ص۱۵)

اوباش پنی = اوباش پن۔

"کسی کا لڑکا اوباش پنی میں محلے کے تھانے میں بند ہے۔"

(ریاض الانساب / محمود علی خان ص۹۹)

اوب ڈوب = ڈوبنا ابھرنا

"اس کی اوب ڈوب والی حرکت سے ایک بار گدا کا کنارہ تک بھیک گیا۔" (ندیم مئی ۴۳ء / ہاشمی ازمانپوری ص۷۹)

اوپٹنا = اوپر ہونا۔

ہر گاہ دجلہ اس قدر امڈا کہ کنارے سے اوپٹ گیا۔

(تذکرۃ الکلم / شاہ کبیر دانا پوری ص۲)

اوپر تھاپر = تھوپ تھاپ۔

"گنوارو قسم کا اوپر تھاپر کا میک اپ کرنے اور بال جیسے تیسے سنوار لینے میں کتنی دیر لگے گی۔"

(حسن شبنم دگی / ذکی انور / صبح نو اگست ۹۴ء ص۲)

اوپچی =

"اور ہر ترکی سپاہی نشۂ جنگ سے متوالا اودیچی بنا جھومتا ہوا دکھائی دیتا ہے"۔ (اودھ پنچ ۲۳ مئی ۱۹۰۳ء، ص ۔)

اوتارو = آمادہ۔

"چنڈو خانوں اور افیون کی صحبت پا کر زردوز، بیڑی فروش، کامدانی بنانے والے ہو گئے، نکھے پن پر اوتارو ہو گئے"۔

(بدر الحسن / یادگار روزگار ص ۹۱)

اوتاولا = پریشان۔

"آخر شیخ کو اقتدار سونپنے میں مسز گاندھی اتنا اوتاولا کیوں ہوئیں"۔ (سنگم ۲ فروری ۷۵ء، ص ۱)

اوتارے = مائل

"اہل عجم فارسی پہ اوتارے تھے"۔ صفیر / جلوۂ خضر دوم ص ۔)

اوترگاہ = قیام کی جگہ۔

"ورثا نے اس مکان کو فروخت کر ڈالا، یہ مکان پٹنہ والوں کا اوترگاہ تھا"۔ (بدر الحسن / یادگار روزگار دوم ص ۲۱)

اوترواری = اتر کی جانب۔

"یہ مکان ٹھیک سڑک کے پچھم راقم کے کرے اوترواری کے سامنے تھا"۔ (بدر الحسن / یادگار روزگار سوم ص ۱۰۳)

"اوترواری کرے کے اوپر جو مکانات ہیں کل نظر الحسن کے تولیت میں رہے گا"۔ (سوانح بدر الحسن / بدر الحسن ص ۔)

اوتم کھیتی مدھم بان۔ نرگھن سیوا بھیکھ ندان = کھیتی افضل ترین پیشہ ہے۔

معدودے چند نے پڑھ لکھ کر نوکری کی جس سے اپنی سفید پوشی اور فوق البھڑ کی قائم رکھی باقی سب کے سب "اوتم کھیتی مدھم بان، نرگھن سیوا بھیکھ ندان" کہہ کر کھیتی پر پل پڑے"۔

(اودھ پنچ ۳۱ اگست ۱۹۰۵ء، ص ۳)

اوتم کھیتی مدھم بان۔ ترگھن شیوہ بھیگو ندان = کھیتی افضل ترین پیشہ ہے۔

"اوتم کھیتی مدھم بان۔ ترگھن شیوہ بھیگو ندان، شرفائے بہار اس کو ذلیل سمجھتے ہیں"۔ (کھیتی / سید یوسف امام ص ۲)

اوٹ = ووٹ۔

"اس کونٹی کے لوگوں کو اوٹ یعنی رائے دینے کے لیے ہموار کرنا ہوتا ہے"۔ (میری کہانی میری زبانی / ہمایوں مرزا ص ۱۲۴)

اوٹکر لیس = غیر موزوں

"اور بحر اگلنے والوں کے اوٹکر لیس جوڑ گانٹھ پر خیال کرتے کرتے کچھ موزونیت ان کے ذہن میں آ گئی"۔

(اودھ پنچ ۱۹ اپریل ۱۸۹۴ء، ص ۳)

اوجھٹ = اجڈ

"اور آس پاس کے شدر کلاس کے لوگ بہت اوجھٹ اور فساد کنندہ ہیں"۔ (بدر الحسن / یادگار روزگار (سوم) ص ۹)

اوجھڑ ہونا = غصے میں دیوانہ ہونا

"میں فساد کر ڈالوں گی، غرض کہ اوجھڑ ہو گئیں، چلا چلا کر واہیات خرافات بکنے لگیں"۔ (والدہ سلیمان / اصلاح النساء ص ۳۲)

اودن = مختلف

"ایک طبقہ سب سے اودن وہ ہے جو محض جنت باطن سے اہل کمال کی راہ میں کانٹے بویا کرتا ہے"۔

(محمد مسلم / رشید کی کہانی شاد کی زبانی ص ۱)

اوری پیجامہ = اوری پائجامہ

"پرندوں کے ریشمی فراک اور مچھلیوں کے اوری پیجامے"۔ (ثریا کا خواب / ح۔م۔ اسلم ص۲۷)

اوڑتی چڑیا = زنان بازاری۔

"تھوڑے دانہ چارہ کی اوڑتی چڑیوں کے اڈے موجود ہیں"۔ (اودھ پنچ ۲۱ اگست ۱۹۰۵ء ص۱۱)

اوسانا = سوکھانا

"فصل آپ ہی کے لیے چھوڑ دی گئی ہے کاٹیے اوسایئے اور لے جائیے"۔ (سنگم ۱۱ جون ۵۷ء ص۱)

اوس چاٹنا = معمولی۔ قناعت کرنا۔

"بڑے بڑے دریاؤں کے ہوتے اوس چاٹنے کی ضرورت ہوگئی"۔ (صبح نو اگست ۱۹۵۲ء / اداریہ ص۱)

اوسپتی = اس پر ہی۔

"لیکن ایسے شخص کے لیے سماع حرام ہے جس کے دل میں محبت اور عشق اوس مخلوق کا جس پر نظر کرنا حرام ہے غالب ہو اور جو کچھ یہ شخص سنتا ہے اوسپتی بٹھالیتا ہے"۔ (ضمیر الدین احمد / سیرۃ اشرف ص۲۱۵)

اوکٹنا = بری بھلی سنانا۔

"میرے ماں باپ نے تمہارا کیا قصور کیا تھا جو تم نے ان کو اوکٹ دیا"۔ (والدہ سلیمان / اصلاح النسا ص۲۲)

اوکٹنا = بکھرانا

"کہیں روپئے پیسے اوکٹے جارہے ہیں"۔ (شاد / صورت الخیال ص۵)

اوکٹائی بینچی = غیبت۔

"میں خود لڑائی جھگڑے اوکٹائی بینچی سے دور بھاگتی ہوں"۔ (بوجھ بڑھتے ہیں / شیم جہلدوی / ستمع جولائی ۷۲ ص۲۰)

اوکٹوانا = تشہیر کرنا۔

"والد نے یہ سن کر فرمایا بھائی کیوں میرے عیب اوکٹواتے ہو"۔ (صوفی منیری۔ وسیلۂ شرف / ترجمہ ص۹۵)

اوکھی چوکھی = اول فول

"بھلا میرے سامنے روسی منحوس کمبخت سرکار بہادر کو اور اوکھی چوکھی سنائے"۔ (اودھ پنچ ۱۱ دسمبر ۱۹۰۲ء ص۸)

اوگتانا = اکتانا۔

"ایک حالت پہ جو رہتے تو دم اگتا جاتا"۔

(محمد علی شمشاد / انبوہ حسرت و اندوہ غربت ص۱۱)

اولار = پیچھے سے اٹھ جانا۔ خاص یکہ بانوں کی اصطلاح۔

"میں نے گھبرا کر کہنا شروع کیا کہ ٹھہرو ٹھہرو ہاتھی اولار ہوا جارہا ہے"۔ (رامپوری / ہاتھی / طنزیات مانپوری ص۲۸۲)

"گاڑی ٹیڑھی ہو کر اونچی سڑک سے گرتی گرتی بچی مگر اولار ہوگئی"۔ (اور یوی / بیل گاڑی / سنٹر ولیس سنفر ص۱۲۹)

اول جلول پن = وحشت۔

"میرا دل تو ان کے اول جلول پن سے بھرا ہوا تھا"۔ (شاد / مکتوبات ص۳۴)

اول میں = اول اول

"نہال خستہ جاں کو دیکھ قدرت یاد آتی ہے
جو اول میں شرابی تھے وہ آخر پارسا نکلے"۔

(عزیز بجنوری / بیان نہال حسن نہال / تاریخ شعرائے بہار ص۱۵۰)

اونٹنا = ابالنا۔

"بکری کو گاؤں کا آدھا دودھ [illegible] تو بھی
[illegible] ہو جائے گی۔" [illegible]

اونٹ جب جائیں گدھے پوچھے کتنا پانی۔ [illegible]
[illegible]

"اونٹ جب بہہ جائیں گدھے پوچھے کتنا پانی۔ جب جانور
[illegible] نہیں [illegible]
[illegible]

اونٹ کی فوج میں بھیڑوں کی [illegible]

"[illegible] ریزیڈنٹ کشمیر بڑی [illegible]
[illegible] اونٹ کی فوج میں
بھیڑوں کی [illegible]

اونٹ کی چوری نہوڑے نہوڑے۔

"[illegible] اونٹ کی چوری نہوڑے نہوڑے [illegible]
[illegible] اور انکو خبر نہ ہوتی۔"
[illegible]

اونٹوں کا جھنڈ۔ اونٹوں کا قافلہ

"[illegible] اونٹوں کا جھنڈ تھا۔
[illegible]

اونٹھ۔ ہونٹ

"[illegible] اونٹھ میں [illegible]
[illegible]"

[illegible]

اونٹ سنگانا۔ اونٹ چرانا

"جب حضرت محمد جوان ہوئے تو اونٹ چرانے لگے۔"
[illegible]

اوندھیا لگانا۔ [illegible]

"[illegible] اوندھیا لگائے زمین پر پڑی رہی۔"
[illegible]

اونسٹھ چونسٹھ۔ [illegible]

"آپ کی اونسٹھ چونسٹھ باتوں سے مجھے [illegible]
[illegible]
[illegible]

اونگھنی۔ غنودگی۔

"[illegible] کو اونگھنی [illegible]
[illegible] ہو گئی [illegible]

اونگھنی۔ نیند کا غلبہ۔

"[illegible] اونگھنی [illegible]
[illegible] خواب میں دیکھا۔ [illegible]

امراؤ۔ [illegible]

"اس کے پاس [illegible]
نہیں تھی [illegible] پانی سے دھوتے ہوئے
وہ عجیب سستی محسوس کرتا تھا۔"
[illegible]

اوبک جھبک۔ آمد و رفت۔

"دھوں کی اپٹ جھوک سے آنکھیں بھی بند ہوں تھیں" [illegible] (نیلی صحت [illegible])

ابھرپانسگھپا۔ [illegible]

"یہاں تو استہ رکھے ہی سا تھی ایک بڑی ڈھلائی دی گئی تھی اور وہاں تو کوئی ابھرپانسگھپا"
([illegible])

املی گدھا۔ ایک قسم کا گدھا

"پوچھا کس چیز کا وشت لیا ہی گدھوں کا گوشت ہے"
([illegible])

اہمیت کرنا۔ اہمیت سمجھنا

"اگر روزہ فرض نہ ہوتا تو انسان زندگی بھر اس کی اہمیت نہ کرتا" [illegible]
([illegible] ۵۰)

اہون۔ اہم

"تب سے اہون [illegible]"
([illegible])

ایتھا سنگھ۔ [illegible]

"آپ پہنتے ہوئے تھے اور اس طرح اکڑ کر کھڑے ہوئے جیسے مداری کا ایتھا سنگھ" ([illegible])

ایتھک بیٹھک۔

"اور ہم نے خیال کیا کہ ہمارے یہاں ایتھک بیٹھک میں روپے برباد ہی ہوتے ہیں اگر یہ بیٹھک برباد کی تو کیا مضائقہ ہے" ([illegible])

ایرھ۔ ریڑھ کی ہڈی

"ایک بوجھا چاندی کا اس پر گر پڑا اور اس کی ایرھ کو توڑ ڈالا" ([illegible])

ایڑی سے چوٹی تک کا زور لگانا۔ ایڑی چوٹی کا زور لگانا

"آپ لاکھ کوشش کریں ایڑی سے چوٹی تک زور لگا دیں" ([illegible])

الیسٹ۔ [illegible]

"سال کا آخر سہ ماہی کا ہی ایک مہینہ آپ لوگوں کی الیسٹ دیکھ رہا ہوں" ([illegible] ۱۹۹۹ [illegible])

ایک آنکھ میں ساون دوسری میں بھادوں۔

بات بات پر رو دینے والی آنکھیں

"ایک آنکھ میں ساون دوسری میں بھادوں اور کس نے چیز اِدھر اُدھر کی کھ جاتی"
([illegible] ایک کہانی [illegible])

ایک لگے۔ ایک ہی [illegible]

"ممکن ہے [illegible] ایک لگے لوگ ہوں تو ان کا ذکر چھوڑ دیں" ([illegible])

ایک بلائے سترہ آئے۔ ایک کے بدلے بہت سے [illegible]

"ایک بلائے سترہ آئے یہ تو کسی مذہب اور سوسائٹی میں روا نہیں ہے" ([illegible])

ایک بول تین کام۔ ایک بول تین کام۔

"اے خداوند کریم اپنی قدرت کا صدقہ اب میری پیرانہ سالی پر رحم کر یہ ایک بول تین کام بھستے نہ ہوگے"
([illegible] ۱۰۳ [illegible])

ایک پنت اور کئی کاج = "ایک پنتھ دو کاج"۔

'بار بار یہی خیال آتا رہا کہ ایک ایسا موقع آیا کہ ایک پنت اور کئی کاج ہو جاتے ہیں'۔ (غلام سرور / گوشے میں قفس کے ص۳۱)

ایک پٹی چوپٹ = ایک پٹی اجاڑ۔

"ایک پٹی چوپٹ افسیون کچہری سے انجینئرنگ اسکول تک یہ استثنائے معدودے چند سارا محلہ دریا برد ہو کر نئی عمارتیں کھڑی ہوں گی"۔ (البنچ، ۱ اگست ۱۹۰۵ء)

ایک تاڑ پانی = تاڑ کی بلندی کے برابر۔

"ایک تاڑ پانی کیا پچاسوں تاڑ پانی کا اوچھلنا کیا بھیانک کیفیت تھی"۔ (البنچ ۳۱ اگست ۱۹۰۵ء ص۴)

ایک تو رہی تنلو کی دوسرے چڑھی نیم = کریلا اور نیم چڑھا۔

"ایک تو رہی تنلو کی دوسرے چڑھی نیم سمند ناز پر ایک اور تازیانہ ہوا غزل سنانے بیٹھے تو کیا پوچھنا ہے"۔

(البنچ ۱۹ اپریل ۱۸۹۴ء ص۶)

ایک تو کریلا تیتا اور اس پر چڑھا نیم = ایک تو کڑوا کریلا دوسرے نیم چڑھا۔

"اور ستم بالائے ستم روس کی مطلقیت کے اشاروں پر ناچنے والا طرزِ عمل ہے 'ایک تو کریلا تیتا اور اس پر نیم چڑھا'۔ (اختر اورینوی / گذارش ص۱۹۶)

ایک جٹ ہونا = متحد ہونا۔

"افریقی اور لاطینی امریکہ کے ممالک کو ایک جٹ ہو کر غور کرنا چاہیے"۔ (سنگم ۳۰ جولائی ۷۵ء ص۲)

ایک جوڑتی = ہم قافیہ۔

"عثمان ابن عفان کامل الحیاء و الایمان میں ایک جوڑتی الفاظ کی بہت اچھی معلوم ہوتی ہے"۔

(حد تحقیق ... / میر وحید الدین ص۲۴۳)

ایک چاول دیکھ کر ساری ہنڈیا کا اندازہ لگایا جاتا ہے = نمونہ دیکھئے تو پورا حال معلوم ہو جائے۔

"لیکن ایک چاول دیکھ کر ساری ہنڈیا کا اندازہ لگایا جاتا ہے۔ یہ بھی تو حقیقت ہے"۔

(لذت خواب سحر / ذکی انور / صنم افسانہ نمبر ۷۱ ص۲۹)

ایک چلم حقہ پینا = حقہ پینا۔

"ایک چلم حقہ پیتے ہوئے آپ ساٹھ ستر اشعار عربی یا فارسی یا اردو کے لکھواتے تھے"۔ (البنچ ۱۷ اگست ۱۹۰۵ء ص۳)

ایکدم = بالکل۔

"اگر وائف ایکدم گھریلو ٹائپ کی ہو تب بھی سیاست میں اسکی اہمیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا"۔

(شین مظفرپوری / ایک کنڈی ڈیٹ کی ڈائری / آدھی مسکراہٹ ص۱۵۱)

ایکدن کا مہمان اور سو دن کا بے ایمان = ایک دن کا مہمان، دو دن کا مہمان، تیسرے دن کا بلائے جان۔

"لیکن پھر کب تک ایک دن کا مہمان اور سو دن کا بے ایمان، ایک روز ایسی پیٹھ کی کھائیں گے کہ بھاگتے نظر آئیں گے"۔ (البنچ ۱۴ جنوری ۱۹۰۱ء ص۱۵)

ایکٹر =

"پیٹ میں گرمی، دھوپ میں گرمی، ایکٹر کی ہانڈی میں گرمی"۔ (البنچ ۲۵ جون ۱۹۰۲ء ص۳)

ایک کان دو کان ۔ ایک سے دوسرے تک

"پہلے تو ایک کان دو کان اڑتی اڑاتی خبر ملی"۔

(گھروندے / شکیلہ اختر / نوجوان خاص نمبر ۱۹۴۹ء ص ۵۶)

ایک گھوڑا گھاس کھائے دوسرا گھوڑا اٹاپے = ایک کھاتا ہے تو دوسرا بھوکا رہتا ہے۔

"یہ کیسا دردناک نظارہ ہے' ایک گھوڑا گھاس کھائے دوسرا گھوڑا اٹاپے"۔ (البنچ ۲۱ر جنوری ۱۹۰۵ء ص ۹)

ایک ماس ریت آگے دھاپے =

"فوجیں تیار ہیں ۴۸ گھنٹے میں سرحد پر دھوئیں اڑاتی پہنچ جائیں گی کچھ ٹھکانا' ایک ماس ریت آگے دھاپے' کیا اپریل فول کا پیش خیمہ نکالا گیا ہے"۔ (البنچ ۲۲ر مارچ ۱۹۰۱ء ص ۳)

ایک میان میں دو کھانڈے دیکھے نہ بوڑھن کوے = ایک میان میں دو تلوار۔

"ایک میان میں دو کھانڈے دیکھے نہ بوڑھن کوے' چھوٹے دیوان صاحب اس کا مطلب سمجھ کر بنگالہ روانہ ہو گئے"۔ (مصلح سنہری / تاریخ سنہر ص ۸۹)

اینٹا کھپرا = اینٹ اور کھپریل۔

"اور جب یہ بھی ختم ہوا اینٹا کھپرا اور پتھر پھینکنا شروع کیا"۔ (تذکرۃ الکرام / شاہ محمد کبیر دانا پوری ص ۳۲۴)

اینٹھ وینٹھ = اکڑ۔

"اب تو آس اینٹھ وینٹھ اپنی سے باز" (عبد الصمد / تحفۃ العاشقین ص ۱۵۱)

اینچا = جس کے دیدے ٹیڑھے ہیں۔

"جھوٹ مت بولو اینچے! تو نے مجھے ایسا کرتے کب دیکھا ہے"۔ (گرگٹ / ترجمہ شہاب مظفر پوری / صبح نو دسمبر ۹۱ء ص ۳۳)

"جس طرف کی ڈنڈی کا سرا اینچا ہو جائے یعنی جو زاویہ کہ بجا در زاویہ مذکورہ بالا کے ہو"۔ (اخبار بہار، دسمبر ۱۸۷۵ء ص ۲)

ایندھنی اشیاء = اشیاء جو ایندھن کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔

"ایندھنی اشیاء کی مالیت ۸ کروڑ ۹۰ لاکھ روپئے ہیں"۔

(سنگم ۴ دسمبر ۷۵ء ص ۳)

اینڑی = ایڑی۔

بخیہ جگہ جگہ سے ساری ادھڑ گئی ہے اینڑی کی کیل اکثر گھس کر اکھڑ گئی ہے"۔ (میری پیاری زیر بائی داہی / بسم اللہ / اکتوبر ۹۲ء ص ۲۲)

"ہزاروں مسلمان یتیم بچے اینڑی رگڑ رگڑ کر مرے"۔

(ذکریا ہاشمی / پیغام حق ص ۱۳)

"ب"

باپ کھاؤں ماں کھاؤں = قسمیں کھانا

"اپنی دفعہ تو تاوان جنگ میں غنیم کے صوبے ہضم اور جب دوسرے کی باری آئی تو باپ کھاؤں ماں کھاؤں"۔ (البنچ ۱۱ر فروری ۱۹۰۵ء ص ۲)

باتا باتی = تو تو میں میں۔

"باتا باتی میں دھا دگا مشتی کی نوبت پہنچتی ہے"۔

(حدیث عیسیٰ بن ہشام / سید احمد / معاصر اپریل ۴۴ ۱۹ء ص ۴)

بات بولنا = بات کرنا۔

"جب ذوالحلیفہ میں پہنچے تو سب کھانے کے لئے بیٹھے اور باتیں بولنے لگے"۔ (جمع السیر / مولانا عبد الرؤف دانا پوری ص ۱۹۲)

بات پھوٹنا = بات پھیلنا۔

"مالک نے نوکر کو فوراً ڈانٹ دیا کہ خبردار بات پھوٹنے
نہ پائے" (ٹیپ/منظور محمد برق ص۹)

باتوں میں باتیں نکلنا = بات میں بات نکلنا۔
"باتوں میں باتیں نکلتی ہیں" (کلیم الدین احمد/ پنی تلاش میں ص۸)

باتیں خرچ کرنا = باتوں کا زیاں کرنا۔
"دوستی کی طرح دوستی کی باتیں خرچ کریں' اور وقت
پر ٹائیں ٹائیں فش" (سخن/تہذیب النفوس III ص۱۱)

بلج = گھنٹہ۔
"کوئی گھڑی بج رہی ہو تو اس کی آخری بلج کے پہلے
وہ اسی جگہ پر آجائے"
(بھکاری بچہ/کاظم حسین/معاصر جولائی ۴۱ ص۲)

بادگ =
"بادگ کے کھیت میں عموماً پانی باندھا جاتا ہے جس کو
خزانہ کہتے ہیں" (کھیتی/سید یوسف امام ص۳)

بادھا = رکاوٹ۔
"راشٹرپتی احمد کے خطبہ پڑھنے میں بادھا بھی ڈالا گیا"
(سنگم ۸ار فروری ۷۵ ص۱)

بادہوائی = بے پرکی۔
"جاپان ایسی بادہوائی باتوں پر کان نہیں دھرتا"
(البنیع ۷ مئی ۱۹۰۴ ص۳)

بارش چھوٹنا = بارش بند ہونا۔
"ایک ہفتہ سے موسلا دھار بارش ہو رہی ہے۔ بارش
چھوٹنے کا نام نہیں لیتی" (البنیع ۲۳ جولائی ۱۹۰۴ ص۱)

بارہ = معاملہ۔
"مگر آپ کا بارہ تھا کیا کرتا، ہر چند مجھ کو نہ تاریخ پسند
ہے اور نہ قطعہ" (شاد/مکتوبات ص۹۹)

بارہ ابرن سولہ سنگار = بارہ ابھرن سولہ سنگھار
"ادھر دولہن نے بارہ ابرن سولہ سنگار پر خاک ڈال کر
رانڈسالا پہنا" (شوق نیموی/یادگار وطن ص۱۱)

بارہ بجانا = لوٹ مار کرنا، تباہی مچانا۔
"چوروں اور اسمگلروں نے ٹرینوں کا بارہ بجادیا"
(سنگم ۴ر جنوری ۷۵ ص۲)

بارہ دری کا حقہ = جس کا شدت سے انتظار کیا جائے اور
لینے کا شائق ہو۔
"انگریزی ہوٹلوں کا انتظام نہایت ہی اعلیٰ ہوتا ہے
اور وقت کی وہاں بڑی قدر ہے مسلمان ہوٹلوں کا
ناشتہ تو بارہ دری کا حقہ تھا"
(ندیم نومبر ۳۲ پوزیشن از جنٹلمینس (ہانوری ص۱۴))

بارہ روپیہ = بہروپیا۔
"ایک بی بی ان کی عورتوں میں بارہ روپیہ بن کر خوب
تماشے بنایا کرتی تھی" (بدر الحسن/یادگار روزگار ص۱)

باڑھ پیڑت = سیلاب زدہ۔
"پانچ سو باڑھ پیڑتوں کو کھانا بانٹا جاتا رہا"
(سنگم ۵ر ستمبر ۷۵ ص۲)

باڑھنی = باڑھ
"چنانچہ جلیے کی باڑھنی اس وقت تک مشہور ہے"
(شاد کا عہد اور فن/ارشاد/ص۴۹)

بازاری عورت اور چیچک تو نکل کر رہے گی = امرِ ناگزیر

"مثل مشہور ہے کہ بازاری عورت اور چیچک تو نکل کر رہے گی، فطرت تو ہرذی روح کی آزاد پسند ہے"۔

(عبدالحسن / یادگارِ روزگار ص۱۳۵)

باسنا = مہکانا۔ بدبو پھیلانا۔

"اپنے سروں پر غلیظ بھرے ہوئے ہر طرف اِدھر اُدھر لئے پھرتے اور ہوا کو بساتے رہتے ہیں"۔ (ایپنچ ۲ مئی ۱۹۰۳ء ص۲)

باغیت = باغ کی بہار۔

"باغیت تو باقی نہیں رہی ایک مسجد و مقبرہ رہ گیا ہے"۔

(میری کہانی میری زبانی / ہمایوں مرزا ص۱۹)

باکس = کوئی بوٹی

"اگر خون خراب ہو تو باکس، گرچ، نیم کی چھال، رنگین کی جڑ، پرول کے پتے آٹھ آٹھ آنے بھر لے کر آدھ سیر پانی میں اونٹنا چاہیے"۔ (روشنی ا مئی ۴۱ ص۲)

باگ مڑنا = پلٹا کھانا، افاقہ ہونا۔

"اسی وقت سے باگ مڑنا شروع ہو گیا، پھر تو آج کچھ کل کچھ، دن چار دن میں بھوسی کی طرح اڑ گئی"۔

(حلیۃ الکمال / شاد عظیم آبادی ص۱۰۲)

باگر = سمجھ

"دیکھتے دیکھتے چمپارن کے باگر چٹان کی طرح کھڑے ہو گئے"۔

(رضی احمد / لال قلعہ سے چارمینار تک / گاندھی مارگ ستمبر ۸۹ ص۴۳)

بالٹا = بڑی بالٹی۔

"دوسری طرف بھینسیں گا رہی جا رہی ہیں، بالٹوں میں دودھ جمع ہو رہا ہے"۔ (کلام حیدری / دیہی ۱۱ اول ص۸)

بانٹ بخرا = حصہ بخرا۔

"ذرا سے انقلاب میں دونوں یران کو بانٹ بخرا کر لیا"۔

(الپنچ ۳ اکتوبر ۱۹۰۳ء ص۲)

باندھ بوندھ = (جھی مرح باندھا)۔

"سب کو باندھ بوندھ اور قرینہ سے اپنی اپنی جگہ پر رکھ کر"۔ (رابنوری / اسٹوڈنٹ رئف (طنزیات ۲) ص۲۹۰)

باندھن۔

"کوٹھوں پر باندھنوں ساریوں کی عید کی تیاریاں بہار — بس بہار ہی بہار ہے"۔ (الپنچ ۱ فروری ۱۹۹ ص۲)

باندھنا بوندھنا = سفر کی تیاری کرنا۔

"جانے سے دو روز قبل سے باندھنا بوندھنا شروع کر دیا"۔

(میری کہانی میری زبانی / ہمایوں مرزا ص۲۳۶)

بانس بتی =

"کہیں بانس بتیوں کا اڑیم لگا ہوا ہے۔ ٹھاٹھ کے لیے کہیں رسیاں بھگوئی جا رہی ہیں"۔

(بہار کے دیہاتی محاورے / شاہ مقبول احمد / صنم اکتوبر ۵۸ ص۲۶)

بانس کی کوٹھی = بانس کا جنگل۔

"مگر اب صرف آم کے درخت اور کثرت سے املی کے درخت رہ گئے ہیں اور بانس کی کوٹھیاں بھی ہیں"۔

(شاہ محمد شعیب / آثارات پھلواری ص۲۵۹)

بانسیڑی = بانس کا جنگل۔

"بانسیڑی کی طرف سے سانپ کے تمتیانے کی آواز خاموشی

کورزاتی رہیں"۔ (انور عظیم/دھان کٹنے کے بعد/قصہ رات کا ص۲۴)

بانکڑی چھڑی = کوئی خاص قسم کی چھڑی۔

"ڈاکٹر مذکور سے ایک گھنٹہ تک لاٹھی چلی اون کے ہاتھ میں صرف ایک بانکڑی چھڑی تھی"۔ (بدر الحسن/یادگار روزگار ص۲۲۶)

"اعظم نانا تحریردار پاپلین کی قمیص لٹھے کا خالتہ پاجامہ، سیاہ مخمل کی ٹوپی اور بادامی پمپ جوتا پہنے ہوئے ہاتھ میں بانکڑی چھڑی گھماتے ہوئے نکلیں گے"۔

(ماجد/جہاں خوشبو..... ص۲۵)

بانگا = آواز۔

"ہر اسکول میں روٹی کے لئے بانگا لگایا جاتا ہے"۔
(روشنی ۷ر دسمبر ۱۹۴۰ء ص۱۲)

بانگا = کوئی پودا۔

خصوصاً بانگے کی کاشت تو اس قدر خوبصورت معلوم ہوتی ہے جو بیان سے باہر ہے"۔ (ندیم ستمبر ۲۱ء/انیسویں صدی میں ہندوستان کی اقتصادی حالت/محمد حسین ص۵)

بانمھن = برہمن۔

"بیماریوں میں بانمھن انہیں کس قدر ٹھگ کر لوٹتے ہیں"۔

(شاد عظیم آبادی/پیھادا ص۲)

بانہہ = آستین۔

"اُس نے جلدی جلدی آنسوؤں کو قمیص کی بانہہ سے پونچھ ڈالا"۔ (تلخی زیست/محمد عارق استھانوی/رسم فروری ۶۰ء ص۲۲)

بانی = آن بان۔

"آپ کو معلوم ہے کہ موتی لال بڑی بانی کا آدمی ہے"۔

(میری کہانی میری زبانی/ہمایوں مرزا ص۱۵)

باوا جی کا اکھاڑہ = ایسا گھر جہاں بیٹھنے کی سخت کمی ہو۔

"ابھی ابھی تو یہ میکہ سے آئی ہے اور پھر وہیں جلے گی یہ کیسے ہوگا؟ تب تو میرا گھر باوا جی کا اکھاڑہ نہ بن جائے"۔ (رادھے شیام/چھٹی کی قدر ص۵)

باورچی گیری کرنا = باورچی کا کام

"ایک ملازم جواب باورچی گیری سے لے کر دایہ گیری تک کرتا تھا"۔ (آگ کے پھول/نشاط الایمان/صبح نو ۵۹ء ص۳۲)

باؤگرم = گرم ہوا۔

"وہ لوگ آگ سے کہ وہ باؤگرم تھی پیدا کئے گئے"۔

(محمد عزیز الرحمٰن/اسلام اور حقیقت ص۱۲)

باہر کے کھا جائیں اور گھر کے گائیں گیت = باہر والے کھا جائیں اور گھر والے منہ دیکھتے رہیں۔

"واہ سبحان اللہ ہماری گورنمنٹ بھی کیا خوش انتظام اور فیاض گورنمنٹ ہے' باہر کے کھا جائیں اور گھر کے گائیں گیت"۔ (اپنچ ۳ر ستمبر ۱۸۹۶ء/کابل اور ہم/ص۸)

باہر میاں چھیل چکنیاں گھر میں لنگی جو = باہر کی ٹھاٹھ باٹ اندر کھوکھلے۔

"اوسکی تو وہی مثل ہے کہ باہر میاں چھیل چکنیاں گھر میں لنگی جو"۔ (شاد/صورت الخیال ص۸)

باہر میں = باہر۔

"پوچھا تو پتہ چلا کہ شیخ باہر میں وضو کر رہے ہیں"۔
(تاریخ/سلسلہ فردوسیہ/دردائی ص۳۳)

باہر والے کھا جائیں اور گھر کے گاویں گیت = باہر

والے فائدہ اٹھائیں اور گھر والے یونہی رہ جائیں۔

"بھاگلپور کی کلکٹری میں جتنی جگہیں خالی ہوئیں سب سر کھلے باؤوں سے بھرتی گئیں اور بہاری تائید جو برسوں سے اسی امید پر مفت کرتے رہے منہ تکتے رہ گئے، باہر والے کھا جائیں اور گھر کے گاویں گیت۔"

(الپنچ ۳۱ر اکتوبر ۱۸۹۷ء ص۳)

باہرہ = جوہر۔

"پھر تو اس کا کچھ باہرہ کھلا کہ چار چار یا پانچ پانچ شعر پڑھ جاتا اور گھنٹے بھر میں یاد کر کے رکھ دیتا۔"

(عبدالغفور شہباز / زندگانی بے نظیر ص۹)

بِتّا = بالشت۔

"وہ اندرونی اُسارے میں آ گیا جو آنگن سے ایک بِتّا اونچا تھا۔" (کلام حیدری / رات کتنی باقی ہے، لندن جوبلی ص۶)

بتام = بوتام

"پراقیسر جلال شیروانی کے بتام کھل کر کاجوں سے کھیلنے لگے۔"

(ادد بیوی / آگے سجادہ نشیں ... / سمینٹ اور ڈائنامنٹ ص۹)

بتانا = تشنج کی ایک قسم۔

"بتانا ایک قسم کا تشنج ہے جو کسی زمانے میں میاں ابو محمد کو کوریا کی وجہ سے خود بخود آ گیا تھا۔"

(عبدالغفور شہباز: خط بنام سید حسین، مکاتیب شہباز ص۲)

بَت بنوا = بات بنانے والے

"ارے یہ تو وہی کالا کلوٹا، منہ جھلسا بَت بنوا ہے، جو ایشیا میں بھی بہت ہے اور افریقہ میں بھی بہت ہے۔"

(کلیم عاجز / یہاں سے کعبہ ص۱۹۳)

بت ریلی =

"کراچی سے آگے جس قدر سیر و سیاحت کی تاریخیں ہیں، ان میں کچھ بت ریلی ہو جاتی ممکن ہے۔"

(الپنچ ۵ / اکتوبر ۱۹۰۲ء ص۴)

بت کہاؤ = تو تو، میں میں

"مصری اخباروں میں یہی گلچین اور بت کہاؤ ہو رہی ہے۔" (الپنچ ۲۸ر مارچ ۱۹۰۳ء ص۳)

بتلانا = پریشان ہونا۔

"ہر ایک ان میں سے ہلاک ہوئے اور گمراہی کے جنگل میں بتلا گئے۔" (رفع الاشتباہ ... / عبدالصمد بیاری ص۷)

بتھان = مویشی باڑہ۔

"یہاں امیروں کا بتھان ہے۔" (مصیح سہرای / تاریخ بسبرا ص۳۳)

"وہ بتھان پر اپنی پچھلی ٹانگوں کے بل ایسی چھوٹی سی سوراخ دار کھڑکی کے پاس بیٹھا تھا۔"

(دیں / رسید حسن / معاصر مئی ۳۱ ص۱۳)

بتی اونچی کرنا = لالٹین تیز کر دینا۔

"اس نے لالٹین کی بتی ذرا اونچی کرتے ہوئے تھرتھراتی آواز سے پوچھا۔" (شکیلہ / سرحد میں / تنکے کا سہارا ص۱۰۳)

بتی بتانا = بتی بجھانا۔

"سر کو پاؤں کر کے بلکہ ہاتھوں پر دھر کے ندر جاناں کے لئے چلوں گھر کے چلنے کا کبھی نام نہ لوں اور اب بھی بتی بتلائے پھر مجھے نہ پلائے گا۔" (صفیر بلگرامی / بستانِ خیال ص۶۵)

بتی دار پگڑی = ایک خاص قسم کی پگڑی۔

"بتی دار پگڑی نیلے اور سفید رنگ کی اور اسی وضع
کا کمر بند پاؤں میں گھونگرو ہاتھوں میں مورچھل پانچ
پانچ چھ چھ کا غول دوڑتا ہوا تعزیہ خانوں میں جاتا۔"

(میری کہانی میری زبانی / ہمایوں مرزا ص۲۹)

بٹانا = لٹانا۔

"پیسہ بنانا نہیں بٹانا آتا ہے"۔ (ادیب توی / حسرت تعمیر ص۱۷)

بٹ کھرا = وزن

"پھر وہی بٹ کھرا رہتا ہے نہ ترازو، نہ کوئی میزان نہ
پریانی۔ نہ کوئی قدر جانتا ہے نہ مقدار"۔

(کلیم عاجز / جہاں خوشبو ہی۔۔۔ ص۳۲)

"بازاروں میں اور دکانداروں کے بٹکھروں کی جانچ
اور تفتیش کی بھی سخت تاکید کی گئی"۔

(اسلام کا طبقاتی معیار۔۔۔ / شاہ عمر ص۳۰)

"ایک سو نوے بٹکھرے، ۲۰ میٹر میزر اور ۸۰ اسکیلوں کو
ضبط کیا"۔ (سنگم ۵ اگست ۷۵ ص۳)

بٹلوہی = بٹلوئی۔

زمین کے اندر سے ایک دفعہ ایک چاندی کی بٹلوہی نکلی
تھی"۔ (شاد / نقش پائیدار ص۱۳۹)

بٹ مونگرا = پھول کی ایک قسم

"مثلاً بیلا، موتیا، مونگرا، بٹ مونگرا جو ایک خاندان کے
یعنی جنت کے پھول ہیں"۔

(میری کہانی میری زبانی / ہمایوں مرزا ص۱۶۸)

بٹو = بٹوہ۔

خرافت کے بٹونی خبروں کے پوٹ منٹو مسٹر الپنچ خاں بہادر"

(اپنچ ۵ / نومبر ۱۹۰۴ء ص۳)

بٹوارہ = بٹوارے۔

"اور بٹوارہ کے بعد سے اقبال بھائی وہیں رہتے ہیں"۔

(شفیع جاوید / ایپ ٹاف / آہنگ ص۹ ص۱۳۲)

بٹھک =

"جس کی سرخی میرے الفاظ میں حدت میرے جذبات
میں اور بٹھک میری آواز میں ہے"۔

(عاجز / ایک دیسی ایک بدیسی ص۹۶)

بٹّی = بٹّے کی تصغیر

"بٹّی میں ڈھیر سا پان بنا کر بھر لیا"۔

(شمس مظفر پوری / عبدالوہاب / صنم افسانہ نمبر ۱۰، ص۱۹۲)

بٹیانا = نکالنا۔

"ایک انگریز انگلینڈ سے ایسا آیا ہے کہ دندان متحرک
کے بٹیانے میں مہارت کمال رکھتا ہے"۔

(اخبار بہار ا دسمبر ۱۸۵۶ء ص۱۲)

بٹیہ = ہل بیل جو زمیندار کھیتوں سے لیتا ہے۔

"کچھ کھیت پادری کی طرف سے خود جوتے ہیں ان میں
ان سے ہل بٹیہ کیا جاتا ہے"۔ (اتحاد ۲۴ اگست ۱۹۲۸ء ص۳)

بجھاڑنا = دے مارنا۔

"دونوں ہاتھ سے وہیں بانس اٹھا اس نے مہیش کے
جھکے ہوئے سر پر بجھاڑ دیا"۔ (مہیش / ترجمہ رضا مظہری / معاصر نومبر ۳۲ء ص۳۲)

بجّڑ = سخت۔

"بندر آرہتر کا بجڑ کواڑ کھلنے کا نام ہی نہیں لیتا"۔

(الپنچ ۲ دسمبر ۱۹۰۴ ص۱۱)

بجڑنا ۔ آپس میں ٹکرانا۔

"یا کواڑیں بجڑ رہی ہیں...... یا مسٹر نثار......

(کلام حیدری / الف لام میم (الف لام میم ص۱۹)

بجکا ۔ ایک پکوان۔

"چنانچہ کھچڑی، بگھارا ہوا گھی، پاپڑ، اچار، پودینہ کی چٹنی، پکوڑے، آلو کا بھرتا، تلے ہوئے پلول، بجکے ہم نے خوب مزے لے کر کھائے"۔ (غلام سرور / گوشے میں قفس کے ص۱۱۱)

بجنیا ۔ باجے والا۔

"کانگریس (ا) کے ٹکٹوں پر بجنیا بجنیا گویا قسم کے لوگ کامیاب ہوگئے"۔ (سنگم ۱۲ جولائی ۸۵ ص۱)

بچا ۔ مختصر۔

"سوکھی سوکھی ٹانگوں پر بچا سا سفید فراک پہنے"۔

(شکیلہ اختر / بکھرے ہوئے پھول (درپن) ص۲۳)

بچڑا ۔ پودا۔

"۳۰۰ ایکڑ زمین میں دھان کے بچڑے تیار ہیں"۔

(سنگم ۲۷ اگست ۷۵ ص۱)

بچڑ ۔

"یوں نہ سہی خواہ مخواہ بھی بغاوت کی بچڑ ٹھونک دی جائے گی"۔ (الپنچ ۲۱ اکتوبر ۱۹۰۵ ص۴)

بچلی ۔ بیچ والی۔

"یاد آتی ہے مجھ کو بچلی گلی"۔ (عمر دراز / مضامین گیلانی ص۲۱)

بچورنا ۔ جھاڑنا

"بال بچورنے اور پنکھا جھل کے سکھانے لگیں"۔

(سجاد عظیم آبادی / محل خانہ ص۲۵)

بچھڑا ۔ دھان کا پودا۔

"پانی اترنے کے بعد کاشتکاروں کے لئے موری فراہم کرنے کا بندوبست کیا گیا ہے، کسانوں کو بچھڑے لانے لے جانے کا خرچ دیا جائے گا"۔ (سنگم ۱۱ اگست ۷۵ ص۱)

بچیل ۔ بچے والی۔

"کبھی تو ذرا سی باتوں پر یوں جھپٹتی جیسے بچیل مرغی"۔

(اودریونی / یہ اب بھی کبھی کبھی / سمینٹ اور ڈائنامیٹ ص۱۲۹)

بحث لڑانا ۔ بحث کرنا۔

"تم پڑھے لکھے نہیں تو ہم سے بحث کیوں لڑاتے ہو"۔

(پیٹ کی آگ / شعیب رضوی / صبح نو دسمبر ۵۲ ص۲۳)

بحدے ۔ حد درجہ۔

"فی الواقع آپ میں ذوق الٰہی بحدے تھا"۔

(شاہ محمد حسن / گنجینۂ سید یکلخت ص۲۷)

بخار ٹوٹنا ۔ بخار کم ہونا۔

"نہیں بیٹی بخمنہ تیرا بخار ابھی تو ٹوٹا ہے لا تیرا سر دبا دوں"۔

(ڈوٹی کہاں گمند / انجم ظفر / صنم مئی ۹۲ ص۲۹)

بخار کا پکڑنا ۔ بخار میں مبتلا ہونا۔

"ان کو وہاں بخار نے پکڑا اور اسی بخار سے ان کا انتقال ہوگیا"۔ (اصح السیر / عبدالرؤف دانا پوری ص۱۴)

بخاری ۔ مبتلائے بخار۔

"ناچیز ایڈیٹر بالفعل بخار میں مبتلا ہو کر خاصہ بخاری ہو گیا ہے"۔ (البنچ ۲۲، ۲۹ اکتوبر ۱۹۰۴، صد ۲)

بداں = حاجت

"طلبا کی اکٹھی ہونے کی یہی بداں ہے اور یہاں بے شمار طلبا ایسی شان سے جیسا آگے دیکھ آچکا تھا، مجتمع ہیں"۔ (البنچ ۲۴ اگست ۱۹۰۵، ص ۶)

بُڈبُڈ کرنا = بدبدانا۔

"فوراً منہ پھیر کر کچھ بدبد کرنے لگتے ہیں"۔
(جگر پٹنہ میں/ زکی احمد ارشاد/ صبح نو جگر نمبر ۱۹۸۱، ص ۲)

بُڈبُڈ = ایک آواز۔

"یہ چھوٹا سا سوراخ کیا ہے یہاں تو بُڈبُڈ کی آواز آتی ہے"
(اجاسج گجو بھائی ترجمہ سلیمان اشرف، تیر انداز ص ۹)

بدبوئی = بدبو۔

"بدبوئی کے مارے جان ضیق میں ہے"۔ (البنچ ۲۸ ستمبر ۱۹۰۵، ص ۶)

بدتقریری = کج بحثی۔

"جاہل نہ جواب جاہل کا کام ہے بدتقریری سے سکوت بہتر ہے"۔ (مرآۃ الحکما/ امداد امام اثر ص ۱۳)

بدگوش = بدگوشت ٹیومر۔

"وہاں منجھلے بھائی کو بدگوش ہو گیا تھا"۔
(ٹوٹے ہوئے تارے شاہ محمد عثمانی ص ۲۲۳)

بدن کا بننا = تندرست ہونا۔

"اُن کا بدن بھی خوب بن جاتا ہے"۔ (روشنی، مارچ ۲۹، ص ۲)

بدھاوا = غالباً چڑھاوا

"میری لڑکی کی شادی میں میری بھاوج نے بدھاوا کیا تھا اب اونکی لڑکی کی شادی میں مجھے بھی بدھاوا کرنا ضروری ہے"۔ (و. لدہ سیمان/ اصلاح النساء ص ۸)

بدھنا = گھریلو استعمال کے لئے کسی دھات کا بنا ہو لوٹا۔

"چمچماتے ہوئے پیتل کے بدھنے اور دو صابن دانیاں رکھی ہوئی تھیں"۔ (اور نوی/ پر اب کبھی کبھی/ سمینٹ اور ڈائنامیٹ ص ۱۴۲)

"یک بدھنا بھی ہمیشہ ساتھ رکھتے ہیں"۔

(شاہ محمد حسن گنجینۂ سیدی ص ۲۵۳)

بدھی کا ٹٹو =

"اسی قیامت خیز ہماہمی میں بدھی کا ٹٹو جو کھلا تو کسی کی ہانڈی میں ٹاپ لگتے ہی ساری دال اولٹی ہو گئی"۔

(البنچ ۲۵ جولائی ۱۹۰۲، ص ۲)

بڈھا طوطا مانے پوس = بڑھاپے میں کسی کے کام کرنے کو کہتے ہیں۔

"تب نہیں اب سہی اب کیا۔ مثل مشہور ہے 'بڈھا طوطا مانے پوس'"۔ (نقش/ فسانہ خورشیدی ص ۵۹)

برا =

"بھورے رنگ کے برے کی کھال کی کلپاک کے نیچے حیرت فروز چمک والی آنکھیں دمک رہی تھیں"۔

(پیغام سہ روزہ ۵ اکتوبر ۱۹۲۷، ص ۱)

برا کھیت مولی کا کہ ایک دفعہ اکھاڑنے سے میدان ہو جاوے بھلا کھیت ساگ کا جوں جوں کاٹو توں توں بڑھے = کوئی ایسا روزگار جس میں فروغ ہی فروغ ہو۔

"اونکی غرض ہر سال کمانے کی ہے ان کا قول مشہور

ہے کہ برا کھیت مولی کا کہ ایک دفعہ اکھاڑنے سے میدان ہو جاوے، بھلا کھیت ساگ کا جوں جوں کاٹو توں توں بڑھے"۔ (شجرہ بلا ثمرہ سید احمد صاحب، مولانا ولایت علی صادق پوری ص)

براہل ۔ زمینداری کے دور کا عملہ۔

"میں نے خواب دیکھا تھا کہ مجھ جیسا براہل کا لڑکا لکھ پڑھ کر اپنی اگلی پشت کے لئے ایک مضبوط بنیاد بنے گا"۔

(کلام حیدری / خواب / الف لام میم ص ۱۳)

"ایک گڈا براہل بنا گھروندے کے پاس بیٹھا ہوا تھا"۔

(شکیلہ اختر / سرحد میں تنکے کا سہارا ص ۵۵)

برت ۔ برتنا۔

"ان کی مساوات کی برت کو ایک ایک ادنیٰ آدمی جانتا ہے"۔ (بدرالحسن / یادگار روزگار / احوال قانون پیشہ ص ۱۰)

برتلے ۔ دور کے رشتہ دار۔

"بھائی بھائی کو نہیں پہچانتے کا چچیرے، ممیرے، خلیرے، پھوپھیرے برتلے بہتیرے کا وقت آگیا"۔

(بدرالحسن / یادگار روزگار / احوال قانون پیشہ ص ۴۶)

برچھا گردی = برچھے بازی۔

"خاص آرکٹک میں خاصی سخت بے آئینی بلکہ برچھا گردی کا زور ہے"۔ (البلیغ ۱۱ جنوری ۱۹۰۶ء، ص ۱)

برسیں = برس۔

"جب احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے چہار برسیں اپنی پیاری عمر کی گذاریں"۔ (نصیرالدین حسین / تذکرہ ص)

برکانا ۔ پگھلانا۔

"جیسے ٹین کے کنستر کا گھی دھوپ میں برکا کر آسانی سے باہر ڈھال لیا جاتا ہے"۔ (شکور داد / اختر اورینوی / حاصل گشت ص)

برگی ۔

"تاج العارفین قدس سرہٗ برگیوں کی آمد کے موقع جبکہ لٹیرے قصبات و دیہات کی طرف رخ کرتے تھے اپنے اہل و عیال کو لے کر اسی مقبرہ میں چلے آتے تھے"۔

(شاہ محمد شعیب / آثارات پھلواری ص)

برنا ۔ بھڑ

"ایک برنا مار کر چھوڑتے تو سیکڑوں برنے جمع ہو جاتے ہیں"۔ (بدرالحسن / یادگار روزگار ص ۱۴۳)

برہمی ہونا ۔ برہم ہونا

"لیکن چونکہ میں نے وہ باتیں کہہ دیں جو حقیقت پر مبنی ہیں اور جن سے عبدالحق صاحب کی حدود کا تعین ہوتا ہے اس لیے مجھ پر برہمی ہوتی ہے"۔

(کلیم الدین احمد / میری تنقید ۔ ایک باز دید ص)

برہی ۔ برہی

"اس نے اپنے بیٹے کی برہی کیسے دھوم سے کی تھی"۔

(الیاس اسلام پوری / قرض / رسالہ شمیم مئی ۱۹۳۹ء ص ۳)

بڑار ۔ جس میں تخم ریزی کی جاتی ہے۔

"دھان جس میں تخم ریزی کیا جاتا ہے اوسکو بڑار کہتے ہیں اور جس میں روپا جاتا ہے اس کو چوماس کہتے ہیں"۔

(کھیتی / سید یوسف امام ص ۳۸)

بڑپن ۔ بڑاپن۔

پھر کبھی اختر صاحب نے اور میں نے دل میں وہ بات
بھی نہ لائی۔ اختر صاحب کا یہ بڑپن ہے۔"
(غلام سرور/مقالاتِ سرور ص ۹۱)

بڑکو = بڑے۔
"ان کے بڑکو اور چھٹکو دو جاپان لڑکے تھے۔"
(بدرالحسن/یادگارِ روزگار ص ۱۰)

بڑھنتی = عروج۔
جب تلاوت ہو اس کے سامنے حکم خدا کا تو ایمان اس
کا بڑھنتی میں ہوئے۔ (تجمل حسین بہاری/کمالاتِ رحمانی ص ۸)

بڑھوا = مائل بہ فروغ۔
"پس شوق باطنی بڑھوا تھا اٹھارہ برس خدمت بابرکت
میں پیر مرشد کے رہ کر بریاضت شاقہ کا خدمت اٹھائی
پیر مرشد سے سلوک فرما کر خرقہ خلافت قادریہ و نقشبندیہ
چشتیہ و صابریہ سے سرفراز ہوئے۔" (شاہ محمد حسن/گنجینۂ سید بیگی ص ۹۷)

بڑھیارہ = آفتاب کے گرد کا ہالہ۔
"وہ مغرب میں بڑھیارہ آیا نظر۔
افق پر بصد حسن تھا جلوہ گر۔" (جلوۂ صدرنگ/عبدالمجید ص ۵۵)

بڑھیاں = عمدہ۔
"ایسی کوئی بڑھیاں ترکاری اب نہیں بن سکتی تھی۔"
(رادھے شیام/چھٹی کی قدر ص ۳)

بڑی رات = بہت رات۔
"ایک روز بڑی رات میں ہم اٹھے۔"
(صبح سید حیدر/ذوق دا پوری ص ۲۳)

بڑے گھر کا ایک دانہ کافی ہے = بڑے گھر سے
کچھ مل جائے۔
"چلو اتنی مہربانی بھی غنیمت ہے۔ بڑے گھر کا ایک دانہ
کافی ہے، بڑوں کی بڑی بات"۔ (الپنچ ۱۴ جولائی ۱۹۰۳ء ص ۲)

بڑے لفافہ والے = بڑے لوگ۔
"مگر یہ حضرات بڑے لفافہ والے انگلو انڈین اور کی
تو خالہ اماں ہی تھیں۔" (الپنچ ۲۷ فروری ۱۹۰۳ء ص ۹)

بڑے منہ کا کام = بڑا کام۔
"لکھنؤ میں پہنچ کر موجدان طرز زبان و بیان کے آگے
منہ کھولنا واقعی یہ بڑے منہ کا کام تھا۔" (صفیر/جلوۂ خضر ۱، ص ۲۹۵)

بزدلا = بزدل۔
"لڑکے کو مارنا بدترین تدبیر ہے، اس سے وہ لڑکا خود
غرض اور بزدلا ہو جاتا ہے۔" (تربیت ۲ طٰہٰ حسین ص ۴۷)
"سب سے بڑے بزدلے وہی بڑے سرکش ہوتے ہیں
جن کا یہ خیال ہے کہ بے خوف و خطر شوخی کر سکتے ہو۔"
(تربیت ۲ طٰہٰ حسین ص ۹۱)

بسانے جانا = بسانے کا منصوبہ تیار کرنا۔
"کرنل قذافی نے بتایا کہ لیبیا اپنے یہاں شہر سائنس
بسانے جا رہا ہے۔" (سنگم ۲۱ جنوری ۱۹۷۵ء ص ۱)

بسائندھی = بسائندھ۔
"سندھی و بنگالی جوان لوگوں کی گندگی اور بسائندھی
سے جہاز مثل مخلوط ہر آن تھا۔" (مرتضیٰ رضوی/خیابانِ بےخزاں)

بستر پکڑنا = ذی فراش ہونا۔

"راوینہ کے راستے میں وہ اسقاطِ حمل کا شکار ہوگئی
جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اس نے بستر پکڑ لیا"۔
(بائرن کی آخری محبت / ترجمہ نشاط الایمان / نئم جنوری ۹۳ء، ص۱۹)

بسکنا = بسورنا۔
"تمام وعدے کئے جارہے ہیں لیکن وہ ہیں کہ بسکے چلے
جاتے ہیں"۔ (اشرف عظیم آبادی / شعرائے گل و بلبل / بہارستان مئی ۲۱ء، ص۵۱)

بسم اللہ کھوٹی = بسم اللہ غلط۔
"اللہ خیر... حیدر آباد آمد کی بسم اللہ ہی کھوٹی"۔
(رضی احمد / لال قلعہ سے چار مینار تک / گاندھی مارگ ستمبر ۵۵ء، ص۲۴)

بسواڑی = بانس کا باغ۔
"بہنوئی نے چلتے وقت یہ لاٹھی اپنی بسواڑی میں سے
کاٹ کر دی تھی"۔ (سہیل عظیم آبادی / الاؤ / نئے زاویے، ص۱۲۶)

بطور تعریف کے = بطور تعریف۔
"ایک صاحب نے بطور تعریف کے کہا"۔
(کمالات رحمانی / نجم حسین بہاری ص۱۱)

بغارا = بے پناہ بارش
"پہلے تو یہ چاہ تھی کہ پانی برسے کھیت آباد ہوں نصیب سوئے
نصیب جاگیں اب جو رحمت کا بغارا کھلا تو لوگ نالے
کرنے لگے"۔ (البلیغ ۳۰ ستمبر ۱۹۹۰ء، ص۲)

بغلگیری = بغل گیر ہونا۔
"عمارتیں سایہ کھڑکیاں سایہ راہگیر سایہ بغل گیریاں
بوسے سایہ سب کچھ سایہ سایہ"۔
(انور عظیم / بلیک میلر (قصّہ رات کا) ص۲۴۳)

بقراطی خرچ ہونا = تیزی طراری دکھانا۔
"بات پیچھے بقراطی خرچ ہوتی تھی"۔ (البلیغ ۱۲ اگست ۱۹۹۹ء، ص۲)

بقیوتہ = بقایا۔
"سارا حساب کتاب چکتا کر لو، پورا لین دین مکمل کر لو
سارا البقیوتہ ادا کر دو اور ادا کر لو"۔ (عاجز بیان سے کعب، ص۳۱)

بکاشت =
"بکاشت زمین جوتنے کے کارن مدھوبنی کے اس۔ ڈی
او نے آٹھ کسانوں کو قید کی سزا دی"۔ (روشنی ۱ جولائی ۳۹ء، ص۵)

بکر کود = ہنگامہ خیزی۔
"اب ہمارے شعرا کو نئے میدان تاکنا چاہئے ورنہ اس
بکر کود سے احتراز کرنا چاہئے"۔
(محمد مسلم / شاعری میں تصوف کا عنصر / نوید جنوری ۳۵ء، ص۱۲)

بکر کود ناچنا = ہنگامہ آرائی کرنا۔
"اب شوق سے سرکار بے کرایہ کے اسٹیج پر بکر کود ناچیں۔
دیکھو بھیڑ دالو ہوشیار ہو جاؤ"۔ (البلیغ ۴ اگست ۱۹۹۸ء، ص۳)

بکری کی تین ٹانگیں = ضد پر اڑے رہنا
"بے موقع اور بے محل شرک، بدعت، بدعت غرض
بار بار وہی بکری کی تین ٹانگ سے کیا حاصل"۔
(رحلۃ الحرمین / سید محمد عقیل ص۱۳۲)

"اور یہی مسلک قریب تر انصاف کے ہے، پھر بھی بکری
کی تین ٹانگ آپ کہنا نہ چھوڑیں گے"۔
(فیضان الحق / فیض الحق دربھنگوی ص۲)

"اس قدر بندیاں کا کوئی نتیجہ بھی ہے یا بس بکری کی تین
ٹانگ"۔ (البلیغ ۸ مارچ ۱۹۰۳ء، ص۹)

بُکنی = بُرادہ۔
"لاٹا کوئلے کی بکنی والا ہاتھ"۔ (اپنچ ۵ر نومبر ۱۹۰۴ء ص۵)

بکواسی ہنڈیا = ہوائی قلعہ
"انگریزی اخبار اپنی بکواسی ہنڈیا میں یہ خیالی پلاؤ پکاتے ہیں کہ کابل مشن کے نہایت ہی گہرے اغراض ومقاصد ہیں"۔ (اپنچ ۲ر دسمبر ۱۹۰۴ء ص۳)

بکوٹنا = کھروچنا۔
"لوگوں کو نوچنا، بکوٹنا اور اگر ضرورت پڑے تو پہنچے ہوئے مجذوب بننے کے لئے دانت کاٹنا بھی شروع کر دیں"۔ (رامپوری / پاگل خانوں کی سیر (طنزیات رامپوری ص۱۱۱)

بِکھ = زہر
"ہمارے مہاتما پنڈت اخبار عام کو بکھ اوگلنے سے فرصت ہی نہیں ملتی"۔ (اپنچ ۳ر فروری ۱۸۹۹ء ص۵)
"گانجہ بکھ ہے چھوڑو چھوڑو"۔ (روشنی / عبدالسلان بیدل / اپریل ۲۹ء ص۱۱)

بکھار =
"ساہوکاروں نے برے آثار دیکھ کر تجوریوں اور بکھاروں پر مہر لگا دی تھی"۔
(شمس مظفرپوری / آخری سال / صنم جولائی ۵۰ء ص۱۲)

بکھور =
"کمرہ چاہتی ہے کیا۔ دوسرے نے پوچھا بھلا اس بکھور میں جگہ کہاں"۔ (آگ اور راکھ / ترجمہ شمس انصاری / نوبہار خاص نمبر ۱۵ء ص۶)

بکھدھر =
"جہاں کوئی بات دیکھتا ہے پرانے بکھدھر کی طرح جوٹ کرنے لگتا ہے"۔ (اپنچ ۳ر فروری ۱۸۹۹ء ص۵)

بکھیر = ایک قسم کا کھانا۔
"ہندوستان میں مسلمانوں کے آنے سے پہلے چاول کی پکی ہوئی قسموں میں صرف بھات، کھیر اور بکھیر تھیں"۔
(صباح الدین عبدالرحمن / شذرات / معارف جون ۸۰ء ص۴۰۲)

بگھوڑا = بھگوڑا۔
"ڈپلا کو دیکھ کر معلوم ہوتا تھا کہ وہ اسکول سے جی چرانے والا کوئی بگھوڑا لڑکا ہے"۔
(تحفۂ نوروز / ترجمہ شرف آروی / فطرت جوزی فروری ۳۵ء ص۳۴)

بگیر بچہ = ایک رسم
"چھٹی، چلہ، تارہ دکھائی، بگیر بچہ وغیرہ خدا جانے کیا کیا رسمیں ہوتی ہیں"۔ (عبدالغفور شہباز / زندگانی بے نظیر ص۱)

بلاہٹ = بلاوا۔
"آج صبح رائٹر آیا کہ دفتر میں بلاہٹ ہے"۔
(غلام سرور / گوشے میں قفس کے ص۴۴)

بِلٹنا = تباہ ہونا۔
"واللہ بہت بلٹ گئے ہو۔ ہر قوم سے آج گھٹ گئے ہو"۔
(شاد / ثمرۂ زندگی ص۵)

بِلکانا = بسورنا۔
"شاہینہ نہ جانے کیوں آہستہ آہستہ منہ بلکا کر رونا شروع کر دیتی"۔ (ح۔م۔ ہلم / دولہن بھابھی / بہار کے نوچراغ ص۱۶۰)

بل کی لینا = غرور کی باتیں کرنا۔

"اے شادؔ کسی سے بل کی لیں ہم کیوں کر
سید ہی تو ہے یہ بات کہ مرنا بھی ہے"۔
(تبرکات از شادؔ عظیم آبادی / فطرت اپریل ۸۵ء ۲۵ ص)

بلنا۔ بیلن۔
"باورچن نے یہ سنتے ہی بلنا پھینک کر اس کو مارا"۔
(شکیلہ اختر / خوش بخت / لہو کے مول ص۶۵)

بیلدار۔ راج کے ساتھ کام کرنے والا مزدور۔
"بیلدار معمار اور مزدور اسکول کی بنیادوں میں ہاتھ لگائے ہوئے تھے"۔ (ندیم جون ۱۹۸۰ء / عملی زندگی / انجم بانپوری ص۵۵)

بلوار۔ ریتیلی۔
"یوں تو ہری کھاد ہر طرح کی زمین کے لئے بڑی اچھی ہوتی ہے لیکن بلوار زمین کے اوپر اس کا گن اور بھی زیادہ ہوتا ہے"۔ (روشنی ۵ / مارچ ۱۹۸۰ء ص۷)

بلواہی۔ بالو والی
"یوں تو یہ ہر طرح کی زمین میں پیدا ہوتا ہے لیکن بلواہی اور چوناہی زمین اس کے لیے زیادہ اچھی ہوتی ہے۔ (روشنی / ستمبر ۸۴ء ص۵)

بلہٹا۔
"اپنے بلہٹے سے پوری قوت کے ساتھ شیر پر وار کیا"۔
(مصلح سہسرامی / تاریخ سہسرام ص۱۱۱)

بلی کا گوہ۔ چھپانے والی چیز۔
"اب ٹائمس کی پیٹھ ٹھونکئے کہ اس نے پوری رپورٹ چھاپ ڈالی۔ اب بلی کا گوہ بنانے سے فائدہ"۔

بلی کی نظر سے چوہا بچ نہیں سکتا۔ شکاری کی نظر سے شکار نہیں بچ سکتا۔
"واقعی بلی کی نظر سے چوہا بچ نہیں سکتا دیکھ رہی ہو نادرہ یہ تمہاری آنکھوں میں کیسی چمک آئی"۔
(شین مظفر پوری / سو کا نوٹ / خون کی ۹ ص۱۲)

بلیّا۔ بلی۔
"اس نے بلیا گھما کر دروازے پر لگا دیا"۔
(سایۂ گلستاں / ترجمہ وارث سرہندی / معاصر اکتوبر ۸۵ء ص)

بمبل داڑھی والے۔ بڑی داڑھی والے۔
"یہ سب مسئلہ مسائل کی باتیں جانیں بمبل داڑھی والے"۔
(البیخ ۱۸ / اگست ۱۹۰۷ء ص۵)

بنی۔ بن۔
"کسی بنی میں شیر اور شیرنی رہتے تھے بشیرنی اس بنی میں دو بچے جنی"۔ (عبدالغفور شہباز / زندگانی بے نظیر ص۱۲۶)

بنٹنا۔ بٹنا
"اساتذہ چند گروپ میں بنٹ جائیں اور چوبیس گھنٹوں تک روزانہ کالج کی نگہبانی کریں"۔ (کلیم الدین احمد / اپنی تلاش میں ص)
"گھنی داڑھی جو بیچ سے ادھر ادھر بنٹی ہوئی تھی"۔
(ثریا کا خواب / ح۔م۔اسلم ص۱۲)

بنج بیوہار۔ کاروبار۔
"عورتیں کماتی سارے بنج بیوہار کرتی خلاصہ یہ کہ سارے بیرونی کاروبار انجام دیتی ہیں"۔ (البیخ ۲۲ / اگست ۱۹۰۲ء ص)

بند۔ ہڑتال

"دلی بند کے موقع پر جگہ جگہ بلوہ.... کاروبار ٹھپ، بازار بند"۔ (سنگم ۱۲ جنوری ۷۵ء، ص۱)

بند چھند = رشتہ۔

"اور یہی حال دوسری حدیثوں کے ہیں غرض علی سے اہل سُنّت کا تمام بند چھند اسی قسم کا ہے"۔

(حد تحقیق..... / میر وحید الدین ص۵۴۳)

بندر کے ہاتھ میں ناریل = بیوقوف سے عقلمندی کی امید کرنا

ہو بندروں کے ہاتھ میں جو ناریل کی گت
یوں ہی ہمارے ہاتھ میں ہے اشتراکیت

(چینی رجز / واقعی / صنم نومبر دسمبر ۶۲ء ص۱۴)

بندر گھُڑکی = گیدڑ بھبکی۔

"میں ایسی بندر گھُڑکی سے ڈرتا نہیں آپ کیا اور آپ کی تلوار کیا"۔ (اودھ پنچ ۴ مئی ۱۹۰۵ء ص۷)

بند کرنا = منع کرنا۔

"اللہ پاک کی کتاب قرآن مجید سے بند کیا اور رسول کی پیروی سے روکا"۔ (محمد عزیز الرحمٰن / اسلام کی حقیقت ص۳۹)

بندوق لگانا = بندوق چلانا۔

بندوق لگانا تلوار چلانا بھی بخوبی آپ کو معلوم تھا"۔

(عبد الرحیم / تذکرہ صادقہ ص۱۹۱)

بندھا خوب مار کھاتا ہے = مجبور کو دبایا جاتا ہے۔

"پریسیڈنٹ میکنلی نے دیکھا کہ بندھا خوب مار کھاتا ہے، ایسے وقت میں جو چاہیں گے قبول کرا چھوڑیں گے"۔

(اودھ پنچ ۱۲ اگست ۱۸۹۸ء ص۳)

بندھک = گروی۔

"ہاں مقدمے بازی میں زیور تو سب بندھک پڑ ہی گئے، اب بیٹی کی شادی زمین بیچ کر کریں گے"۔

(شین مظفر پوری / کی بات خون کی ہندی ص۳۷)

"اگر قرض کسی چیز کے گروی یا بندھک رکھے ہوئے لے گا تو زیادہ سے زیادہ بارہ روپیہ سیکڑا سود دینا پڑے گا"۔

(روشنی ۱۵ فروری ۴۰ء ص۹)

بن دھنیا = ناریل کا مصالحہ۔

"مرشیوں کے پرانے گیت گنگناتیں، بٹوے سیتیں، بن دھنئے تیار کرتیں"۔ (عاجز / جہاں خوشبو ہی..... ص۱۴۹)

بندی = چھٹی۔

"آج بندی کا دن تھا اس لئے دوکانیں یہاں سے وہاں تک بند تھیں"۔ (الیاس احمد گدی / بارش / آدمی ص۹۱)

بنڈیلا =

"ٹھیک یہی معلوم ہو کہ کرسم کے کھیت سے بنڈیلے کی مادہ نکل آئی ہے"۔ (اودھ پنچ ۱۹ اپریل ۱۹۰۱ء ص۳)

بنس بٹی = بانس کا باغ۔

"آم کے وسیع باغ، بنس بٹیاں.....

(اوپندر ناتھ اشک / رات بھر / سیمنٹ اور ڈائنامیٹ ص۱۵۵)

"شب کو صاحب بہادر مع ایک عدد میم صاحبہ اور گل بل کے کھلی ہوئی جگہ میں پڑے خراٹے لے رہے تھے کہ شبرات کی بنڈیلوں کی طرح پڑاپڑ لاٹھیاں برسنے لگیں"۔

(اودھ پنچ ۲۸ جون ۱۹۰۶ء ص۴)

بنکیتی = بدمعاشی ۔

"اڑاڑ ڑ دھڑیم اچاروں شانے چت اہات تری کی بڑے بیدادخاں کی دم بنے تھے اکڑفوں نے بنکیتی کرتے تھے۔"

(اودھ پنچ ۱۸ جون ۱۸۹۱ء ص۱)

بنگولے = بنولے۔

"مگر روئی خریدنے کے بعد جو لوگ اس کے بنگولے چنیں پھر اس کی پولیاں بنائیں اس کے بعد چرخہ پر سوت کاتیں تو اس طرح کہ یہ تمام کام وضو اور طہارت کے ساتھ ہو۔" (حکیم شعیب رضوی/نعم پر طلال ص۸۵)

بن گھرنی کے بھوت کا ڈیرہ = ہولناک فضا۔

"الفت کے گھر میں بن گھرنی کے بھوت کا ڈیرہ لگ رہا تھا ایسے میں نزول رحمت سے فیضیاب نہ ہونا کفران نعمت تھا۔" (غیاث احمد گدی/ بابا لوگ/ بھیہ ص۹۳)

بنیٹھی = ایک ہتھیار

"لاٹھی، بنیٹھی، تلوار، بانا اور چاقو وغیرہ کے کھیلوں کا مظاہرہ۔" (سنگم ۱۲ مارچ ۷۵ء ص۲)

بنوٹ = بناؤ سنگار۔

"البتہ معشوق کی بنوٹ اور بانکپن ضرور پائے جاتے ہیں۔" (مضامین نصیر حسین خیال ص۱۱۶)

بنیوٹی = بنیاپن ۔

"عرب کو ڈپلومیسی بھی نہیں آتی اور بنیوٹی بھی نہیں اور اسے جھکنا بھی نہیں آتا۔" (ماجد/ یہاں سے کعبہ ص۷۷)

بواری مچھلی = ایک قسم کی مچھلی۔

"بات یہ ہوئی نانا ابا کہ آج بواری مچھلی نے بہت تنگ کیا۔"

(کلام حیدری/ تاریخ اور جگ/ الف لام میم/ ص۱۵)

بوسٹ ہونا = بھیگ جانا ۔

"اس کی بھری بھری کپکپاتی ناٹی ناٹی ٹانگیں جو گھٹنے کے اوپر ننگی تھیں پانی میں بوسٹ ہو گئیں۔"

(انور عظیم/ دھان کٹنے کے بعد بھرت ان کا ص۲۳۶)

بوچھار اتارنا = لعن طعن کرنا

"بیچارے پر وہ بوچھار اتاری کہ پوچھیے ہی نہیں۔"

(ش بھائی/ شوکت خلیل/ صبح نومبر ۶۲ء ص۱)

بورسی = آگ جو کسی برتن میں رکھی گئی ہو۔

(الف) "ایک بیمار عورت چارپائی کے نیچے بورسی رکھ کر سوئی تھی۔" (روشنی ۱۵ جنوری ۶۱ء ص۳)

(ب) "انہوں نے چارپائی کے نیچے سے بورسی نکالی۔"

(کلام حیدری/ تاریخ اور جگ/ الف لام میم ص۱۵)

بوجھا = بوجھ۔

"ایک بوجھا چاندی کا اس پر گر پڑا اور اس کی ایرھ کو توڑ ڈالا۔" (تذکرۃ الکرام/ شاہ محمد کبیر ص۱۹۸)

بوجھ کرنا = بوجھ ہونا۔

"ہندوستان میں ڈھاکہ کی ململ کا اکثر کرتا بدن پر بوجھ کرتا تھا۔" (مرزا ابو طالب لندنی (سید عزیز حیدر/ ص۲۴۵)

بوڈلیلے = ایک قسم کی کشتی ۔

"اتنی بے حد وحساب کشتیاں، بنسوئیاں، چھیپ، ڈونگیاں، مورپنکھیاں، بجرے، پنیس، اکہتے، پٹیلے،

"بوڑیغلے میری تو کیا حقیقت ہے مرد ہو کے ان کی عقل چکرا گئی"۔ (شاد / صورت الخیال ص ۱۲۴)

بوروں = بوہرہ۔

"ایک مجلس حاجی کربلائی کے امام باڑہ میں بوروں کے یہاں ہوئی"۔ (شاد / مکتوبات ص ۹)

بوریا بدھنا سنبھالنا = ساز و سامان کے ساتھ بھاگ کھڑا ہونا۔

"بنرجی بوریا بدھنا سنبھال کر اس جہاں سے چلتے ہوئے" (الپنچ ۱۲ ستمبر ۱۹۰۶ء ص ۳)

بوڑھا پہ چونچلا جنازے کے ساتھ = بڑھاپے تک چونچلے دکھاتے رہے۔

"ہمارے نوعمر ہونہار تہذیب کے بلنڈے دلگیاں ریں گے (بوڑھاپہ چونچلا جنازے کے ساتھ) کا آوازہ کسیں گے"۔ (الپنچ ۸ مارچ ۱۹۰۱ء ص ۱۹)

بَوڑھا = بوڑم، دیوانہ۔

"ایک اور مثال بَوڑھے ہی کی ہے، اون کا بھی دماغ خراب ہو گیا تھا"۔ (بدرالحسن / یادگار روزگار (۳) ص ۴۳)

بوتلی = بوتل۔

"مجھے یہ بوتلی اور روشنائی ایک دوست نے دیا ہے۔ یہ چین کا تحفہ ہے"۔ (خلیل الرحمن / سر مخفی ص ۱۷)

بوگرا =

"استانی جی ڈریں کہیں ایسا نہ ہو کہ نوکر آ کر بوگرا نکال دیں"۔ (سجاد / بی نولی ص ۲۶)

بولکڑ = باتونی۔

"اور وہ گل افشانی گفتار شروع کی کہ مجھ پر یا تو چودہ طبق روشن ہو گئے یا چودہ طبق بالکل تاریک ہو گئے، مختصر یہ کہ ایسی بولکڑ بیوی میں نے اپنے خاندان میں ایک پشت اوپر بھی نہ دیکھی"۔ (عاجز / جہاں خوشبو تھی … ص ۱۲۰)

بوندا = ایک آتش بازی۔

"بڑی ترکیب سے بوندا بنایا جاتا جس سے رنگ برنگ کے پھول نکلتے"۔ (میری کہانی میری زبانی / ہمایوں مرزا ص ۹۳)

بوندیہ = بوندی، ایک مٹھائی کا نام۔

"عموماً خانقاہ کے تمام عرسوں میں قل کے بعد شیرینی میں الائچی دانہ تقسیم ہوتا ہے، مگر اس عرس میں بوندیہ تقسیم ہوتا ہے"۔ (شاہ محمد شعیب / آثارات پھلواری ص ۳۲۹)

بونڈلا = مرغول۔

"شعلے اور دھوئیں کے بونڈلے دشمنوں کی طرح ایک جلتے ہوئے شہر میں گھس کر آپس میں لڑ رہے ہیں"۔ (انگریزی شاعری کا ایک ورق / علی سجاد / مخزن اکتوبر ۱۹۰۲ء ص ۱۹)

بویام = شیشے کا مرتبان۔

(الف) ایک طرف دو الماریاں، ان میں شیشیاں، بویام ……"۔ (عاجز / جہاں خوشبو تھی … ص ۳۰)

(ب) "اچھا ذرا انگینہ کو کہیے گھی کا بویام دے جائے"۔ (رشی منظفرپوری / انوکھی بات / خون کی مہندی ص ۱۲۵)

بھاتی = کاریگروں کے یہاں چولہے کو ہوا دینے والا پائپ۔

"بھاتی پھنکارتی رہی"۔ (اوہنوی / ایک معمولی سی لڑکی ص ۱۱)

بھاجہ = بھونجا۔

"بھاجہ چنا جور گرم، پاپڑ، تازہ تازہ بسکٹ، چاکلیٹ

کھائے بابو گوم ترم چینیا بادام"۔

(شکن در شکن / طارق استھانوی / صنم نومبر ۱۹۶۰ء / ص ۲۵)

بھارا = بھاڑا، کرایہ۔

"گھر کا بھارا ابھی تو بڑھتا جا رہا تھا"۔ (ان مجموں / سعار نومبر ۶۴ ص ۲۳)

بھارجے = کرایے کے لوگ۔

(الف) "میرے بھارجے پہلے ہی سے حکم کے منتظر تھے"۔

(بابو مورتی / ہوم پالنگس (منزیات ۲) ص ۱۲)

(ب) "بھوجپور سے بعض بھارجے ساتھ آئے تھے، شہر پٹنہ کے بعض نکھے لفنگے اس کے ساتھ ہو گئے"۔

(فصیح الدین بلخی / تاریخ مگدھ ص ۲۲۵)

(ت) "دس دس گلوریاں مفت حاضر ہیں وہ بھارجے ہیں، خاطر نہ کی جائے تو پیشہ کیسے چلے"۔

(بدرالحسن / یادگار روزگار ص ۳)

بھاڑ پھوڑ لینا۔ کام انجام دینا۔

"ایک نشست نہیں جیتی بلکہ پارلیمنٹ ہی پر قبضہ کر لیا، جیسے کرپلانی جی اکیلے بھاڑ پھوڑ لیں گے"۔

(کلام حیدری / فرزدار ص ۲۲۶)

بھاگ بھگدڑ = بھاگ دوڑ۔

"اہل خاندان کی بھاگ بھگدڑ کے بعد شاہ لادوس گدی چھوڑ بیٹھے"۔ (سنگم ۴ دسمبر ۶۵، ص ۱)

بھاگے بھوت کی لنگوٹی لابھ = بھاگتے بھوت کی لنگوٹی ہی

"اگر ڈنمارک ان جزیروں کو بیچ کر بھاگ کھڑا ہوتا ہے تو کیا برا کرتا ہے، بھاگے بھوت کی لنگوٹی لابھ"۔ (الپنچ ۱۳ ستمبر ۱۹۰۵ء ص ۲)

بھانٹ = بھانڈ۔

"اس شاعر گرامی کو وہ کام کرنا پڑا جو معمولی بھانٹ وغیرہ کیا کرتے ہیں"۔ (اثر / کاشف الحقائق ص ۲۲۶)

بھانجنا = بجانا۔ گھمانا

"ممالک ایشیا خوشی کے ترانے بھانج رہے ہیں"۔

(الپنچ ۲۲، ۲۹، اکتوبر ۱۹۰۴ء، ص ۲)

بھانجی داماد = بھانجی کے شوہر۔

"آپ میرے مرشد سید شاہ ایوب صاحب کے بھانجی داماد ہیں"۔ (ٹوٹے ہوئے تارے / شاہ محمد عثمانی ص ۲۵۷)

بھانک بھرا کرنا = اڑا دینا۔

"سال ہی بھر میں سسرال کا جو کچھ اندوختہ تھا بھانک بھرا کر دیا"۔ (ندیم مئی ۳۱ / خشک ٹکڑیاں از ق۔ ر ص ۵)

بھانک بھرا / بھانگ بھرا = فضول خرچی۔

(الف) "آبائی یادگاریں نیست و نابود کر کے بھانک بھرے میں اوڑا پڑا"۔ (بدرالحسن / یادگار روزگار ص ۲۶۹)

(ب) "سگریٹ وغیرہ بھانگ بھرے میں خرچ ہو گئے"۔

(الپنچ ۳ اکتوبر ۱۹۰۳ء ص ۷)

بھاؤ بٹہ = مول تول۔

"دوسری لڑکیاں ہر آنے والے سے دروازے ہی پر بھاؤ بٹہ کر لیتی ہیں"۔ (سہیل عظیم آبادی / ساوتری (چار چہرے) ص ۴۵)

بھاولی = اجناس میں ادائیگی۔

"اور ہر جگہ انتظام بھاولی تھا یعنی آسامی وار، پیداوار دس آنہ چھ آنہ کر کے تقسیم ہوا کرتے تھے"۔

(بدرالحسن / یادگار روزگار (۲) ص ۱۲۰)

بھاولی شرح ۔ جنس میں ادائیگی۔

"جن لوگوں کو اس کی دیانت و محنت پر بھروسہ تھا ان
سے اس نے بھاولی شرح پر کھیت لئے۔"

(عبدالغنی وارثی / کینہ دھریادانی ص۲۲)

بھائی لوگ ۔ بھائیو۔

"ہاں بھائی لوگو! میں ٹھیک کہہ رہا ہوں۔"

(دائرہ میں گھرا آدمی / کلام حیدری / آہنگ اگست، اکتوبر ۶۲ ص)

بھبھا کر ہنسنا =

"خوشی کا موقع ہو تو بھبھا کر ہنس دیتا ہے۔"

(سنی بھائی / شوکت خلیل / صبح نو دسمبر ۶۲ ص۱۳)

بھبھرا جانا =

"چکتے چکتے یا بھبھرا جانا جھنجھنی ہو جانا یا چنگ ہونا یا
سفید داغ ہو جانا تھوڑے روز میں شرطیہ جڑ سے آرام
ہوتا ہے۔" (اتحاد ۲۲ فروری ۲۹ ص۷)

بھبھل =

"کسی مٹی چپڑی ہے کسی کی بھبھل۔" (الپنچ ۱۳ اگست ۱۹۰۴ء ص)

بہتایت ۔ بہتات

(الف) "دنبے اس بہتایت سے جمع ہوتے ہیں کہ لاکھوں
تو ذبح ہو جاتے ہیں۔" (اکبر داناپوری / تاریخ عرب ص۵)

(ب) "الٰہی بہتایت اوس کے مال اور اوس کی اولاد میں۔"

(عبدالرحیم / افضل السیر (۱) ص۲۳۱)

بھتری ۔ کند

"ڈبے والی بدبودار مچھلی لئے ہوئے آلو اور ان سب کو
فرد حلق کرنے کے لئے لوہے کا کانٹا اور ایک بھتری چھری
بس ختم شد۔" (مانپوری / ایڈیشنل وائف / طنزیات ص۱۸۷)

بھٹا بھٹی ۔ ٹھن ٹھن کے لڑائی۔

"کچہری کے سامنے برسر میدان بھٹا بھٹی کی ہوئی۔"

(الپنچ ۱۸ مئی ۱۹۰۵ء ص۱)

بھٹی ۔ شراب کا کارخانہ۔

"تم کہہ سکتے ہو کہ وہ شخص کہاں گیا؟ کیوں نہیں یہیں کسی
بھٹی میں۔" (خلیل الرحمٰن / سر مختفی ص۳۶)

بھٹہ بیٹھنا ۔ دیوالہ نکلنا۔

"اگر اس چناؤ میں کانگریس کا بھٹہ ہی بیٹھ گیا تو مسز
اندرا گاندھی کو کانگریس کا صدر بنانے کا مشورہ زیادہ
تقویت حاصل کرے گا۔" (سنگم ۶ مئی ۷۵ ص۲)

بھجنا ۔ ریزگاری کا ٹوٹنا۔

"اس کے جتنے بھجے ہوئے پیسے یا ریزگاریاں تھیں۔"

(اور یتوی / بیداری / ایک معمولی سی لڑکی ص۱۰۹)

بھچ سے ۔ ایکدم سے۔

"ادھر پاؤں پڑا اور غپ سے اندر، ادھر قدم رکھا اور
بھچ سے لاحول ولا۔" (الپنچ ۲۸ ستمبر ۱۹۰۵ء ص۵)

بھچیا کرنا ۔ ردی کرنا۔

"آپ کو میرے سر کی قسم غزل کو بھچیا کر دیجئے۔"

(روداد حیات شاد / محمد اسلم / ضم بہار نمبر ص۲)

بھچا بھچی ۔

"اس بھچا بھچی اور غپا غپ میں یاروں کا برا حال ہے۔"
(الپنچ ۲۸ ستمبر ۱۹۰۵ء ص۵)

بھچر = غیر متمدن۔

"اٹھارہ سال کی عمر دیکھنے میں دیہاتی بھچر' مگر تہذیب میں شہریوں کو مات کرنے والا۔" (عاجز/جہان خوشبو ہی... ص ۲۱۶)

بھدوی = ایک فصل۔

"تخم ریزی ہو رہی ہے یا نہیں۔ فصل بھدوی کا کیا کیا رنگ ہے۔" (عبدالغفور شہباز/خط بنام ابو محمد/مکاتیب شہباز ص ۱۰۲)

بھدیل = بھدا۔

"جس وقت تیلہاڑہ پہونچے تو میں نے دیکھا کہ ایک بھدیل قسم کا انسان' پچاس پچپن کی عمر۔ پانچ فٹ کا کوتاہ قد' کچھ بھاری بدن' ہاتھ پاؤں عجیب بے ڈول قسم کے......" (عاجز/جہان خوشبو ہی... ص ۹۸)

بھر ابھادوں سوکھا جیٹھ = تر اور خشک مزاج کے افراد کا اس طرح موازنہ کیا جاتا ہے۔

"نورا بھر ابھادوں تھی تو فہیدہ سوکھا جیٹھ۔" (ادرینوی/تاریک سائے/ایک معمولی سی لڑکی ص ۴۰)

بھر شک = حتی المقدور۔

"اب میں بھر شک نفس کی خواہش پر ہرگز نہ چلوں گا۔" (ابراہیم آروی/سلیمان بلقیس ص ۷)

بھر گھر = بہت بڑی دولت۔ بھرا ہوا گھر۔

"میاں حسن کو اگر بھر گھر دولت مل جائے پھر بھی یہ کچھ ہی دنوں میں اس سے فارغ ہو جائیں۔" (تاریخ سلسلہ فردوسیہ/درد ائی ص ۳۱۵)

بھر نیند = سچی نیند۔

"درآنحالیکہ میر کے کلام کو جس نے دل سے پڑھا بھر نیند کبھی نہ سویا۔" (عبدالغنی در ذکر کلیم عاجز نہیں کہیں اہم منزل ص ۹۲)

بھڑام = بلند آواز کے لئے بولتے ہیں۔

"پھٹ گیا بھڑام سے.....(ادیوری ایجوڈیٹ ساون الطرزی ص ۱)

بھڑتنگو =

"کیا معمی کہ گائیں بھڑتنگو اڑا رہی تھیں۔" (اینچ ۹ اپریل ۹۴ء)

بھڑقی =

"آپ کی رئیسہ کے لگوؤں کی نسبت معلوم ہوا کہ یہ سب کے سب سماجی اور بھڑقی نہیں ہیں۔" (اینچ ۷ مئی ۱۹۰۴ء ص ۲)

بھڑک بھاری کیسہ خالی = ڈھول کا بول

"جاپان بھی ایک ہی کائیاں سمجھ گیا کہ بھڑک بھاری کیسہ خالی ہے۔" (اینچ ۲۳ اپریل ۱۹۰۴ء ص ۲)

بھسان = غرقاب۔

"تقریباً ۲ ہفتے دن تک درگا جی کا بھسان ہوتا رہا۔" (سنگم ۱۸ اکتوبر ۷۵ء ص ۲)

بھساؤ =

"یہ جاہلوں کے بھساؤ کے لئے لاشہ کیا ضروری ہے' جس قدر نمائش اور ہلا ہنگامہ ہو سکے۔" (عابد الحسن/دار و مدار ص ۱۴۳)

بھسٹی = لنگوٹی۔

"بھسٹی باندھے ہوئے لڑکے بے حیائی سے بھیک مانگتے ہوئے چیختے پھر رہے تھے۔" (ادرینوی بیداری ایک معمولی سی لڑکی)

بھسمکا = جل کر راکھ ہونا

"خلائق بھوک کی آگ سے جل کر بھسمکا ہو گئی۔" (اینچ ۲ دسمبر ۱۹۰۶ء)

بھکا = بددعا۔

"فقیر کے منہ کی بھکا کب خالی جاتی ہے۔" (صفیر/جلوۂ خضر ص۱)

بھک سے چمکنا = اچانک روشنی ہونا

"چمک وہ برق فانوس بھک سے"۔

(کاکوکی جیبل/محمد مسلم/نوید سحر اکتوبر ۲۵ء/ص۴)

بھک رہنا = حیرت میں ڈوب جانا۔

"میں نے اس کی انگلی میں آپ کے نام کی انگوٹھی دیکھی تھی، پوچھا تو ایک دم سے بھک رہ گئی"۔

(الیاس احمد گدی/میری کہانی/انکا افسانہ/آدمی ص۴۳)

بھکوا = بیوقوف۔

"کوئی بھکوا منہ بنائے تو بنائے مگر ہم بھی کہتے ہیں کہ امیر صاحب نے اچھا کیا"۔ (البنچ ۲۳/اپریل ۱۸۹۷ء/ص۹)

بھکڑ = بھوکے۔

(الف) "چینی چاول اور گیہوں تو نہیں کہ ہندوستان کے بھکڑ اس سے اپنی بھوک مٹانے کے لئے ذخیرہ کر لیتے"۔

(سنگم ۱۶/مارچ ۷۵ء/ص۲)

(ب) "وہ نیری گدی جس طرح چکڑ بازوں کے جھگھٹوں سے آباد رہی تھی بھکڑوں کی جھتا سے آباد رہے گی"۔ (البنچ ۲۱/ستمبر ۱۹۰۵ء/ص۴)

بھکسنا = ٹھونسنا۔

"شن بھائی اپنے مخصوص پرخیال انداز میں بیٹھے پان پر پان بھکس رہے تھے"۔ (شن بھائی/شوکت خلیل/صبح نو دسمبر ۶۲ء/ص۱۵)

بھگدڑی = بھگدڑ

"اس بھگدڑی سے اس پیکر جمال کی آنکھیں کھل گئیں"۔

(ندیم فروری ۳۲ء/ست منافر/از قطب الدین سحر ص۵۶)

بھگل ٹٹی = پردہ۔

"اور عالم غصہ میں ایک بھگل ٹٹی دلیش دستو کا نکالا ہے"۔

(البنچ ۲۲/فروری ۱۹۰۹ء/ص۸)

بھگوٹنا = بکوٹنا گرفت میں لینا، دونوں ہاتھوں سے کھرچنا لگانا۔

(الف) لگاتار بھگوٹنے کے انداز میں کمر کو ہلا ہلا کر وہ منڈیر کے گاہے پکڑے جا رہی ہے"۔ (غیاث احمد گدی/طلوع/سارا دن دھوپ ص۱۵)

(ب) "جو جہاں چاہے گا نوچنا بھگوٹنا شروع کر دے گا"۔

(بٹوارہ/الیاس احمد گدی/زبان و ادب جنوری و مارچ ۸۵ء/ص۱۱۶)

بھگتیا = بھانڈ کی قسم کے لوگ۔

"کیا بھانڈ بھگتیے اور ہیجڑے جمع نہ ہوئے ہونگے"۔

(عبدالغفور شہباز/زندگانی بے نظیر ص۱۱)

بھگیڑ = بھگدڑ۔

"پلیٹ فارم کی بھگیڑ اور مانگ جانگ دیکھ رہی تھی"۔

(ادیبہ نوی/بیداری/ایک معمولی سی لڑکی ص۱۹)

بھلہ گائے = گائے جس کا بچہ گر گیا ہو

"ایک بھلہ گائے یعنی ایسی گائے جس کا بچہ ابھی گر گیا ہو"۔

(عبدالرؤف دانا پوری/مسئلہ قربانی ص۱)

بھناہٹ = خفگی، غصہ۔

"امریکی مندوب نے اس قرار داد پر اپنی بھناہٹ کا اظہار کرتے ہوئے کہا"۔ (سنگم ۱۹/اکتوبر ۷۵ء/ص۱)

بھنبل = اپلے کی آگ۔

"انگ تھلنگ مگر بیزار اور بھنبل کی آگ کے مانند سلگتی رہی"۔ (ادریوی/تدیک سائے/ایک معمولی سی لڑکی ص۴۲)

بھنبھوڑ کھانا = پریشان کر دینا۔

"اس نے شیر سنگھ کو بھنبھوڑ کھایا اور اس پر گالیوں کی بوچھار کر دی"۔ (شین/رتانن کی بستی (ملا ص۱۹۳)

بھنبیانا =

"پھر گڈریا بھنبیاتی بھیڑوں کو سمندر کی طرف لے کر آیا"۔ (علی سجاد/انگریزی شادی کا ایکدن. مخزن اکتوبر ۱۹۰۳ء ص۱۵)

بھنجت = ریزگاری۔

"بھنجت کی نایابی کے ساتھ وہ بڑی مشکلوں سے ٹکٹ لیتا"۔ (شکیلہ/سوکھا ہوا پودا/آنکھ مچولی ص۱۷۱)

بہندوئی = بہنوئی۔

"شادی کے تحفے کی ہیروئن تو اسی وجہ سے اپنے بہندوئی پر ترجیحی رہتی"۔ (دماغ کی خرابی خیل مہدوی/ساغر ستمبر ۱۹۱۳ء ص۱)

بھنڈا = بھانڈا۔

"اب بھنڈا پھوٹا ہے کہ چھ ہزار ڈنڈ بیل جوان اس کی پیٹھ پر ہیں"۔ (الپنچ ۹ دسمبر ۱۸۹۸ء ص۳)

بھنڈار = اتر پچھم کو اجدھر سے ہوا چلتی ہے۔

"وہ بھنڈار کونے سے اٹھی گھٹا
جو تیزی سے پھیلی مدوس ہوا" (جلوہ صد رنگ/جبر مجید ص۔)

بھنڈل =

"حضور اقدس و مقدس اعلیٰ و معلیٰ معطر و مطہر طیب و مطیب مبتذل و بھنڈل میں عرض ہے"۔

(الپنچ ۲ فروری ۱۹۰۴ء ص۵)

بھنڈول = انڈ بھنڈ۔

"کم از کم اس کی امید ضرور رکھتا ہے کہ اس کو بھنڈول کر دے گا"۔ (اتحاد ۱۵ جنوری ۲۹ء ص۳)

بھنڈی خانہ = اسٹور۔

"زنان خانے سے ملحق بھنڈی خانے ہوتے تھے"۔

(ارشاد کا عہد اور فن/ارشاد ص۴۸)

بھنسا گھر = باورچی خانہ۔

"برتن اور کھانا پکانے کے سامان ٹی سیٹ وغیرہ اس کے علاوہ ہیں، جو اگر کوئی اسیر زنداں (کلاس I کا) چاہے تو اسے الگ مل سکتا ہے۔ میرے یہ سامان بھنسا گھر میں ہیں"۔ (غلام سرور/گوشے میں قفس کے ص۱۸)

بھنگی = بھیگی۔

"مجھے اسی ٹاٹ اسی بھیگی ہوئی زمین اور زخموں سے بھرے ہوئے بڈھے سے محبت ہو گئی تھی"۔

(شکیلہ اختر/شفیق/دربن ص۱۰۹)

بھنگیڑی = بھنگ پینے والے۔

"اس کے بال بچے بھی گنجیڑی بھنگیڑی ہو گئے ہیں"۔

(روشنی/یکم دسمبر ۱۹۲۹ء ص۵)

بہوان = بہو کی جمع۔

"اور بہوان اور نتن بہوان ماتحتی کرنا پسند نہیں کرتی ہیں"۔ (سوانح بدر الحسن/بدر الحسن ص۳۹)

بھوتری = کند۔

"مارکسیت دو دھاری تلوار ہے جس کی ایک دھار بھوتر کی ہے"۔ (کلیم الدین احمد/اردو تنقید پر ایک نظر (نیا ایڈیشن) ص۱۹۰)

بھوتنا = بھوت

(الف) "کالے کلوٹے بھوتوں کے بچے ہیں"۔

(کلام حیدری/ایسے نام گلیاں ص۹۸)

(ب) "پستہ والے مکان کا سچا بھوتنا بڑبڑاتا ہوا اٹھے ہوئے کیچڑ میں دبک گیا"۔ (راز سربستہ ترجمہ محمد اعظم ص۹۵)

بھوتی = کُند۔

"کریں تو قوم کو بھوتی چھری سے اپنے حلال"۔

(الینچ ۲۵ مئی ۱۹۰۵ء ص۴)

بھوج بند = کوئی زیور۔

"مگر ہاں جڑاؤ چیزیں رکھ لوں گی' ہاتھ کی جہانگیری' موتیان کی سمرنی' بھوج بند اور گلے کا لپا"۔ (سجاد حسین/حاجی بغلول ج۲)

بہورنا = بہتر ہونا۔ دن پھرنا

"گھورے کے بھی دن بہورتے سنا ہے معلوم نہیں کہ انجمن اسلامیہ کا بھی دن کبھی بہورے گا یا نہیں"۔

(الینچ ۹ جولائی ۱۹۰۴ء ص۳)

بھورا = بھوری شکر، بورا۔

"اس دودھ کو پھاڑ کر ذرا سا بھورا ڈال کر دانے دانے خشک یا ہلکا شیرہ دار پھینس بنا کر کمرے میں چھینکے پر لٹکے ہوئے بڑے طشت میں رکھ دیا جاتا"۔

(عاجز/جہاں خوشبو ہی... ص۳۶)

بہو بہورٹنا بہو آئے تو کٹنا = بہو کا منتظر لیکن شادی کے بعد بہو سے جلنا۔

"بیٹوں کو بیاہتی کیوں ہیں' وہی مثل ہے بہو بہورٹنا بہو آئے تو کٹنا"۔ (شاد/صورت الخیال ص۱۷۹)

بھوکا بنگالی کہے بھات بھات = بنگالی چاول پر ٹوٹتے ہیں۔

"بقول شخصے بھوکا بنگالی کہے بھات بھات' اس کو منہ مانگی مراد مل گئی"۔ (میری کہانی میری زبانی/ہمایوں مرزا ص۱۷۵)

بھوکھ = بھوک۔

"جب خوب بھوکھ معلوم ہو تو جس قدر کھا سکتے ہو اس سے کم کھانا"۔ (سخن/تہذیب النفوس ص۳۳)

بھوکھے = بھوکے

(الف) "سخت بھوکھے اور پیاسے اور غصہ ور"۔ (شاد/نقش پائدار ص۷۶)

(ب) "حضرت فریاد کی سوانح عمری کے لئے بھوکھے ہیں"۔

(شاد/مکتوبات ص۲۷)

بھوکے شیر کا اعتبار نہیں = بھوک کے عالم میں شیر حملہ کر سکتا ہے۔

"بھوکے شیر کا اعتبار نہیں' خود نہ کہہ سکی تو بوا سے کہلواؤں گی"۔ (شمیم منظفر پوری/دوسری بدنامی/دوسری بدنامی ص۹۱)

بھولا چوکا = بھولا بھٹکا۔

"شاذ و نادر ہی کبھی کوئی بھولا چوکا آجاتا"۔

(باری ساقی/طوفان حیات/نوید اپریل ۲۵ء ص۵۳)

بھولے = بھولے سے۔

"کسی کی شان امارت پر ثروت ظاہری کی بھولے بھی پرواہ نہیں کی"۔ (ثاقب عظیم آبادی/یادگار عشق ص۷)

بھومج = کوئی ذات۔

"پڑھنے والوں میں ادھک ترسنتال اور بھومج ذات

کے لوگ ہیں"۔ (روشنی ار دسمبر ۸۴ء صہ)

بھونجی بھانگ = بھونی کوڑی۔

"اب باقر بھو کے پاس تو بھونجی بھانگ نہ بچی تھی وہ کیا نہاتیں اور کیا نچوڑتیں"۔ (شفیع جاوید تحریف، ص خدکشی)

بھونکار = بھونکنے کی آواز۔

"کتے کی ہیبت ناک بھونکار . . . . ساری کائنات کو لپیٹ میں لے لیتی ہے"۔ (غیاث احمد گدی / کوئی روشنی / سارلان یورپ ص ۱۹)

بھویں = ایک ذات

"رنڈیوں کی بھیڑ ہے۔ بھویوں کے لڑکوں کا ہجوم ہے"۔

(عبدالغفور شہباز، زندگانی بے نظیر ص ۲)

بھونا = بھونجا۔

"مکئی اور بونٹ کے بھونے اور شکر کے لڈو اطمینان سے اتار کر کھا سکے گی"۔ (شکیلہ اختر / درد میں ڈوبے ہوئے ساحل ص)

بھیڑ کا کھیت =

"گرد پر بھیڑ کے کھیتوں میں کیسی ادھر لگی ہوئی تھی"۔

(کاروان / اختر اورینوی / معاصر / فروری ۴۵ء ص)

بھیج کی ذات =

"اگر کچھ بولوں تو جیتا بھی نہ بچوں یہ بد لوگ بھیج کی ذات کسی کی کچھ سنتے ہیں"۔ (حلیۃ الکمال / شاد عظیم آبادی ص ۲۱۹)

بھیدیلی = پر اسرار

"میں تجسس بھری نگاہوں سے گامی کی بھیدیلی آنکھوں کی حرکت کو دیکھ رہا ہوں"۔ (آگاہی / اختر جوادی / صبح نو جنوری ۴۴ء ص ۲۶)

بھیک منگی = بھیک مانگنا۔

"مسلمانوں کا تناسب ایک سے تین فیصد نہیں ہو سکتا تھا لیکن بھیک منگی میں سب سے آگے"۔ (سنگم ۲۱ مارچ ۵ء ص)

بھیم سینی کپور = بھیم سینی کافور۔

"بھیم سینی کپور لڑکے والی عورت کے دودھ میں گھس کر آنکھوں میں لگانے سے تھوڑے دن کا موتیا بند آرام ہو جاتا ہے"۔ (روشنی ار جون ۴۱ء ص)

بھینڈے لڑانا =

"اور ان کے آپس میں خوب بھینڈے لڑا دیتے"۔

(عبدالرحیم، تذکرہ صادقہ ص ۱۳۶)

بھینس گارنا = بھینس دوہنا۔

"دوسری طرف بھینسیں گاری جا رہی ہیں بالٹیوں میں دودھ جمع ہو رہا ہے"۔ (کلام حیدری / دیباچہ / بابا لوگ ص)

بھینگنا = بھیگنا۔

"ہزارہا تماشائی (جن میں عورتیں بھی شامل تھیں) نفیس نفیس لباس زیب تن کئے پانی میں بھینگ رہی تھیں شور بور ہو رہی تھیں"۔ (انسان کی پرواز / عزیز الدین بلخی ص ۵۱)

بھیا بھروسے گدکا = دوسرے کے بھروسے پر کام کرنا۔

"بہار میں ایک محاورہ ہے "بھیا بھروسے گدکا" میں جناب سردار سورن سنگھ کا یہ بیان کہ ہم اکیلے نہیں ہیں پڑھ کر بے ساختہ یہ محاورہ یاد آگیا"۔ (کلام حیدری / ... ص ۱۰)

بیا = چھوٹے بیلون۔

"دو عدد ہوا میں اڑنے والے بئے یعنی چھوٹے بیلون یا تمغے بھی خطوط کے ساتھ پائے گئے"۔

(انسان کی پرواز / عزیز الدین بلخی ص ۱۵۶)

بینیں ہتھا = جس کا بایاں ہاتھ دائیں ہاتھ سے زیادہ کام کرتا ہو۔
"پہلی دفعہ احساس ہوا کہ وہ بینیں ہتھا تھا"
(اختر اور بیوی/حسرت تیمور ص۹۵)

بے افاقہ = بے آرام۔
"سارا قافلہ بے افاقہ ہو گیا" ۔ (رحلۃ الحرمین/سید محمد عقیل ص۲۳)

بے استرہ منڈنا = بے طرح لٹنا۔
"بازار حسن تجارت کی منڈی جہاں اچھے اچھے مالدار بے استرہ کے منڈے ہیں بنتے جاتے ہیں" (اپنچ ۱۵ جولائی ۱۹۰۲ ص۶)

بے ایمان کی قبر = پیٹو۔ بہت زیادہ کھانے والا۔
"نہ معلوم یہ لوگوں کے پیٹ تھے یا بے ایمان کی قبریں"۔
(ہماری کہانی میری زبانی/ہمایوں مرزا ص۱۲۶)

بیانوے = بانوے۔
"ایک ہزار آٹھ سو بیانوے" ۔ (عنوان افسانہ) کلام حیدری/ ایک ہزار آٹھ سو بیانوے/گولڈن جوبلی ص۴۵)

بی بی آر سی = توہم پرستوں کے لیے کوئی مقدس ہستی۔
"زین نان اور شاہ دریا اور شاہ سکندر اور شاہ قلندر اور شاہ لوٹن کے ماننے اور بی بی آر سی سے آس مراد چاہنے اور پریوں کی بیٹھک دینے۔۔۔"
(صبح کا تارا/سید محمد عسکری ص۳۰)

بی بی مریم کا کھٹولا = مفت کی سواری
"سبحان اللہ گاڑی کاہے کو آتی ہے بی بی مریم کا کھٹولا آتا ہے" (اپنچ ۸، ۱۵ اکتوبر ۱۹۰۴ء ص۴)

بے پرد = بے پردہ۔
"اس راہ سے مکان بے پرد ہوتا ہے"
(سوانح بدر الحسن/بدر الحسن ص۳۰)

بیتا بجنی = بیت جنی۔
"کبھی کبھی مکتب کے طالب علموں کو بلوا کر اپنے سامنے بیتا بجنی کرواتے تھے"۔ (محمد مسلم/شاد کی کہانی ص۲۹)

بے تھکاؤ = بے تکان۔
"مسلمان جو دشمنوں کے مقابلہ میں بدرجہا قلیل تھے بے تھکاؤ تازہ دم خوش اور بشاش معلوم ہوتے تھے"۔
(عبد الحلیم شرر (فضل)/اسپر I ص۱۰۹)

بیٹا بٹارو = اولاد۔
"تیرے بیٹا بٹارو کو چھوڑ جانا عقلمندی سے دور ہے"۔
(سجاد عظیم آبادی/عمل خانہ ص۱۴۳)

بیٹھا بیٹھی = بیکاری۔
"مرا کو میں کانفرنس ادھر بیٹھا بیٹھی ہے"۔
(اپنچ ۹، ۲ مارچ ۱۹۰۶ء ص۱)

بیٹھالنا = بیٹھانا۔
(الف) "ایک بات ہے جو کہ ہمیں اور تمہیں ابدی ماتم میں بیٹھال دے"۔ (تاریخ ملداویز رسید/دردائی ص۳۱۹)
(ب) "بیوہ عورتوں کو بے نکاح گھر میں بٹھال رکھنے میں مزہ کو ان کو ان عذاب کا چکھنا ہوگا"
(غلام حسین/زادۂ فرزاد ص۸)

بیجو آم = ایک قسم کا تخمی آم۔
"جیسے کوئی غریب بیجو آم کے پھینکے ہوئے چھلکوں کو رس نکل جانے

کے بعد بھی چاٹ پینا پسند کرتے ۔

(افشا نامہ / اختر اورینوی / معاصر فروری ۴۲ء، ص ۵)

پیچ کھوچ = پیچ پاچ ۔

"کل الملاک اپنی پیچ کھوچ کر الٰہ آباد چلے گئے۔"

(مولوی عبدالرحیم / تذکرہ صادقہ ص ۲۳)

بیداد خاں کی دم = ظالم ۔

"اڑ ڑ ڑ دھڑیم! اجاڑوں شالنے چت! ابات تری کی بڑے بیداد خاں کی دم بنے تھے۔ اکڑوں بنے بنکیتی کرتے تھے۔" (اپنچ ۹ جنوری ۱۹۳۹ء، ص ۳)

بے دانہ گھاس کا ٹٹو = بغیر خرچ کا جانور

"پھر اخبار چلے کیا اپنا سر۔ اخبار کچھ بے دانہ گھاس کا ٹٹو تھوڑا ہی ہے کہ چل رہا ہے۔" (پنچ ۱۵ جنوری ۱۹۰۶ء ص ۵)

بیدر =

"قدیم تعداد بیدر کی گرگاڑیاں وغیرہ وغیرہ اس کے ہاتھوں بیچ گئے تھے۔" (شاد کا عہد اور فن / ارشاد ص ۲۱)

بیرا = صف کی صف

"ایک ہالا زمانہ تھا کہ لاٹھی ہاتھ میں لی اور بیرے کے بیرے صاف ہو گئے۔" (ندیم نومبر ۱۹۳۲ء / از آفتاب حسنی ص ۶۶)

بیرگے =

"جس نے بجائے معمولی بیرگے کے موٹے بانس کے بیرگے بنوائے تھے۔" (راز رفتہ / مترجمہ / محمد اعظم ص ۹)

بیکڑ =

"جرمن کے منقطع رستوں کو شمالی علاقوں میں ایسا بیکڑ بٹھا دیا ہے کہ اسٹوک ہوم کی رپورٹ استادکل ناگفتہ بہ بتاتی ہے۔" (دیہات ۲۰ اپریل ۱۹۴۲ء ص ۱)

بیکرنی = لونڈی ۔

"جلدی سے ایک بیکرنی بھیج کر باہر سے منصف صاحب کو بلا بھیجا۔" (اپنچ ۲۱ فروری ۱۹۰۳ء ص ۶)

بے کہاپن = مطلق العنانی ۔

"پھر ان کے رہتے ہوئے یہ بے کہاپن جو دل میں آیا کر گذرے۔"

(شاد / صورت الخیال ص ۲۱)

بے کہنا = خود سر، سرکش ۔

"دس برس کا سیانا لڑکا اور ایسا بے کہنا۔"

(گھروندے / رشید اختر / نوجوان خاص نمبر ۳۹ء ص ۵۲)

بی گرمی خانم = گرمی ۔

"ادھر ہفتہ سے بی گرمی خانم کی وہ آتش فشانیاں نہ رہیں۔" (اپنچ ۲۸ جون ۱۹۰۶ء ص ۳)

بیگہہ = قطعہ اراضی ۔

"مگر وارث علی گنج کے نزدیک چھوٹے سے بیگہے پر ایک درخت نظر آیا۔" (ندیم جون ۱۹۳۲ء / بادشاہوں کی بیتی)

بیلا = بلا ۔

"بیلا فرق وہی فتنہ مسلمانوں میں پیدا کر دیا۔"

(عزیز الرحمٰن / اسلام کی حقیقت ص ۵)

بیل کا مارا ببول اور ببول کا مارا بیل =

"یہ میری بد قسمتی رہی کہ ان کی نظر عنایت ہوتے ہوئے

بھی میں بیل کا مارا ببول اور ببول کا مارا بیل ہوتا رہا۔" (صدر الدین فضا/حیات کلیم ص۱۰)

بیل کا مارا ببول اور ببول کا مارا بیل تلے۔

"گرہستی لگائی اور لٹی، بیل کا مارا ببول اور ببول کا مارا بیل تلے رہنا پڑا۔ (سوانح بدر الحسن/بدر الحسن ص۲)

بیلہٹہ = بیل کا بازار۔

"ایک بازار بیلوں کا جسے بیلہٹہ کہتے ہیں اس میں بڑے منافع ہوئے ہیں"۔ (مرتضیٰ رمزی/خدایا نیلے خزاں ص۱۶)

بیماری کا گھر کھانسی، لڑائی کا گھر ہانسی۔

"کھانسی تمہیں اکثر ہو جایا کرتی ہے یہ اچھی بات نہیں، مثل ہے بیماری کا گھر کھانسی، لڑائی کا گھر ہانسی"۔

(عبد الغفور شہباز/خط بنام صغریٰ/سلاطینِ بہار ص۹۵)

بین = بینڈ

"پانچ سات بے سرے بین باجے"۔ (شاد عظیم آبادی/بعاد ص۲)

بینگل = ۶۰ بینگل کا ایک انگل۔

"اور چاند کی نوک شمال کی جانب ایک انگل ۱۹ بینگل بلند اٹھی رہے گی"۔ (پنچ ۱۰ دسمبر ۱۹۰۲ء ص۵)

بے نمکی = بے نمک

"چند سال پہلے بھی یہاں ایک خاص گرم جوشی ہوئی جو اپنے کام کے مطابق با نتیجہ بھی ہو چلی تھی لیکن آخر کی بے نمکی نے کچھ ہونے نہ دیا"۔ (پنچ ۱ فروری ۱۹۰۶ء ص۲)

بیوائی = پاؤں کے پھٹنے کی جگہ۔

"ہاتھوں سے پاؤں کی بیوائیوں سے پیپ بہہ رہی تھی"۔

(غیاث احمد گدی/کوڑھ/سارا دن دھوپ ص۱۱)

بیورا = Data

"فضائیہ کے غبارے کی اڑان اور چناؤ خرچ کا بیورا کرپٹ پریکٹس نہیں ہے"۔ (سنگم ۱۱ جون ۵۰ء ص۱)

بیہڑ = دشوار گذار۔

(الف) "ہے بیہڑ ڈگر اور مٹی کوال

ہے تیزی سے کیچڑ میں چلنا محال"

(تا وہ صد رنگ/عبد المجید شمس ص۵۱)

(ب) اور فلسفی دقت کے اوصاف ہیں بیہڑ

ہر دم وہ طلسمات توہم میں سٹے گا

(پرویز شاہدی/جنوں ۵۹ ص۱۱)

بیہن = بیج۔

"چلئے بیل کی ضرورت رہی نہ ہل کی نہ بیہن کی حاجت رہی نہ پانی پٹانے کی"۔ (پنچ ۶ اگست ۱۹۰۶ء ص۳)

بے ہوائی = بے تکی۔

"اب بے ہوائی انسان کو عقل کے ناخن ترشوانا چاہئیں"۔

(اسلم عظیم آبادی/حیات کلیم ص۱۲۵)

بیہوتا = شادی بیاہ۔

"نواب سید احمد علی خاں مرحوم کے گھرانے میں ہنوز تک خاندان سے بیہوتا جاری ہے"۔ (ریاض الانشاء/محمد علی خاں ص۱۳۲)

(پ)

پاتراب =

"پھر کیا تھا دیوالی کے قریب ۱۵ اپریل کو خوب
خوب پاتراب ہوئے"۔ (البنیع / ۲ رمئی ۱۹۰۳ ء، ص ۳۰)

پاٹ = راہ دیکھنا۔

"کوئی سمندر خود بھی کسی جنم جنم کے پیاسے پرندے
کی پاٹ دیکھ رہا ہے"۔

(غیاث احمد گدی / جوہی کا پودا اور چاند / بابا لوگ ص ۳۰)

پاٹم پاٹ = پورے کا پورا۔

"ننگے پاؤں دروازے کی طرف دوڑا۔ ... پاٹم پاٹ
دروازہ کھول دیا"۔ (ماجز / حباب خوشبو ... ص ۱۹۰)

پاٹھا = بکری کا بچہ۔

"ہزاری باغ سے تبادلہ ہوجائے تو کالی مائی کو پاٹھا چڑھاؤں"۔

(غلام سرور / گوشے میں قفس کے ص ۸۵)

پاچک = چورن۔

"وہ بوتل میں پاچک بنا کر بیچتے تھے۔ پاچک ان کا مفید
اور نفع کا تھا"۔ (بدالحسن / یادگار روزگار (دوم) ص ۲۶۳)

پادڑی = پادری۔

(الف) انگلستان کے پادڑیوں نے ہندوستان کے قحط
زدوں کے لئے ایک امدادی سرمایہ قائم کیا ہے"۔

(البنیع ۲۶ نومبر ۱۸۹۴ ء، ص ۳)

(ب) علاوہ ازیں پردہ کا اٹھنا مشنری لیڈیوں ہی
کے لئے نعمت غیر مترقبہ ثابت نہ ہوگا بلکہ پادڑیوں
کے لئے بھی"۔ (پردہ سسٹم / محبوب الحق ص ۱۲)

پارچون = بساطی کی دکان۔

"شہر میں پارچون کی اچھی خاصی دوکان ہے"۔

(شیدا مظفر پوری / بیچارہ شلر / خون کی سبزی ص ۱۹)

پاری = باری، موقع۔

"میں نے ارادہ کیا تھا کہ قبل اس کے کہ آپ کے ہاں
سے جواب آئے ایک طولانی خط اور لکھوں مگر مہلت
نے پاری نہ دی"۔ (عبدالغفور شہباز خط بنام سید محمد / مکاتیب شہباز، ص ۱۹)

پاڑٹی = پارٹی۔

"جانا ہو پاڑٹی میں تو اچکن کو کیا کریں"۔

(چٹکیاں / ابوالخیر خیر رحمانی ص ۸۷)

پاڑے = چیتل۔

"آج دو ایک روز سے ایک شیر نے بہت پریشان کر
رکھا ہے بہت سے پاڑے اور بھینسیں کھا چکا ہے"۔

مرداسی چھوٹے / طنز و گا ذی / صنم جولائی ۵۶ ء، ص ۲

پاکڑ = پیپل سے ملتا جلتا درخت۔

(الف) "ہے پاکڑ بھی اس وقت دولہا بنا۔
ہے پہنے ہوئے اک گلابی قبا"۔

(جلوۂ صد رنگ / عبدالحمید شمس ص ۲۳)

(ب) "پاکڑ تلے سنگتاروں کے اڈے میں ملے گا"۔

(پروگرام وآپی / صبح نو جنوری ۵۰ء، ص ۱)

پاکھر = سازو سامان۔

"ان کے گھوڑے فولادی پاکھروں میں آراستہ رہتے

تھے"۔ (آثار رنج بہار/شاد عظیم آبادی/ص۱۱۱)

پاگھر = جگالی۔

"بیل اسے پاگھر کرتے ہوئے اس طرح دیکھ رہے تھے"۔

(کلام حیدری/کھیاں اور سلاخیں/بے نام گلیاں ص۱۵)

پالاس = کوئی جنگلی جھاڑی۔

"اس کے آگے پالاس کی جھاڑیاں آپ کو دکھلائی دینگی"۔

(دیہات ۲۳، جولائی ص۶)

پالکی رکھانا = بولتی ماری جانا۔

"آپ نے صرف ایک سوال کیا لیکن میری پالکی رکھا گئی"۔

(کلیم/اپنی تلاش میں ص۲۱)

پالکی گاڑی = پالکی۔

"بڑے ابا پالکی گاڑی پر کسی مریض کو دیکھ کر لوٹ رہے تھے"۔ (کلیم/اپنی تلاش میں ص۹)

پالنگ = پولنگ۔

"چیف ویپ نے پارٹی ممبروں کو یہ حکم دیا کہ پالنگ (ووٹ دینے) میں قاضی صاحب کو فرسٹ پریفرنس (پہلی ترجیح) دیں"۔ (ٹوٹتے ہوئے آدرے/شاہ محمد عثمان ص۲۷)

پالو = پلّو۔

"کوئی پالو سرِن چوکری جھول کے کھڑا ہوا اہل بزم کا منہ دیکھ رہا ہے۔ (ضمیر الدین عرش گیاوی/حیات جاوداں ص۸)

پالو = ہل کا وہ حصہ جو بیلوں کے کاندھے پر رہتا ہے

"وہ ہل لے کے کاندھوں پہ گھر سے چلے
چلا کوئی ساتھ ان کے پالو لیے"۔

(جلوۂ صد رنگ/عبدالمجید شمس ص۵)

پلّے = بچے۔

"جن کے پلّے لاش پڑے گی ان کو تو کرنا ہی پڑیگا"۔

(بدر الحسن/یادگار روزگار (۲) ص۳۲)

پانجر =

"بخار سے پھر سیت چڑھ گئی، پانجر گیا"۔ (شاد/صورت الخیال ۱۹۱)

پانڑے جی = پانڈے جی۔

"کہیں سے پانڑے جی کو ایک کانی گائے دان میں ملی"۔

(بہار کے دیہاتی محاورے/شاہ محمد مقبول/صنم نومبر ۵۸، ص۱۲)

پانکڑ = ایک گھنا درخت۔

"سردیوں میں کپکپاتی صبح میں جب پانکڑ کے درخت کے سب پتے گر چکے ہوتے"۔ (عاجز/جہاں خوشبو ہی… ص۱۲۵)

پانکھا لگنا = کوئی عارضہ۔

"ایک دم سے پیٹ سٹ گیا، پانکھا لگ گیا ہے"۔

(کلام/تاریخ اور جگہ/الف لام میم ص۱۵۱)

پانی اپٹنا =

"ذرا سی ہلچل سے پانی اپٹ سکتا تھا"۔

(دوسری بدنامی/رش منظور پوری/صنم جولائی ۶۲، ص۲۰)

پانی پٹانا = پانی ڈالنا۔

"اس کے بعد دونوں پر سر سے لے کر پاؤں تک بطور مسنون تین تین بار پانی پٹایا گیا"۔ (حکیم شعیب رضوی/نذر بلال ۱۹۹)

پانی پارا = اسٹیشن پر پانی پلانے والا۔

"پانی پارا سے داتون لے کر منہ دھویا"۔

(کلام حیدری/کھیاں اور سلاخیں/بے نام گلیاں ص۱۱)

پانی پھل = سنگھاڑا۔

"اور سارے حصے میں پانی پھل پیدا کیا جاتا ہے"۔

(مصلح سہسرامی / تاریخ سہسرام ص۵۹)

پانی پینا چھان کے پیر کرنا پہچان کے =

ہر معاملے میں چھان بین ضروری ہے۔

"پانی پینا چھان کے پیر کرنا پہچان کے" ایسا نہ ہو کہ پیر

گم است"۔ (بدرالحسن / ضمیمہ ۲ یادگار روزگار ص۲۴)

پانی ٹیکس = پانی کا ٹیکس۔

"میونسپلٹی تو یہاں کے لوگوں سے پانی ٹیکس وصول کرتی

ہے"۔ (صدائے عام ۴ مئی ۸۴ء)

پانی چھوڑنا = پانی کی نکاسی۔

"۱۶ ہزار کیوزک پانی چھوڑنے سے گلی کے پانی کا کھارا

پن چلا گیا"۔ (سنگم ۲ ستمبر ۷۵ء ص۳)

پانی سوتنا = پانی ڈالنا۔

"اور ابھی ہاتھ سے پانی سوت رہے تھے کہ حالت دفعتاً

غیر ہو گئی"۔ (سید سلیمان ندوی / یادرفتگاں ص۲۵۶)

پانی گھسنا = پانی کا بھرنا

"بہتیرے گاؤں میں پانی گھسا ہوا ہے"۔ (سنگم ۲۱ جولائی ۷۵ء ص۱)

پانی لگا ہونا = پانی کھڑا ہونا۔

"ہزاروں گھروں میں سینہ کے برابر پانی لگا ہوا ہے"۔

(سنگم ۱۰ اگست ۷۵ء ص۱)

پانی مارنا = پانی جھاڑنا۔

"ڈیلا ایک دن کھڑکی کے باہر اپنی لمبی لٹوں کو لٹکا کر

بیگم صاحب کے جڑاؤ گہنوں کا پانی مار دیتی"۔

(تحفہ نوروز / ترجمہ شرف اردوی / فطرت جنوری وفروری ۲۵ء ص۲۳)

پانکا = کیچڑ۔

"تالاب شیر شاہ سے پانکا نکال کر"۔ (اختر سہسرامی / حیات شیر شاہ ص۱۱۸)

پاوبارہ = پوبارہ، فتح۔

"اپنے دل میں خوش ہو کر کہ اب پاوبارہ ہے"۔

(والدہ سلیمان / اصلاح النساء ص۳۰)

پاؤروٹی = ڈبل روٹی۔

"ایک چھوٹی سی کاپی بنا رکھی تھی جس کو وہ لوگ

پاؤروٹی کہا کرتے تھے"۔

(ندیم مارچ ۴۲ء / وحید الہ آبادی از منظور الرحمٰن ص۱۷)

پاونا / پاوناں = قرض

"ان کا پاونا میرے ذمہ اب نہیں رہا"۔ (سوانح بدرالحسن / بدرالحسن ص۲۱)

"کچھ سوٹ نکلے، کچھ اخباروں کا کاغذ اور کچھ فرنیچر نکلا

اور کرایہ والوں اور نوکروں کا پاوناں نکلا"۔

(بدرالحسن / یادگار روزگار ص۱۱)

پائتانے = پائنتی۔

"ڈرائیور کے پائتانے اپنے بستر پر بیٹھا نوجوان قدرے

تمسخر سے بولا"۔ (الیاس احمد گدی / روشنی (آدمی) ص۱۰۱)

پاؤں پیدل چلنا = پیدل چلنا۔

"انہیں دور تک پاؤں پیدل چلنا تھا

(شفیع جاوید / تعریف اس خدا کی ص۴۳)

پاؤں میں گھرنی بندھنا = پاؤں میں چکر۔

"پاؤں میں گھرنی بندھ گئی۔ صبح سے شام تک کرایہ کے ٹٹو کی طرح مارا پھرتا ہوں"۔ (البنیج ۸ مارچ ۱۹۰۱ ص۵)

پائجامہ = بیوقوف۔

"آپ بس نرے پائجامہ ہیں"۔ (البنیج ۲۸ مارچ ۱۹۰۲ ص۹)

پائجامہ کھونٹنا = پائجامہ چڑھانا۔

"دلسنہ جیسا بہار کا گاؤں جہاں آج بیسویں صدی کے آخر چوتھائی میں بھی جلنے کے لیے پائجامے کھونٹنا پڑتا ہے"۔

(کلیم عاجز / ایک سپاہی اور گرا / ذکر و فکر ص۹)

پائنچہ بھاری ہونا = پاؤں بھاری ہونا۔

"ابھی اللہ رکھے پائنچہ بھاری ہے اس پر تو ان کا یہ حال ہے"۔

(سجاد عظیم آبادی / نئی نویلی ص۳۵)

پائی کرنا = سلائی کرنا

"وہ کاریگر پائی کرنے کے وقت ہر دفعہ دو رکعت نماز پڑھا کرتے تھے"۔ (حکیم شعیب رضوی / غم پر طال ص۵۲)

پایا جانا = جن سوار ہونا۔

"سرکار آپ سے ہم نہ کہتے تھے کہ صاحبزادی کہیں پائی گئی ہیں مولوی صاحب نے بھی کہا کہ آسیب ہے"۔

(والدہ کا سلیمان / اصلاح النساء ص۱۵۱)

پپلامون = کوئی جڑی بوٹی۔

"اس کے بعد اجوائن کی پڑیا میں سے پیپل، پپلامون، ہلدی، کلونجی۔۔۔"۔ (والدہ سلیمان / اصلاح النساء ص۱۶۲)

پپنی = پلک

(الف) "پپنیاں آنکھوں کی کس قدر لمبی تھیں۔

(تذکرۃ الکرام / شاہ محمد کبیر داناپوری ص۹۲)

(ب) جب وہ اپنی بھاری پپنیوں کو اٹھاتی تھی اور میں اس کی نگاہوں کو دیکھتا تو میں لرزنے لگتا"۔ (ترجمہ آرزو جلیلی / معاصر مارچ ۴۴ ص۲۶)

پتّا = لپا پُتا۔

"مٹی سے پُتے مکان میں چونے کے وہ گول گول پھول"

(بابل کے گیت / عصمت آرا / صنم اپریل ۶۳، ص۳۰)

پتا کھڑکا اور گھوڑا ابھڑکا = پتا کھڑکا بندہ سرکا۔

"پس آئے اوس رسول کے پاس علی اور اس چڑیا کے ساتھ اوس رسول کے فقط پتا کھڑکا اور گھوڑا ابھڑکا"۔

(حد تحقیق مثنوی سنی / میر وحید الدین ص۲۷)

پتامری =

"ایسے حضرات جب سوٹ میں نہیں رہتے تو اجنبی آدمی یہی سمجھ سکتا ہے کہ پتامری پہنے ہوئے ہیں یا جرگ پر سے مردے جلا کر ابھی فرصت ہوئی ہے"۔

(بدر الحسن / یادگار روزگار (۳) ص۱۴۵)

پترہ = کاغذ پتر

"ایسا گیا گذرا بھی نہیں کہ آنکھوں کے سامنے کوئی غلط کام کرے اور میں دیکھتا رہ جاؤں اس لیے میں نے بھی اپنا پترہ وغیرہ درست کر لیا"۔

(عاجز / ایک دیس ایک بدیسی ص۳۴)

پتلونگ = پتلون

"کورٹ و پتلونگ بھی چڑھا، دھوتی سلیپر پر کورٹ بھی چڑھا مگر قومی نشانات کا خیال ہر ایک کو رہا۔"

(بدرالحسن / یادگار روزگار ص۱۲۸)

پت مرا = جس کے لطیف احساسات زائل ہو چکے ہوں۔

"شگفتہ نے محسوس کیا کہ چلو میاں پت مرا اور گھوملا ہے۔"

(شمیم مظفرپوری / کشش کا شیر ۱۹۶۸ء ص۱۳۱)

پتنگی = پتنگ۔

"پٹنہ میں پتنگی لکھنؤ میں کنکوا کہتے ہیں۔"

(میری کہانی میری زبانی / ہمایوں مرزا ص۲۶)

پتوہ = بہو۔

"جو اپنی پتوہ کے جھگڑا کرنے کی نالش کرنے آئی تھی۔"

(روشنی ۱/اکتوبر ۴۸ء ص۶)

پتھر کاٹنا = پریس کے پتھر کے سلسلے کی ایک اصطلاح۔

"چھپنے سے پہلے تو یہ کسی کو نہیں معلوم ہوگا ہم فوراً پتھر کاٹ دیں گے پھر تقسیم کر دیں گے۔" (اڑتے ہوئے تیر / شاہ محمد عثمانی ص۱۵۹)

پتیانا = یقین کرنا۔

"مگر کسی کو کون سمجھائے اندھا دیکھے تو پتیائے۔"

(البنچ ۲۷ فروری ۱۹۰۲ء ص۶)

پٹ = ٹھپ۔

"مطلب یہ کہ اس کا کام پٹ تھا۔"

(رنگ حاضر ہے جناب / انجم جمالی / صبح نو اگست دسمبر ۵۲ء ص۵۲)

پٹاخ پٹاخ = پڑاخ پڑاخ۔

"لڑکوں نے پٹاخ پٹاخ اپنی کتابیں بند کر دیں۔"

(چلم / زکی نور / صبح نو ماہ دسمبر ۵۲ء ص۱۹)

پٹارا = کاغذ کا غبارہ۔

"بیاہ شادی میں جس طرح پٹارے اڑائے جاتے ہیں۔ پہلے پہل مانگو فایر صاحب نے اسی طرح پٹارے بنائے تھے۔" (روشنی ۱۵ جولائی ۴۸ء ص۳)

پٹاون اور کوڑن = سینچائی کرنا اور زمین کھودنا۔

"اس میں ہر ماہ میں جیٹھ تک پٹاون و کوڑن کی ضرورت ہے۔" (کھیتی / سید یوسف امام ص۲۳)

پٹا ہوا گدھا = خوف زدہ، فرماں بردار۔

"احمد یہ باتیں سنتا اور پٹے ہوئے گدھے کی طرح سر نیچا کئے ہوئے کھڑا رہتا۔" (اور نئی ایسی سی / سنکر وس شنکر ص۱۹)

پٹپڑی

"زیادہ تر پیشانی اور پٹپڑی میں درد معلوم ہوتا ہے۔"

(بارہ ماسہ / رسالہ طاعون ص۲۹)

پٹّر = پٹّی

"معلوم ہوتا ہے کہ پڑھنے والے کی آنکھوں پر سے پٹّر ہٹا دیا گیا۔" (ندیم مارچ ۴۳ء / نظرات (اداریہ) ص۵)

پٹنی = سینچائی کا پانی

"پٹنی کا پانی ہنوز بند کردہ شگاف سے ناسور کی طرح رس رہا تھا۔" (آخری پانی / رفعت لجمی / صنم دسمبر ۵۸ء ص۲۵)

پٹنیا یکہ = پٹنے کا یکہ۔

"ان کے پاس برابر ایک بہت چھوٹا اور خوبصورت ٹٹو اور ایک پٹنیا یکہ رہا۔" (بدر الحسن / یادگار روزگار ص۴۵)

پٹوٹن = قبر کے تختے۔

"جب نعش مبارک اس میں نہیں ہے تو پھر پٹوٹن کی حاجت نہیں"۔ (صوفی منیری/ دسیلۂ شرف (ترجمہ) ص۱۳۶)

پٹون = قبر کے تختے

"ہر پٹون رکھنے میں درود اور کلام پڑھنے کا التزام تھا"۔

(حکیم شعیب رضوی/ غم پر طلال ص۱۷۲)

پٹونی = آب پاشی۔

"کوئیں پر سے جمعراتی سبزی فروش ان پڑھ کنجڑا ہونے کے باوجود بہت مہذب شائستہ باذوق تھا پٹونی چھوڑ کر پھاٹک پر آکھڑے ہوتے"۔

(عاجز/ جہان خوشبو... ص۲۱۹)

پٹھار = پہاڑی۔

"جب جولان کے پٹھار پر ایک اور سمجھوتہ ہو تو شام والے سینا کے اس سمجھوتے کو بھی منظوری دیدیتے"۔

(سنگم ۱۱ ستمبر ۷۵ء ص۲)

پٹھرو = بکری کا بچہ

"ترکاری بک رہی تھیں کہیں کہیں ایک دو بکریاں یا پٹھرو"۔ (اورینوی/ حسرت تعمیر ص۱۷)

پٹھالہ =

"پیچ کے ڈھانچے میں کڑیوں کے باندھنے، آئینوں کے کسنے، ڈھالوں کو نصب کرکے، پٹھالہ سینے اور چند دنوں کو جنایا کر باندھنے میں گذر جاتا"۔ (عاجز/ جہان خوشبو ص۱۹۰)

پٹھیا = ہاٹ۔

(الف) سامنے بالا بیگھہ جاتے ہوئے ترینے کا منظر اور ٹوٹا ہوا پل اور آلو کے کھیت اور بائیں کنواں اور بلندی اور پٹھیا بازار اور اسی تصور خیال اور غنودگی میں آدھی شب گذر جاتی"۔ (عاجز/ جہان خوشبو ص۱۹۰)

(ب) "سات بجے شب کو بیچارہ گودہی تیلی مع چند عورتوں کے کھگول پٹھیا آرہا تھا"۔ (الپنچ ۲۵ اکتوبر ۱۹۰۹ء ص۲)

پٹھیا ٹھوک = فوراً بعد

"بہرحال میں پٹھیا ٹھوک میں رہا اور زمانے کو حیرت ہے وہ دونوں حیرت میں رہے تو کیا رہے کہ میں نے اس ناتوانی میں بھی تنہا وہ کیا جو ان دونوں نے مل کر کیا"۔ (عاجز/ یہاں سے کعبہ.... ص۹۱)

پٹھیہ = ہاٹ

"ایک بازار جس کو بہ زبان ہندی ہاٹ و پٹھیہ کہتے ہیں قائم کیا"۔ (شریف رضوی/ خیابان بے خزاں ص۱)

پٹیانا = پٹانا۔

بیچنے والے کا طرز پیشکش اس کا پٹیانے کا انداز اس کے باتیں بنانے کا طور گلے سڑے پن کی تلافی کر دیگا"۔

(عاجز/ یہاں سے کعبہ... ص۹۱)

پٹی ادجاڑ = صفاچٹ۔

"پھر کیا۔ ایک طرف خورشید تاباں ایک طرف پٹی اجاڑ"۔ (الپنچ ۲۰ اگست ۱۹۰۴ء)

پٹیلی = حاملہ۔

"توندلٹکی ہے پیٹے ایسی
پتیلی ہووے پیٹے جیسی"۔

(امین عظیم آبادی / فصیح الدین بلخی / منم ستمبر ۵۶ ء ص ۱۲)

پیٹے = لپیٹ

"انتہا یہ ہے کہ بڑے بھیا جن کی عمر پچاس کے پیٹے میں تھی۔" (ایس احمد گدی / عزت آزار / آدمی ص ۴۲)

پچونے = پچنا۔

"تم نے اپنے اسٹیچو بنوائے اور عیسائی دنیا میں بچونے کا بھی کوئی سامان کیا"۔

(البنچ یکم اکتوبر ۱۸۹۹ء / رشیلانی تسلط اور تثلیث کی تکمیل ص ۵)

پچیڑ =

"اُس کا دم نکلا جا رہا تھا اور یہ تین تین پچیڑوں کا سوال تھا"۔ (شکیلہ اختر / آنکھ مچولی ص ۱۸۵)

پچیڑا =

"اور پچیڑا گانے والوں کے اوٹکر لیس جوڑ گانٹھ پر خیال کرتے کرتے کچھ موزونیت اونکے ذہن میں آگئی"۔

(البنچ ۱۹ اپریل ۱۸۹۴ء ص ۳)

پچھنا = پچکنا۔

"یہ گوں گھمر کی سی توند پچک کر گھڑے کے برابر نہیں رہے گی"۔ (البنچ ۱۵ فروری ۱۹۰۷ء ص ۹)

پچ رکھنا = وزن رکھنا۔

"مگر اپنی بات کی پچ رکھنے کے لئے حاکم ہالے منہ پر ہارے کے اصول پر بگڑ کر کہا" (انور عظیم / زیری مجسٹریٹ ص ۲۹)

پچ کلیان = بیکار۔

"ایک مولوی بشیر الدین احمد تو میرے دوست ہوگئے باقی ایرے غیرے پچ کلیان"۔

(عبد الغفور شہباز / خط بنام حسین / مکاتیب شہباز ص ۶۲)

پچمیل = پانچ رنگ

"کتابوں کو پچمیل نظروں میں خار کی طرح چبھ رہی ہے"۔ (البنچ ۲۶ ستمبر ۱۹۰۳ء ص ۱۳)

پچھ لینا = ساتھ دینا۔

"حمیدہ نے اپنی سہیلی کی پچھ لی"۔ (شین مظفر پوری / تین رنگیاں ص ۶۲)

پچھاں = پچھم

"جب بہ شوق تحصیل علم پچھاں کو تشریف لے گئے تخمینا بیس برس تحصیل علوم حالت سفر میں بسر کی"۔

(مولوی عبد الرحیم / تذکرہ صادقہ ص ۲۷)

پچھل ہتھی = اقبال مند۔

"آپ کو اس کوشش میں کامیابی ہو جائے تو ہماری سرکار سے آپ پچھل ہتھی کے خطاب کے مستحق ٹھہرینگے"۔

(نقش فریادی / مرقع چغتائی کا دوسرا رخ / بہارستان مئی ۳۱ء ص ۴۴)

پچھلا ہونا = پھسلن۔

"سروں پر پچھلا ہونا، ناکوں پر عینک کی کمان چڑھانا۔ بوتلوں کا کاگ اڑانا"۔ (البنچ ۲۱ مارچ ۱۹۰۳ء ص ۷)

پچھیر = بیچ۔

"صدیق صاحب کچھ ایسے خاموش ہوئے جیسے بات تے کی ہو مگر پچھیر رکھنے کے لئے انہیں کچھ نہ کچھ کہنا ہی تھا۔"

(دوسری بدنامی / شین مظفر پوری / منم جون ۶۳ء ص ۲۹)

پچھوا = پچھلا حصہ۔

"دیکھنا نہیں میرا پچھوا اس میں پھنسا ہوا ہے"۔

(پابندہ وقت / جمیل الرحمٰن / آزادی ہند ۱۵ ار ص ۴۹)

پچھیا = پچھوا۔

"سموم پروئیا اور تلخ تند اور تیز پچھیا چوبیس گھنٹوں

ہر روز مہینوں برسوں چلتی رہی"۔ (غلام سرور / دیباچہ فرزدان ص ۳۰)

پخت = کھانا۔

"وسیع دستر خوان ہر وقت بچھے رہتے تھے، سیکڑوں

من کی پخت ہوا کرتی تھی"۔ (شاد / حیات فرہاد ص ۱۲۷)

پختنی = کھانا پکوانا۔

"میں سخت متحیر ہوا کہ میں نے صرف آدھ من کی پختنی

کی ہے"۔ (شاہ محمد حسن / گنجینۂ سیدی ص ۲۱۱)

پخنی =

"جس وقت پخنی شروع ہوتی وہ عالم خود فراموشی

میں خود کو جھنجھوڑنا شروع کر دیتا"۔

(شین مظفر پوری / آوارہ گرد کے خطوط ص ۱۹۸)

پڈری = ایک چڑیا۔

(الف) "بلبلوں کی لڑائی اور پڈری اور ازنے کی لڑائی

میں طیور کی جنگ آزمائی اور حسن تدبیر کا تماشا

دکھایا ہے"۔ (عبد الغفور شہباز / زندگانی بے نظیر ص ۲۰۵)

(ب) "ایک دوکان کے سامنے ایک لڑکا مری ہوئی پڈری

ہاتھ میں لئے کھڑا رو رہا تھا"۔ (نجات قاسم / منشی محمد ناسم ص ۶)

پراگنا = پر نکلنا۔

"کیوں گوریا نہیں تھی، تھی بہت ذرا سی، پر نہیں

اُگے تھے"۔ (غیاث احمد گدی / چہرے پہ چہرہ / سارا دن دھوپ ص ۵۸)

پرانا چاول پنتھ پڑتا ہے = تجربہ قدر یا دل کی شئے ہے

"کہتے ہیں پرانا چاول پنتھ پڑتا ہے۔ اس لحاظ سے

اعظم کریوی کے افسانے ہلکے پھلکے اور زود ہضم ضرور

ہیں"۔ (تبصرہ / اختر اورینوی / معاصر جون ۴۴ء ص ۴۵)

پرائی = رس نکالنے کا عمل۔

"اوکھ کی کٹائی پرائی ہو رہی ہے"۔ (اندر ۵ مارچ ۴۹ء ص ۲)

پرب = تہوار

"کسبیوں کے ہاں سے تو ہمارے لئے ایک رقم معین مقرر

تھی کہ وہ پرب تیوہار میں مل جایا کرتی تھی"۔

(عبد الغفور شہباز، سوانح عمری ملا نازد ص ۲۵)

پربی = تہواری

"اسی دن اس روپئے کو بالکمند کا تحفہ، نذر، پربی،

تہواری بخشش اور انعام سمجھ کر خرچ کروں گا"۔

(عاجز / دہاں خوشبو ہی ... ص ۳۰)

پربیتی = پرائی بیتی۔

"دونوں آپ بیتی کہتے ہیں پربیتی نہیں کہتے"۔

(کلیم الدین احمد / جوش کی ایک نظم / سخن ہائے گفتنی ص ۱۱۵)

پرپانکھ نکالنا = پر پرزہ نکالنا۔

"ارے اس گھر کی چھوکری بھی اب پرپانکھ نکالنے لگی"۔

(گھروندے / رشید اختر / نوجوان خاص نمبر ص ۵۱)

پرپھٹکارنا = پر پھڑپھڑانا۔

"ایسا معلوم ہوا کہ کوئی چڑیا درخت پر پر پھڑپھڑا رہی ہے۔" (سونے کی چڑیا، منظور عمر رقی ص۲)

پرتال = تفتیش۔ راز معلوم کرنا۔

"ہوائی جہاز فوٹوگرافی اور پرتال کے سلسلے میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔" (دیہات ۱۱ جون ۴۰، ص۲)

پُرتی = تکمیل۔

"اُس قافلے سے جا ملتا جہاں اُس کے آدرشوں کی پُرتی ہوتی ہو۔" (حلقۂ احباب محمد جنوری ۵۹ء)

پرچک =

(الف) میر جعفر ناظم بنگالہ سے سراج الدولہ کے خون کا انتقام لینا چاہتے تھا۔ انھوں نے بھی شہزادے کو پرچک دی۔" (فصیح الدین بلخی تاریخ لمہ ص۲۵۹)

(ب) کشف الحقائق میں جو شاہ محمد امین قدس سرہ کو گالیاں دی گئی ہیں اس کے مصنف بھی تو شاہ جلیل و شاہ محسن ہی ہیں گو پرچک دینے میں وہ تمام حضرات ہیں جو قول بہل میں منظر آرہے ہیں۔"

(شاہ حبیب الرحمٰن فیصلہ اکبر ص۸)

(ت) "جھٹ دہیں آپ کو دن میں بھی پڑھ کر پرچک دی۔"

(البنچ ۷ ستمبر ۱۹۰۵ء ص۷)

پرچول = پرچانا۔

"مگر جس ذیل میں حسب نسب کی پرچول ہوتی ہے۔"

(البنچ ۲۰ فروری ۱۹۰۴ء ص۱۰)

پرچہ = دستاویز۔

"بے زمین لوگوں کو زمین کا پرچہ دیا جائے۔"

(سنگم ۱ مارچ ۷۵ء ص۲)

پرچہ بازی = اشتہار بازی۔

"رانچی کالج کے طلبا نے احتجاجی جلسہ جلوس اور پرچہ بازی سے کالج کے ذمہ دار اور مجلس منتظمہ کو ۔۔۔ کر دیا ہے۔" (سنگم ۱۳ فروری ۷۵ء ص۲)

پرچھنا = غالباً پرکھنا۔

"پاندے نکٹے کو منڈوے کے تلے پرچھنے کا کوئی رمان باقی رہ گیا تھا۔" (شکیلہ / منزل ترکے کا سہارا ص۱۶۳)

پردب =

"ان کے حالات اندرونی و ذاتی کو اپنے ذہن اور شرارت جبلی کی پردب اسلامی کے ذریعے دریافت کیا۔" (عبدالغفور شہباز / سوانح عمری مولانا آزاد ص۹)

پردہ کی بوا = پردہ کی بی بی۔

"جاپانی عورتیں دنیائے اسلام کی عورتوں کی طرح پردہ کی بوا نہیں رہتیں۔"

(جاپان جدید کی عورتیں / حبیب الرحمٰن / گنجینہ جولائی ۳۴ء ص۲۵)

پرسوں ترسوں = پرسوں ترسوں۔

"تیرے خطوط آپ کو ملتے رہے ہوں گے، پرسوں ترسوں بھی ایک کارڈ لکھا ہے۔"

(تلم ویلیام / ارشد کاکوی / صنم جون ۵۹ء ص۴۴)

پرسوں ہو کر = پرسوں کے بعد۔

"پرسوں ہو کر اسٹیشن پر رخصت کرتے ہوئے اس کے ۔۔۔

نے اپنے آنسو پوچھے اور سرگوشی کے لہجے میں کہا۔"

(شین مظفر پوری / کھوٹا سکہ ص۱۱۲)

پرکٹ = پرکٹا۔

"اس کی آواز سننے والے اسی تاک میں رہتے ہیں کہ پائیں اور پرکٹ بنا کر چھوڑ دیں۔" (الپنج ۲۲ اپریل ۱۹۴۸ ص۶)

پرکٹے = تیز طرار

"بعض مخلص دوستوں نے جو پرکٹے اور دنیا کی ٹھوکر کھائے ہوئے ہیں ترکیب رہائش دیکھ کر مخدوش ہوئے۔"

(یادگار روزگار / خواجہ کلاں دارڈ ص۹۶)

پرکھارت = کاوش، کارگذاری۔

(الف) اس لئے نہیں کہ یہ کچھ میری پرکھارت ہے یہ میرا کچھ کمال ہے، یہ کچھ میرا ہنر اور میرا آرٹ ہے۔"

(عاجز / جہاں خوشبو ہی... ص۲۱)

(ب) ان حضرات کی یہ پرکھارت نہیں تھی بلکہ اس کے پردے میں وہی غیبی فرشتہ تھا۔"

(ماچوری / ریٹی فادر کانفرنس (طنزیات ۲) ص۱۸۹)

پرکھنڈ = سب ڈویژن

"ریاست سے پرکھنڈ سطح تک کمیٹیاں بنیں گی۔"

(سنگم ۳ ستمبر ۷۵ء ص۱)

پرم = تاش کا پتہ۔

"نہ پرم ہی ہے نہ آسنتی ہے۔۔ میں ہوں اور افسر کی لاٹھی ہے۔"

(عمرو از مضامین گیلانی ص۲۱)

پروتن کی جوتی = ایک خاص قسم کی جوتی۔

"پاؤں میں گھٹیلے نما جوتیاں یا پروتن کی جوتیاں۔"

(شاد کا عہد اور فن / ارشاد ص۴۵)

پروتے = پرپوتے۔

"دونوں بزرگوار حضرت میر سید جعفر کے پروتے اور اپنے جد امجد کے جانشین و صاحب سجادہ اور اپنے وقت میں عظیم آباد کے سربرآوردہ مشائخ سے تھے۔"

(حسن میاں پھلواری / حضرت قاہر سہروردی ص۷)

پروئیا = پروا۔

"مسموم پروئیا اور تلخ تند اور تیز پچھیا جو بس گھنٹوں ہر روز، مہینوں، برسوں چلتی رہی تھی۔"

(غلام سرور / دیباچہ فراز دار ص۱۳)

پُریا = پڑیا۔

"میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ آپ نے ہی ناس کی پریا ہاشم کو دی ہے۔" ۔ اودو دو باتیں / سید امیر رضوی (صبح نو دسمبر ۷۵ء ص۴۴)

پریانی = چھوٹی ترازو

"پھر کوئی بٹ کھرا رہتا ہے نہ ترازو، کوئی میزان نہ پریانی، نہ کوئی قدر جانتا ہے نہ مقدار۔" (عاجز / جہاں خوشبو... ص)

پریٹ = پریڈ۔

(الف) حالانکہ پریٹ پر نماز اس سے بہت قبل سے ہوتی ہے اور یہ لوگ کبھی شریک نہ ہوتے تھے۔"

(شاہ حبیب الرحمٰن / فیصلہ اکبر ص۵۶)

(ب) "ان سب کے بعد فوجی سوار پریٹ جمائے قدم سے قدم ملائے ہوئے تھے۔" (الپنج ۲۱ جنوری ۱۹۴۷ ص)

پریوں کی بیٹھک = پریوں کا نذر و نیاز۔

"زمین خاں اور شاہ دریا اور شاہ سکندر اور شاہ قلندر اور شاہ لوٹن کے ماننے اور بی بی آسی سے آس و مراد چاہنے اور پریوں کی بیٹھک دینے...."

(صبح کا تارہ/ رسید محمد عسکری ص ۳۰)

پڑا پڑ = دھواں دھار۔

"شب کو صاحب بہادر مع ایک عدد میم صاحب اور کل بل کے کھلی ہوئی جگہ میں پڑے خراٹے لے رہے تھے کہ شرارت کی ٹولیوں کی طرح پڑاپڑ لاٹھیاں برسنے لگیں۔"

(اپنچ ۲۸ جون ۱۹۰۷ء ص ۴)

پڑپڑ = پڑکر۔

"پاؤں پڑ پڑ سنگریزے روکتے ہیں ایک طرف"۔

(مناظر احسن گیلانی / مسعود عبدالمجید طیب بہارستان اگست ۶۱ ص ۱۵)

پڑتی = بیکار، بیکار زمین۔

(الف) اس کے کھیت اس طرح پڑتی رہ جاتے ہیں یہ ملک کے دفاع کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔" (کلام / قرأة دار ص ۱۳۹)

(ب) فیکٹری کے بغل کی زمین کو اس کام کے لئے پڑتی چھوڑ دیا تھا۔" (ابدالحسن / یادگار روزگار۔ دوم ص ۱۳)

پڑتی جگہ = بیکار جگہ۔

"مسجد جہاں بنی وہاں کھجور کے درخت تھے اور پڑتی جگہ تھی"۔ (اصح السیر/ عبدالرؤف داناپوری ص ۵۴۸)

پڑتی زمین = خالی زمین۔

"اسلامی مقبوضہ ممالک کی پڑتی زمین جس پر کسی کا قبضہ نہ ہو"۔ (امارت شرعیہ زکوٰۃ و عشر ص ۲۷)

پڑھے تھے = پڑھا تھا۔

"میر ضمیر مرحوم کے ایک اور مرثیہ کو ببر علی صاحب مرحوم غالباً بھاگ کلیان یا شام کلیان کے دھن میں پڑھتے تھے"۔ (مرثیہ اور موسیقی / نقی احمد ارشاد / صبح نو جولائی ص ۸۰)

پڑی = پانی کے اندر کھیلے جانے والا ایک کھیل۔

"کسی کو کشتی میں مزہ ملتا ہے تو کوئی گنگا پڑی کھیلنے میں دلچسپی لیتا ہے"۔ (درزش / حکیم محمد شفیع / نجیبہ جون ۶۲ء ص ۲۲)

پڑیا چلنا = افواہ اڑنا، گپ اڑنا

"پڑیا بھی چل رہی ہے کہ تاشقند سے دلی تک اور دارانسی سے ستی پور تک.... سربستہ راز ہے جس کے افشا ہوتے ہی ملک کی کایا پلٹ جائے گی"۔ (اسلم ۲ جنوری ص ۴)

پزابہ = پزاوہ۔

"پھر پزابہ میں کوئلہ اور لکڑی کے ایندھن سے پختہ کی گئیں"۔ (راحت کریم / طوفان نوح ص ۹۵)

پستانا = پچھتانا۔

"بجز کاغذ کے کچھ ہاتھ نہ آئے گا سخت پستائیں گے"۔

(سوانح بدرالحسن / بدرالحسن ص ۹)

پسند خاطر = پسند۔

"معلوم ہوتا ہے کہ پہلے ذوق کو یہ فارسی شعر پسند خاطر ہوا۔"

(کلیم الدین احمد / اسد و شاعری پر ایک تبصرہ ص ۹)

پسیر = پانچ سیر۔

"اور اکثروں کی گلے پر ذلیل کرنے کے لئے پیسے چھاپا۔"
(تذکرۃ الکرام / شاہ محمد کبیر دانا پوری ص۱۲۹)

پشتک = دولتی۔
"اس زور کی پشتک ماری کہ صاحب کے ہوش جاتے رہے۔ زمین سے معلق کئی ہاتھ اوپر گیند کی طرح چلے گئے۔" (الپنچ ار فروری ۱۸۹۹ء ص۶)

پشتک جھاڑنا = پشتک مارنا۔ دولتی مارنا۔
"حال میں اس میونسپلٹی نے وہ پشتک جھاڑی کہ سارے شہر میں کھلبلی مچ گئی۔" (الپنچ ۳ اکتوبر ۱۹۰۲ء ص۳)

پشتول = پستول
"ایک جفت پشتول ولایتی نہایت خوب سردار عمر خاں کو اور پچاس روپیہ سائیس آزندہ اسپ کو لعل پا نصیر چوبداران اور سپاہیوں کو مرحمت کئے۔" (پٹنہ ہرکارہ ۱۸۵۵ء ص۳)

پکاس =
"ایک پاؤں اکاس ایک پکاس۔" (شاد عظیم آبادی / معاشر)

پکا آم = سن رسیدہ۔
"میری عمر جبکہ قریب الاختتام ہے اور اسی سے متجاوز ہے یہ کتاب شروع کی گئی ہے ایسا نہ ہو کہ کتاب ختم نہ ہو اور مصنف جو پکا آم ہے موت کے شکنجے میں آجائے۔"
(شاد / دیباچہ حیات فریاد ص۲)

پکا گھر = جیل۔
"اگر تم ہم پر یہ ثابت کر دو گے کہ تم ان لوگوں کے شریک نہیں ہو اور بے جرم ہو تو ہم تم کو چھوڑ دیں گے نہیں تو تم کو پکا گھر دکھا دینگے۔" (خلیل الرحمان / سرخی ص۴۵)

پکہا = ایک جنگلی پھل۔
"باندھ پر پیڑ کے گرداگرد گول گول لال لال سموچے کترے کترائے یا پاؤں سے کچلائے ہوئے پکہے بکھرے ہوئے تھے۔" (کارواں / اختر اورینوی / معاصر جنوری ۲۵ ص۳)

پکھال =
"کانسی کے بیلے میں باسی پکھال اور ناراج کی کنڈلی میں آم کا اچار۔" (آخری کرنیں / حسینہ الرشید / پٹنہ ہمیں نو فروری ۵۹ ص۲۷)

پکھلاوا = میٹھے تہ دار پراٹھے۔
"بریانی، یخنی پلاؤ، قورمہ، قلیہ، گولر کباب، شامی کباب، میٹھے پکھلاوے، نمکین سمبوسے، فیرنی، اقوتی کی تشتریاں۔"
(والدہ کلیمان / اصلاح النساء ص۱۲۳)

پکھوارا = پندرہ دن۔
"نبنے نے کہا تھا کہ وہ بیساکھ اور جیٹھ کے نچھتر (بارش کے پکھوارے) دیکھ کر کھاتہ کھولے گا۔"
(آخری سال / رشی ملیح آبادی / سنگم جون ۵۸ ص۲۱)

پکھواڑہ = پندرہ روز کی مدت۔
"اسکول میں ابھی مزید ایک پکھواڑے تک امدادی کام جاری رکھنا چاہتا ہے۔" (سنگم ۵ ستمبر ۷۰ء ص۴)

پگھریا = ہنسوا۔
"جمنا نے پگھریا سے اس مچان کو کاٹ ڈالا۔"
(راد ھے شیام / چنی کی قدر ص۳)

پلابنا = تندرست۔

"بدن پلا تھا، جوان دن ڈھلے کی پہلی ساعت کے سورج کی طرح۔ (دوسری بدنامی/رشی منظر پوری/صنم جون ۱۹۶۲ء ص۲۳)

پلاس ۔

"اور پلاس پہنکر ایک قبر میں قبلہ رو حیرت و محویت کے عالم میں آسمان کی طرف آنکھیں پھاڑے ٹکٹکی لگائے بیٹھ گئے۔" (شاہ شعیب رضوی/آثارات پھلواری ص۱۳۹ الف)

پلاس پاپڑا = ایک جڑی کا نام۔

"املتاس کا مغز، پیپل، سونف، نوشادر، سہاگہ، بیج پلاس پاپڑا ذرہ ذرہ سا نکال کر ایک دیوالہ کی کلھیا میں پانی ڈال کر آگ پر چڑھا دیا گیا۔ (دالدہ سلمان/اصلاح النساء ص۲۷)

پل جانا = جٹ جانا۔

"اس نے آگے بڑھنے اور پل جانے کے سوا کوئی چارہ نہ دیکھا۔" (عربی افسانہ/ترجمہ سید عمر/صنم اگست ۱۱)

پلاؤ = پالتو۔

"پلاؤ جانوروں میں خچر، گدھا، بیل، بھیڑ، بکری وغیرہ جو یورپ میں ہوتی ہیں عربستان میں بھی سب موجود ہیں۔" (اکبرہ ناپوری/تاریخ عرب ص۳۶)

پلاؤ کا ہاتھ = گھی سے تر ہاتھ۔

"ہاں ہاں یار سنائی تو دیتی ہے۔ ہاں تو اسی بات پر بلاؤ پلاؤ کا ہاتھ۔" (الپنچ ۱۱ اپریل ۱۹۰۳ء ص۷)

پلٹائی = پلٹ دینا۔

"اسی طرح ایک مہینہ پر دو بار اور پلٹائی کر دینا چاہیئے۔" (اردشنی ۱ اپریل ۱۹۰۷ء ص۸)

پلٹ سکنا = صحت یاب ہونا۔

اس کے آثار قطعی نہیں ہیں کہ صدر فرانکو پلٹ سکیں گے۔" (سنگم ۲۵ اکتوبر ۷۵ء ص۱)

پلٹ کر = دوبارہ۔

"پٹنہ کو پھر پلٹ کر سیلاب کا خطرہ نہیں۔" (سنگم ۱۰ ستمبر ۷۵ء ص۱)

پلٹہ = پلٹنے کا عمل۔

"اگر آج قسمت کے پلٹہ سے انگریزوں کو بھی دنیا کے سارے علوم جرمنی زبان کے ذریعے سے زبردستی حاصل کرنا پڑے۔" (جاپان/محمود بشیر/نوید اپریل ۲۵ء ص۴۳)

پلرا = پلا۔

"اپنی پشت کو دروازہ کے پلرے سے لگا کر پھر مسکرائی۔" (تاریک روشنی/محمد جنید/معلم اکتوبر ۱۹۴۲ء ص۲۱)

پلکواں جوتا = ایک قسم کا جوتا۔

"راقم نے خود پلکواں جوتا بائیس برس تک پہنا ہے۔" (بدر الحسن/یادگار روزگار (۱۴) ص۱۵۹)

پلکھا = شگاف۔

"جی چاہا تو باتوں کا دروازہ کس دیا اور ذرا سی دراڑ رکھی پلکھار کھا کہ باتیں دب کر سکڑ کر آئیں۔" (ماجز/یہاں سے کعبہ کعبے سے مدینہ ص ج)

پلنگ چلائے = بٹی۔

"جیسے نمازیوں کو نماز پیاری ہوتی ہے ویسے ہی چلائے بازوں کو پلنگ چلائے۔" (بیڈنی/نذر ام/صبح وستمبر ۶۳ء ص۱۳)

پلو = کیڑے مکوڑے۔

"پلو کی طرح آدمیں او پلائے چلیں"۔

(بوڑھی ماما/اختر اورینوی/معاصر جنوری ۴۱ء صفحہ ۲)

پلّہ = ایک ناپ۔

"اور کچھ دیر بعد کانپتے ہاتھوں سے پلہ پلہ کر اسے ناپنے لگی"۔

(دھندلکے/حفیظ اللہ منبولپوری/صبح نو اگست ۵۹ء ص ۲۸)

پلہ کشی = حمایت کرنا۔

"لیکن پیرس اور جیکسن نے بھی جرلیڈ کی پلہ کشی کر کے کہا کہ ابھی تو وہ دروازہ کھولا بھی نہیں گیا"۔

(رازِ سربستہ ترجمہ محمد اعظم ص ۴۲)

پلہی چمکنا = خوف زدہ ہونا۔

"تب تو سیٹھ جی کی بھی پلہی چمکتی اور سمجھتے کہ کس سے پالا پڑ گیا ہے"۔ (ندیم اپریل ۳۲ء/پٹنہ کا ایک بان اور محمود شیر ص ۲۷)

پلی =

"ایسے موقع پر آپ کے لاٹھے، موسٹھ اور پلیاں سب بیکار ثابت ہوتی ہیں"۔ (دیہات ۳۰ جولائی ۴۲ء ص ۸)

پلے = پرلے۔

"بگڑے ہوئے لڑکے اپنے والدین سے محبت رکھنے کے عوض میں پلے سرے کے ناشکرے اور نافرمان ہوا کرتے ہیں"۔ (تربیت/طہٰ حسین ص ۳۱)

پلے پر ہونا = ترازو کے پلو پر ہونا۔

"عمرو عاص نے جواب دیا تھا کہ وہ بڑا تالاب ہے جس میں سخت اور بیوقوف لوگ کھیوتے ہیں جیسے چونٹی پلے پر ہو"۔ (تذکرۃ الکرام/شاہ محمد کبیر دانا پوری ص ۲۴۳)

پلیدانہ = پلید۔

"اُن کے پلیدانہ ہتھکنڈوں سے تنگ آکر اور متنفر ہو کر ان سے کلیۃً علیحدگی اختیار کرتے ہیں"۔ (محاسن الاسلام ص ۱۹)

پلیدی = ناپاک۔

"یہ سب حضور کے مکان میں ادھر ادھر چیتھڑے پلیدیاں پھینک دیا کرتے تھے"۔

(اصح السیر از عبدالرؤف دانا پوری ص ۵۵)

پناہ پکڑنا = پناہ لینا۔

"ایک پہاڑی کی گھاٹی میں آپ صلعم کے ساتھ پناہ پکڑی"۔

(تذکرۃ الکرام/شاہ محمد کبیر دانا پوری ص ۳۱)

پن بورا = ایک قسم کی قوس و قزح۔

"ہمارے پوربی دیہاتوں میں دو قسم کے قوس و قزح ہیں ایک کا نام پن سوکھا اور دوسرے کا نام پن بورا ہے یعنی ایک وہ جو آسمان پر نکلتے ہیں پانی کو سوکھ لیتا ہے اور دوسرا وہ جو پانی سے بھر دیتا ہے"۔

(الپنچ ۷ اگست ۱۹۰۵ء ص ۳)

پنتھ = بیماری سے اچھے ہونے کے بعد کی پہلی غذا۔

"بیٹا ذرا تمہارے دولہا بھائی پنتھ پائیں تو میں جاؤں"۔ (والدہ سلیمان/اصلاح النساء ص ۵۶)

پنج = دھان کے تنوں کو اس طرح گٹھے باندھ باندھ کر ایک دوسرے پر رکھتے چلے جاتے ہیں کہ گنبد سا ہو جاتا ہے۔

"ہے کھلیان میں پنج کیسا سجا۔ یہ غلے کا انبار گنبد نما"۔

(جلوۂ صد رنگ/عبدالمجید شمس ص ۶۹)

پنجوں کے بل چلنا = اِترا اِترا کر چلنا۔

"اب تو بی اُستانی پنجوں کے بل چلنے لگیں"۔

(سجاد/نئی نویلی ص۲۵)

پنجیری = پانچ سیر پسیری۔

(الف) "مگر بجائے گیارہ من کے گیارہ پنجیری کی بچت آمدنی کی وجہ سے کردی گئی ہے۔"

(شاہ محمد شعیب/آثارات پھلواری ص۲۱۵)

(ب) "خشک کھیت میں فی کٹھہ پنجیری تخم دینا چاہئے اس کو کھردی کہتے ہیں"۔ (کھیتی/سید یوسف امام ص۳۵)

پنجانہ =

"میری نظر سے ہندوستان کے کل پنجانہ اخبار گذرتے ہیں۔ (البنچ ۲۵ر جنوری ۱۹۰۶ء ص۴)

پنجہ گھی میں = پانچوں انگلیاں گھی میں۔

"تو اب کچھ نہ پوچھئے اکثر چالاکوں کا پنجہ گھی میں"۔

(البنچ ۳۱ر مئی ۱۹۰۶ء ص۷)

پنچیت = پنچائت۔

"پنچیت سے اپنی اصلاح کر لینا نہ مذہبی جرم ہے نہ شاہی جرم ہے"۔ (بدرالحسن/ضمیمہ یادگار روزگار ص۳۶)

پندھواڑہ = پندرہواڑہ۔ پندرہ دن۔

"جو ہندوستان میں جنوری کے پہلے پندھواڑے میں انڈین ہاکی فیڈریشن کی گولڈن جوبلی کی تقریب کے موقع پر منعقد کیا جائے گا"۔ (سنگم ۱۴ر اگست

پنڈل = پنڈال۔

"میں نے گھبرا کر نگاہیں جھکا لیں اور پنڈل پر مرکوز کردیں"۔ (تاریک ملے/مشتاق احمد/صنم جولائی ۷۱ء ص۲۳)

پنڈرخ = فاختہ۔

"پنڈرخ کا جوڑا ابھی اکثر ہے" (شہباز/تفریح القلوب ص۱۵)

پنڈک = فاختہ۔

"اور دل رائٹ اور بلور رائٹ نام کے دو آدمیوں نے ۱۹۰۳ء میں پنڈک چڑیا کی شکل کا ہوائی جہاز بنایا"۔

(روشنی ۱۵ر جولائی ۱۹۲۳ء ص۲)

پن ڈوبا = پانی کا بھوت۔

"ایک پاسی دن کے وقت بین کے پاآب پانی میں ڈوب کر مر گیا۔ لوگ کہتے ہیں کہ موت نے پن ڈوبا بن کر مار ڈالا"۔ (البنچ ۲۰ر اگست ۱۹۰۴ء ص۱)

پنڈول =

"عورتوں کا بڑا بنک زیور ہے۔ اس پر پنڈول کا پہرہ بیٹھا یا گیا"۔ (عبدالغفور شہباز/زندگانی بے نظیر ص۱۱۵)

پنڈیائین = پنڈتائن۔

"ہمارے یہاں ایک ہندو پنڈیائین آئی تھیں"۔

(نثار کبریٰ/خیالات کبریٰ ص۱۱)

پن چھتی = بیلیں چڑھانے کے لئے بانس کی چھت۔

"لتاؤں کو اپنے گھر کی گرتی اور کمزور پن چھتی پر بار بار کسی نہ کسی طرح چڑھاتی رہی تھی"۔

(رشید اختر/سرحدیں/تنکے کا سہارا ص۵۲)

پنسوکھا = قوس قزح۔

(الف) "ہری، لال، پیلی اور بسنو کھے رنگ کے ریشمی آنچلوں کے کتنے ہی پھریرے وہ ہواؤں میں لہرا چکی تھی۔" (شکیلہ اختر/ بیماری/ آنکھ مچولی ص۱۲۱)

(ب) "نکلا وہ پن سوکھا وہ قوس قزح افلاک پر۔"

(مناظر احسن گیلانی/ مصرعہ عبد الحمید طبیب/ بہارستان اگست ۱۹۲۱ء ص۱۵)

(ت) ہمارے پوربی دیہاتوں میں دو قسم کے قوس قزح ہیں ایک کا نام پن سوکھا اور دوسرے کا نام پن بورا ہے یعنی ایک وہ جو آسمان پر نکلتے ہی پانی سوکھ لیتا ہے اور دوسرا وہ جو پانی بھر دیتا ہے۔

(الپنچ - ۱۰ اگست ۱۹۰۵ء ص۳)

پنسوئی =

"وہاں ایک بڑی سی پنسوئی کرایہ کر کے ضلع نصیر آباد کے بعض زرخیز مشہور پیر پرست دیہاتوں کی طرف روانہ ہوگئے۔" (عبد الغفور شہباز/ سوانح عمری مولانا آزاد ص۷)

پنک آشرم = افیم خانہ۔

"پنک آشرم میں یہ گپ بھی ہانکی جا رہی ہے کہ عبد الغفور نے مروا دیا۔" (سنگم ۲ جنوری ۷۵ء ص۲)

پنکھا کا جلوس = پنکھے کا جلوس۔

"ہر سال گنپت پوجا اور پنکھا کا جلوس کے دوران فساد پھوٹ پڑتے ہیں۔" (رضی احمد/ لال قلعے سے چار مینار تک/ گاندھی مارگ دسمبر ۸۵ء ص۲۶)

پنکھا کلی = پنکھا قلی۔

الف) "نہ صرف یورپین اور ہندوؤں کے لئے بلکہ بیرا اور پنکھا کلی کے لئے بھی۔" (الپنچ ۱۲ نومبر ۱۹۰۳ء ص۸)

(ب) "نہ صرف یورپین کے لئے بلکہ بیرا اور پنکھا کلی کے لئے بھی۔" (پردہ کسٹم/ محبوب الحق ص۱۱۱)

پنکھی = پنکھا۔

"البتہ حجابات کے لئے پنکھی یا کپڑے سے اس طرح آڑ کر لی جائے کہ کپڑا چہرہ کو مس نہ کرے۔"

(رحلۃ الحرمین/ سید محمد عقیل/ ضمیمہ ص۸)

پنڈریا = گانے بجانے والے

"یہ لوگ اپنی ڈھولک وولک لے کر آن موجود ہوتے ہیں اور گا بجا کر انعام طلب کرتے ہیں۔ ہم لوگوں کے دیار کے پنڈریے کی جگہ ہیں۔" (عبد الغفور شہباز/ زندگانی بے نظیر)

پنھلا = بیکار پھلوں والا درخت۔

"پنھلا جس درخت کے پھل کسی کام میں نہ آتے ہوں۔"

(بہار کے دیہاتی محاورے/ شاہ مقبول احمد/ سنگم نومبر ۵۸ء ص۱۰)

پنیا = کارندہ جیل کی اصطلاح۔

"پنیا آیا اور چلنے کے لئے آواز دی۔"

(غلام سعد/ گوشے میں قفس کے ص۱۹)

پوا = سانپ کا بچہ۔

"اور اس بات کو باور کرو کہ سانپ ہی سے سانپ کا پوا ہوتا ہے۔" (تذکرۃ الکرام/ شاہ محمد کبیر دانا پوری ص۲۹۸)

پوال = پیال۔

"چند بکس پوال وغیرہ سے بھر کر رکھے جاتے تھے۔"

(انسان کی پرواز/ عزیز الدین بلخی ص۱۲)

پوبارہ نہیں تو عمر بھر کچے بارہ ۔ یا تو زندگی میں عیش مہیا ہوگی یا تکلیف
"آرام نصیب ہو سکا تو پوبارہ نہیں تو عمر بھر کچے بارہ
شاہ ریاض صاحب کے والد کو آسائش نہ ہو سکی۔"

پوتا = پوتے
"مخدوم شاہ برہان الدین دیوروی کے پوتا نے آپ
کے قائم کردہ مدرسہ میں اکتساب علم کیا تھا۔"
(مولانا شہباز محمد / ڈاکٹر عبدالغفار انصاری ص۲۲)

پوتری = پوتی ۔
"اعلیحضرت کے صاحبزادہ ولیعہد بلند اقبال کی
نسبت نواب روشن الدولہ کی نواسی یا پوتری سے مقرر
ہو چکی تھی۔" (البنچ ۷ ارمئی ۱۹۰۹ء ص۸)

پوتن = پوتائی کا عمل ۔
"پھر فرش پر پوتن پھیرنے کے بعد دیوار پینے سیڑھی
پر چڑھی ۔ (آخری کرنیں / حفیظ اللہ نیولپوری / صبح نو فروری ۵۹ء)

پوٹھیا مچھلی = ایک قسم کی مچھلی ۔
"آخری جملہ اس کے دماغ کے چشمے میں پوٹھیا مچھلی کی
طرح تیرنے لگا۔" (تیر اور تاریکی / رشاد الایمان / صبح نو اکتوبر ۱۹۶۲ء ص۱۲)

پوج = پوچ ۔
"اونکی پوج دلیلوں کو سن نہیں سکتا۔"
(رئیس احمد / قوت فیصلہ ص۲۶)

پوجاپان = پوجاپاٹ ۔
"مالی مذکور نے قبرستان کی اس زمین پر راتوں رات
ایک جھونپڑی گرا رکھی ہے اور مہابیری جھنڈا پھہرا
کر پوجاپان بھی شروع کر دیا ہے۔ (سنگم ۴ مارچ ۵۰ء ص۲)

پوجیری = پجاری ۔
"خادم اور پوجیری وہاں کے رسوم میں ایسے ایسے
ڈھکوسلے کرتے ۔ (اسعد علیخاں / رسالہ طبیہ ص۳)

پوچھ مات = پوچھ تاچھ ۔
"غرض ان پوچھ مات کے کاموں سے فرصت کر کے۔"
(ماتھوری / اہم پالٹیکس المنزلیات ۲/ ص۱۲۴)

پودے = پودے ۔
"نقل ہے کہ ایک لومڑی نے ایک دیوار پر چڑھنے کا قصد
کیا اور چڑھتے کے پودے سے چمٹی تو اوس کے ہاتھ زخمی
ہو گئے۔ چڑھتے اسے ملامت کرنے لگا۔"
(عبدالغنی عظیم آبادی / اخلاق انسانیہ ص۱۴۵)

پودا درست ہونا = صف درست ہونا ۔
"کبڈی کے لئے پودے درست ہونے لگے۔"
(البنچ ۲۲ مارچ ۱۹۰۷ء ص۸)

پوروا = دوسری دفعہ کا ہل ۔
"دوسری دفعہ ہل چلنے کو پوروا کہتے ہیں۔"
(کھیتی / سید یوسف امام ص۳۹)

پوریہ = پڑیا ۔
"دوا کی پوریہ مع کاغذ کھلانے لگا۔" (ترخیص / خیابان فرحت ص۳۲)

پوڑا = پور
"لب اور دانت پر اور ناک کے پوڑے کے اندر سور ڈیز

یعنی پھیپھڑی جم جاتی ہے۔" (یادرفتگاں / رسالۂ ماعون ص۵)

پوڑی = پوری۔

"پوڑی کچوڑی گرما گرم، پوڑی کچوڑی گرما گرم۔"

(افسون / زکی انور / صبح نو نومبر ۱۹۷۱ء ص۲۵)

پوساؤ = پالتو۔

"جنگلی گھوڑے، جنگلی بکری اور جنگلی کتوں کے بدن پر پوساؤ بکری، کتے اور گھوڑوں سے زیادہ بال ہوتے ہیں۔" (دس بڑے آدمی / انیس الرحمان / ڈارون ص۴۳)

پوس پالک = متبنیٰ۔

"ان کو اولاد نہ تھی میاں گھسو بھی ان ہی کے پوس پالک ہیں۔" (بدرالحسن / یادگار روزگار ص۲۷)

پوس پوت = لے پالک۔

"یہ بات کہ اخبارات رائے عامہ کو پیش کرتے ہیں ان اخبارات کے لئے صحیح ہرگز نہیں ہے جو کروڑپتیوں کے پوس پوت ہیں۔" (کلام / فرزانہ دار ص۱۹۸)

پوستہ = پشتہ۔

"مٹی کے پوستہ پر دن رات لوگوں کی بھیڑ جمع رہتی ہے۔" (سنگم ۳۱ اگست ۷۵ء)

پوسٹر پوت = پوسٹر پوتنے یا چپکانے والی۔

"پوسٹر پوت لڑکیوں کا جلوس۔" (سنگم ۵ جنوری ۷۵ء ص۲)

پوسن پالن = پرورش۔

"امریکہ کے اس قدر پوسن پالن کے باوجود اس کی معیشت کسی طرح سدھر نہیں رہی ہے۔" (سنگم ۹ ستمبر ۷۵ء ص۱)

پوکھرا = پوکھر۔

"حکام کو جہاں تک ہوئے باندھ، آہر، پوکھرے پاٹن وغیرہ بنانے اور پرانے کی صفائی کرانے کے احکام دیئے گئے ہیں۔" (سنگم ۷ ستمبر ۷۵ء ص۲)

پوکھرے = تالاب۔

"اس کا ایک لڑکا ابھی ابھی پوکھرے سے نہا کر آ رہا تھا۔" (کلام حیدری / کھلیان اور سلاخیں / بے نام گلیاں ص۱۳)

پولی = روئی کا گپھا۔

"مگر روئی خریدنے کے بعد جو لوگ اس کے بنگوٹے چنین پھر اس کی پولیاں بنائیں اس کے بعد چرخہ پر سوت کاتیں تو اس طرح کہ یہ تمام کام وضو اور طہارت کے ساتھ ہو۔" (حکیم شعیب رضوی / غم پر ملال ص۵)

پولی =

"کہو تو یارو کہیں پچکاری یہ پولی ہے۔" (الپنچ ۱۹ اپریل ۱۹۰۱ء ص۱)

پونج = پیال کا ڈھیر۔

"کھیتوں اور کھلیانوں کے اونچے نیچے پونجوں پر لوٹ پوٹ ہو کر کھیلتا کودتا بڑھتا رہا تھا۔" (شکیلہ اختر / ٹوٹی ہوئی گڑیا / لہو کے مول ص۹۲)

پونگنا = پار اتر جانا۔

"واپس آنا پڑا جو گئے وہ پونگ گئے۔" (بدرالحسن / یادگار روزگار دوم ص۱۲)

پونیا = کام کرنے والے۔

"بعد اس کے پونیوں کو یعنی مہترانی، دھوبن، تیلن،

حجامن، کنجڑن، پن بھرنی کو کپڑے ملے"۔

(والدہ سلیمان / اصلاح النساء ص۲۷)

پھاٹ = شگاف۔

"نچلے حصے میں چونکہ پھاٹ بہت ہیں"۔

(مصلح سہسرامی / تاریخ سہسرام ص۱۲۲)

پھارنی = پہلی دفعہ زمین پر ہل چلانا۔

"ننگرانے سوچا اس کا بھینسا ہوتا تو وہ ہل لے کر اپنے کھیت کی طرف چلا جاتا اور پہلی پھارنی کر ڈالتا"۔

(انور عظیم / دھان کٹنے کے بعد / تصورات کا ص۴۴)

پھاڑ = حصہ۔

"دوسری طرف اینٹی سی۔پی۔آئی گروپ کہتا تھا کہ اگر کانگریس کو بہ امر مجبوری دو پھاڑ ہونا ہی پڑا"۔

(سنگم ۲۴ر جون ۷۵ء، ص۳)

پھالگن = پھاگن۔

"ہولی پھالگن کے مہینے میں ہوتی ہے"۔

(میری کہانی میری زبانی، ہمایوں مرزا ص۵۸)

پھانس کو بانس بناکر دکھانا = رائی کو پربت بنانا۔

"کم لیاقت نامہ نگاروں کا پھانس کو بانس بناکر دکھاتے تھے"۔ (الپنچ ۲۶ر اگست ۱۹۷۸ء ص۷)

پھانکڑے = بدمعاش

"لٹنے میں کچھ لوگ غنڈے پھانکڑے شہر کے بارادہ بے ادبی مجلس شریف میں وارد ہوئے"۔

(نجات قاسم / منشی محمد قاسم ص۸۳)

پھبکنا = رونق آنا۔

"پودے پھبک رہے ہیں۔ غنچے چٹک رہے ہیں"۔

(اسرتی / فضل الحق آزاد / مخزن جولائی ۱۹۰۱ء ص۲۹)

پھن چھوڑنا = پھن اٹھانا۔

"ناگاہ ممبر کے اوپر چھت کے قریب ایک سانپ برآمد ہوا اور پھن چھوڑ کر کھڑا ہوگیا"۔

(تاریخ سلسلہ فردوسیہ / دردائی ص۱۱۰)

پھپری = پپڑی

"لب اور دانت پر اور ناک کے پوڑے کے اندر سوڑ دیز یعنی پھپری جم جاتی ہے"۔ (پارسن ناتھ / رسالہ طاعون ص۸)

پھتنگا = پتنگا۔

"یہ مادہ مکڑی حسین ملکہ کہلانے کی مستحق ہے اور ادھر دیکھو یہ چھوٹا سا پھتنگا"۔

(نیرنگ عشق از نصرت آرزدی / نصرت جنوری و فروری ۳۵ء، ص۳۳)

پھپھڑا = پھیپھڑا۔

"قلب پھپھڑے کے علاج اور سرجری میں ماہر تھے"۔

(ٹوٹے ہوئے تارے / شاہ محمد عثمان ص۳۲۱)

پھپھڑ دلال = پھیپھڑ دلالے، خراج۔

"تم تو پھپھڑ دلال ہو لڑکیوں کو کفایت شعار ہونا چاہیئے"۔

(اداریوی / سمینٹ / سمینٹ اور ڈائنامیٹ ص۱۹)

پھپھکار مارنا = کسی جذبے کا اظہار کرنا۔

"اُن کے مضامین دیکھ کر دور ہی سے پھپھکار مارتے ہیں"۔ (اش بھائی شوکت خلیل / صبح نو دسمبر ۹۲ء ص۱۷)

پھٹا پڑنا = پھیکا پڑنا۔

"اس سے دوگنی رقم دو ہزار لکھوا دی وہ بنیا نہایت
ہی پھٹا پڑ گیا"۔ (ندیم جولائی ۳۱ / یاری میانیاں (عراق) ص۲۳)

پھٹا پھٹ = فٹافٹ۔

"جنجر بیڈ اور لیمینیڈ کے پھٹا پھٹ کاگ کھل رہے ہیں"۔

(البنیع ۴ / جنوری ۱۹۰۱ء ص۸)

پھنٹے بازی کرنا = چلبلیں کرنا۔

"وہ مجمع کو توڑنے کا سامان کرنے لگی اور خالص دوستوں
سے پھنٹے بازیاں کرنے لگی"۔ (عبدالحسن / یادگار روزگار ص۹۴)

پُھٹانیا = شیخی باز۔

"ہندوستانی لیڈروں کو پھٹانیا، شیخی باز اور دوسروں
کے معاملے میں خواہ مخواہ دخل در معقولات کرنے والا
لکھ چکا"۔ (دیہات ۸ / جون ۴۷ء ص۲)

پھٹکارہ = پھکڑ

"نہ تو اپنے ہاتھ بالکل سمیٹ لے کہ جہاں ضرورت ہے
وہاں بھی صرف نہ کرے اور نہ ایسا ہاتھ کو فراخ
کرے کہ پھٹکارہ ہو کر بیٹھ رہے"۔

(آئینہ اسلام / مولانا محمد علی مونگیری ص۶۲)

پھٹیچر = معمولی۔

(الف) "اور اگر نقل بازی کرتا ہے تو محض پھٹیچر صاحب کی
زندگی گذران کرے گا۔ (عبدالحسن / یادگار روزگار ص۵۰)

(ب)

"ایسے پھٹیچروں کی ظاہری محبت کا ہرگز اعتبار نہ کرینگے"۔

(البنیع ۷ / اکتوبر ۱۸۹۸ء ص۱۰)

پھٹی پڑنا = ذلیل ہونا۔

"ملکۂ عالیہ کی فوج وادی تیزہ میں پھٹی پڑی اور
اوس کو سخت ندامت اوٹھانا پڑی"۔ (البنیع ۱۱ جنوری ۱۸۹۸ء ص۲۰)

پھُوک = پھونکنے کا عمل

"دونوں پھُوک رہے ہیں مرک کی پھوک ہے یہ"۔

(چڑیا چڑے کی کہانی / عبدالغفور شہباز / مخزن نومبر ۱۹۰۲ء ص۳۳)

پہرادا = پہناوا۔

"اکثر اعراس میں عبا زیب تن فرمایا ہے جو قصبہ پھلواری
کے عام لوگوں کا پہرادا تھا"۔ (حکیم شعیب رضوی / عرس ہلال ص۲)

پھرچل = چل پھر۔

"ہم لوگ خوب پھر چل کر شام کو اسٹیشن روانہ ہوگئے"۔
(حسین میاں / سفرنامہ عراق ص۹۵)

پھرچا = سپیدۂ صبح۔

"جب پھرچا ہونے کو آیا تو جھر بھرنے کی تیاری شروع
ہوئی"۔ (والدہ سلیمان / اصلاح النساء ص۶۷)

پھرچھانا = تعارف کرانا۔

(الف) "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اخلاقی زندگی
کے نمایاں خط و خال کو حسب ذیل مباحث کے
ذریعے سے پھرچھانے کی کامیاب کوشش کی گئی ہے"۔
(مولانا سلیمان ندوی کا مناظر احسن گیلانی / مضامین گیلانی ص۱۵۳)

(ب) یہ خیال باعث ہوا کہ میں صرف رسومات کو پھرچھانوں"۔

(اپر دہ سسٹم / محبوب الحق ص۲۱)

پھرچھی = صاف ستھری۔

"نہایت پھرتیلی اور عمدہ روشنی کی جاتی تھی۔"

(اسلم/شاد کی کہانی ص۷۹)

پھرکنا = پھڑکنا۔

"غرض ایک آگ ہے جو تمام اجناس میں یکساں
پھرک کر یاروں کو آٹے دال کا بھاؤ بتا رہی ہے۔"

(الپنچ ۱۴ جون ۱۹۰۶ء)

پھرکے = بدظن ہونا۔

"مرید کا اپنے خیال ناقص کے موافق دوسرے سے
پھرکے مرید ہونا ہرگز نہیں چاہئے۔"

(حکیم محمد شعیب/لمعات بدریہ ص۸)

پھرکیدار =

"آپ محض سادی وضع سے موٹا کپڑا پہن کر ایک
پھرکیدار کہنہ تامجان پر کچہری اور دربار کو جایا کرتے۔"

(مولوی عبدالرحیم/تذکرہ صادق ص۳۵)

پھر مرلی بیل تلے = آزمودہ را آزمودن جہل است کے معنوں
میں مستعمل)

"میں نے کہا کہ پھر مرلی بیل تلے، اتنی مشکلوں سے
تو جان چھڑائی ہے۔" (رامپوری/وبال جان (طنزیات) ص۱۱)

پھرنا = پہننا۔

(الف) بار بار حضرت کچھ چیز کھانے کو اور کپڑا پھرنے
کو لایا کرتے تھے۔" (تجمل حسین بہاری/کمالات رحمانی ص۹۵)

(ب) حضور نے فرمایا کہ جب سلاح پھرے تو جائز نہیں
ہے کہ دشمن سے فیصلہ کئے بغیر سلاح پھرے۔"

(صحیح اسیر، عبدالرؤف دانا پوری ص...)

پھرنی = دھان بو دینے پر پہلا ہل چلانا۔

"دھان روپنے کے لئے جو پہلے ہل چلایا جاتا ہے اوسکو
پھرنی کہتے ہیں۔ (کھیتی/سید یوسف امام ص۳۰)

پھرہ = جیل کی اصطلاح۔

"قیدیوں میں کچھ لوگ پھرہ کہلاتے ہیں۔ مختلف
وارڈوں عمارتوں اور مقامات کا پہرہ انکا کام ہوتا ہے۔

(غلام سرور/گوشے میں قفس کے ص۲۱)

پھری = گدکے کے ساتھ کا کوئی سامان

"کوئی گدکے پھری کا شائق تھا۔"

(شاد کا عہد اور فن/ارشاد ص۴۰)

پھری = لوبیا

"مسلمان گھروں میں بھی پھری۔ اور بھنے ہوئے
چاول اور دھان کے لاوے آتے تھے۔"

(عاجز/جہاں خوشبو ہی... ص۱۵۰)

پھریا =

"للائن کے لہنگے کا فنڈا اس بنائی پھریا کی توند پر پیٹی
لگائی۔" (الپنچ ۲۸ مارچ ۱۹۰۳ء ص۳)

پھڑک دینا = زدوکوب کرنا

"اور ایک باعث کمزور بھینس رہا کہ ملازمان مولوی
صاحب نے اسے پکڑ کر اسے خوب پھڑک دی اور لاکر
قفس تھانہ میں بند کیا۔" (پٹنہ ہرکارہ ۱۱ اپریل ۱۸۵۵ء ص۲)

پھڑکا = لڑکے کے ساتھ استعمال کرتے ہیں۔

"دائی نوکروں کی شکایتوں گھر کے لڑکوں بھڑکوں
کے شکووں"۔ (اور ینوی/ بوڑھی ماما/ منظر و پس منظر ص۹۴)

پھڑہی = چاول کی لوئیا۔
"چاول کی پھڑہی کھانے سے پیٹ خراب ہوتا ہے"۔
(بہار کے چند دیہاتی محاورے/ آتق رحیم/ صنم نومبر ۵۹ء ص۴)

پھڑیا کا بھکندر = تھوڑے کو بہت بنانا۔
"جب آدمی کسی نئی جگہ یا بھیانک سناٹے مکان میں
رات کے وقت کسی شئے کو بھوت یا جن سمجھ کر ڈر جاتا ہے
تو وہم اس کو اور بھی بڑھاتا ہے پھر کیا ہے بقول شخصے
سوئی کا سوا اور پھڑیا کا بھکندر ہو گیا"۔
(حلیۃ الکمال/ شاد عظیم آبادی ص۲۹۳)

پھسپھسانا = زیر لب بولنا۔
"وہ پھسپھسایا۔ میرے خواب پورے ہوئے۔ علم و فن کی
یہ قندیل ہمیشہ جگمگاتی رہے"۔
(ٹوٹی ہوئی دھڑکنیں/ گوربچن سنگھ/ صنم افسانہ نمبر ص۱۰۱)

پھلام = دفن۔
"کسی تعزیے کے ساتھ ساتھ لے جا کر کربلا میں پھلام
کراتے"۔ (مصلح سہرامی/ تاریخ سہسرام ص۷۴)

پھسلاؤ = پھسلن
"اس راہ میں پھسلاؤ قدم کا ہے"۔
(رفع الاشتباہ۔ عبدالصمد بہاری ص۹)

پھیسی = دانت کا میل۔
"پھیسی سے اٹے ہوئے جیسے دانتوں پر سونا چڑھا لیا جا[تا]

ہے"۔ (فٹ پاتھ/ اختر اورینوی/ معاصر فروری ۴۲ء، ص۳۶)

پھگناہٹ = پھاگن کی ہوا۔
"دھوپ میں تمازت آگئی تھی اور پھگناہٹ بہنے
لگی تھی"۔ (اورینوی/ بیل گاڑی/ منظر و پس منظر ص۱۹۳)

پھلکی = ملائم۔ ہلکی۔ کم وزن
"اسی سبب سے زمین بہت پھلکی اور گہری کھودی
جاتی ہے"۔ (اخبار بہار ارجنوری ۷۵ء ص۳)

پہلوانانہ = پہلوانہ۔
"اس بند میں بھی پہلوانانہ مذاق ہے"۔
(عبدالغفور شہباز/ زندگانی بے نظیر ص۷۳)

پھلوری = پکوڑی۔
(الف) "اخباروں کی ہنگامہ خیز سرخیاں اور آخر میں
دردِ سر یا فکرِ معاش یعنی گھنگھنی اور پھلوری
کے سامان کی فکر"۔
(علی اکبر قاصد/ بیسویں صدی کی عید/ ترنگ ص۸۲)
(ب) "گھنگھنی بھی پھلوری بھی ہے اور دال نخود"۔
(مرتضیٰ رضوی/ خیابان بے خزاں ص۱۰۵)

پھلوری = پھول دار۔
"خموشی سے ان مزاروں پر چھاؤں کی ماتمی مگر پھلوری
چادر چڑھا رہی ہیں"۔ (چھاؤں/ علی محمود/ مخزن جنوری ۱۹۴۴ء ص۳۳)

پھل پھلیری = پھل۔
"شہر مبارک ایک شخص پر پڑی جو اپنے ساتھ فواکہات
(پھل پھلیریاں) لیے جاتا تھا"۔

(حسن میاں پھلواروی / حضرت قاہر سہروردی ص۱۲۲)

پھلی = پنڈلی

(الف) "تمام لال چیونٹیوں کو پیروں سے مسل مسل کر مارہا ہو گویا اس نے ان کا بگاڑا بھی نہ ہوا ور انھوں نے اس کی پھلی یا گردن میں چمٹ کر بلا قصور بہت زور سے کاٹ لیا ہو"۔ (ح۔م۔اسلم / دولہن بھابھی / بہار کے نوجوان ص۱۲۱)

(ب) "مسح کروائے اپنے سر کی اور اپنے پاؤں کو پھلیوں تک"۔

(ج) "اس کی سخت کڑیاں اس کی پھلیوں میں چبھ کر اس کے رگ وریشہ میں سرایت کر چکی تھی"۔

(مجرم / ترجمہ ابوالعلا محمد رضی الرحمٰن / معاصر ستمبر ۱۹۴۱ء ص۲۱)

پھل ہونا = پھل ملنا۔

"اس کا یہ پھل ہوا کہ ۸۲۱،۲۳ قیدی پڑھنا سیکھ گئے"۔

(روشنی ۷ جنوری ۴۱ء ص۳)

پھلوزر ریشمی = پھول دار ریشمی۔

"انھوں نے شیروانی بنوائی تھی پھلوزر ریشمی ہلکا گلابی رنگ اور اس پر زر کا کام تھا"۔

(کلیم الدین احمد / حیات کلیم ص۴۵)

پھلیا = دھوئیں کا گل۔

"وہ سری اور برکٹ کے قلم اور جلے ہوئے چاول اور دھوئیں کی پھلیوں سے بنی ہوئی روشنائی"۔

(عاجز / جہان خوشبو ہی...ص۹)

پہلے نہ کیا قاعدہ اب پچھتانے سے کیا فائدہ = وقت پر احتیاط نہ برتنے پر بولتے ہیں۔

"اب رونے سے کیا حاصل پہلے نہ کیا قاعدہ اب پچھتانے سے کیا فائدہ"۔ (سجاد / نئی نویلی ص۳۶)

پھنسا بنیا سودا کرے = مجبوری کے عالم میں سودا کرنا

"مجبوراً پھنسا بنیا سودا کرے کی حیثیت سے زیادہ مطالبے پورے کرنے ضروری ہیں"۔

(مانپوری / انڈر گرایجویٹ (مطالبات) ص۱۱۹)

پھنسی سے بھگندر بنانا = تھوڑے کو بہت بنانا۔

(الف) "یہ ہیں ہمارے ذی علم لیڈروں کے کرتوت کہ ایک بے بنیاد بات کو قائم کر کے پھنسی سے بھگندر بنا دیا"۔ (الپنچ ۱ر فروری ۱۹۰۷ء ص۳)

(ب) "مگر یاروں نے بات کا بتنگڑ اور پھنسی کا بھگندر بنا دیا"۔ (الپنچ ۲ر مارچ ۱۹۹۹ء ص۵)

پھننگ = چوٹی۔

"آپ چھو لیتے ہیں سبزے کی پھننگ"۔ (شاد عظیم آبادی / صورت الخیال ص۳)

پھنگنی پھنگنی =

"خیال ہی سے پھنگنی پھنگنی سی ہونے لگتی ہے"۔

(شاد / صورت الخیال ص۳۵)

پھوٹانی = ڈینگ۔

"کیا یہ پھوٹانی کر رہا ہے" "ارے جناب بس بس رہنے دیجیے" "حضور کافی ہو چکا" "لبے جا کیا رنگ جھاڑ رہا ہے"۔

(عاجز / جہان خوشبو ہی...ص۲۲۸)

پھوٹ عدد = طاق۔

"عید کے پہلے پھوٹ عدد خرمہ کھانا مسنون ہے"۔

(کنز المسائل / عبدالمتین بہاری ص۹۹)

پھوٹ پھیٹنگر = نفاق۔

"کانگریسیوں کے اندر شدید پھوٹ پھیٹنگر پر قابو پانے کے لئے کانگریس اعلیٰ کمان کے کسی نتیجے پر پہنچنے کی اطلاع ابھی تک تو نہیں آئی ہے۔" (سنگم ۱۲ فروری ۷۵ ص ۳)

پھول پان میں پلنا = ناز و نعم میں پلنا۔

"پھول پان میں پلی ہوئی دولتمند باپ کی بیٹی غریب ریاست حسین کو کب آنکھ لگاتی۔"

(کارواں / اختر اورینوی / ماہ اپریل ۴۴ ص ۱۱)

پھول جوڑے میں رکھنا = پھول جوڑے میں لگانا۔

"پھول جوڑے میں تم نے تو رکھا
اب سنبھالو کمر دگر نہ گئی۔" (شوق نیموی / یادگار وطن ص ۱۲)

پھول کوبی = پھول گوبھی۔

"پھول کوبی ہو یا ٹماٹر حتیٰ کہ چقندر بھی ایک ہی صفات رکھتا ہے۔" (بات میں بات / ارشد کاکوی / صنم جولائی ۱۱ ص ۲)

پھولی = آنکھ کا ایک مرض۔

"چرچڑی کی جڑ کو شہد میں گھس کر آنجن کی طرح آنکھوں میں لگانے سے پھولی کٹ جاتی ہے۔"

(روشنی / جولائی ۴۱ ص ۱۹)

پھونکٹ = کھوکھلا۔

"اور یہ معمولی بانس کی چھڑوں سے ہلکی واقع ہوئی ہیں اور لوہے کی پھونکٹ چھڑوں سے بھی یہ مرجح ہیں۔"

(انسان کی پرواز / عزیز الدین بلخی ص ۳۷)

پھوہوا = پھوپا۔

"مجھے پھوہوا کیوں بنا لیتے ہو۔" (عاجز / ایک دیس ایک بدیسی ص ۱۵)

پھونگ = چوٹی۔

"جہاں پھونگ پر خوبصورت کلغی بنی ہوئی ہے۔"

(اختر تسرائی / حیات شیر شاہ ص ۱۱)

پھیکیتی = کرتب بازی

"مولوی عبدالکریم خان آسنا پھیکیتی میں مشہور تھے۔"

(عزیز بلخی / تاریخ شعرائے بہار ص ۱۳۳)

پھینس = دودھ سے بنتا ہے۔

"اس دودھ کو پھاڑ کر ذرا سا بھوڑا ڈال کر دلنے دلنے خشک یا ہلکا شیرہ دار پھینس بنا کر کپڑے میں چھپکے پر لٹکے ہوئے بڑے طشت میں رکھ دیا جاتا۔"

(عاجز / احسان خوشبو ہی ..... ص ۳۴۳)

پیاپیئے = پے در پے۔

"ابھی خدا کے فضل سے نوعمر ہو۔ قویٰ اور خیالات کی نئی کھیپیں روز پیاپیئے آ رہی ہیں۔"

(عبدالغفور شہباز / خط بنام ابو محمد / مکاتیب شہباز ص ۱۰۹)

پیارس = پیرس۔

"انہوں نے جام نگر کو جوان کا دارالسلطنت تھا، لوگ کہتے تھے کہ اس کو خوبصورتی میں پیارس بنایا ہے۔"

(میری کہانی میری زبانی / ہمایوں مرزا ص ۲۱۵)

پیاماپیامی = سلسلۂ جنبانی۔

"پرانے رشتہ کا خیال چھوڑ کر بڑے بڑے دولت مند گھرانوں میں پیاما پیامی شروع کرا دی۔"

(مانپور ی / انڈرگراجویٹ / مطالبات ص ۱۱۹)

پیاؤ برے = ایک کھانا۔

"اُن ہی کے دستر خوان کی یادگار میں جلیبی، برفی، قلاقند، گلاب جامن، بالوشاہی، مگوچھی، پیاؤ برے، محبوبی، فیرنی، مربے......" (صباح الدین عبدالرحمٰن/ شذرات/ معارف جون ۸۰، ص ۴۲۶)

پیت = پتی یا پتہ۔

"آپریشن میں پیت کی تھیلی سے ۹۶ پتھر نکلے۔"

(سنگم ۱۹ ستمبر ۷۰، ص ۶)

پیٹ پوسنا = پیٹ پالنا۔

"ورنہ پیٹ پوسنے کا کوئی سامنا نہیں تھا۔"

(بد قسمت رقیہ/ محمد مجتبیٰ/ نوید فروری مارچ ۴۷، ص ۲۶)

پیٹ سے فاضل = خواہش سے زیادہ۔

"اگر کوئی شخص پیٹ سے فاضل کھائے تو ضرور بیمار پڑ جائے گا۔" (ورزش کا اثر/ حکیم محمد شفیع/ گنجینہ جون ۲۲، ص ۱۶)

پیٹ پیٹھ سے سٹنا = پیٹ پیٹھ ایک ہوجانا۔

"اس کے عوض عام ہندوستانیوں کے پیٹ پیٹھ سے سٹ ہی کیوں نہ گئے۔"

(رضی احمد/ لال قلعہ سے چار مینار تک/ گاندھی مارگ دسمبر ۸۵، ص ۱۲)

پیٹ سٹنا = پیٹ چپکنا۔

"ایک دم سے پیٹ سٹ گیا ہے۔"

(کلام حیدری/ تاریخ اور جگہ/ الف لام میم ص ۱۵۱)

پیٹ میں باون ہاتھ کی انتڑی = سخت چالاک کے لئے بولتے ہیں۔

"تم فساد کی جڑ اور آفت کی پڑیا ہو، تمہارے پیٹ میں باون ہاتھ کی انتڑی ہے۔"

(قیامت کے دن/ انجم جمالی/ صبح نو فروری ۵۹، ص ۲۲)

پیٹ میں درد اٹھنا = پریشانی لاحق ہونا۔

"تقسیم کے درجنوں واقعات رونما ہو چکے ہیں لیکن کسی کو چھینک، کسی کے پیٹ میں درد نہیں اٹھا۔"

(سنگم ۲۴ فروری ۷۵، ص ۱)

پیٹھا = آٹے سے بناتے ہیں۔

"باجی نے دس دنوں میں کیا کیا نہیں پکایا، رسیاول، چاول کی روٹی، پیٹھا اور......"

(کلام حیدری/ کس کی کہانی/ صفر ص ۱۵۵)

پیٹھ کی کھانا = منہ کی کھانا۔

"لیکن سپر کیٹنگ۔ ایک دن کا مہمان اور سو دن کا بے ایمان، ایک روز ایسی پیٹھ کی کھائیں گے کہ بھاگتے نظر آئیں گے۔"

(البنچ ۱۷، ۱۵ جنوری ۱۹۰۱، ص ۸)

پیٹی ڈھیلی ہونا = برخواست ہونا۔

"اگر عملے فعلے کی حالت پتلی ہے تو پولس صاحب کی پیٹی ڈھیلی ہے۔" (البنچ ۱۱ مارچ ۱۸۹۹، ص ۸)

پیچیلا = پیچیدہ۔

"جب کوئی پیچیلا معاملہ آپڑتا تو لوگ ان ہی صلاح لینے آتے۔" (دس بڑے آدمی/ انیس الرحمان/ حضرت محمد ص ۲۹)

پیچپیت =

"وہ سبز باغ ہے جو دنیا کو جل دینے کے لئے ڈاز کولس نے اپنے یہاں کے پرانے پیچپیت مالیوں اور بھندیت باغیوں سے گوایا۔" (البنچ ۸ اگست ۱۸۹۹، ص ۸)

پیچھے پیر بھاگنا = پیچھے کی طرف بھاگنا۔

"اُن کے ایسا اُستاد جو میلوں پیچھے پیر بھاگ سکتا تھا
سے محلہ پر چھپکلی کی طرح دوڑ سکتا تھا۔"

(غلام حسین از محمود شیر / بہارستان اپریل ۱۹۲۱ء ص۳۳)

پیچھے کر کے = بعدازیں۔

(الف) تسبیح جو ہم نے مانگا تو بہت خفا ہوئے کہ سوال
حرام ہے شاید پھر پیچھے کر کے دیا۔"

(رحیم حسین بہاری / کمالات رحمانی ص۳۰)

(الف) "لیکن اگر کوئی شخص خیال کرے کہ شاید پیچھے
کر کے کسی سنی نے یہ عبارت ملا دی ہوگی۔"

(مولوی عبدالرحیم / افضل التیسیر ۲ ص۷۷)

پیرائی کا موسم = گنے پیرنے کا موسم۔

"اس کے کچھ پہلے آنے والے پیرائی کے موسم میں گنے مہیا
کرنے کی بات چیت کر سکتے ہیں۔" (دیہات / ۲۶ مارچ ۴۸ء ص۲)

پیروانا = پسوانا

"حاکم وقت ہے جو کولھو میں پیروا ڈالے گا۔"

(سجاد ظہیر آزاد / سحل خانہ ص۱۵۲)

پیر کھیلنا = توہم پرستوں کا طریقہ۔

"اگر ان کی بیوی پیر کھیلتی ہیں تو میاں بھی اعتقاد سے
باؤں پر گرہ اور مراد مانگتا ہے۔"

(اصلاح النساء، محمد سلیمان صدیقی / معاصر فروری ۱۹۴۴ء ص۵۱)

پیر مرکنا = پیر پیٹ سا ہو جانا

"پہلے پہل تو لوگوں نے سمجھا کہ پیر مرک گیا ہے۔"

(شکستہ آرزو، رشیدہ اختر / صبح نوسی ۹ جون ۱۹۴۲ء ص۲)

پیر میاں بکری مرید میاں بانکا = پیر اور مرید دونوں سبحان اللہ

"بنگالیوں کے پیر پیر میاں بکری مرید میاں بانکا' ایک
لپک میں ایک لپک جاتی' نماز روزہ کی ضرورت نہیں۔"

(الپنج ۱۷ اکتوبر ۱۹۰۳ء ص۹)

پیرنا = پیلنا۔

"گھانی سے تیل پیرا جاتا ہے۔" (روشنی ۱ جولائی ۳۹ء ص۱)

پیر نیک مرداں کا میلہ = پورنیہ کا ایک میلہ۔

"ایک شہر پورنیہ میں ہوتا ہے' پیر نیک مرداں کا میلہ مشہور
ہے۔" (میری کہانی میری زبانی / ہمایوں مرزا ص۴)

پیرو =

"کیوال میں ربیع ہوتی ہے سب سے عمدہ ربیع کیوال
میں ہوتی ہے اور پیرو میں ربیع گرچہ میں پانی برس
جائے تو ہوتی ہے۔" (الکمیتی سید یوسف ۱۱ء ص۳۴)

پیری میں بھیڑیا بھی پارسا ہو جاتا ہے = ضعیفی میں
لوگ صحیح راہ اختیار کر لیتے ہیں۔

"سچ ہے اب کون سی بڑی بات ہوئی۔ پیری میں بھیڑیا بھی
پارسا ہو جاتا ہے۔" (ت آذر / بدھادا ص۱)

پیڑنا = پیلنا۔

"تیل پیڑنے کے بعد جو کھلی نکلتی ہے وہ بھی بڑے کام
کی ہوتی ہے۔" (روشنی ۱ مئی ۴۱ء ص۷)

پیین = پانی کا منبع۔

"نہ آہر نہ پوکھر نہ نالا نہ پیین

"نہ مرگھٹ نہ راکس نہ وہ کالی رین"۔ (جلوہ صدرنگ/وحید بخش ص۱۱)

پینچا = قرض

"کچھ ادھر ادھر سے پینچا لے کر بیس روپے کا منی آرڈر یہیں سے روانہ کیا" (مابزوری/کلکتہ ریٹرنڈ (مطائبات ص۸)

پینڑی جانا = پسنا۔

"سود خواری کے کولھو میں انسانیت پینڑی جارہی ہے"۔ (احمد اورینوی/تائپسٹ رمنظر و پس منظر ص۱۲)

پینچ = اسکرو۔

"وہ اپنے خیال کے مطابق اسکرو یا پینچ کے اصولوں سے کام لینا چاہتا تھا" (انسان کی پرواز/عزیزالدین ص۱۴۵)

پینس = ایک قسم کی کشتی۔

"اتنی بے حد وحساب کشتیاں، چھپ، ڈونگیاں، بجرے، پینس۔۔۔" (نشتر/صورت الخیال ص۱۲۳)

پیونو = پیانو۔

"پیونو بجانے اور ناچنے گانے کی تعلیم دینا پسند کرے۔" (پردہ سسٹم/محبوب الحق ص۱۰)

(ت)

تاراسادن = مختصر ساون۔

"لکھنؤ جیسا شہر جاڑوں کا موسم اور پھر تارا سادن مگر اس پر بھی رمضان صاحب کے نام سے بے فکروں کو درد قلنج پیدا ہو گیا تھا" (البنچ ۲۱ دسمبر ۱۹۰۳ء ص۵)

تارکا تو تار کن کا = بچوں کا ایک کھیل۔

"کبھی کھٹوا چوری اور کبھی تار کا تو تار کن کا"

(اورینوی/تاریک سائے/ایک معمولی سی لڑکی ص۴۳)

تاڑی باز = تاڑی پینے والے۔

"محلہ میں ایک تاڑی باز رہا کرتا تھا۔"

(نثار کبری/خیالات کبری ص۱۰)

تازگی لینا = تازہ دم ہونا۔

"درخت کے سایہ میں ٹھہر گئے اور تازگی لینے گے"

(تذکرۃ الکرام/شاہ محمد کبیر ص۹۳)

تاش کا گھرناش = تاش سے تباہی بچتی ہے۔

"یہ لڑکیاں آخر ہیں کہاں؟ لاکھ بتاؤ تاش کا گھرناش مگر کوئی اثر نہیں" (ایک چراغ اور بجھا/شہباز شیبی ص۱۱)

تاکا جھانکی = جھانک تاک۔

"مہینوں بس اسی طرح دبی دبی چنگاری تے تاکا جھانکی میں گذرتے چلے گئے" (شیلا اختر/...)

تانات = تعینات۔

"دن بھر وہ اپنے مالک کے کمرے میں کام کے لئے تانات بیٹھا رہتا" (بورڈنگ ہاؤس/ترجمہ ظفر الحسن/ساز نومبر ۲۵ء ص۴)

تب =

"مقام باریسال کے تب تمام ہندوستان کے نہیں تو تمام بنگال کی ضرورت کو پورا کرسکتے ہیں"۔

(البنچ ۱۸ نومبر ۱۹۰۵ء ص۳)

تپے تپائے = آزمودہ۔

"آزمودہ کار اور تپے تپائے کانگریسیوں کو پس پشت چھوڑ کر وزارت اعلیٰ کی کرسی کے اہل قرار دیئے

جارہے ہیں۔" (استقلال ۲ اپریل ۵۸ء، ص۱)

تتارنا =

"راقم نے اس نسخے کو دریافت کیا تو کہا کہ بیگن کو جوش دے کر نمک گول مرچ دے کر اس کا شوربہ پیتا ہوں اور بیگن ہی سے سارا بدن تتارتا ہوں" (بدر الحسن، یادگار روزنامہ ۳۱، ص۱۹۳)

تترجیم = مشک باجے والی۔

"تترجیم دلوں اور سب روشن کے بینڈ کی سریلی گتوں سے کان پڑی آواز نہیں سنائی دیتی۔"

(سینچ ۲ جون ۹۰۳ء، ص۱۲)

تتلاہٹ = توتلا پن۔

"ان میں اس قوم کی پہلی معصوم تتلاہٹ سنائی دیتی ہے۔" (کلیم الدین احمد، فن داستان گوئی ص۱۲)

تتھیا بجانا = چیخنا چلانا۔

"ایک بار ایک شیطان مجھ پر مسلط ہو کر گلا دبانا چاہتا تھا مگر فوراً ہی مولوی سخی صاحب دغیرہ ڈھول کا تازیانہ لے کر دوڑے آئے اور وہ مجھے چھوڑ کر تتھیا بجاتا ہوا بھاگا۔" (شاہ حبیب، رحمن فیصد ہر ص۱۴۹)

تتیانا = سانپ کی آواز۔

"بانسری کی طرف سے سانپ کے تتیانے کی آواز شائقوں کو برابر آتی رہی۔" (انور عظیم، دھواں دھواں سویرا، ص۱۴۹)

تحریری = لکھنے کا معاوضہ۔

"اور زندگی میں پہلی بار اپنی تحریری وصول کر کے پھول گئے۔" (شفیع جاوید، تعریف اس خدا کی ص۲۳)

تختی مانجھنا = تختی دھونا۔

"سبق اور آموختہ دونوں کی تختیاں انہوں نے مانجھ کر رکھ دی تھیں۔" (شفیع جاوید، تعریف اس خدا کی ص۲۰)

تخت کی رات = شب عروسی۔

"آپ نے شادی کی اور دولہن بیاہ کر لائے تخت کی رات مل جل کر سوئے۔" (رابطہ ۵ اگست ۱۹۹۸، ص۲)

تراہ تراہ مچانا = کھلبلی پیدا ہونا۔

"انجام کار فوج نے کران پر چڑھ دوڑا اور کمزور انسانوں کی آبادی پر تراہ تراہ مچادی۔"

(ادبیات ۱۶ اپریل ۴۰، ص۳)

تربز = تربوز۔

"سب کھا چکے۔ تربز رہا جاتا ہے۔ یک قاش اس کی بھی چکھی۔" (عبدالغفور شہباز، زندگانی بے نظیر ص۳۶)

تربنا = تاڑ کا بن۔

"سامنے بالا بیگہ جلتے ہوئے تربنے کا منظر اور ٹوٹا ہوا پل اور آلو کے کھیت اور بائیں کنواں اور بھنڈی اور پیٹھیا بازار اسی بھور خیال اور نیم غنودگی میں آدھی شب گذر جاتی۔" (عاجز، حسان خوشبو ہی، ص۱۹)

ترشہ = تیزاب۔

"دوسری تیز جسے جرمن والوں نے گذشتہ جنگ عظیم میں کثرت کے ساتھ استعمال کیا تھا وہ کلورو سلفیورک ترشہ ہے۔" (تدریجی دھوپ اور اس کا استعمال، تمیم جاوی، ص۱۵)

تروار = تلوار

"یار کی مژگاں سے لڑ جاتی ہے یوں پھرتی نگاہ۔
جس طرح تروار کوئی آ لگے تروار پر۔"

(ابن منظیم آبادی/فصیح الدین بلخی/رسم ستمبر ۵۹ء صلا)

تڑبنا = تار کا بلغ۔

"بنس بٹیاں اور ترٹبنے کے بعد دیگرے بڑی آشنائی کے ساتھ ملتے تھے۔" (اور ینوی/رات بھر/سمینٹ اور ڈائنامیٹ صلا)

تڑپن = تڑپ۔

"جو عام ہندوستانیوں کی تڑپن وہی میری کیفیت۔"

(رضی احمد/لال قلعہ سے چار مینار تک/قسط سوم) گاندھی مارگ جنوری فروری ۸۶ء ص۵۷)

تڑپھڑانا = بے قرار ہونا۔

"دنیا کے تردّدوں سے تڑپھڑا کر جب سیانا روتا ہے۔"

(رادھیکا رمن جنتی جوانی ان کا زمانہ ص ۲۵)

تڑکنا = شیشے میں بال آنا۔

"کیوں آہ آتشیں سے شعلے بھڑک رہے ہیں
کیوں لب تک آکے شیشے سے کے تڑک رہے ہیں۔"

شاد عظیم آبادی/حیات فریاد (حسن) ۲۵

تسلیمی = Recognition

"ترجمان نے کہا کہ نئی حکومت کی تسلیمی کے بارے میں بیان دنیا قبل از وقت ہوگا۔" (سنگم، اگست ۸۵ء ص۱)

تسمی =

"سونے اور جواہر سے لدی ہوئی لال پیلی ہو شہرت ہو اور رات کے بھوجن میں تسمی ہو۔"

(اندھی نگری/اختر اورینوی ص۳۸)

تشریف کا ٹوکرا = تشریف۔

"شاہ یونان ڈنمارک سے واپس آتے وقت قسطنطنیہ بھی تشریف کا ٹوکرا لے جائیں گے۔" (اسو ۱۹۱۸ء)

تشو = بند و پی۔

"میری سرگرمیاں ان تین تشو لا ...ee ...
(ees- کے ابروؤں پر بل لانے کے لئے کافی تھیں۔"

(غلام سرور/عوام کی عدالت میں ص۱۶)

تفرقہ = فرق۔

"اسی طرح ہر چیز میں کافی تفرقہ پایا۔"

(رحلۃ الحرمین/سید محمد عقیل ص۱۴۳)

تقریر چلانا = تقریر کرنا۔

"اور اس کے حق میں تقریریں اس لئے چلائی جاتی ہیں کہ غریب عوام بہتر علاج کی سہولتوں کا مطالبہ نہ کرنے لگیں۔" (کلام/فراز دار ص۵)

تکاڑ = ناد

"ایک تکیزہ پانی کا لٹکتا تھا اور ایک لکڑی کا تکاڑ تھا۔" (تذکرۃ الکرام شاہ محمد کبیر ص۱۵)

تلا = تلا۔

"کیڑے کے جسم سے سبز پانی نکل کر سڑک کی سمینٹ پر کچھ اور جوتے کے تلے میں پھیں کر رہ گیا ہے۔"

(آہنگ ص۸ نزہت نوری/سبز نقش ص۱۳۱)

تلاب = تالاب۔

"حسین آباد ضلع مونگیر کے تالاب والے امام باڑہ کے صحن میں دفن ہوئے"۔ (ریاض الانساب/محمود علی خاں ص۳۲)

تلام = محض غلام کا قافیہ

"ہم گورنمنٹ کے غلام ابن الغلام بلکہ اس کے غلاموں کے تلاموں کے پلاموں کے چلام ہیں"۔ (البلیغ ۲۵ اکتوبر ۱۹۱۰ ص۱)

تل چوری = ایک قسم کا کھانا۔

"اس کے بعد تل چوری اور کھچڑا سب کے سامنے لاکر رکھا گیا"۔ (میری کہانی میری زبانی/ہمایوں مرزا ص۱۹۷)

تل کو پہاڑ بنانا = رائی کا پہاڑ۔

"کچھ عیسائی مصنفین غیر مستند ماخذوں کا سہارا لے کر تل کو پہاڑ بنانے کی فکر میں رہتے ہیں"۔

(صباح الدین عبدالرحمٰن/شذرات/معارف اگست ۸۱ ص۸)

تلکٹ = گزک۔

"اپنے چمکیلے دانتوں سے تلکٹ توڑتی ہوئی دھوپ"۔

(اور یٹوی/ایک معمولی سی لڑکی/ایک معمولی سی لڑکی ص۱۹)

تلنگو = تلگو۔

"زبان تلنگو مثلاً بڑا جو، کدو کا وش وغیرہ"۔

(نساخ/زبان ریختہ ص۳)

تلنگی = پتنگ۔

(الف) اور اس تاگے کے سرے پر مہین کاغذ کی ایک تلنگی لٹکتی رہتی"۔ (شکیلہ اختر/کیچڑ/آنکھ مچولی ص۱۵)

(ب) "تلنگیاں اڑانے کا بھی بہت شوق ہے"۔

(قیس رضوی/سوانح شاد ص۱)

تلوار بھانجنا = تلوار چلانا۔

"لڑکوں کے ساتھ بھاری بھاری تلواریں بھانجتے ہوئے دکھائی دیں گی"۔ (جاپان جدید کی عورتیں/حبیب الرحمٰن/گنجینہ جوہان ۲۳، ص۲)

تلوار مارنا = تیر مارنا۔

"تم نے بڑی تلوار ماری تو تیئسویں دن چالیس روپیہ دفتر سے لاکر میرے حوالے کئے"۔ (ندیم ستمبر ۳۲/خشک بکریاں اساتی ص۵۱)

تلواری =

"اسی لئے میں اپنے ساتھ ہی تلواری لیتا آیا"۔

(آتش/تہذیب النفوس III ص۱۳۵)

تلورے = تلوار کے دھنی

"گھسو خلیفہ علاقے کے مانے ہوئے تلورے اور بنوٹے ان چاروں سے بیک وقت بنوٹ لڑ رہے ہیں"۔

(حاجی/وہ جو شاعر .... ص۸)

تلوری = تل سے بنا ہوا ایک پکوان

"مصالحہ کے ساتھ پکی ہوئی منگوچھیاں، تلوریاں تل سے بنائی جاتی ہیں"۔ (میری کہانی میری زبانی/ہمایوں مرزا ص۹۷)

تلوے میں آگ لگنا = تلووں سے آگ لگنا۔

"سلامتی کونسل میں شام کی فتح سے اسرائیل کی تلووں میں آگ"۔ (دستگیر ۱۷ دسمبر ۷۵، ص۳)

تلہ = منزل

"دروازہ کھلا پاکر یہ مکان میں داخل ہوا اور ان لوگوں کو زینہ سے دوسرے تلے والے مکان میں جاتے دیکھا"۔ (خلیل الرحمٰن/سیر مخفی ص۴۵)

تلہت =
"انگلیاں نوک زبان کا کام کر رہی تھیں، اور تلہت کان کا دامن بھرا ہوا تھا۔"
(اورینوی/ سیمنٹ/ سیمنٹ اور ڈائنامیٹ ص۲۷)

تلہٹی =
"اپنی وادیوں، ڈھلوانوں اور سربفلک بلند چوٹیوں کو اپنے آغوش میں لئے ہوئے ہے۔ ساتھ ساتھ اس کی تلہٹیاں بھی ملتی ہیں۔" (اختر اورینوی/ سراج و منہاج ص۲۲۹)

تللے اُڑانا = گپ اڑانا۔
ایسے تللے اُڑاتے ہیں اور جھوٹ سچ واہیات خرافات اِدھر اُدھر کی سنی سنائی دماغ سے گڑھی گڑھائی قصے داستانیں سناتے ہیں۔" (البنچ ۱۹ اپریل ۱۹۰۷ء ص۳)

تمباکو کا پنڈہ = سیاہ فام۔
"اس موٹے کالے کلوٹے تمباکو کے پنڈے کا نام نہ لو۔"
(البنچ ۱۳ ستمبر ۱۹۰۷ء، ص۳)

تم تلے میں اوپر =
"یہ سیر بھی قابل دید ہوئی ہے تم تلے میں اوپر کی مثل تھی۔" (البنچ ۱۵ جون ۱۹۰۷ء، ص۷)

تمبی = ایک قسم کا پودا
"کڑوی تمبی کے پتے یا اس کو پیس کر پلانے سے بھی قے ہو کر سانپ کا زہر اتر جاتا ہے۔" (روشنی ۱۱ اکتوبر ۴۴ء ص۱)

تمولی = تنبولی، پنواڑی۔
مسعود کی بالکونی کے نیچے ایک تمولی تھی۔"
(شین مظفرپوری/ کھوٹا سکہ ص۱۴۳)

تم تام = بے تکلفانہ تخاطب۔
اور نہ اس قدر بے تکلف نہ تم تام اور نہ پرانے ارتباط کے قصے۔" (ماہنوری/ ایک ناگہاں دوست/ طنزیات ص۲۳۹)

تنبی = کنارے کے کمرے کو کہتے ہیں۔
"کلیم اپنے والد کے بغل والی تنبی میں رہتے تھے۔"
(ماہنوری/ تا مرد سخن نہ گفتہ باشد/ طنزیات ۲ ص۹۶)

تنت مندرا =
"کوئی حال سے بےحال اپنا تنت مندرا لئے ہوڑ گھاٹ کی سیڑھیاں بھر رہا ہے۔" (البنچ ۱۸ جنوری ۱۹۰۱ء ص۳)

تنگی = سامان لادنے کی شے۔
(الف) "بیل نہ کودے کودے تنگی
دیکھ زمانے کی نیرنگی۔"
(عبدالحمید پریشاں/ نالۂ عشق مضمون سید حسن/ منشم اکتوبر ۴۲ء ص۱۵)
(ب) "مگر اس وقت آپ کی حیرت کی انتہا ہو گی جب آپ دیکھیں گے کہ بیل کی بجائے تنگی میں اچھل رہی ہے۔" (بہار کے دیہاتی محاورے/ شاہ مقبول احمد/ منشم نومبر ۵۹ء ص۱۷)

تنول = تناتنی۔
"کئی مرتبہ دونوں طرف سے تنول کی ٹھہر چکی ہے۔"
(البنچ ۱۸ اگست ۱۸۹۹ء ص۳)

توباہ = توبہ۔
"نہ پیٹ میں دانت نہ منہ میں آنت توباہ چمڑے کی زبان لڑکھڑا جاتی ہے نہ منہ میں دانت نہ پیٹ میں

آنت۔ (البیع ۷ ارمئی ۱۹۰۹ء صـ۳)

توبہ تلا چلی چلا۔

"توبہ تلا چلی چلا الغرض کون راہ خاہری ہو خواہ باطنی طریقت ہو یا شریعت سب میں للہیت اور خلوص ضروری ہے۔" (بدالحسن یادگار روزگار صـ۲)

توتک =

"جملہ قیدی جہاز کے نیچے توتک میں ایک کٹھرہ بنا کر جو مانند پنجرہ شیر کے تھا نہایت بے رحمی کے ساتھ بند کر دیئے گئے۔" (امد رحیم تذکرہ صادق ص۲۲)

توتل کا تلا سنگ اور بات کا بتنگڑ بنا = تھوڑی بات کا بہت ہو جانا

"یہ توتل کا تلا سنگ اور بات کا بتنگڑ بنا۔"

(میری کہانی میری زبانی ہمایوں مرزا ص۲۹)

توڑ مچور = توڑ موڑ۔

"اور درختوں کو توڑ مچور کر رکھ دیتے ہیں۔"

توکونہ موکو چولھے میں جھونکو = کسی کا نہ ہو برباد جائے۔

"معلوم ہوتا ہے آج تم انڈ دینے نہیں ہونے دو گی۔ ہاں نہیں ہونے دوں گی۔ توکونہ موکو چولھے میں جھونکو۔"

(شیخ منظور زور انڈوویہ جگر اخون کی مہندی ص۳)

(دیہات ۲۲ مارچ ۱۹۱۰ء صـ۳)

توکی =

"شامیانہ کے چاروں طرف توکیاں آویزاں کی جائیں۔"

(میری کہانی میری زبانی ہمایوں مرزا ص۲)

تول =

"کب یہ کتے ہیں لال لال رکھے
ہم نے پالے ہیں تول کے نیچے۔" (البیع ۱۵ جون ۱۹۰۵ء)

تون = ایک لکڑی کا نام۔

"ساگوان شیشم اور تون اسٹیشن کے باہر لکڑیوں کا انبار لگا رہتا تھا۔" (شیشہ پچھتاوہ ۔۔۔ ستمبر ۔۔۔)

تونت = توت۔

"تونت کے نیچے بیٹھے ہوئے لوٹے نے کہا۔"

(ن م آلم ۔۔۔ ۔۔۔)

توند بھڑکانا = توند بھرنا۔

"بھیا لیجئے اب ذرا تم اپنی توند بھڑکاتے ہوئے بزنس پولیس کے پاس جاؤ۔" (صبح ۲۰ اپریل ۱۹۴۳ء صـ)

توں شیخی ساٹھ کی کپڑے بھاٹے کے = کم حیثیت کی شیخی

"وہ ہے کون گھرانا جن کے دادا ایسے، نانایوں کے توں شیخی ساٹھ کی کپڑے بھاٹے کے ۔۔۔"

تھالا = ذخیرہ۔

"اور اس کو حرکت نہ دو تو تم دیکھو گے کہ سارا خون جم کر ایک تھالا بن جائے گا۔"

(خون بیچتے ہیں سید احمد حسین نیدمارچ ۱۹۲۵ء صـ۱)

تھاپی = راج مزدور کا اوزار۔

"کمیں کو دکے سامان وغیرہ مثلاً بیٹ تھاپی وغیرہ۔"

(صلاح نیک خورشید حسین صـ۶)

تھانبھنا = تھامنا۔

"احمد تو وہاں سے کلیجہ تھانبھ کر چل نکلا۔"

(حسن علی / محمد عظیم / نقش ملادوس ص)

تھانگی دار = تھانگی۔

"جو کرمی زیادہ مالدار ہے وہ بڑا تھانگی دار ہے۔"

(البنچ ۲۲ مارچ ۱۹۰۰ء ص)

تھپکی مارنا = تھپکی دینا۔

"یعنی ہم نے اصحاب کہف کو تھپکی مار کر سلا دیا۔"

(ادب ساء / مولوی محمد لاڈلے صاحب ص ۱۲)

تہمت = تہہ بند۔

"پس صبح کو جب آپ خوت سے باہر نکلے تو ایک تہمت سفید باندھ لیا اور ایک چادر سفید اوڑھ لی۔"

(نجات قاسم / منشی محمد قاسم ص ۲۳)

تلاشنا = تلاش کرنا۔

"جو لوگ ابتدا ہی میں زیادہ نفع تلاشتے ہیں ان کو درحقیقت اس قدر نفع نہیں ہوتا۔" (بلھنو یادگار ص ۲۹)

تلخا = خشک چاول کو پیس کر بناتے ہیں۔

"کچھ ستو، تلخے، نمک پارے، شکر پارے بھی رکھ لیں اور تنہا ہیں تو یہ جنجال۔ ساتھ نہ لے جائیے۔"

([illegible])

تلوری = تلوار چلانے والے

"چینی ملک خاتونوں کے حیرت ناک تاتوانی امریکہ کے [illegible] بدنام بردہ فروشوں، جنھوں نے شہرت تلوریوں اور جرائم پیشہ خانہ بدوشوں کے نام کی طرح خطرے کی لال جھنڈی تھی۔" (اختر الدین / گلدستہ ص)

تھڑی اڑانا = ذلیل کرنا۔

"مجو جائی کی ایسی تھڑی اڑائی اور ایسی فضیحت کی کہ میں خود شرمندہ ہو گئی۔"

([illegible])

تھکاوا = تھکاوٹ۔

"مگر ضرورت پڑتی تھی کہ اس تھکاوے کی گرد کو نشاط محبت انگیز جھاڑ دیا جائے۔"

(عبدالغفور شہباز / [illegible])

تھکن جھاڑنا = تھکن اتارنا

"رات بھر کی بیداری کی تھکن کو جھاڑا اور سوچا آخر کب تک۔" (شوارہ / بیاس [illegible])

تھلک =

"ان کے دوست کی مدت سے یہ فرمائش تھی نظم ہو سلسلۂ نظم میں کانوں کی تھلک"

(البنچ ۸ ستمبر ۱۹۰۵ء ص)

تھلہ = پودا۔

"ولایتی کدو کا تھلہ (پودا) ایک عدد۔"

([illegible] ص ۳۳)

تھمبی =

"اس تھنی میں اس نے ایک دروازہ کھولا جس میں
قفل لگا ہوا تھا۔" (خلیل الرحمٰن / سر بخفی ص۲)

تھونسنا = شکست خوردہ ہونا۔

"جیسے یکایک وہ تھونس گئے' جوان بیٹے کی پانی سے
پھولی ہوئی لاش دیکھ کر وہ مہینوں گھر سے نہ نکلے۔"
(شکیلہ اختر نئے طریقے، دریں ص۵)

تہواری = عیدی۔

"آپ عید کے دن بچوں کو تہواری کیسے بانٹتے ہیں۔"
(سنگم، ۲۰ نومبر ۷۵ء)

تھوپ تھاپ = کسی طرح معاملہ رفع دفع کرنا۔

"ایک ادھورا سا قانون پاس کر کے کچھ دنوں کیلئے
تھوپ تھاپ کر لی گئی۔"
(ندیم اکتوبر ۴۳ء / انگلستان کا تعلیمی نظام علی اکبر کاظمی ص۱۱)

تھوری = خود رَو

"ان کے دونوں باغوں کو ایسے باغوں سے بدل دیا
جائے جس میں بدمزہ پھل تھے جھاڑ کا درخت اور
کچھ تھوری جھربیری۔" (سیر عبدالرؤف دانا پوری ص۳۹)

تھوکا فضیحتی = تھم فضیحتی

مار پیٹ اور تھوکا فضیحت کی ضرورت نہیں۔"
(امیر احاد شہ / تنشاط الایمان / صبح نو فروری ۴۲ء ص۳۱)

تھلیر = ٹھہرا ہوا۔

(۱۸۲۱) ممند رحب تھیر رہتا ہے تو مسطح شکل ہوتا ہے۔"
(دستور کاشف الحقائق ص۱۹۱)

(ب) اس کی تڑپتی ہوئی ساحل نا آشنا زندگی
رانی ہی کی بدولت تو تیر ہوئی تھی۔"
(حسن / معبوثی سبک / ازکی مسکراہٹ ص۱۲۰)

تیپائی = تپائی۔

"کسی کرسی یا تیپائی جس سے کسی لڑکے کو چوٹ لگ
گئی ہو کبھی مارنا نہیں چاہیے۔" (تربیت ص۳ طہٰ حسین ص۳)

تیجی =

"پھر شاخیں پیدا ہوتی ہیں اس کو کاٹ کر خشک کر لیتے
ہیں اوس کو تیجی کہتے ہیں۔" (کھیتی سید یوسف نامہ ص۲۶)

تیر نہ کمان نام کے پٹھان = نام کے بہادر

"دل میں جفا کار منہ بولے وفادار یعنی میر شکار تیر نہ
کمان نام کے پٹھان۔" (الپنچ ۷ مئی ۱۹۰۹ء ص۳)

تیری ماں نے خصم کیا برا کیا اور کر کے چھوڑا بہت برا کیا = غلط کام کی اصلاح کرنے کے اکثر جو کام کیا جاتا ہے
وہ اکثر پہلے کام سے بھی زیادہ غلط ہو جاتا ہے۔

"مگر یہ سوچ کر کہ تیری ماں نے خصم کیا برا کیا اور کر کے
چھوڑا بہت برا کیا ناچار مجبور بے بس آخری مشاعرے
میں بھی شریک ہوئے۔" (الپنچ ۱۹ اپریل ۱۸۹۴ء ص۶)

تیز پات = ایک قسم کا پتا

"لائچی، دال چینی اور تیز پات تینوں کو ملا کر سفوف
بنا لینا چاہیے۔" (روشنی ۱ اپریل ۴۱ء ص۳)

تین درا = سہ درا

"تین درا کے بعد کے دالان میں بھیگے ہوئے اپلوں

کا دھواں چکرا رہا تھا۔" (خمخانۂ جاوید، تولیف اسی حدی ص۹۵)

تین کلنے تین تیرہ = بے کار محض۔

"بات تو معقول ہے جب تم خود تین کانے تین تیرہ ہو تو پانچ پنچ مل کر کیا کریں گے۔" (البنچ۔ جولائی ۱۸۹۹ء ص۳)

تین کونیہ = تکونا۔

"لیکن اس کا پورا بھروسہ قلعے کے استحکام پر تھا کہ شہر سے باہر ایک مصنوعی پہاڑ سے تین کونیہ صورت میں بنا ہوا تھا۔" (تذکرۂ سوم ش محمد کبیر ص۱۰۴)

تین گھر مسلمانی اس پر بھی آنا کانی = مختصر تعداد میں ہونے کے باوجود آپس کا نفاق۔

"ہم کو یہ پڑھ کر نہایت افسوس ہوا کہ تین گھر مسلمانی اس پر بھی آنا کانی۔" (البنچ ۴ دسمبر ۱۹۰۴ء، ص۲)

تیگھڑے =

"اور اس نے جس جس عنوان سے گرگٹ یا ہمارے تیگھڑے کی سرپوش (چینبر) کی طرح رنگ بدلا۔" (البنچ ۱۰ دسمبر ۱۹۰۴ء ص۳)

تینات = تعینات۔

"اس بیماری کو روکنے کے لیے صوبہ بھر میں نو ڈاکٹر تینات کیے گئے۔" (روشنی ۱۵ مارچ ۶۱ء، ص۳)

تین تکٹ مہابکٹ = تین کا عدد نحس ہوتا ہے

"خدا کرے کہ یہ نیا رشتہ راس آئے مگر ڈر ہے کہ تین تکٹ مہابکٹ نہ ہو جائے۔" (انشاء دسمبر ادارہ صبح نو اپریل ۱۹۵۲ء، ص۱۰)

(ٹ)

ٹاٹ الٹنا = ہانڈی اوندھا دینا۔

(الف) "بوڑھی ماما کی یلغار کے سبب کئی بار باورچی خانہ کا ٹاٹ الٹ چکا تھا۔" (بوڑھی ماما خر دور نیوی معاصر جنوری ۴۱ء، ص۲۲)

(ب) "تمہیں یوسف سمجھ کر بیچنا چاہیں تو اغلب ہے الٹ دیگا زمانہ ٹاٹ اتنا دام آئے گا۔" (البنچ ۱۲ اکتوبر ۱۹۰۵ء، ص۷)

ٹاٹھا = ٹاٹھا۔

"سو برس سے اس کی زائد عمر ہے ٹاٹھات پر۔" (مناظر احسن گیلانی، مدرعہ عبدالمجید طبیب بہارستان اگست ۱۹۴۱ء، ص۱۶)

ٹاگھن = پہاڑی ٹٹو۔

"ایک ٹاگھن پالا تھا۔" (شوق نیموی یادگار وطن ص۳۵)

ٹال = پتھر کا ڈھیر۔

"کنکر کا ڈھیر اور وہ پتھر کا ٹال ہے۔" (شاہ زبیر، خیابت کبریٰ ص۲۹)

ٹال = سطح زمین

"ہر روز کچھ رات گذرے چمپارن کی ترائی پر جو کیم ٹال میں ایک مقام کا نام ہے۔" (شوق نیموی یادگار وطن ص۲)

ٹال = ڈھیر۔

"برسات پہونچی اور کیچڑ اور دلدل کی ٹال لگ گئی۔" (البنچ ۲۴ اگست ۱۹۰۵ء، ص۹)

ٹال بٹال = ٹال مٹول۔

"ماموں جان کے خان بہادر دوست نے نہایت ہی گرمجوشی کے ساتھ سفارش کا وعدہ کر کے گو ٹال

بٹال اور بیلہ حوالہ کرتے رہتے ہو۔ (مانیوری/سفارش/سلابات صفحہ ۱۸)

ٹالے بٹالے = ٹال بٹال۔

"گھر کی گاڑی تیار کرنے کو کہا تو ملازمین ٹالے بٹالے بتانے لگے۔" (عبدالغفور شہباز/سوانح عمری مولانا آزاد ص ۵۴)

ٹال ہٹول = ٹال مٹول۔

"یہ عذر کم سنی کا لگانا صرف ٹال ہٹول کی بات ہے۔"

(حد تحقیق...../میر وحید الدین ص ۲۵)

ٹال ٹول کرنا = ٹال مٹول کرنا۔

"انعام میں ملا ہے تو لے لو مجھ پر ٹال ٹول کرنے کی کیا ضرورت ہے۔" (حسن علی/محمد اعظم/نقش طاؤس ص ۳۲)

ٹالمی = کوئی سواری

"ایک ٹالمی مدھوبنی سے آرہا تھا کہ جس پر چند آدمی سوار تھے۔" (پنچ ۲۰ اگست ۱۹۰۷، ص ۸)

ٹان = کمیابی۔

"برسات آتے ہی پانی کا پھر اب ٹان نہیں ہوگا۔"

(سنگم ۱۲ جون ۷۵، ص ۱)

ٹانگنا = اٹھانا۔

"والد نے اشتیاق ظاہر کیا تو ان صاحب نے ان کو اپنے کندھوں پہ ٹانگ کر تانگہ میں بیٹھایا۔"

(ٹوٹے ہوئے تارے/شاہ محمد عثمان ص ۲۱)

ٹانگی = کلہاڑی کی قسم کا ایک ہتھیار

"تیرے کو ایک چدانامی حلال خور نے ٹانگی سے مارا۔"

(الپنچ ۲۰ اکتوبر ۱۸۹۹ء، ص ۱۷)

ٹائر بیل گاڑی = ٹائر والی بیل گاڑی۔

"سنولا ہاٹ سے ٹائر بیل گاڑی کے ذریعے پانچ میل کا سفر پر ..... (کلیم عاجز/حیات کلیم ص ۱۲۴)

ٹپ = ٹب۔

"ان کے سروں اور ہاتھ میں جھاڑو، پائخانہ اٹھانے کا ٹپ کدار وغیرہ۔" سنگم ۷ مئی ۷۵، ص ۲)

ٹپک = چبھن

"اچھا گھبراؤ نہیں اس ہمدردی کی ٹپک آگے معلوم ہوگی۔" (الپنچ ۲۷ فروری ۱۹۰۴ء، ص ۳)

ٹٹ پنجیا = (ٹٹ پونجیا، چھوٹی پونجی والا۔)

"سب سے زیادہ برا حال مزدوروں، بے زمین دیہاتیوں ٹٹ پنجیا پیشہ وروں اور کم مشاہرہ ملازموں کا تھا۔

(اور ینوی/بیداری/ایک معمولی سی لڑکی ص ۱)

ٹٹکا = نقد۔

"اس میں مالک کو سوا روپیہ ٹٹکا دینا ہوتا ہے۔"

(ح۔م۔اسلم/معاصر ستمبر ۴۳، ص ۲۳)

ٹٹ گٹ = سامان

"لڑکی کی بیوی اپنے چھوٹے چھوٹے برتن بھانڈے اپنے ٹوٹے پھوٹے ٹٹ گٹ اپنے پھکے پھاکے ہوئے سامان سے بھی شدت سے محبت کرنے لگی تھی۔"

(اور ینوی/حسرت تعمیر ص ۲۰۹)

ٹٹو چلنا = گاڑی چلنا۔

"کئی سال کے بعد جب ٹٹو نہ چلا تو بڑی کوشش سے

میں نے عدالت خفیفہ کی رجسٹراری پانسو کی دلائی۔"
(میری کہانی میری زبانی / ہمایوں مرزا / ص۱۵۲)

ٹٹوین = ٹٹو کی مادہ۔
"وہ ٹٹوین کے غلام ہو کر رہیں گے"۔ (دیہات ۲۸ مئی ۴۰ء)

ٹرام کار = ٹراموے
"ایک شخص ٹرام کار سے گھسیٹ کر گولیوں سے چھلنی کر دیا گیا"۔ (انقلابات عالم / عبدالسلام / نوید جنوری ۲۶ء، ص۲۲)

ٹرفش = ہنگامہ
"تمہار میونسپل الیکشن میں ٹرفش مچے اور میں منہ تکتی رہ جاؤں"۔ (الپنچ ۷ مئی ۱۹۰۶ء ص۴)

ٹفنایا = ٹفن کیا (خاص مانپوری کی ایجاد)
"ادھر گیارہ بجے جلد جلد ٹفنایا اور پہنچ گئے کچہری۔"
(مانپوری / آنریری مجسٹریٹ / طنزیات ص۲۷)

ٹک ٹکیا = چھپکلی۔
"جب چھپکلی آسودہ ہو جاتی ہے تو اس کے منہ سے ٹک ٹک کی آواز نکلتی ہے شاید یہی وجہ ہے کہ بہار کے بیشتر حصوں میں چھپکلی کو ٹکٹکیا کہتے ہیں۔"
(چھپکلی بیگم / ماہ منیر خاں / صبح نو آزادی نمبر ۴۱ء ص۴۵)

ٹکاہی = ٹکے کی۔
"ایک ٹکاہی دو پلیا ٹوپی اور چار روجوتے بس اللہ اللہ خیر سلا"۔ (نجم ندوی / کیا سے کیا / بہارستان مئی ۳۱ء ص۲۳)

ٹکٹی = پھول کاڑھنے کا فریم۔
"جیسے پھول کاڑھتے کاڑھتے میں نے ان کے ہاتھ سے ٹکٹی

چھین لی ہو اور لچھا توڑ کر نوچ لیا ہو۔"
(رشید رانو آپا / آوارہ گرد کے خطوط ص۱۱)

ٹکدم = آہستہ رو۔
"کہاں سلطانی فوج ظفر موج اور کہاں ٹکدم باغی۔"
(الپنچ ۱۰ مارچ ۱۸۹۹ء ص۴)

ٹکدم ٹکدم = آہستہ آہستہ۔
"اور ہم ٹکدم ٹکدم اسی پگڈنڈی پر رواں دواں ہوتے ہیں"۔ (غلام سرور / گوشے میں قفس کے ص۱۳۷)

ٹکرا = ٹکڑا۔
(الف) زمینداریاں ٹکرے ٹکرے ہو گئیں۔
(استاذ / نقش پائیدار ص۷۹)
(ب) دل کو ٹکرے ٹکرے کر دینے والی بیتابی اور ہڈیوں کو گھلا دینے والی فکر بڑے گو مگو کے بعد اس نے فیصلہ کر لیا"۔ (ورینوی / گھر کو واپس / سمینٹ اور ڈائنامیٹ ص۱۱)
(ج) "صاف دو ٹکرے ہوئے تیغ اجل سے نساخ"
(نساخ / اشعار نساخ ص۲۷)

ٹکرا کپڑا = کٹ پیس۔
"اردو لائبریری کی عمارت میں ایک غریب ٹکرا کپڑا فروخت کرنے والی کی دکان پر چند بدمعاش آئے۔"
(سنگم ۴ جون ۵۰ء ص۲)

ٹکرہ = ٹکڑا۔
"بے ساختہ غالب کے شعر کا دوسرا ٹکرہ یاد آرہا ہے۔"
(علی اکبر قاصد / بستان ترنگ ص۲)

ٹکڑا پارچہ = تھوڑا بہت۔

"یہ ٹکڑا پارچہ کرنے سے غارت ہو جائے گی اور اتنا طویل ہے کہ پوری کی پوری درج کرنے کی گنجائش نہیں۔"

(افضل حق آزاد / منظر اقبال / صنم مئی ۱۹۵۸ / ص۱۱)

ٹکڑے پارچے = ٹکڑے۔

"وہاں سے کچھ ٹکڑے پارچے چرا کر لے آئے ہیں۔"

(کلیم / اردو شاعری پر ایک نظر جلد دوم ص۱۹۶)

ٹکڑ پیوند = پیوند۔

"جابجا خوشنما ٹکڑ پیوند کے نظر آتے ہیں۔" (پنچ ۳ اکتوبر ۱۹۰۱ ص۶)

ٹکس = ٹیکس۔

(الف) "لیکن کمال شاعری کا کچھ ٹکس سا معلوم ہوتا ہے کہ آدمی اپنی بہت ساری اوقات نو مشقوں کی اصلاح و ترتیب میں صرف کرے۔"

(عبد الغفور شہباز / زندگانی بے نظیر ص۹۵)

(ب) "پھر غضب یہ کہ ہوس ٹکس میں ضبط۔"

(شاد / شاد کی کہانی ص۱۳۵)

ٹکوا = ادنیٰ درجے کی مخلوق

"دوسرا کوئی آیا تو دیکھ لینا ٹکوا بنا کر رکھوں گی۔"

(رند کے رند رہے / زکی انور / صبح نو اگست ۵۹ / ص۳۱)

ٹکورا = امیا۔

"مہوے کی ایک روٹی، ٹکورے کی تھوڑی چٹنی، ایک پوری سوکھی مرچ، تھوڑا سا نمک۔"

(زندگی کے چند رخ / بینی پوری / شمیم اکتوبر ۳۹ء)

ٹکھیل = ٹکے کی۔

"اس زمانے میں کہاں شیریں و لیلیٰ کی مثال
جب ٹکھیل کو بھی سب ماہ لقا باندھتے ہیں۔"

(البنچ ۷ فروری ۱۹۰۴ ص۸)

ٹکے کوس = بے حد مدھم چال۔

"مگر کیا وہ تو ٹکے کوس کے سوا دوسری چال چل نہیں سکتی۔" (البنچ ۱۱ مارچ ۱۹۰۴ ص۳)

ٹکیا کر وصول کرنا = زبردستی وصول کرنا۔

"یہ لالہ جی کا ساتھ نہیں چھوڑتے اور نہ اپنا مشاہرہ اور کھانا ٹکیا کر وصول کرنے والے ہیں۔"

(البنچ ۱۷ اکتوبر ۱۹۰۳ ص۷)

ٹگ دم = آہستہ خرام۔

"لہٰذا ٹھیکیداری بھی ٹگ دم ہی چل رہی تھی۔"

(اوریونی / حسرت تعمیر ص۳۱)

ٹگنا = ٹکنا۔

"شہروں میں نام ٹگ گیا ہے لاؤ استاد کیسی کہی۔"

(البنچ ۲۲ مارچ ۱۹۰۹ ص۳)

ٹلانا = ٹال دینا۔

"اگر امرا نماز میں تاخیر کریں اور وقت سے ٹلا کر پڑھیں تو تم اپنی نماز وقت پر پڑھ لیا کرو۔"

(مناظر احسن گیلانی / ابوذر غفاری ص۹۰)

ٹلّی = نوخیز لڑکی۔

"پر لٹکالتی ہوئی ٹلیوں کو پاس سمیٹ لیا۔"

(اوریونی / تاریک سائے / ایک معمولی سی لڑکی ص۴۹)

ٹمٹمی = مدھم روشنی۔

"اُدن کو نہ میونسپلٹی کی روشنی کی پرواہ تھی نہ چراغاں
کی ٹمٹمی کی۔" (الپنچ ۲۴ دسمبر ۱۹۰۷ء صـ۳)

ٹناٹن = روپیے۔

"آپ کے اخبار کی پس ماندہ قیمت دم نقد جھناجھن
ٹناٹن گن دیا جائے۔" (الپنچ ۳ اگست ۱۹۰۵ء صـ۱۱)

ٹنڈ = ٹھنڈ۔

"جیسے کسی کوڑھی کی ٹنڈ انگلیاں۔"

(رشید اختر / شفیق / دہن صـ۱۰۱)

ٹنڈری اخبار = جو اخبار ٹنڈر کے لئے نکلتے ہوں۔

"یہ جلسہ ان تمام نام نہاد ٹنڈری اخباروں نیز بزعم خود
قائد اردو بننے والوں کے اردو دشمن رویئے کی سخت
ترین الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔" (سنگم ۲ مئی ۸۵ء صـ۱)

ٹنڈیلی = چمچہ گیری۔

"اس ٹنڈیلی سیاسی افطار کے غیر اسلامی بے دین خلاف
شرع پہلوؤں پر روشنی ڈالنے کے لئے۔" (سنگم ۸ جون ۸۵ء صـ۱)

ٹنگھر =

"محض ایک سنجیدہ ٹنگھر کی دو کانیں نصب کی گئی تھیں۔"

(ادر نیوی / تاریک سائے / ایک معمولی سی لڑکی صـ۴۶)

ٹوار = بغیر ماں کا لڑکا (ٹور)

"اور اب مولوی عبدالغنی مرحوم ہیں جو اس وقت بہار یوں
کی اصطلاح میں ٹوار عبدالغنی ہے۔"

(عبدالغنی استھانوی / مناظر احسن گیلانی / مضامین گیلانی صـ۸)

ٹوپرا = زمین کا ٹکڑا۔

"وہ ہل کو پکڑے ہوئے کھیت کی گردش لگا رہا تھا۔
دوسرے ٹوپروں پر بھی ہل دوڑ رہے تھے۔"

(انور عظیم / دھان کٹنے کے بعد / قصہ رات کا صـ۲۴۳)

ٹوٹا = دیسی کارتوس۔

"یہاں مختلف قسم کے پھٹنے والے گولے اور ٹوٹے تیار
ہوتے ہیں۔" (دیہات / ۲۳ جولائی ۴۰ء صـ۲)

ٹوٹ پلنگ = فولڈنگ پلنگ۔

"میری جماعت میں لوہے کا ٹوٹ پلنگ موجود تھا،
اس لئے کوئی تکلیف نہ ہوئی۔" (رحلۃ الحرمین / سید محمد عتیق صـ۲۵)

ٹوٹی۔

"جو منکر ہوا توحید کا اس کے عمل نیک ہو جاویں گے
پھر تو وہ ٹوٹی پلنے والوں میں ہوگا۔"

(رفع الاشتباہ / عبدالصمد سہارنی صـ۴۲)

ٹوٹی پیشانی = پھوٹی پیشانی۔

"یہ دل اور یہ ارمان ٹوٹی پیشانی اور تیری چوکھٹ۔"

(نصیر الدین حسینی / الذکر النبی صـ۷)

ٹوٹے پھاٹے - ٹوٹے پھوٹے

"لنگڑے لولے خارجی اور ٹوٹے پھاٹے دہابی ہونے
میں کچھ شک نہیں۔" (ولایت حسین / جواب دو آزاد گانہ صـ۴)

ٹوسا = کونپل

"اور ایک ننھے سے ٹوسے کی شکل میں وہ ریشہ زمین
سے اوپر نکال کر ایک نئے عالم کی سیر کرتا ہے۔"

(ارتقاء / تمنا عمادی / نویدِ نو، بمبئی مارچ ۴۲ء ص ۲۹)

ٹوکارہ = ٹوک دینا۔

"مکن میاں کا لڑکا امرود کھاتا چلا جا رہا تھا کہ نیچے والی ڈائن نے جیسے ہی ٹوکارہ دیا۔"

(شکیلہ اختر / ڈائن / ڈائن ص ۹)

ٹوکر = ٹھوکر۔

"عقل کی روشنی جہاں بجھا دی پھر ٹوکریں ہیں۔"

(محب الحق / دعوت الحق ص ۱)

ٹولہ بندی = گروہ بندی۔

"کیوں کہ اس میں جماعت کی تفریق اور ٹولہ بندی پیدا ہو جاتی ہے۔" (شاہ شعیب / آثاراتِ پھلواری ص ۱۹۸)

ٹون =

"تو مشق کو مشین نے چوکھٹے بنانے کے لئے بانس یا ٹون سے بڑھ کر دوسری چیز نہیں مل سکتی۔"

(انسان کی پرواز / عزیز الدین بلخی ص ۳۴۶)

ٹونٹا = ایک آتش بازی۔

"شبرات [illegible] ہو، سلام کا حلوائے تر پیشکش ہے۔ قبول فرمائیے اور [illegible] کیجئے۔ [illegible] بندلی کی جگہ مرّا اور ٹونٹا۔"

(الپنچ ۲۶ اکتوبر ۱۹۰۵ء ص ۸)

ٹونٹری = ترکی

"اور کسی وقت تک ایک آدھ مسلمان ٹونٹری سے بیاہ خفیہ بھی کر لے۔" (الپنچ ۱۱ جولائی ۱۹۰۳ء ص ۳)

ٹھٹنا = مقابلہ کرنا۔

"وہ مکان کی حالت جانتا تھا کہ اس میں بارش کے سامنے ٹھٹ جانے کی کتنی صلاحیت ہے۔"

(کرایہ کا مکان / سید حسن / صنم افسانہ نمبر ۱۹۰ء ص ۱۵۱)

ٹھٹھا رہنا = ڈٹا رہنا۔

"بادِ مخالف کے اس جھونکے کے سامنے ٹھٹے رہنے کے لئے انتہاہ ہمت کی ضرورت تھی۔"

(س۔ ح۔ رضی / کاتبِ انقلاب / عوامی جمہوریت خصوصی نمبر ص ۲۰۲)

ٹھٹھر = ڈھانچہ۔

"محققین نے جسم انسانی کے ٹھٹھر اور بازوؤں کی ساخت میں پرندوں کی ٹھٹھر اور بازوؤں کی بہت ہی قریبی مماثلت دریافت کی ہے۔"

(انسان کی پرواز / عزیز الدین بلخی ص ۲۵۶)

ٹھٹھر = ٹھٹھر لگنا۔ ٹھٹھر جانا

"شبنم ابھی سے گرنی شروع ہو چکی تھی جس سے کھیتوں کی ہریالی بھیگ کر ٹھٹھر گئی تھی۔"

(شین مظفر پوری / کھوٹا سکہ ص ۱۱)

ٹھٹری = پردے کے قسم کی کوئی چیز۔

"دوکانوں پر ٹاٹ کے پردے اور جال دار ٹھٹریاں ڈال دی گئی تھیں۔" (شکیلہ اختر / صدائے واپسیں / آنکھ مچولی ص ۱۱۵)

ٹھٹھیرے ٹھٹھیرے بدلول = جیسے کو تیسا

"خبردار پھر کسی ہندوستانی کے ساتھ ایسی حرکت نہ کرنا۔ کہو کیسی سنائی ٹھٹھیرے ٹھٹھیرے بدلول اس کو کہتے ہیں۔" (الپنچ ۲۶ ستمبر ۱۹۰۳ء ص ۵)

ٹھٹھیرے ٹھٹھیرے بدلائی = جیسے کو تیسا

"دونوں طرف گورے ہی گورے ہیں اور ٹھٹھیرے ٹھٹھیرے بدلائی ہے برابر کی چوٹیں ہیں۔" (البیچ ۵ مئی ۱۸۹۹ء ص۲)

ٹھری = مٹی کا کوئی برتن۔

"اور چھوٹی سی ٹوکری میں دو ٹھریاں مٹی کی ہوتیں جن پہ دودھ کے داغ ہوتے۔" (عاجز / جہان خوشبو ہی ... ص۲۶۲)

ٹھری = پیسہ

"جیب ٹٹولتا ہوں ٹھری نام کو نہیں۔" (البیچ ۲ جنوری ۱۹۹ ص۷)

ٹھسیانا = کھسیانا۔

"بوس کی یلغار پر دبی دبی ٹھسیائی ہوئی مسکراہٹ کو ناکامیاب طور پر روکنے کی کوشش کا دکھلاوا کرتا رہا۔"

(ورنوی / حسرت تعمیر ص۱۰۳)

ٹھریا = معمولی قسم کا حقہ۔

"اپنا ٹھریا ذرا الگ رکھ کر ایک دم لگایا۔"

(اللہ د / سہیل / نئے زاویے ۵ ص۱۹۹)

ٹھکوا = ایک دیہاتی پکوان۔

"اور گھر بلا کر اپنی بیوی سے خاص طور سے ٹھکوے بنا کر کھلانا یہ ہر دوسرے تیسرے دن کا مشغلہ تھا۔"

(عاجز / جہان خوشبو ہی ... ص۲۹۳)

ٹہل خدمت = مداجت۔

"اپنے گھر کی ٹہل خدمت مجھ سے لینگی۔" (رشاد / بتوڑ نہال ص۱۰۱)

ٹہنا = گھٹنا

"بیٹھ کے بل لیٹ کر اپنے ٹہنے کو پیٹ کی طرف کھینچیں۔"

(اردشنی ۱۵ فروری ۳۹ ص۱)

ٹھنڈا پانی گرم کرو گرم پانی ٹھنڈا = خوشامد کرنا۔

"یہ چانڈاں چوکڑی جو میرے اقتدار کے دور میں دن رات ٹھنڈا پانی گرم کرو گرم پانی ٹھنڈا کیے رہتی تھی اچانک ایسا غائب ہوئی جیسے گدھے کے سر سے سینگ۔"

(سنگم ۸ جون ۱۹۸۵ء ص۱)

ٹھنڈی آنکھوں سے دیکھنا = خوش ہو کر دیکھنا

"وہ مسلمانوں کا بھوک مرنا ٹھنڈی آنکھوں سے دیکھنے کی آرزو رکھتا ہے۔" (اپنچ ۲ دسمبر ۱۹۰۳ء ص۱)

ٹھہاکا = قہقہہ۔

"مسلمانوں کی مصیبت پر ٹھہاکے لگا رہے تھے۔"

(اثر / کاشف الحقائق ص۲۳۴)

ٹھٹھانا = سختیاں برداشت کرنے کی طاقت پیدا کرنا۔

"اہل ہند اہل درد فقیر ہیں، خاک نشیں ہیں غم کے مارے ہوئے ٹھٹھائے ہوئے ہیں۔" (عاجز / یہاں سے کعبہ ص۱۱۷)

ٹھٹھیرے ٹھٹھیرے میں بننا = ہم پیشہ لوگوں کا میل جول۔

"اور چونکہ مولانا خود بھی اس میں ماہر ہیں اس لئے کبھی کبھی ٹھٹھیرے ٹھٹھیرے میں خوب بن جاتی ہے۔"

(عاجز / یہاں سے کعبہ ... ص۱۹۸)

ٹھنٹھنانا = بلکنا۔

"اور نہ اس کی جان کو کھانے والے اتنے روتے اور ٹھنٹھناتے ہوئے بچے ہی تھے۔" (انکیلا / اخترا یک میل / ادرین ص۱۲۲)

ٹھہنا = گھٹنا

(الف) علاوہ بریں ڈیٹکٹو اوپر ہتھا اور اپنے دونوں
ٹھہنوں سے اس کے دونوں پہلو کو زور سے
دبائے ہتھا۔" خلیل الرحمن/سر مخفی ص ۵)

(ب) بس ٹھہنوں تک رکھے۔" (کمالات رحانی تجمل حسین بہاری ص ۱۴۶)

ٹھوسٹھا = ٹھنڈ۔

"ایک ٹھوسٹھے درخت کی چند سوکھی ٹہنیاں اس کو زخصت
کر رہی تھیں۔" (ایک پرانی دیوار/علی محمود/مخزن اپریل ۱۹۰۴ء ص ۲۱)

ٹھوس پن = جامعیت۔

"اور یہ درجہ اول کے رسالوں جیسا اپنے معیار میں
کوئی ٹھوس پن نہیں رکھتے۔" (تبصرہ/ع۔م۔ اکم/معاصر اپریل ۴۴ء ص ۴۵)

ٹھونسم ٹھانس = ٹھوس ٹھاس۔

"جانی واکر زبردستی کی ٹھونسم ٹھانس میں آئے۔"
(فلمی آئینہ/صاف گو/صنم اپریل ۱۹۵۸ء ص ۴۹)

ٹھوکی ٹھٹھائی = پختہ

"ان کے عقائد میں بڑی ٹھوکی ٹھٹھائی ہوئی سنجیدگی
اور بڑا اپرا اعتماد خلوص ہے۔" (نقد و نظر/کلیم عاجز/جولائی ۵۹ء ص ۲۲)

ٹھونٹھی = ٹھونٹھ۔

"تاکہ فوراً گن کاٹ کر پیرنے کے لئے مل کو بھیجا جا سکے
اور اس کے ٹھونٹھیوں کو اکھاڑ کرتے اور کوڑا کرکٹ
کے ساتھ جلا دینا چاہیے۔" (دیہات ۱۹ مارچ ۴۰ء)

ٹھونس = ٹھوس۔

"اول ٹھونس جیسے پتھر اور لکڑی وغیرہ۔"
(انسان کی پرواز/عزیز الدین بلخی ص ۱۲۱)

ٹھونک مارنا = عجلت میں سجدہ کرنا

"دیکھا ایک شخص کو کہ نماز میں تعدیل ارکان نہ کرتا تھا
اور سجدہ میں ٹھونک مارتا تھا۔" (دفع الاشتباہ... عبدالصمد بہاری ص ۱۴۲)

ٹھیکم ٹھیک = ٹھیک۔

"ٹھیکم ٹھیک ماہ جون ۱۹۰۸ء میں دھم سے قیامت
آجائے گی۔" (الپنچ ۱۴ مئی ۱۹۰۴ء ص ۹)

ٹھیونا = گھٹنا۔

"ارشاد ہوا کہ کیا ٹھیونا بھر زمین میں جانے سے
بھول جاویں گے۔" (تجمل حسین بہاری/کمالات رحمانی ص ۱۴۳)

ٹھیکہ =

"جب وہ کالج کے طالب علم تھے تو کتنے ہی ٹھیکہ قسم کے
معاشقے لڑاتے تھے۔"

(پانچ پھول ۲۵ ہزار/عبدالوہاب/صنم فردوسی ۷۱ء ص ۴۲)

ٹھیکیں اڑنا =

"بھر بھر کے ٹھیکیں اڑتا تھا ہر چند راہوار۔"

(شاد عظیم آبادی/مرثیہ ص ۱۹)

ٹٹیاں =

"کسی نے سچ مچ کردنتاں کر دیا تو ٹٹیاں سی جان مفت
گئی۔" (الپنچ ۲۲ مارچ ۱۹۰۷ء ص ۳)

ٹیٹر = سوجن

"اکثر چوٹ لگ جانے کی وجہ سے ٹیٹر نکل جاتی ہے۔"

(اردو کے دیہاتی محاورے/شاہ مقبول احمد/صنم نومبر ۵۸ء ص ۱۱)

ٹیڑھ پن = ٹیڑھا پن۔

"چین کا ٹیڑھ پن کبھی ختم ہونیوالا نہیں"۔

(سنگم ۷ اپریل ۷۵، ص۳)

ٹیک = چوٹیا۔

"پنڈت ودیاساگر کی جو تصویر سرورق ہوتی ہے اس سے شکل بہت ملتی جلتی اور درمیانی سر میں لمبی ٹیک"۔

(ماجرا/رہبان خوشبوہی ص۳۳)

ٹیکری =

"حضرت علی نے وہ پانچوں ٹیکری روٹی کی اور سائل مسکین کو دیا"۔ (حد تحقیق/مسرت سنگ/میر وحید الدین ص۱۴۵)

ٹیکن = ٹیک۔

"پھر داہنے کروٹ لٹا دے اور اسی طرح غسل دے پھر اس کو ٹیکن دے کر بٹھائے"۔ (عبدالجبار/مخبر الواقعات ص۱۲۳)

ٹیکی = ٹکلی۔

"کوئی عورت کھڑی ہے اس کی پیشانی سے بندی ٹیکی اکھاڑ لایا"۔ (عبدالغفور شہباز/زندگانی بے نظیر ص۲۲)

ٹیل کرنا۔

"مگر خلق اللہ کی ایسی محبت آپ کے دل میں تھی کہ کبھی اپنے دست مبارک سے کسی کو ٹیل نہیں کیا"۔

(اسوۂ رسول کریم)

ٹیلنا = دھکا دینا۔

"سینکڑوں آدمی ہمارے موٹر کو کھینچنے اور ٹیلنے میں لگ گئے"۔ (مانپوری/سکینڈ ہینڈ موٹر/طنزیات مانپوری ص۱۰)

ٹیلھا = ٹیلہ۔

"پچھم گوشہ میں ایک بلند ٹیلھے پر دفن ہوئے"۔

(ریاض الانساب (حصہ دوم) محمود علی خاں ص۴۳)

ٹیم = لَو۔

"اور چراغ کی ٹیم اوڑا دیتے"۔

(میری کہانی میری زبانی/ہمایوں مرزا ص۹۶)

ٹینڈم = کوئی سواری۔

"ڈاکٹر امداد علی خاں صاحب ایک روز اپنے ٹینڈم پر سوار جا رہے تھے، گھوڑا اگر کر بے اختیار بھاگا"۔

(عبدالغفور شہباز/خط بنام سید محمد/مکاتیب شہباز ص۱)

ٹین گری = ٹین کے بکس وغیرہ بنانا۔

"ٹین گری یعنی ٹین کے بکس وغیرہ بنانا خیاطی کا پیشہ، کارچوب نکالنا، بیدبانی، چند شعبے مختلف صنائی کے قائم کئے گئے"۔ (میری کہانی میری زبانی/ہمایوں مرزا ص۴۹)

ٹیں بولنا = سپر ڈالنا

"اگر سلطان روم کریٹ کے مسلمانوں کی تباہی و بربادی کا حرجانہ طلب کریں تو سب کے سب ٹیں بول جائیں"۔ (اودھ پنچ ۵ اگست ۱۸۹۸، ص۳)

(ج)

جادو گھر = میوزیم۔

"جادو کے گھر میں قاسم شوریدہ آگیا
اس طرح دوستوں نے پکارا کہ ہائے ہائے"۔

(قاسم شبیر نقوی/پہلی بار کلکتہ/صبح نو جون ص۲، ۴۳)

جاڑا کے دن = جاڑے کے دن۔

"جاڑا کے دن میں نماز اشراق دو رکعت خواہ چار رکعت
پڑھ لیا کرو۔" (کمالات رحمانی / تجمل حسین بہاری ص ۱۳۹)

جاڑے آئے کھانے کے دن آئے = جاڑوں میں کھانے
کا لطف دوبالا ہو جاتا ہے۔

"مثل مشہور ہے جاڑے آئے کھانے کے دن آئے کھانے
بھی کھارے اور شیریں دونوں لذید اقسام کے ہوتے
ہیں۔" (میری کہانی میری زبانی / ہمایوں مرزا ص ۵)

جاسو = سیاہ رنگ کی کوئی جڑی۔

"سب بدن لکٹی کی طرح کالا۔ ہونٹ جاسو کی طرح
دونوں جلائے" (الپنچ ۱۸ اکتوبر ۱۹۰۶ء ص ۶)

جاکٹھ = ازکار رفتہ۔

(الف) "اب تک ہمارے خیالوں میں وہی جاکٹھ خیال
بسا ہوا ہے۔" (ندیم اگست ۱۹۳۱ء / سیاسی زبان / انجم مانپوری ص ۱۵)

اب "نئی روشنی کے مہذب طبقہ اور جاکٹھ خیال کے
عام مسلمانوں میں ان کے نزدیک گویا فرق ہی نہیں۔"

(مانپوری / میرا روزہ / طنزیات مانپوری ص ۱۰۱)

جال پھانس = جعل سازی۔

(الف) "اس کی معاملہ پردازی اور جال پھانس سے
سارا علاقہ پناہ مانگتا تھا۔"

(باقی / سید محمد محسن / معاصر مارچ ۴۳ء ص ۱۸)

(ب) "اخوان الشیاطین کا ڈربہ یعنی تھیٹر بانکی پور
میں پہنچ گیا اور ایک ہفتہ سے بکر کو دلچ رہا ہے۔
اور جال پھانس پھیلا رہا ہے۔" (الپنچ ۵ مئی ۱۸۹۹ء ص ۲)

جامن پترا = جامن کا باغ۔

"جھومتی جھامتی وہ اسی جامن پترا میں چلی گئی۔"

(شکیلہ اختر / پیاسی نگاہیں / ڈائن ص ۲۰)

جان بوجھ کر مکھی نگلنا = جان بوجھ کر غلط کام کرنا۔

"بھلا بتاؤ تو وہ کوئی جاہل اور بے وقوف ہے جو
جان بوجھ کر مکھی نگل لیتا۔"

(پانچ سال بعد / شمیم جہاردی / صنم فروری ۶۲ء)

جان کی تان = تان ٹوٹنا۔

"آپ کے قیاس کی جان کی تان یہ ہے کہ سب اہل حجاز
مقلدین سے ہیں۔" (فیضان الحق / فیض الحق دربھنگوی ص ۸)

جانگر = جسم۔

"دن امید و بیم کی دھوپ چھاؤں سے گذرتے ہوتے
کچھ پیسے خرچ ہوتے کچھ جانگر لگتا۔"

(غلام سرور / مقالات غلام سرور ص ۹)

جانگھل = ایک پرندہ۔

"ہے خطرناک ریش دیسی جو
ہو طوالت میں پاؤں جانگھل کا۔"

(میر بقا کی سخن آرائی / گنجینہ جون ۴۴ء ص ۲)

جانے نہیں ملے گا = جانے نہیں دیا جائے گا۔

"حوض کوثر پر بدعتی کو جانے نہیں ملے گا۔"

(کمالات رحمانی / تجمل حسین بہاری ص ۲۱)

جاہل لٹھ = جاہل۔

"سینوں کو عموماً کتاب پڑھنے سے نفرت ہے اور ایک
بارگی جاہل لٹھ ہو گئے ہیں"۔ احمد شفیق (جدید بدمعاش صفحہ ۵۲)

جایاں = جڑواں، توام۔
"ان کے بڑکو اور چھٹکو دو جایاں لڑکے تھے"
(یادگار روزگار ص۱۲/خواجہ کلاں وارثی)

جب جیسا تب تیسا = جیسا موقع دیکھا ویسے ہی بن گئے۔
"مرد خدا تم ان لوگوں کو کیا جانو یہ سلطنتی پالیسی ہے
جب جیسا تب تیسا"۔ (البنچ ۱۱ فروری ۱۸۹۸ء ص۳)

جتنا زمین کے اوپر اتنا ہی زمین کے اندر = جتنا
اوپر اتنا نیچے، فتنہ پرور۔
"خاں صاحب جتنا زمین کے اوپر تھے اتنا ہی زمین کے
اندر تھے"۔ اشتیاق مظفر پوری/سکنڈ ہینڈ وائف ص۸۲)

جتیا کرنا = پوجا۔
"ہولی میں گانا بجانا، رنگ کھیلنا، دیوالی کرنا، بسنت
منانا، جتیا کرنا، گویا کھلی ڈلی بت پرستی ہے"۔
(والدہ سلیمان/اصلاح النساء ص۲۸)

جٹ = اجتماع۔
"ایک میز پر شاعروں کا جٹ ہے"۔
(اور گرین زلیتوراں/مقصود مہرانہ/صنم نمبر دسمبر ۹۲ء ص۹)

جٹان = لڑائی۔
"کہیں کالے گورے کی جٹان ہوتی تو خدا جانے کیا ہوتا"۔
(البنچ ۷ ستمبر ۱۹۰۵ء ص۵)

جٹانا = جمع کرنا۔
"امیدوار کی مرضی سے کہیں کہیں سرکاری افسروں کی
سیواؤں کو جٹانا کرپٹ پریکٹس ہے"۔ (سنگم ۲۰ اپریل ص۳)

جٹم جوٹ = نہایت درجہ انہماک کے ساتھ لگ جانا۔
"گھنٹوں دماغی کام میں جٹم جوٹ ہو جاتے تکان کا
نام نہیں"۔ (البنچ ۹ جولائی ۱۹۰۳ء ص۵)

جَٹنا = ٹھگنا۔
"اپنی تقدس مآبی ثابت کر کے بیوقوفوں کو جٹو اور لٹو"۔
(اثر کاشف الحقائق ص۱۰۲)

جُٹنا = جڑنا۔ لگا ہونا
"پڑھائی کے ساتھ ساتھ کام جٹا ہوتا کہ طلبا دوران
تعلیم زیادہ خود کفیل ہو سکیں"۔
(س۔ ح۔ رضی/کال انقلاب عوامی جمہوریت خصوصی نمبر ص۲۴)

جیٹھوا = جیٹھ والا، روالی۔
"ابھی جیٹھوا تاڑی تو باقی ہے"۔ (البنچ ۱۶ اپریل ۱۹۰۴ء ص۳)

جدری۔
"قد میانہ رنگ گورا چہرہ پر جدری کا داغ بکثرت
اور نحیف الجثہ"۔ (مولوی عبدالرحیم/تذکرہ صادقہ ص۲۱۳)

جراند = جلنے کی بو
"اس کا سیاہ چہرہ جھلسا ہوا معلوم ہو رہا تھا۔
خاص طور پر اس کے موٹے ہونٹ سے تو جراند اٹھتی
ہوئی معلوم ہو رہی تھی"۔ (انور عظیم/دل کی سرحد/قصہ رات کا ص۱۷)

جرمانہ ٹھکوانا = جرمانہ کروانا۔
"ابھی جا کر سب کو موقوف کر کے جرمانہ ٹھکواتا ہوں"۔
(رام پوری/میونسپل الکشن (طنزیات) ص۲۴۳)

جرمن = جرمنی۔

"ایک میرے کرم فرما جو چودہ سال تک جرمن میں رہ چکے ہیں۔" (ندیم جون ۳۱ء / سنلات صـ۳)

جڑاون = سلسلۂ ازدواج

(الف) سپاہیوں کو خدمات کے صلے میں چین کے بڑے بڑے شہروں میں سکونت اختیار کرنے کی اجازت ملی اور اونہوں نے وہیں شادیاں کرلیں اور چین کے مسلمانوں کے جڑاون میں سے قائم ہوئی۔ (اکبر دانا پوری / تاریخ عرب صـ۲۴۲)

(ب) "پچھلے ماگھ میں اس کی ساس نے جڑاون میں سوغات بھیجی تھی۔" (آخری سال / رش ملو پوری / انجم جون ۱۹ء صـ۲۷)

جڑ میں ٹانگ لگانا۔

"منافق حکمرانوں کی شہ سے اور بھروسے پر اس عظیم الشان درخت کی جڑ میں ٹانگیں لگانے کی تحریک ستارہ کی مجلس مشاورت میں ۱۷۲۲ء میں پیش کی تھی۔"

(ہیبت جنگ / حسن عسکری / شمیم ستمبر ۱۹۳۶ء صـ۵۳)

جج منکا = ججمانی

"آدمی بڑے خلیق اور ملنسار ہیں، اسرار بھی جانتے ہیں، جج منکا ہے یہی ذریعہ گذران ہے۔"

(عبد الحسن / یادگار روزگار دوم صـ۱۴۱)

جس کا کوڑا اس کا گھوڑا = جس کی لاٹھی اس کی بھینس۔

"جس کی لاٹھی اس کی بھینس، جس کا کوڑا اس کا گھوڑا۔"

(ندیم بہار نمبر ۳۲ء / جلتر نگ کے تین بیٹے / رکن احمد بلگرامی صـ۱۹۲)

جس کی دیغ اس کی تیغ = اہل جود و سخا کے ہاتھ مضبوط ہوتے ہیں۔

"اور بخیل اور تنگ دل آدمی مونہہ ہی دیکھتے رہ گئے، سچ ہے جس کی دیغ اوس کی تیغ۔" (تحریک / حسن علی صـ۸)

جس کے کارن چوری کرو وہی کہے چور = جس کے برا کام کرو وہ بھی برا کہنے لگے۔

"اب تم بھی الزام دینے لگیں۔ یہ وہ مثل ہوئی کہ جس کے کارن چوری کرو وہی کہے چور۔"

(والدہ سلیمان / اصلاح النساء صـ۲۲۵)

جس نے دیا ہے تن کو وہی دے گا کفن کو = جو رزق دیتا ہے وہی مرنے کے بعد بھی نظم کرے گا۔

"اون کی زندگی تو توکل اور فقیرانہ زندگی ہے جس نے دیا ہے تن کو وہی دے گا کفن کو۔" (عبد الحسن / یادگار روزگار صـ۱۱۵)

جک تھک = *Stagnant*

"پانی نکلنے کا کوئی راستہ نہیں ہونے کی وجہ سے پانی جک تھک ہوکر رہ گیا ہے۔" (سنگم ۱۳ ستمبر ۷۵ء صـ۲)

جکڑ بینچ = شکنجہ

"قانونی جکڑ بینچوں سے بچ بچ کر کب تک قائم کیا جائے گا۔" (الپنچ ۲۶ اکتوبر صـ)

جگادری = جگالی۔

"جگادری کرتے ہوئے بکریوں، بڑے بڑے نادھ میں کھاتے ہوئے بیلوں اور بگھراتی ہوئی بھینسوں کے درمیان سے گذر کر میں نے بستی میں قدم رکھا۔"

(کلیم عاجز / سلیمان ندوی / رفیق مئی ۸۶ء صـ۳۰)

جگانا = مہیا کرنا۔

"جیسے گھر کے چراغ کا تیل جگانے میں ہی آٹھوں پہر کولہو کا بیل بنے رہنا پڑتا ہے۔"

(رادھیکا رمن / جن کی جوانی ان کا زمانہ صـ۲)

جگائی = جاگ۔

"اور کئی راتوں کی جگائی اور تھکاوٹ، جس کا غلبہ ہم دونوں پر یکساں طور پر ہو رہا تھا۔"

(الیاس احمد گدی / عزت آزار / ادبی صـ۲۹)

جگمگے کے جھاڑ = بارات میں روشنی اور آرائش کیلیے استعمال ہوتا ہے۔

"گھوڑے کے پیچھے ابرق اور جگمگے کے جھاڑ فانوس تھے۔"

(والدہ سلیمان / اصلاح النساء صـ۱۰)

جگواری = بیداری۔

رات بھر کی جگواری کی تھکن کو جھاڑا اور سوچا آخر کب تک۔ (نٹوارہ / الیاس احمد گدی / زبان و ادب جنوری، مارچ ۸۵ء صـ۱۱۶)

جگون = جگانے والی۔

"ان کو پٹنہ کی جگون کہتے تھے کیوں کہ راگ اور بھیرو میں اس زمانے میں گانے والا کوئی نہ تھا۔"

(شاد کا عہد اور فن / ارشد صـ۱۰۸)

جگونی = جگانے والی

(الف) "سحری کی آواز جگونی بن کر کانوں میں آتی ہے۔"

(عبدالغفور شہباز / خط بنام ابو محمد / مکاتیب شہباز صـ۱۲۳)

(ب) "پیام اس کا جگونی گھنٹہ گھڑیال۔"

(شاد کبریٰ / خیالات کبریٰ صـ۴۲)

جگونی گھڑی = الارم

"بعض اوقات اصلی حواس میں مانند جگونی گھڑی یا دردِ شکم کے خواب کے محرک ہوتے ہیں۔"

(جدید نظریہ خواب / حفیظ ثمر / گنجینہ ستمبر و اکتوبر ۳۴ء صـ۸)

جگے ہونا = جاگے ہونا۔

"دونوں رات کو جگے ہوئے ہیں۔"

(بہار کا افسانوی ادب / علی حیدر نیر / صنم بہار نمبر صـ۱۲۶)

جلابھٹی = جلا ہوا تمباکو۔

"محمد یوسف نہایت ہی ظریف طبع، چونکہ سیاہ فام تھے اپنا تخلص جلابھٹی رکھا تھا۔"

(سات ستارے / عبدالمنان بیدل / صنم بہار نمبر صـ۵۸)

جلاجل = جل تھل۔

"اللہ رے سیلاب مسوڑھی سے ناکی پور تک جلاجل ہو رہا تھا۔" (البنچ ۱۱ ستمبر ۱۹۰۵ء صـ۱۱)

جلتی ملتی = بہت تیز۔

"جلتی ملتی دھوپ سے مکئی کی اوٹھتی کو پلیں سڑ گئیں۔"

(البنچ ۱۹ ستمبر ۱۹۰۳ء صـ۹)

جل خر = مہمل۔

"قصے وہ لکھے جائیں جن سے قوم کو کچھ حاصل ہو، ورنہ وہی جل خر۔" (شاد / بدھاوا صـ۹)

جلسہ برخاس دانہ نہ گھانس = صرف واہمہ ثابت ہونا۔

"جلسہ برخاس دانہ نہ گھانس۔ آنکھ کھلتی ہے تو پلنگ اوپر ہے اور میں کسی کے ساتھ چپر غٹو ہو رہا تھا۔"

(پنچ ۲۰ فروری ۱۹۰۳ء صـ۵)

جلیاچلاٹے =

"اگر اب بھی جلیاچلاٹے زور لگائیں تو اس سے نجات ہو"

(البنچ ۲۲ر اپریل ۱۹۰۴ء صلا)

جلی کھُڑی = جلی کٹی۔

"بہرحال تو ایک لٹی ہوئی اور جلی کھڑی دنیا کی کچھ بچی بچائی پونجی دل میں لئے اور کچھ گود میں لئے"

(عاجز/ جہاں خوشبو ہی... ص۳۹)

جمانا = ڈینگیں ہانکنا۔

"لیکن مجھ پر یہ سب نہ جماؤ امی پر جمانا"

(ٹوٹی کہاں کمند/ افصح ظفر/ صنم مئی ۶۲ء ص۱۳۱)

جماکڑا = بھیڑ۔

"ادہو ہو ہو! یہ کتے یہ فاقہ مست بے شرم لالچی شہریوں کا جماکڑا ہے"۔ (البنچ ۱۷ر جنوری ۱۸۹۸ء ص۴)

جماوٹ = گپ۔

"شکور دادا رشید کو پلیڈر سمجھ رہے تھے جو انجنیر کے عین ماتحت ہوتا ہے، یہ میاں رشید کی جماوٹ تھی"۔

(شکور دادا/ اختر اورینوی/ ساقی اگست ۱۹۴۱ء ص۲۴)

جمگھٹ = جم گر۔

"پرتگال اور قسطلان کی فوج سے بڑی جمگھٹ لڑائی ہوئی"۔ (تذکرۃ الکرام/ شاہ محمد کبیر داناپوری ص۳۹)

جُمنا اور جُمنی کی کہانی = بچوں کی کہانی۔

"ایسی کتابوں کی قیمت جُمنا اور جُمنی کی کہانی سے کسی طرح زیادہ نہیں"۔ (عبدالغفور شہباز/ سوانح عمری مولانا آزاد ص۴)

جمونا = ایک چڑیا

"روزانہ نہایت مجرب اور مرغن غذا کرتے کرتے اور جمونا اور پدے کی جان پرور اور صحت سرشت ہوا کھاتے کھاتے"

(عبدالغفور شہباز/ سوانح عمری مولانا آزاد ص۹۳)

جموہا = کوئی درخت۔

"جہاں جموہے کا ایک تنہا درخت تھا اور وہ کھانے کے لئے جموہے چننے لگا"

(صبح ہونے تک/ رفعت بلخی/ صنم افسانہ نمبر ۶۰ء ص۱۱)

جموہائی = جماہی۔

"جب نیند آنے لگتی ہے تو آنکھوں میں کسل پیدا ہوتا ہے، جموہائی آنے لگتی ہے"

(عالم خواب/ علام نثر نسوی/ گنجینہ مئی ۱۹۲۴ء ص۱۲)

جنبہائی = جمائی۔

"صبح کا وقت فاسق کے لئے نہایت مصیبت خیز ہوتا ہے، بار بار کی جنبہائی سرگرانی پریشانی جو اس رات کے مزے بھلا دیتی ہے"۔ (مرآۃ الحکما/ امداد امام اثر ص۲۲۹)

جن داموں دولت آئی انہیں داموں گئی =

"جیسے دولت آتی ہے ویسی ہی جاتی ہے۔

"زمانے نے اپنا رخ بدلا اب اس مدرسہ کا حال وہ نہ رہا بلکہ مکان بھی اب قائم نہیں ہے، جن داموں دولت آئی اونہیں داموں گئی"۔ (ابرالحسن/ یادگار روزگار ص۴۹)

جن دھن = اولاد اور مال و متاع۔

"جن دھن رہتے ہوئے ہوٹلوں اور بازاروں میں اکثر

کھاتا ہے"۔ (سوانح بدرالحسن / بدرالحسن ص۳۲)

جن کے لیے چوری کرو وہی کہیں چور = محسن سے روگردانی کرنا۔

"میں ہکا بکا رہ گئی تو سمجھی جن کے لئے چوری کرو وہی کہیں چور"۔

(غیاث احمد گدی / پرندہ پکڑنے والی گاڑی / کلے شاہ ص۱۲)

جنگا جنگی = دنگا فساد

"کل کے لوکل نوٹ میں ہم نے جو مونگیر کے جنگا جنگی کی خبر دی ہے"۔ (البنج ۱۸ مئی ۱۹۰۵، ص۱)

جنماسا = جہاں برات اترتی ہے۔

"محمد اعظم مع اپنے دوستوں کے جنماسا کے مکان میں آئے۔ ان کے آنے کے ساتھ شربت پلائی کی رسم ہوئی"۔

(والدہ کسلیمان / اصلاح النساء ص۱۱۵)

جنولی =

"اس لئے میں اپنی جنولی تلوار ہی لیتا آیا"۔

(آسخن / تہذیب النفوس III ص۱۲۵)

جنیرا = چھوٹی جوار

"بوٹ اور جنیرے کا ستو ضرور لاتا۔

(شکیلہ اختر / سرحدیں / ڈسنکے کا سہارا ص۶۴)

جواری = پڑوسی۔

"عزیز عظیم آبادی میرے جواری تھے اور ان کی زمینداری میری بستی سے ایک میل رسول پور میں تھی"۔

(عزیز عظیم آبادی / حبیب الدین دردائی / صبح نو دسمبر ۶۲، ص۱۳)

جواڑی = جواری۔

"تقدیر کے جواڑی عشرت کدوں سے نکلے"۔

(الکسن / رو آبی / صبح نو اکتوبر ۷۱، ص۹)

جوانیت = جوانی۔

"جوانیت کم ہوگی ناسوتیت بڑھے گی"۔

(بدرالحسن / یادگار روزگار (۲) ص۳۴)

جوانیں = جوان

"ان کے مدارج ہیں بعض جوانیں ہیں بعض بوڑھیاں ہیں"۔ (عبدالغفور شہباز / زندگانی بے نظیر ص۲۹۵)

جوتا دھرنا = جوتا مارنا۔

"میرے مجروح پڑوسی کے دوست نے بجلی کی سرعت کے ساتھ نہ جانے کیسے ایک جوتا ان کے سر پر دھر ہی دیا"۔ اگر تو برا نہ مانے / قمر اعظم / صنم جنوری ۷۰، ص۳۷)

جو تمہارے تلووں میں صورت ہے وہ ان کے منہ میں بھی نہیں = تم ان سے بہت زیادہ حسین ہو۔

"آخر کیا بات مس ہربرٹ میں ہے جو تم کو چھوڑ کر ادھر رہیں گے۔ جو تمہارے تلووں میں صورت ہے وہ ان کے منہ میں بھی نہیں"۔ (افضل / فسانہ خورشیدی د ص۱۰۴)

جوتیاں جھاڑنا = خوشامد کرنا۔

"یہ کام نا شاعر کا ہے کہ سلاطین اور امرا کی جوتیاں جھاڑتا پھرے"۔ (اختر / کاشف الحقائق ص۲۲۱)

جوتی لات = جوتم پیزار۔

"ابھی ابھی ملاقات بھی ہوئی اور جوتی لات بھی"۔

(افضل / فسانہ خورشیدی II ص۳)

جوجھنا۔ بڑنا۔

"پنچے ہو جائیں تو وہ بے مروت پر جوجھ پڑے۔"

(ادبیات احمد کمال ... سادہ دن و حرب ص۹۵)

جو جیتا وہ ہارا جو ہارا وہ مردہ۔ مقدمے میں

جیتنے والا بھی مالی پریشانیوں کا شکار ہوتا ہے دربدنے والے کی

"گھر کی جمع کا توڑا تو پہلے ہی کھو دیا گیا اور اس کے

کافی نہ ہونے پر لگے مہاجن تو گھر کا عدم ہی ہے۔

نتیجہ جو جیتا وہ ہارا جو ہارا وہ مردہ۔" (... ص۹۸)

جوڑا بیٹھنا۔ جیل کی اصطلاح

"صبح گنتی کے وقت قیدی ورحاجتی اور کہاں دو دو

کی تعداد میں بیٹھتے ہیں اس کو جوڑا بیٹھنا کہتے ہیں۔"

(مدہم سرور ... میں ...)

جوڑ پھڑکانا۔ داؤ دکھانا۔

"دو وہ جوڑ پھڑکائے کہ تینوں کو تین راہ کر دیا۔"

(سخن / تہذیب النفوس II ص۹۷)

جوڑ پھڑکانا۔ رشتے میں پرونا۔

"کیا خوب ہو کہ پنجاب کی بی گندم اور یورپ کے میاں

گیہوں کا جوڑ پھڑکا دیا جائے۔" (... ص۱۹۲)

جوڑ پھڑکانا۔ جعل فریب کرنا۔

"بعض حضرات شیعہ سبھاں پر یہ جوڑ پھڑکاتے ہیں۔"

(مولوی عبدالرحیم، مفصل سیر ص...)

"ب، یعنی سرورے آنکول بھی اسی کے ساتھ منضم کر

دیا گیا سبحان اللہ یہ جوڑ پھڑکایا۔"

(الپنچ ۵ار ستمبر ۱۹۹ء ص...)

جوڑ ملول۔ جوڑ ملانا۔

"میرے جونبادہ منشی رحمت حسین سب انسپکٹر بہاانے

بندلیہ میں جوڑے کانسٹبل کا سامان کر دیا اب

بدلے اس جوڑ موں کے اللہ تعالیٰ ان کا جوڑ قائم

رکھے۔" (... ص...)

جو جلد پکے گا وہ جلد سڑے گا۔ جو ... جلد ... ہوتی ہے وہ جلد ختم بھی ہو جاتی ہے

"یک مثل ہے کہ جو جلد پکے گا وہ جلد سڑے گا، نازوں

کو کچھ وقت کھیل کود کے لئے بھی ملنا چاہئے۔"

(... ص...)

جو رنگ سیاں کو بھلائے۔ ... جو خوشی ...

"وہ ہر بار اپنا پچھلا لبادہ اتار دیتے ہیں یعنی جو

رنگ سیاں کو بھلائے۔" (... ص۱۵)

جوش کیا۔ جوش کرنا۔

"میری طبیعت نے ... جوش کیا ..."

جوق کا جوق۔ جوق در جوق۔

"اور لوگ جوق کا جوق مسلمان ہونے لگے۔"

(مولوی عبدالرحیم، مفصل سیر ص...)

جو قسمت میں بدا تھا وہ ادا ہوا۔ قسمت کا ...

پورا ہوا۔

"کیا کہیں جو قسمت میں بدا تھا وہ ادا ہوا خدا اس

مختار کا دونوں جہان میں روسیاہ کرے اس نے

تو فقیر بنا دیا۔" (... ص۲۲)

جوگ = [illegible] کی ایک قسم۔

"ڈھولک کی تال پر جوگ ٹونے اور سہانے گیت گا رہی ہے"۔ (سید حسن [illegible])

جولانا = گھڑیاں۔

"جولانا (گھڑیاں) اس شکل میں ایک مرد مسخ ہوا ہے جو بہت ہی کاہل ہو اور بہت ہی [illegible] ہوتا۔"

([illegible])

جولاہے کا تیر = [illegible]

"جب تک سانس تب تک آس جیسے یونان کو دیا کیجئے، یونان نہ ہوا جولاہے کا تیر ہوا۔"

([illegible])

جو موقع پر سوئے سارا جیون روئے = وقت پر فائدہ نہ اٹھانے والا روتا ہے۔

"زندگی میں یہ موقع بار بار نہیں آتا۔ جو موقع پر سوئے سارا جیون روئے۔" ([illegible])

جھابڑ جھبلی = جھابڑ جھلا

"گلے میں جھابڑ جھبلی عبا ہیں اور لنگوٹے کی جگہ ڈھیلے پائنچوں کا پائجامہ پہنایا۔" ([illegible])

جھاڑ = ڈانٹ۔

"کانگریس پیکر اپنا دامن تر کرتے ہیں۔ آندھرا کے لیڈر نے جھاڑ [illegible]" ([illegible])

جھاڑ بتانا = ڈانٹ دینا۔

"مسٹر نورالدین بیرسٹر نے اپنے پیشہ وکالت کا استعمال کرنا چاہا تو عدالت نے بہت بے نقط سنائیں گویا ان کی جھاڑ بتائی۔" ([illegible])

جھاڑ پہاڑ = [illegible]

"[illegible] راستوں میں [illegible] جھاڑ پہاڑ ملتے ہیں جھاڑ پہاڑ ملتے ہیں۔" ([illegible])

جھاڑ پھونک = [illegible] ڈانٹ ڈپٹ

"بعض ہاتھوں پر تند روئی اور رعب ضروری ہے۔ کسی کی جھاڑ پھونک نہیں سنتے۔ رعایت وغیرہ نہیں کرتے۔" ([illegible])

(ب)

"جھاڑ پھونک نے لٹ پر پانی چھڑکنے کی کوشش سے بھی زیادہ بے اثر ہو چکی ہے۔" ([illegible])

جھاڑ سنانا = ڈانٹنا۔

"عورتیں وہ اگر چھوٹے ہوتے تو وہ جھاڑ سنا کہ آپ بھی یاد کرتے۔" ([illegible])

جھاڑ و بہارو = جھاڑو، پونچھ، صفائی۔

"رموا کی باہر دروازے میں پڑے ہوئے تالے کو کھولتی جھاڑو بہارو کرتی۔"

(سید حسن [illegible])

جہاز تیرانا = جہاز چلانا۔

"جاپانیوں نے روسی جنگی پوشاوا کو تیرا لیا ہے۔"

([illegible])

جہاز کی چھتری = Deck

"اوس کی معرفت ۱۰ روپیہ کو جہاز کی چھتری کا ٹکٹ لیا۔" (اکبر داناپوری / تاریخ عرب ص ۴۸)

جھاکنا = جھانکنا۔

"مرتد ہونے کا فتویٰ دیا جانے لگا تب اِدھر اُدھر جھانکنے لگے۔" (شاہ فدا حسین / راہِ حق نما ص ۴)

جھال مڑھی = (مسالے دار چاول کی کھچڑی)

"ہر گھڑی جھال مڑھی خریدنے کو ٹھنکتے رہتے تھے۔" (شکیلہ اختر / لہو کے مول / لہو کے مول / ص ۱۰۸)

جھانجھر =

"بشرطیکہ زمانہ کورٹ شپ میں جھانجھر کر کے دھتا نہ بنایا گیا ہو۔" (اَلپنچ ۱۴ ستمبر ۱۹۰۵ء ص ۴)

جہاں حریرہ روٹی وہیں کٹائے ناک چوٹی = جہاں لقمۂ تر ملے وہاں اپنی عزت بھی گنوانے میں کوئی مضائقہ نہیں۔

"تم اور بی استانی پڑی تھیں جہاں حریرہ روٹی وہیں کٹائے ناک چوٹی۔" (سجاد / نئی نویلی ص ۵)

جھانسنا = پھانسنا۔

"میں اردگرد سے ان کو جھانسوں، طرح طرح کے وسوسوں میں مبتلا کروں۔" (استاد لانگ / رضا قاسم مختار) (صبح نو جنوری ۷۱ء ص ۲۸)

جھانکی مارنا = آکر دیکھنا۔

"یا تو پندرہ پندرہ دن محل میں جھانکی نہ مارتے تھے اب دن بھر چار چار پھیرے کرنے لگے۔" (سجاد / نئی نویلی ص ۲۵)

جھانواں کرنا = سہلانا۔

"میں نے عرض کیا کہ پاؤں میں جھانواں کر دیا جائے۔" (حکیم شعیب رضوی / غم پر طال ص ۸۲)

جھپ سٹ = حماقت۔

"اس کا سر چھت کو چھو رہا تھا۔ عدالت کی چھت بہت نیچی تھی جھپ سٹ میں کیسی کیسی باتیں منہ سے نکل جاتی ہیں۔" (انور عظیم / سامنا / تحریرات کا ص ۲۱۳)

جھپسنا = جھگڑا ہونا

"سپرنٹنڈنٹ صاحب اور ان کے اردلی میں جھپس گئی۔" (اَلپنچ ۱۷ مئی ۱۹۰۶ء ص ۴)

جھٹا = بال کا گچھا۔

"سرجو کے بہنوئی نے اس کی بہن کو جھٹا پکڑ کر نکال دیا تھا۔" (کلام حیدری / کھلین اور سلاخیں / بے نام گلیاں ص ۹)

جھٹاس = بارش کا جھونکا۔

"جب کہ اس سال مانسون کی پہلی جھٹاس صرف بیس منٹوں کی چند یوم پیشتر آئی تھی۔"

(سنگم جولائی ۱۴، ۸۵ء ص ۱)

جھچکورا دینا = ہلکورے دینا

"اور مجھ مست خواب کو جھچکورے دیدے کر اٹھانا شروع کیا۔" (آزمائش کی گھڑی / نوید اگست ۲۵ء ص ۴۲)

جھر بھرنا =

"جب بھر چھا ہونے کو آیا تو جھر بھرنے کی تیاری شروع ہوئی۔" (والدہ سلیمان / اصلاح النساء ص ۶۵)

جھکا جور = عالم عشرت۔

"جوہر کی چھیڑ چھاڑ اوس نازنیں کی حیا اودھر شوق بیبادہ پا ادھر شرم چشم نما غرض اس جھکا جور میں جوہر کو نیند آ گئی"۔ (سیفر بلگرامی / بستان خیال ص...)

جھکڑ دار = طوفانی۔

"طوفانی اور جھکڑ دار بارش سے یقیناً بہت سارے کچے مکانات اور جھونپڑوں کو نقصان پہنچا ہے"۔

(سنگم ۲۹ ستمبر ۷۵ء ص...)

جھگڑ = پتنگ لوٹنے کا ڈنڈا۔

"اسے ایک جھانپڑ رسید کر کے اس کے جھگڑ کو توڑ مروڑ کر ایک طرف کو پھینک دیا"۔

(غیاث احمد گدی / پرندہ پکڑنے والی گاڑی / ڈوب جانے والا سورج ص...)

جہل = جیل۔

"دروازے ٹھیک جہل کے دروازے کی طرح بند تھے"۔

(راز سربستہ ترجمہ مولوی محمد اعظم ص ۱۴)

جھلجھل دار ٹوپی = ایک قسم کی ٹوپی

"سر شام کوٹ پتلون جھلجھل دار ٹوپی اغیرہ وغیرہ سے سج سجا کر بڑے ٹھسے سے اپنے ولایتی ریل کار پر ہوا کھانے نکلا"۔ (البنچ ۲۸ مارچ ۱۹۰۳ء ص۵)

جہل خانہ = جیل خانہ

"بے آب و دانہ جہل خانہ میں بند ہے"۔

(پٹنہ ہرکارہ ۲۱ مئی ۱۸۵۵ء ص...)

جھلنگ = ڈھیلی ڈھالی۔

"آنگن میں جھلنگ چارپائی پر چھنے گئے تو کھدتے کھاتے ......" (کلام حیدری / کسی کی کہانی / صفحہ ۱۵۲)

جھماٹ = گھنا۔

"ایک خوبصورت جھماٹ، مہر افشاں باوقار پیپل کا تناور سر بلند اور شاداب درخت"۔

(اور بوی / رات بھر سینٹ اور ڈائنامیٹ ص ۱۵)

جھمٹگر = گھنی۔

"جب دنیا کے گوشے گوشے میں نیند کا درخت اپنی جھمٹگر شاخوں کا گھنا سایہ پھیلا دیتا ہے"۔

(عاجز / یہاں سے کعبہ کعبہ سے مدینہ ص ۱۴)

جھمٹگرے درخت = گھنے درخت۔

"اور رات کی رانی کے جھمٹگرے درخت سے شام ہوتے ہی بھینی بھینی خوشبو تمام سائبان صحن اور دالان میں پھیلنے لگتی"۔ (عاجز / جہاں خوشبو ہی .... ص ۲۰۵)

جھن پٹک = غصے میں جو حرکت سرزد ہو۔

"ان کی سخت ترکیبوں کی جھن پٹک، ان کے تند و تیز فقروں کی چبھن"۔ (عبدالمنان بیدل / منہ بہار نمبر ص ۹۲)

جھنجھرا = جھرنا۔

"ابلتے سمے اس کے اوپر کچھ جھاگ سی پڑنے لگتی ہے اسے جھنجھرے سے کاٹ کاٹ کر نکالتے رہنا چاہیے"۔

(روشنی / فروری ۴۰ ۱۹ء ص...)

جھنجھری کھیلنا =

"کشتیوں میں ارد شی کھیجاتی ہے اور ان کو خوب

گھماتے اور چکر دیتے ہیں، جیسے بہار میں کشتیوں پر پھلجھڑی کھیلتے ہیں"۔ (میری کہانی میری زبانی / ہمایوں مرزا ص۱۳۰)

جھنجھنی = سُن

"چلتے چلتے یا بیٹھے بیٹھے پاؤں سو جانا جھنجھنی ہو جانا یا چنگ یا سفید داغ ہو جانا تھوڑے روز میں شرطیہ جڑ سے آرام ہوتا ہے"۔ (اتحاد ۲۲ فروری ۲۹ء ص۳)

جھنڈا پھرانا = جھنڈا لہرانا۔

"سربلندی کے اظہار کے لئے کامرانیوں کے جھنڈے پھرا رہی ہے"۔ (سنگم ۱۸ اگست ۸۵ء ص۱)

جھنکاڑ = گھنا۔

"ایک لمبی چوٹیا رکھ چھوڑی تھی جو چٹیل میدان کے کسی جھنکاڑ درخت کی صورت فرق اقدس پر نمایاں رہتی"۔ (ندیم ۹ جولائی ۱۹۳۲ء / مائیہ تفریح / عبدالقدوس ص۲۱)

جھنگا تنگا = مال و اسباب۔

"کوئی جھنگا تنگا لئے لکھنؤ کا رخ کر رہا تھا"۔

(اودھ پنچ ۱۸ جنوری ۱۹۰۱ء ص۳)

جھنگڑی = چنے کا پودا۔

"اب نہ ڈنڈی ہے اور نہ جھنگڑی ہے،
میاں ہوں اور میری اک پلنگڑی ہے"۔

(عمر دراز / مضامین گیلانی ص۳۹)

جھنولانا = ماند پڑنا۔

"رنگ سرخ و سفید ضعیفی میں رنگ ذرا جھنولا گیا تھا"۔ (رشاد / حیات فریاد ص۱۲۱)

جھوٹھ = جھوٹ۔

"جھوٹھ بولنے کا خیال بھی دل میں نہ لاؤ"۔

(فخر الدین سخن / تہذیب النفوس ص۱۹)

جھوٹھ باندھنا =

"جس شخص نے کبھی آدمیوں پر جھوٹھ نہ باندھا ہو بھلا وہ خدا پر کیونکر جھوٹھ باندھے گا"۔

(عبدالرحیم / افضل السیر (۲) ص۱۹۹)

جھوڑ =

"ان دونوں میں تو خاص ایک جھوڑ ہو گئی ہے"۔

(اودھ پنچ ۲۱ مئی ۱۹۰۵ء ص۱۲)

جھول = جھٹکے۔

"وہ جھول اور جھٹکے ہوتے ہیں کہ خدا کی پناہ ہمہ وقت موٹر کو نہایت مضبوطی سے پکڑے رہنا ہوتا ہے"۔

(رحلۃ الحرمین / سید محمد عقیل ص۲۱)

جھول = ترکاری۔

"کس طرح اس نے کرمی ساگ کا جھول بنا لیا اور رسوئی ختم کر دی"۔ (رادھے شیام / چھٹی کی قدر ص۱۲۱)

جھول جھول کر اٹھانا = زبردستی اٹھانا۔

"پتہ نہیں رات کے کس حصے میں مجھے جھول جھول کر اٹھاتا"۔ (کلام حیدری / تاریخ اور جگہ (الف لام میم) ص۱۵)

جھولی میں چھیدام نہیں سرائے میں ڈیرا =

کم مائیگی کے باوجود بڑے کام میں ہاتھ ڈالنا۔

"فسٹیول آف انڈیا پر جو اربوں روپے پانی کی طرح

بہایا گیا اس کا بہترین معرف ہندوستان میں
لاچاروں، لاوارثوں اور بے سہاروں پر خرچ کیا
جا سکتا تھا۔ جھوبی میں چھپیدام نہیں سرائے میں
ڈیرا"۔ (سنگم میں مدر ٹریسا کا بیان/ ۲۶ جون ۸۵ء)

جھومک = جھومر۔

(الف) گالوں پر جھومنے والے جھومک جیسے پھول کھلنے لگے
تھے"۔ (شکیلہ اختر/ سرحد بن کے سہارا ص۵۹)

(ب) اچھے اچھے کپڑے لاؤں گا اور وہ جھومک بھی جو تو
نے پچھلے سال کہا تھا"۔ (سراج/ شہناز شعبی/ ہم/ اگست ۵۸ء ص۲۹)

جھونٹری =

"ایک سرے میں خاردار جھونٹریاں باندھ کر اندر سے
کھینچ لیتے ہیں"۔ (مصلح سہسرامی/ تاریخ سہسرام ص۱۲۵)

جھونس جھانس = بیوقوف بنا کر پیسے حاصل کرنا۔

"مفت خوری کوئی اچھی بات ہوتی تو یہ حضرات
بابرکات بھی جھونس جھانس پر زندگی کا مدار رکھتے"۔
(اثر/ کاشف الحقائق ص۱۷۳)

جھونگڑا =

"اَرڈن گارڈن کے جھونگڑے والے روپوش"۔

(الپنچ ۷/ مئی ۱۹۰۲ء ص۹)

جھونلانا = کمھلانا۔

"اس کا گہرا سانولا رنگ اور جھونلا گیا"۔

(ادریس نوی/ حسرت تعمیر ص۱۲۸)

جھیل = تبادلہ

"گفتگو میں جو جھیل ہونے لگا،
سب زبانوں کا میل ہونے لگا"۔

(شاہ اکبر دانا پوری/ گنجینہ جون ۲۴ء ص۲۵)

جھینٹنا = ٹھگنا۔

"کو اہتہ کے اور بھی کچھ دوکانداروں کو جھینٹا اور
۲۲ دسمبر کو اچانک کو اہتہ سے غائب ہو گیا"۔

(سنگم ۱۱ جنوری ۷۵ء ص۶)

جھینکا جھوری = چہلیں کرنا

"خوب سیر ہوتی، قہقہے بلند ہوتے اور جھینکا جھوری
ہوتی"۔ (شین مظفر پوری/ تین لڑکیاں ص۳)

جیا بیٹھا = زندہ۔

"پھر ذرا یہ بھی تو سوچا ہوتا کہ اب میرا سیک میں کوئی
جیا بیٹھا ہے"۔ (ندیم ستمبر ۳۳ء / ان کی خفگی/ ستار الحق دسنوی ص۹)

جی توڑ = جان توڑ۔

"بھارت اور مصر کے تعلقات روز افزوں آگے اور
جی توڑ کام کرنے کا عزم"۔ (سنگم ۸ دسمبر ۵۷ء ص۱)

جی توڑنا = انہماک کے ساتھ۔

"پیر دی استاد کی فرض سمجھا شفیق استاد کے تو دل
کی ہوئی۔ جی توڑ کر اصلاح دینے لگے"۔

(معین الدین قیس/ یادرفتگاں/ نوید دسمبر ۲۴ء ص۳۴)

جیسا سوت ویسی پھینٹی جیسی ماں ویسی بیٹی =
بیٹی ماں پر جاتی ہے۔

"لڑکی کا تعلیم یافتہ بھی ہونا کوئی چیز ہے اگر اس کا

کچھ بھی خیال ہے تو تم خود جانتے ہو اوس کی ماں کیسی ہیں، مشہور مثل ہے کہ جیسا سوت ویسی پھینٹی، جیسی ماں ویسی بیٹی"۔ (والدہ کا سلیمان / اصلاح النساء، ص۱۴۰)

جیسا منہ ویسا طمانچہ = جیسا منہ ویسا تھپڑ۔

"لکھو لوڑھا پڑھ پتھر، نرے جاہل تو ہیں، برا اہل نہیں تو کیا گماشتہ گیری کریں گے، ہو چکی جیسا منہ ویسا طمانچہ"۔

(کارواں / اختر اورینوی / معاصر اپریل ۴۴ء، ص۱۳)

جیسی تانی ویسی بھرنی = جیسا عمل ویسا نتیجہ۔

مثل مشہور ہے جیسی تانی ویسی بھرنی"۔ (تربیت، ص۴۶)

جیسے دیکھے گاؤں کی ریت ویسی اٹھائیے اپنی بھیت =

اپنے ماحول کے رسم و رواج کی پیروی کرنی چاہیے۔

"آپ کا دستور العمل پر یہ مقولہ ہمیشہ سے رہا ہے جیسے دیکھے گاؤں کی ریت ویسی اٹھائیے اپنی بھیت"۔

(الپنچ ۱۹ اپریل ۱۹۰۲ء، ص۵)

جیل کھٹنا = جیل کی سزا کاٹنا۔

"چھ ماہ جیل کھٹنے کے ساتھ ۵ ہزار روپیہ جرمانہ ادا کرنا ہوگا"۔ (سنگم ۲۱ اکتوبر ۷۵ء، ص۱)

جے کھے ہونا = طے ہونا۔

"منے کے راستے میں یہ دو پاٹن اکثر طے لیکن جو کچھ جے کھے ہونا تھا وہ جوتوں اور چپلوں پر ہوا"۔

(عاجز / یہاں سے کعبہ... ص۹۳)

جیوٹ = ہمت۔

"جیوٹ کا ایسا پکا تھا کہ جب اس کے سیکڑوں ساتھی اسے گھیر کر چھرے سے زخمی کرنے لگے تو وہ تنہا ہونے پر اپنے کو بچاتا رہا"۔ (دس بڑے آدمی / نفیس الرحمن / جوبلیس سیریز، ص۱۵۰)

جیوٹ جگرا = دل گردہ۔

"بڑے جیوٹ جگرے کے لوگ ہیں واقعی"۔

(ادبی و صحافتی طوفان، غلام سرور / نوجوان جولائی ۴۹ء، ص۳۱)

جینوریا = چھوٹے سفید دانے والی millet

"کیسی پھول میں ہے جینوریا ستی
ہیں شاداب ہر سمت مڑوا ککنی"

(جلوۂ صد رنگ / عبدالمجید شمس، ص۹۳)

جے یا چھے = ادھر یا ادھر۔

"منگل کے روز اندرا سرکار جے یا چھے، تحریک عدم اعتماد کا فیصلہ ہوگا"۔ (سنگم ۱۰ فروری ۷۵ء، ص۱)

(چ)

چابنا = کھانا

"دو کھجوریں منہ میں ڈال لیں گے، وہ بھی نہ ہوگی تو کچھ پتے چاب لیں گے، لیکن گھوڑا تو جان کے ساتھ ہے"۔ (عاجز / یہاں سے کعبہ... ص۹۹)

چابوترہ = چبوترہ۔

"کمترین غلاماں پچھم طرف چابوترہ کے مونڈیر سے ٹیک کر بیٹھ گیا"۔ (حکیم شعیب رضوی / غم پر ملال، ص۳۰)

چادر ڈھہ جانا = چادر اڑ جانا۔

"مصلحت کی چادر ڈھہ جانے سے قبل اور صبر کا دامن ہاتھوں سے چھوٹ جانے سے پیشتر اردو آبادی کو اس

کا جائز منصفانہ آئینی قرار واقعی حق اور منصب
بل جائے تو اچھا ورنہ...‘‘ (سنگم ۱۱ اپریل ۷۵ء، ص۲)

چار ٹکے کے = دو ٹکے کے۔
’’لیکن ابتدائی تعلیم کے لئے پرائمری اسکولوں میں وہی
چار ٹکے کے گورو جی اور میاں جی ہیں۔‘‘
(ندیم جنوری ۱۹۳۳ء / تنظرات (اداریہ) ص۳)

چار سو بیس = چار سو بیس کرنے کا گُر۔
’’یہ اپنی چار سو بیسیت کے دائرے بناتی اور بڑھاتی
رہتی ہیں۔‘‘ (بنت الوقت / ندا امام / صبح نو مارچ ۶۴ء، ص۲۵)

چار شب = ایک قسم کا برقعہ
’’چار شب جدید قسم کا ایک برقعہ کہلاتا ہے۔‘‘
(ندیم اپریل ۳۳ء / مغالطہ / رضی عظیم آبادی ص۵۵)

چالان بولنا = چالان کرنا۔
’’ان دنوں ہر قسم کے لچان قلیوں کو چالان بول رہے
ہیں۔‘‘ (الپنچ / ۲۶ نومبر ۱۹۰۴ء، ص۵)

چالانی بیڑی = چالان شدہ بیڑی۔
’’بعض چالانی بیڑی کے ٹھیکیدار اپنی غرض کے خاطر
ان کے پیچھے پڑ جاتے ہیں۔‘‘ (سنگم ۲۸ مارچ ۷۵ء، ص۲)

چالنا = چھاننا۔
’’(الف) مولوی نور الدین نے اکثر ضلع کو چال ڈالا
جہاں گئے خوب کمایا۔‘‘
(عبد الحسن / یادگار روزگار / احوال قانون پیشہ ص۲۳)
(ب) عبد الرحیم دہری ایک زبردست عالم تھا سارے

ہندوستان کو چالے ہوئے تھا۔ کوئی متبحر عالم ایسا
نہ تھا کہ اس کا زخم خوردہ نہ تھا۔‘‘ (تذکرہ حیات زباں ص۴)

چالو = معروف ترین۔
’’اس کے باپ نے اس شہر کے نہایت چالو بازار میں
ایک بلڈنگ چھوڑی تھی۔‘‘
(کلام حیدری / الف لام میم / الف لام میم ص۵۵)

چالو = چل پڑنا۔
’’ان کے دل کی دھڑکنیں کارخانے کے چالو ہونے
کی منتظر تھیں۔‘‘ (ادیب نوری / حسرت تعمیر ص۸۱)

چال وچلن = چال چلن
’’اپنی چال وچلن ٹھیک رکھیں۔‘‘
(ارادت کریم / طوفان نوح ص۱۲)

چالئے = چالو، چالباز۔
’’آپ نے کچھ سنا؟ امریکہ والے بھی ایک ہی چالئے ہیں۔‘‘
(الپنچ ۱۵ اگست ۱۸۹۸ء، ص۴)

چاند سامنہ لئے پھرنا = خوش نائی کے ساتھ
’’مصیبتوں نے کس قدر ڈھیٹ بنا دیا ہے لہٰذا
باوجود اتنی خجالتوں کے بھی آپ دیکھیں گے کہ میں
چاند سامنہ لئے عظیم آباد میں پھر رہا ہوں۔‘‘
(عبد الغفور شہباز / خط بنام یعقوب / مکاتیب شہباز ص۸۹)

چاند کا ٹیکا = نادر روزگار۔
’’اچھا یہ ایک چاند کا ٹیکا پڑھی لکھی۔‘‘
(رشاد / صورت الخیال ص۱۹۵)

چاندنی چھٹکتی ہے کتے بھوکا ہی کرتے ہیں = کتے بھونکتے ہی رہتے ہیں مگر قافلہ گذرتا ہی رہتا ہے۔

"سرکار اپنی شفقت سے تمہاری ترقی دلجوئی کر رہی رہی ہے مثل مشہور ہے چاندنی چھٹکتی ہے کتے بھوکا ہی کرتے ہیں۔" (پنچ ۵ جولائی ۱۹۰۶ء، ص ۷)

چاندنی کھیت کرنا =

"اور اب حالت بہت بہتر تھی، چاندنی کھیت کر رہی تھی۔"

(چندر اپکور/شمیم صنم ستمبر ۶۰ء، ص ۴۲)

چاندی = چاند۔ چندیا

"کیا منیجر کی حیثیت سے ان کی چھلی اور چمکتی ہوئی چاندی برابر محفوظ رہی"

(عبد الغفور شہباز/سوانح عمری مولانا آزاد ص ۵)

چاہتی بی بی = چہیتی بی بی۔

"وجہ یہ ہے کہ امیر کی ایک چاہتی بی بی اس فکر میں لگی ہے کہ حبیب اللہ خان ولیعہد کے بدلے اپنے لڑکے کو تخت افغانستان پر بیٹھلائے۔"

(الپنچ ۲۴ فروری ۱۸۹۹ء، ص ۳)

چائے پکانا = چائے بنانا۔

"جلی بھنی سی پدمنی، چودھری جی کے لئے چائے پکانے کو باورچی خانے میں گھس جاتی ہے۔"

(انجوانی زبی انور صبح نو اکتوبر ۷۱ء، ص ۳۰)

چباڑ = ڈھیر

"ٹاک کے نیچے کبوتری کی بیٹوں کا ایک چباڑ سا جم گیا تھا۔" (شکیلہ اختر/کچے دھاگے (درپن) ص ۱۷۸)

چبھلانا = پوپلے منہ میں چبانا۔

"اور چھوٹے سے کھرل میں پان پیس پیس کر منہ میں چبھلاتی رہتی تھیں۔" کلام حیدری/تاریخ اور جگہ (الف لام میم، ص ۱۴۹)

چپتا چپتول = مارپیٹ۔

"بتایئے اس چپتا چپتول کا بھی کوئی جواب ہے۔"

(الپنچ ۱۹ اکتوبر ۱۹۰۵ء، ص ۶)

چپ توڑنا = خاموشی ختم کرنا۔

"اب مجھے بھی اپنی چپ توڑنی پڑی۔"

(ایک سوال/شوکت خلیل/صنم اگست ۶۲ء، ص ۳۴)

چپتیانا = چپت مارنا۔

"مدرسہ اسلامیہ بہار کے طلبہ کو اسکول کے اسٹوڈنٹ راہ چلتے چپتیلاتے ہیں۔" الپنچ ۱۹ اکتوبر ۱۹۰۵ء، ص ۵)

چپڑہ = لاہ۔

"یعنی چپڑا لاہ سے سرخ رنگ۔"

(پسِ قلم/ماہ منیر خاں/صبح نو جولائی ۵۹ء، ص ۱۱)

چپڑ خندے = واہیات لوگ۔

"وہی لوگ ہیں اور وہی چپڑ خندے ملک کی وہی فلاکت ہے اور وہی عزت۔" (الپنچ ۱۴ جنوری ۱۸۹۸ء، ص ۶)

چپڑی اور دو دو = زیادہ سے زیادہ تر مال کا حصول۔

"استانی خوش ہو اٹھیں، دل میں کہتی تھیں کہ چپڑی اور دو دو خیر چیزیں لے دیکے روانہ ہو گئیں۔"

(سجاد عظیم آبادی/نئی نویلی ص ۲۲)

چینخ ٹوپی = سر پر منڈھی ہوئی ٹوپی۔

"کھدر کی شیروانی، کھدر کی چینخ ٹوپی ٹوٹی چپل، یہ ہمیشہ سب سے پہلے مسجد میں آتے اور سب سے آخر میں جاتے تھے۔" (عاجز / وہ ہوشیاری کا ... ص۹۹)

چپکی نادھنا = خموشی اختیار کرنا۔

"کبھی نادھو چپکی کبھی چین چناؤ۔"

(مناظر احسن گیلانی / مدیرہ عبدالمجید طبیب / بہارستان اگست ۱۹۷۱ء ص)

چپکی ناندھنا = چپکی سادھنا۔

"کریم النساء نے ایسی چپکی ناندھی کہ گویا ان کے کان میں آواز بھی نہیں آتی۔" (والدہ سلیمان / اصلاح النساء ص۱۲۳)

چپنا = دبنا۔

"رام پرشاد کے دو بچے سڑک پر کسی موٹر سے چپ کر مر گئے۔"

(روشنی ۱۵ جنوری ۱۹۴۱ء ص)

چپوتنا = بدسلیقگی سے ملنا۔

"اور خود اپنا منہ چپوت کے چہرہ بگاڑ لیا ہے۔"

(بہار کے دیہاتی محاورے / شاہ مقبول احمد / صنم اگست ۵۸ ص۱۸)

چپی = پیوند۔

"اس پر ایک چپی سلٹ کر approved لکھ دیا۔"

کلیم الدین احمد / اپنی تلاش میں ص۳۰

چت بھی اپنی اور پٹ بھی اپنی = ہر طرح سے جیت۔

"چت بھی اپنی اور پٹ بھی اپنی۔ میں نے کہا تھا کہ اگر جیتے رہے تو وہاں کا نتیجہ بھی دیکھ لوں گا۔"

(اودھ پنچ ۲۹ مارچ ۱۹۰۱ء ص)

چتر بتر = تتر بتر

"سینوں میں اس آمدنی کا کوئی گھر نہ تھا کس طرح پر چتر بتر ہو گیا۔" (بدرالحسن / یادگار روزگار ص۳۳)

چت پٹ =

"کہیں ایسا چت پٹ کیا ہوا اور سب حکومت و کرامت کا ڈنڈا دم میں بندھا نظر آنے لگے۔" (اودھ پنچ ۹ اگست ۱۸۹۸ء ص۶)

چت پٹ ہونا = جزبز ہونا

"اے ہے کیسے چت پٹ ہونے لگے، بھلا شرم کاہے کی یہ الکشن ہے الکشن۔" (رشید منظر پوری / الکشن کا چکر / خون کی ...)

چتھاڑ ڈالنا = دھجیاں بکھیر دینا۔

"سرمایہ دارانہ نظام کا پول کھلا ہے اور موجودہ تہذیب دشمن کو چتھاڑ ڈالا ہے۔"

(بہار کا افسانوی ادب / علی حیدر / صنم بہار نمبر ص۱۲۵)

چٹ پٹ = لت پت۔

"سفید میلی دو پلیہ ٹوپی، پھٹی سی چپل، پاؤں اور انگلیاں گرد اور میل سے چٹ پٹ۔" (عاجز / جہاں خوشبو ہی ... ص۲)

چٹکا = پردہ

"کہار ہٹ گئے، سب عورتیں ادگرد کھڑی ہو گئیں۔ کسی نے چٹکا اٹھایا کسی نے پٹ کھولا۔"

(سجاد عظیم آبادی / محل خانہ ص۲۵)

چٹکل = جوٹ میل

"(الف) انکا بڑا بیٹا جو کلکتہ میں چٹکل میں کام کرتا تھا مشین میں الجھ کر مر گیا۔"

(گلو داد/ علی سجاد شیخپوروی/ صبح نو ناری: اپریل ۱۹۵۹ء ص ۴)

(ب) "پہلے کلکتہ کے چٹکلوں میں کام کرنے والے اکثر مزدور بہار کے ہوا کرتے تھے"۔

(رضی احمد/ لال قلعہ سے چار مینار تک/ گاندھی مارگ دسمبر ۸۵ء ص ۴۳)

چھٹا اڑانا =

"لوگ از خود دھنتے بھی ہیں اور غلط چھٹے بھی اڑاتے ہیں"۔ (بدر الحسن/ یادگار روزگار ص ۳۸۷)

چھٹہ بازی = لگائی بجھائی کرنا

"چوری، غیبت، دھوکہ گوئیدگی کرنا چھٹہ بازی لڑا دینا، بے وجہ خلق اللہ پر الزام لگا دینا، تہمت لگا دینا، آپس میں لڑا دینا یہ سب باتیں معیوب ہیں"۔

(بدر الحسن/ یادگار روزگار ص ۳۲۵)

چٹی = چپل۔

"گذشتہ زمانے میں ہندوستان اپنے استعمال کے لئے جوتے چٹیاں تیار کیا کرتا"۔ (دیہات ۸، جون ۴۸ء ص ۵)

چچہیہ = دیہاتوں میں اس کو دھن چھوبیا بھی کہتے ہیں چمکیلے سیاہ رنگ دراز دم گوریہ سے بڑی چڑیا ہے مسافر اس کی آواز سن کر سفر شروع کرتے ہیں۔

"چچہیوں کی چوں چوں نے چونکا دیا
میں آنکھوں کو ملتا ہوا جاگ اٹھا"۔

(جلوۂ صد رنگ/ ڈاکٹر عبدالمجید شمس ص ۲)

چڈو = لڑکیوں کو اٹھان کی شرارت پر مذاق سے بولتے ہیں۔

"کوئی کہتا ہے کہ ارے ٹرخل کا نصیب جاگا اس گھڑ گنگی کے یہاں نواب صاحب پہنچے تو اب کیا ہے چڈو مالا مال ہو جائے گی"۔ (البنچ ۱۷ اگست ۱۹۰۲ء ص ۵)

چڈی = چڑچڑا۔

(الف) "مگر وہ بھی ایک چڈی ہے۔ اپنے حقوق حاصل کرنے کے لئے مرمٹنے کو تیار ہے"۔ (البنچ ۱۷ جنوری ۱۹۰۴ء ص ۳)

(ب) "اب مجھے بھی احساس ہو چلا تھا کہ میں چڈی اور سڑی بن گیا ہوں"۔

(رشین/ انو آپا/ آوارہ گرد کے خطوط ص ۱۰۱)

چڈی پن = چڑچڑا پن۔

"اس کا فطری چڈی پن اس کے حصول تعلیم کے قطعاً ناسازگار و ناموافق تھا"۔

(ٹیوٹر اور بچے/ ح۔م۔اسلم/ معاصر دسمبر ۴۳ء ص ۱۲)

چراری = شمشان گھاٹ۔

"ایسے حضرات جب سوٹ میں نہیں رہتے تو اجنبی آدمی یہی سمجھ سکتا ہے کہ بیماری پہنے ہوئے ہیں، یا چراری پر سے مردے جلا کر ابھی فرصت ہوئی ہے"۔

(بدر الحسن/ یادگار روزگار ص ۱۳۲)

چراؤ جانور = مویشی۔

"اگر وہ مال سونا چاندی یا چراؤ جانور ہے تو زکوٰۃ فرض ہوگی"۔ (امارت شرعیہ/ زکوٰۃ عشرہ ص ۱۱)

چر پوز =

"ہمارے انگلو انڈین چر پوز اخباروں کے کیا کہنے"۔

(البنچ ۳۰ دسمبر ۱۸۹۸ء ص ۳)

چرٹ = فٹن سے ملتی جلتی ایک سواری۔

"شام کو موتی جھیل کے کنارہ پر چرٹ پر ہوا خوری کو نکلتے ہیں"۔ (شاد/حیات فریاد ص۱۲۱)

چرچ = چرچہ

"ملک میں اس کے نہ چوکنے والے نشانے کا چرچ تھا"۔

(اچارج گگو سجائی ترجمہ سلیمان اشرف/تیر انداز ص۱)

چرچٹے =

"نقل ہے کہ ایک لومڑی نے ایک دیوار پر چڑھنے کا قصد کیا۔ اور چرچٹے کے پودے سے چمٹی تو اس کے ہاتھ زخمی ہو گئے۔ چرچٹا اسے ملامت کرنے لگا"۔

(عبدالغنی عظیم آبادی/اخلاق انسانیہ ص۱۲۵)

چرچری = کوئی لکڑی۔

"چرچری کی لکڑی ہے کہ چرچر کرکے چنگاری چھوڑ رہی ہے"۔ (ندیم مئی ۴۲ء/خشک لکڑیاں از ر۔ق ص۹۶)

چرخ ہنڈولا = ہنڈولا۔

"رمضان ہی سے میلے کی تیاری شروع ہو جاتی ہے چرخ ہنڈولے لگائے جاتے ہیں"۔ (شاد/بھلاوا ص۱۲)

چرسیہ = چرسا۔

"حبیب الرحمٰن صاحب ساکن کوچہ پنڈت شہر دلی چرسیہ کے تاجر ہیں"۔ (شاہ محمد حسن/گنجینۂ سیدی ص۱۲۶)

چروٹی = مٹی کا برتن۔

"مٹی کے برتنوں کے کھانچے، گھڑے، چکے، ہانڈیاں، چروٹیاں ....." (اور ینوی/حسرت تعمیر ص۱۲)

چروئی = مٹی کا برتن۔

"چروئی گھڑے کی شکل کا ایک مٹی کا برتن"۔

(بہار کے دیہاتی محاورے/شاہ مقبول احمد/صنم گستہ ص۱۵)

چَری = چراگاہ

"گاؤں کے کنارہ مردہ گھٹیا کے پاس جو تھوڑی سی چری تھی وہ بھی پیسہ کی لالچ میں بندوبست کر دی"۔

(مہیش/ترجمہ رضا مظہری/معاصر نومبر ۴۲ء ص۲۵)

چری ہونا =

"کوئی شک نہیں کہ دنیا چری ہوئی عیسائیوں میں دکھائی دیتی ہے"۔ (فوائد دارین/سید امداد امام اثر ص۵۹)

چرچراہٹ = چڑچڑاپن۔

"ریاض کی نگاہوں میں چڑچڑاہٹ بھر گئیں"۔

(گھروندے/شکیلہ اختر/نوجوان خاص نمبر ۴۹ء ص۵۲)

چڑچڑی = کوئی پودا

"چڑچڑی کی جڑ کو شہد میں گھس کر آنجن کی طرح آنکھوں میں لگانے سے پھولی کٹ جاتی ہے"۔

(روشنی ۱ر جولائی ۴۱ء ص۹)

چڑوا = غالباً جوڑا۔

"تلکٹ کے ساتھ وہاں کے چڑوے جھتوں میں ہندو مسلمانوں کے ہاں بھیجتے تھے"۔

(میری کہانی میری زبانی/ہمایوں مرزا ص۲۹)

چڑھاؤ گھراؤ = چڑھاؤ گھراؤ

"اکھاڑ پچھاڑ، اٹھاؤ بیٹھاؤ اور چڑھاؤ گھراؤ کے واقعات

سے مکراں کانگریس کی تاریخ بھری پڑی ہے۔"

(سنگم ۹ مئی ۷۵ء، ص۲)

چڑھ جا بیٹا سولی پر رام بھلا کرے گا = کسی کو بانس پر چڑھا دینا۔

"پھر عین وقت پر یہ تسلی دے کر کہ چڑھ جا بیٹا سولی پر رام بھلا کرے گا، کنارہ کش ہو گئے۔"

(رام پوری / دوستی / مطائبات ص۸۵)

چڑھندار = سوار ہونے والے

"اب غریب چڑھندار مسافر پلیٹ فارم پر بیٹھے ع
عزیز و حق تعالیٰ کبریا ہے۔"

(الپنچ ۷ ستمبر ۱۹۰۴ء، ص۸)

چڑھی بڑھی = بہت زیادہ

"والدین اپنے لڑکوں کی قابلیت کو بہت چڑھی بڑھی سمجھا کرتے ہیں۔" (تربیت ۲۰ طٰہٰ حسین ص۱۲)

چڑیا کا پوت = آدم نہ آدم زاد۔

"گلی کو دیکھا تو ہو کا عالم ایک چڑیا کا پوت دکھائی نہ دیا۔" (شاد / صورت الخیال ص۵۸)

چڑیلوں کی چھوکری = بدقوارہ

"تعلیم نسواں جنم لیتے ہی چڑیلوں کی چھوکری بن کر جوبن پر آگئی" = (الپنچ ۲۴ مئی ۱۹۰۹ء، ص۳)

چغنا =

"عزیز میاں سے لڑنے اور حقے کے نچنے اور عزیز میاں کے چغنے کا قصہ مفصل میاں باقر سے معلوم ہوا۔

(عبدالغفور شہباز / خط بنام سید محمد / مکاتیب شہباز ص۳۰)

چُکّا = مٹی کا پیالہ۔

"مٹی کے برتنوں کے کھاتے، چکّے، ہانڈیاں ....."

(اور یجنوی / حسرت تعمیر ص۱۴)

چکّا میں منہ دے کر بولنا = کسی سے چھپا کر بات کرنا۔

"مجھے چکا میں منہ دے کر بولنا نہیں آتا۔ میں تو زور گلے بولتا ہوں۔"

(بہار کے چند دیہاتی محاورے / تقی رحیم / صنم نومبر ۵۹ء، ص۸)

چِکّا = کبڈی سے ملتا جلتا کھیل۔

"کہیں پر جمی ہے کبڈی اگر
کہیں کھیل چکا کا ہے زور پر" (جلوۂ صد رنگ / عبدالمجید شمس)

چکت = چیت۔

"سجادہ چکت رسید ہو کہ قیامت تک چندیا پلپلاتی رہے۔" (الپنچ ۲۹ مارچ ۱۹۰۳ء، ص۷)

چکڑ = کلرٹ

"وہ چکڑ میں آئے یا مراحی میں، چلو میں آئے یا مراحی میں۔" (رادھیکا رمن / جنگی جوانی انکا زمانہ ص۳۳)

چکڑ داس = حقیر

"آپ کا یہ چکڑ داس خادم خود تو پیکر نہ تھا۔"

(الپنچ ۲۱ ستمبر ۱۹۰۵ء، ص۷)

چکڑیا = چکڑ کی تصغیر

"یوں سمجھیے کہ اس ٹوٹی چکڑیا کی اب خیر نہیں۔"

(الپنچ ۲۱ ستمبر ۱۹۰۵ء، ص۸)

چکنا کھانا = روغن کھانا۔

"میں ہمیشہ چکنا کھانے کا عادی ہوں"۔

(ٹوٹتے ہوئے تارے/شاہ محمد عثمانی ص...)

چکنے گھڑے پر پانی ٹھہرانا = سعی لاحاصل

"ہمارا پھونک چکنے گھڑے پر پانی ٹھہرانے کی کوشش
سے بھی زیادہ بے اثر ہو چکی ہے"۔ (انجم ۲۴ مارچ ۷۵ء ص...)

چکوتی = ادائیگی۔

"آخر اللہ کرکے چکوتی تو کبھی ہوتی ہی نہ تھی۔ ان
رقموں میں سے ایک بڑی مجیب کی جیب سے اڑائی
ہوئی تھی"۔ (اور بیوی/حسرت تیور ص۲۷)

چکو مکو بیٹھنا = اکڑوں

"زبیدہ دزدیدہ نگاہوں سے اپنے سینے کا داغ دیکھ
کر غڑاپ سے نیچے زمین پر چکو مکو بیٹھ گئی"۔

(سویرے سویرے/شمیم جواروی/رسم فروری ۷۱ء ص...)

چکوہ =

"ساری دنیا اسی چکوہ میں کھنچ کر آجاتی ہے"۔

(راوی کا رمن حسن کی جوانی/کار زمانہ ص...)

چکھنا = شراب یا تاڑی کے ... کھانا

"بھنے بونٹ چکھنا کی غرض سے منہ میں دیے جاتے
سب بونٹ پیٹ میں ایک حلق کی نالی میں رہ گیا"۔

(بدر الحسن/یادگار روزگار ص...)

چکھوتیاں = کھانا پینا۔

"عمدہ سے عمدہ دودھ مٹھائی اور پھل پھلاری کی
چکھوتیاں اڑنے لگیں"۔

(عبد الغفور شہباز/سوانح عمری مولانا آزاد ص...)

چکھی = کھانے پینے۔

"جب تک انسان خراجی کی زندگی گذارتا ہے،
سیکڑوں یار دوست چکھی میں ساتھ رہتے ہیں"۔

(بدر الحسن/یادگار روزگار ص۱۲۲)

چکیٹھا = چوڑا چکلا۔

"چکیٹھا سا دھو لعل سنار اب جھک گیا تھا اور
مجھے یاد آئی اس کی جوانی"۔ (ماجرا جہاں ... ص۲۸۵)

چل پھر = دوڑ بھاگ۔

"جو نمود کے لئے چل پھر مچائے اخباروں میں نام چھپوائے
مدیر"۔ (بدر الحسن/یادگار روزگار ص...)

چلّا = چلہ

"بنگالہ میں بہتری جگہ ان کے چلّے بنے ہوئے ہیں"۔

(حسن میاں پھلواروی/حضرت ماہر سہروردی ص...)

چلام = غلام کا قافیہ۔

"ہم گورنمنٹ کے غلام ابن الغلام بلکہ اس کے
غلاموں کے تلاموں کے تلاموں کے چلام ہیں"۔

(الپنچ ۲۵ اکتوبر ۱۹۰۶ء ص...)

چلاہٹ = چیخ۔

"اس کی چلاہٹ سن کر گاؤں کے سیکڑوں آدمی
دوڑ پڑے"۔ (... ۵ نومبر ... ص...)

چلپون = ہنگامہ

"تمہارے کالے کلوٹے اخبار نے اس پر کچھ ایسی چلپوں مچار کھی ہے کہ کان پڑی آواز سنائی نہیں دیتی۔"

(البنچ ۲۹ نومبر ۱۸۹۶ء ص ۹)

چلتا دھندھا کرنا =

"وہ اپنا چلتا دھندھا کریں گے تو اور بھی میدان صاف ہو جائے گا۔" (شاہ اکبر/آل و اصحاب ص ۳۲)

چلتا دھندہ کرنا =

"جلد توجہ فرمائیں نہیں تو یہ سیلانی کہیں چلتا دھندہ کریں گے۔" (البنچ ۱۲ نومبر ۱۹۰۴ء ص ۲)

چلتی کا زمانہ = دورِ عروج

"ان کی چلتی کے زمانے میں گاؤں کا ہر فرد اُن کی بے انتہا عزت و احترام کرتا تھا۔" (اردو بیوی پاگل/منظور حسین ص [illegible])

چلتے = مصروفِ کار

"اچھے مختار ہو گئے تھے، سیٹی میں چلتے مختار تھے۔"

(عبدالحسن/یادگار روزگار ص ۱۲)

چلتے = لئے۔

"اپنی جان بچانے کے چلتے ادس بلی کے بچے نے مار کھائی۔" (تربیت/طٰہٰ حسین ص ۲۷)

چلو میں الو بنانا = بیوقوف بنانا۔

"اور تم نے اپنے کو زبردست سمجھ کر امیرانہ ٹھاٹھ میں لا کر یعنی یہ کہ چلو میں الو بنا لیا۔" (البنچ ۱۹ ستمبر ۱۹۰۵ء ص ۸)

چلوں کا جاڑا = کڑا کے کا جاڑا۔

"جنوری میں خوب سردی پڑتی ہے اور اسے چلوں کا جاڑا کہتے ہیں۔" (مضامین نصیر حسین خیال ص ۱۲۲)

چلھوا مچھلی = مچھلی کی ایک قسم۔

"اپنی شکل چلھوا مچھلی جیسی بنا رکھی ہے۔"

(کلام حیدری/تاریخ اور جگہ/الف لام میم ص ۱۵)

چمائن = چمارنی، عموماً دائی کو کہتے ہیں۔

"جب بچے پیدا ہوتے ہیں تو انہیں اور ان کی ماؤں کو سنبھالنے کے لئے دائیاں بلائی جاتی ہیں جو چمائن ہوتی ہیں۔" (روشنی ۱۱ مارچ ۱۹۹۱ء ص ۳)

چمبل = کشکول۔

"ورنہ چمبل بھرنے والا فقیر در در گھوم کر شاعر اور نقاد ہو جاتا۔" (غریب شہر.../عبدالغنی/صنم ستمبر ۱۹۸۸ء ص [illegible])

چم چم کرنا = چمچمانا۔

"درختوں کے بھیگے پتے چم چم کرنے لگے تھے۔"

(دیپھادا/حسانہ انیسہ/صبح نوجوانی ۱۹۹۱ء ص ۳۰)

چمڑا = سخت۔

"اگر خستہ ہو گیا تو تیار ہے اور اگر چمڑا ہے تو اور کفچہ مار اگیا ہے۔" (والدہ سلیمان/اصلاح النساء ص ۲۱۶)

چمڑے کی جوتیاں بنا کر پہنانا = انتہائی خدمت کرنا۔

"عظیم آباد چلیں تو میں ان کو چمڑے کی جوتیاں بنا کر پہناتی۔" (رشاد/صورت الخیال ص ۱۸۲)

چموڑریا = چمڑے کی ڈنڈیا۔

"محلہ چموڑریا اور نوز کٹرہ کے نامی اکھاڑے نہایت دھوم دھام سے نکلے۔" (البنچ ۱۵ مارچ ۱۹۰۶ء ص ۸)

چمپل = گلے کا ایک زیور۔

"جیسے نوراکی گوری گردن کے گرد روپہلے سینے پر پڑی ہوئی چمپل"۔ (اور رینوی/تاریک سائے/ایک معمولی سی لڑکی ص۱۵)

چمپون =

"اور چمپون کے اسکرو وغیرہ کشتی میں ہی لگائے گئے تھے جن پر آٹھ آدمی کام کرتے تھے"۔

(انسان کی پرواز/عزیزالدین بلخی ص۲۴)

چمرچٹ = پیچھے پڑ جانے والے

"ایسے چمرچٹ مگر مخلص دوست کس کو ملتے ہیں"۔

(بہزاد فاطمی/یہ فسانہ زلف دراز کا ص۱۲)

چن تے = چنتے۔

"اور یہ سب سمجھانے کے بعد حاضرین کے مشورہ سے نقیب چن تے ہیں"۔ (نقیب تنظیم نمبر ص۱)

چننٹ = چنت۔

"چکن کا آخری کرتا جو گھر پر دُھلتے رہنے کی وجہ سے چننٹ اور کلف سے بے نیاز ہو گیا تھا"۔

(شفیع جاوید/تعریف اس خدا کی ص۳)

چندلا = گنجا۔

"ڑکی کی کمر جھک گئی تھی، وہ چندلا ہو گیا تھا"۔

(اور رینوی/حسرت تعمیر ص۱۷)

چندماہہ = چندماہی۔

"علی گڑھ کے چندماہہ قیام نے اور بھی عالی حوصلہ و بلند خیال بنا دیا تھا"۔

(ندیم جون ۳۱ء/علمی زندگی انجم مانپوری ص۳)

چندیا پر گلٹ کرنا = چندیا صاف کرنا

"مٹھیاں گرمانا تو معلوم کان گرمایا جائے گا اور چندیا پر گلٹ کردی جائے گی"۔ (الپنچ ۳۱ دسمبر ۱۸۹۰ء ص۲)

چندیا پر گلہٹ ہونا = چندیا صاف کرنا۔

"کھوپڑی سہلائی جارہی ہے چندیا پر گلہٹ ہو رہی ہے"۔ (الپنچ ۵ نومبر ۱۹۰۴ء، ص۲)

چنڈوال =

"وہ قدیم مسہری و دیگر سامان عرس مثلاً دریاں و سامان روشنی وغیرہ سب اب تک شاہ محمد قائم صاحب کے پاس محفوظ ہیں البتہ چنڈوال ایک غاصب کے قبضے میں ہیں"۔ (شاہ محمد حبیب الرحمن/نفیعہ اکبر ص۱۱)

چنگڑے =

"ہاتھ مارے ٹھنڈ کے چنگڑے ہوئے تھے"۔

(ستادر/صورت الخیال ص۱۸۵)

چنگل = پنجہ

"چودہ پندرہ برس کے بچے چنگل پر کھڑے ہوئے تاکہ ناپ میں آئیں"۔ (زکریا ہاشمی/پیغام حق ص۵)

چنگ ہونا =

"چکتے چکتے یا بھبھرا جانا جھنجھنی ہو جانا یا چنگ ہونا یا سفید داغ ہو جانا تھوڑے روز میں شرطیہ آرام ہوتا ہے"۔ (اتحاد ۲۲ فروری ۲۹ء، ص۷)

چنگنے والا = چنگنے والا۔

"دوسرے پرند یعنی اڑنے اور چنگنے والے"۔

(مفدمن نصیر حسین خیال ص ۱۶۹)

چنگیری = چنگیر روٹی کی ٹوکری۔

"زبیدہ روٹیوں سے بھری چنگیری کو اوپر پائے میں
رکھنے کے بعد اس کے پاس آئی اور مچیے پر بیٹھتے ہوئے
تسلی آمیز لہجے میں بولی"۔ (غیاث احمد گدی سورج/سارا دن دھوپ ص ۲۶)

چن ماری = جیل کی اصطلاح، دیوار پر پہرہ۔

"جیل کی چہار دیواری پر بھی پہرہ ہوتا ہے اسے چن ماری
کہتے ہیں"۔ (غلام سرور/گوشے میں قفس کے ص ۲۰)

چنوری =

"نہ عینک لگا سکتی ہے نہ چنوری تھام سکتی ہے"۔

(شہباز/تفریح القلوب ص ۳۱)

چنیلی = چن چناتی ہوئی۔

"وہی گیت، اس کی آواز تیز اور چنیلی تھی اور منگرا
زخمی پرندے کی طرح چیختی ہوئی آواز کو خوب
پہچان رہا تھا"۔ (انور عظیم/دھاں کٹنے کے بعد/قصہ رات کا ص ۲۵۷)

چو = جبڑا۔

"ایک طرف کی چو کی ہڈی اڑ گئی تھی اور سارا منہ
جھلس گیا تھا"۔ (اور یتوی/آئینہ/ایک معمولی سی لڑکی ص ۳۲)

چواڑی =

"چونکہ اس نالہ میں چواڑی کے اندر پانی برابر رہتا
ہے"۔ (مصلح سہسرامی/تاریخ سہسرام ص ۲۵)

چوبے گئے تھے چھبے ہونے پر دوبے ہو آئے =

اور بھی کمتر درجے کو پہنچ گئے۔

"ضرور کچھ کرنا چاہیے اور وہ بھی بہت جلدی نہیں
تو نیکی برباد گناہ لازم وہی مثل صادق آئے گی کہ
چوبے جی گئے تھے چھبے ہونے پر دوبے ہو آئے"۔

(راز مربستہ ترجمہ محمد اعظم ص ۴۱)

چوبھا = چوبا ایک میٹھے چاول کا پکوان جس میں میوہ جات
ڈالتے ہیں۔

"میراثنیں چوبھا کھلانے کی گالیاں گانے لگیں"۔

(والدہ سلیمان/اصلاح النساء ص ۱۲۰)

چوپالہ = چوپہلا محافہ جس کو کہار اٹھاتے ہیں۔

"کہارن اٹھاویں گے چوپالہ جب
رواں اسپ بس ہو گا آگے ہمارے"۔ (الپنچ ۱۴ ستمبر ۱۹۰۶ء ص ۶)

چوپاؤ = چوپایہ

"ہم لوگ چوپاؤں اور زراعت سے برابر عم النبی کا
حصہ نکالتے تھے"۔ (عبد الصمد رحمانی/تذکرۃ النبی ص ۵)

چوٹی کا پسینہ ایڑی پر بہانا = سخت محنت کرنا۔

"اپنے مقصد کو کامیاب بنانے کے لئے تم نے چوٹی کا
پسینہ ایڑی پر بہا دیا"۔ (اصلاح نیک خورشید حسنین ص ۳۰)

چوٹے = چوٹیں۔

"حیران ہیں دل ایک ہے چوٹے ہیں ہزاروں
کھاتے ہیں کدھر کی تو بچاتے ہیں کدھر کی"۔

(ندیم اپریل ۱۹۳۲ء/غزل ص ۴۵)

چودائی =

"اور کو میں بھی تھیں اوس کے چودانیاں"۔

(انشاء کبریٰ/ خیالات کبریٰ ص۱۵)

چودھرائی = چودہراہٹ

"بڑی طاقتوں کی مٹھی میں جکڑے ہوئے اقوام متحدہ کو چودھرائی کا موقع نہیں دیا"۔ (سنگم ۲۲ فروری ۷۵ء ص۲)

چوبردار = چوب دار

"حضرت مولانا محی الدین مدظلہ لے کر چلے چوبردار پیچھے تھے اور میں بھی اونھیں کے ہمراہ حضور پیر و مرشد کی زیارت کو خلوت میں چلا گیا"۔ (حکیم شعیب پھلواری/ فرد وس ص۴۹)

چور چلائی = چوری چکاری۔

"اس چور چلائی کرنے والے بیوپاری کا دل بھی اس لمحہ میں افسوسناک منظر کو دیکھ کر ہل گیا تھا"۔

(اودھ پنچ/ حسرت تعمیر ص۹۳)

چور کا دل کتنا بڑا = چور کا دل کتنا

"چور کا دل کتنا بڑا" راجہ مالدیو ایک تو ان امراء کی طرف سے بدگمان تھا ہی دوسرے خطوں نے رہے سہے شکوک بھی رفع کر دیئے"۔ (اسمٰعیل سہسرامی/ تاریخ سہسرام ص۲۱)

چور کتا جلیبیوں کا رکھوالی = رکھوالے کا بے غرض ہونا

"خدا نا کردہ اگر سچ ہے تو خلق خدا کی زبان سے بیشک یہ کلمہ نکلے گا کہ چور کتا جلیبیوں کا رکھوالی"۔

(اودھ پنچ مئی ۱۹۰۳ء ص۔)

چور کو چوری سے جواری کو جوئے سے = خدا مختلف ذریعہ سے رزق مہیا کرتا ہے۔

"سبب یہ ہے کہ انسان جس حیلے سے خواہش کرتا ہے خدا اس کی تقدیر کا اسی حیلہ سے دیتا ہے۔ چور کو چوری سے جواری کو جوئے سے"۔ (اودھ پنچ ۱۸ اکتوبر ۱۹۰۷ء ص۲)

چور کی سو راہیں = نکلنے کے بہت سارے راستے ہیں۔

"مثل مشہور ہے کہ چور کی سو راہیں آخر کسی نہ کسی ڈھب سے اُسے پھانس ہی لیا"۔ (اودھ پنچ ۱۰ ستمبر ۱۸۹۶ء ص۶)

چور کے گواہ گرہ کٹ = چور کے گواہ بھی چور ہی جیسے

"ایک ہی جھوٹ بولوں گا یا سب کے سب۔ آپ انلوگوں سے پوچھ لیں جی ہاں چور کے گواہ گرہ کٹ"۔

(اودھ پنچ ۲۴ نومبر ۱۹۰۶ء ص۳)

چورم چور = چور چور ہونا۔

(الف) "علمی لیاقت سے دور اور بد اطواریوں میں مخمور قرض داروں سے چورم چور اور گھر میں جناب حضور بنے بیٹھے ہیں"۔ (بدرالحسن/ یادگار روزگار ص۲۴)

(ب) "میرا کیا قصور ہے جو ہر طرف سے چورم چور آتا ہوں"۔

(بدرالحسن/ سوانح بدرالحسن ص۵۴)

چور ندم خور ندم = کھانا پینا۔

"اس جاڑے میں انڈے مرغے کی چور ندم خور ندم کا مزا ملتا"۔ (اودھ پنچ ۱۲ نومبر ۱۸۹۶ء ص۳)

چوریا آم = ایک طرح کا آم۔

"دونوں کے ساجھے میں ایک چوریا آم کا گاچھ تھا"۔

(راد ھے شیام/ چھٹی کا قدر ص۲)

چور کو کہیں چوری کر اور سادھ کو کہیں جاگتا رہ =

دوہرا رول ادا کرنا۔

"چور کو کہیں چوری کر اور سادھ کو کہیں جاگتا رہ، خفیہ پولس ڈیپارٹمنٹ، محکمۂ آبکاری، پولس ڈیپارٹمنٹ کی کامیابیاں دوستی پر منحصر ہیں۔" (بدرالحسن، یادگار روزگار اردو ۱۹۹)

چوری چماری = چوری چکاری

"چوری چماری کی آخر ایک حد ہے۔" (اپنچ ۱۵ جنوری ۱۸۹۰ء ص۲)

چوڑ =

"اتنی عقل نہیں کہ دھان کے چوڑ میں کالونیاں نہیں بسا کرتیں۔" (سنگم ۱۷ جون ۸۵ء ص۱)

چوشپی = خوشامدانہ مصلحت آمیز۔

"آپ نے ایسی چوشپی تقریر کی کہ سبحان اللہ بہادری اور وفاداری کے کوئی الفاظ نہ تھے جو وزیر صاحب کی زبان سے نکلنے کو رہ گئے ہوں۔" (اپنچ ۲۲ اپریل ۱۸۹۸ء ص۲)

چوکا لگانا = انتظام طعام

"جرمنی چھوٹے ملکوں کو ہڑپ کرنا چاہتا ہے۔ بڑی بڑی قوموں کے زبردست چوکے لگانا چاہتا ہے۔" (دیہات ۱۷ جولائی ۴۰ء ص۵)

چوکٹ = چوکھٹ۔

"یعنی چوکٹ پر اوس کے مونڈھے کے گوشت دب کر پھیلے ہوئے تھے۔" (از سرسیّد ترجمہ مولوی محمد اعظم ص۱۵)

چوکٹھ = چوکھٹ۔

"قدسی جتنے ہیں رگڑتے ہیں وہ چوکٹھ پہ جبیں۔" (از امیر الدین حسین لذۃ النبی ص۱۵)

چوکڑی = چار گھوڑے کی سواری۔

"دولہا چوکڑی پر اسٹیشن سے مجسٹریٹ تک مع چند احباب کے سوار آیا۔" (اپنچ ۲۸ نومبر ۱۹۰۳ء ص۱۰)

چوکڑی = چنڈال چوکڑی۔

"سلامتی کونسل میں قبرص کے معاملے پر چوکڑی بیٹھ گئی۔" (سنگم ۲۲ فروری ۷۵ء ص۱)

چوکھاپن = چست انداز

"اسلوب اور انداز بیان کے چوکھے پن سے تازگی پیدا ہو گئی ہے۔" (ایبارکی اردو شاعری / کلیم عاجز: صنم بہار نمبر ص۱۲۶)

چوکھوٹا = چوکور۔

"ایک چوکھوٹے کپڑہ کا دو کونا ملا کر بشکل مثلث بنا کر چہرہ کھول کر سر نیچے سے نکال کر دو کونے سینہ پر رکھ دیتے ہیں۔" (اوساط / مولوی محمد لاڈلے صاحب ص۲۵)

چوکی پر جانا = کموڈ پر جانا۔

"دو ڈھائی بجے جبکہ تقریباً نصف شب باقی رہتی کہ حضرت بیدار ہوتے، چوکی پر جاتے اس کے بعد وضو کر کے نماز تہجد ادا کرتے۔" (اشاد / حیات فریاد ص۱۱۴)

چوگلا =

"چوگلا اوس کی ضو سے ہے چومک
چار سو اوس کی ایک سی ہے چمک" (اپنچ ۶ جنوری ۱۸۹۹ء ص۳)

چوگور = چوکور۔

"کرسی کے قریب سلفچی، اگال دان، ردی کی ٹوکری کا مجموعہ ایک چوگور یا گول، ہندوستان کے ٹرنک لیٹر

بکس کی وضع رنگ اور ناپ کی ایک چیز رکھی رہتی ہے۔"
(عاجز / ایک دلیس ایک بدلیس ص۲۵۲)

چوگوشہ = کوئی برتن
"اِدھر گھڑیال نے دس بجائے اُدھر کہاریاں چوگوشے بہنگی پر رکھ کر باورچی خانہ پہنچیں۔"
(احمد مسلم / شادی کی کہانی۔ ص۲۱۲)

چولی و دامن = چولی دامن۔
"اقبال بھی ان کے چولی و دامن کے ساتھ رہا۔"
(ارادت کریم / طوفان نوح ص۲)

چوماس = دھان جس میں روپا جاتا ہے۔
"دھان جس میں تخم ریزی کیا جاتا ہے اوسکو بڑا کہتے ہیں اور جس میں روپا جاتا ہے اس کو چوماس کہتے کہتے ہیں۔" (کھیتی / سید یوسف امام ص۳۰)

چومتے ہی گال کاٹنا = ابتداہی میں نازیبا حرکت کرنا۔
"چومتے ہی گال کاٹنا، ان کی ابتدا تو ایسی ہے، دیکھئے انتہا کیسی ہوتی ہے۔" (الپنچ ۱۸،۱۱ جنوری ۱۹۰۱ء ص۷)

چومک =
"چوگلا اوس کی ضو سے ہے چومک
چار سو اوس کی ایک سی ہے چمک۔" (الپنچ ۶ جنوری ۱۹۹۹ء ص۵)

چومکھ = لکڑی کا بڑا ٹکڑا
"زچہ خانہ کے اندر چومکھ جلادیا گیا یہ دن رات روشن رہتا تھا، زچہ خانہ کے اندر کوئلے کی آگ انگشت میں رکھی گئی۔" (والدہ سلیمان / اصلاح النساء ص۱۷۱)

چوناگردانی = چونے کی قلعی۔
"وہاں دستور کے مطابق چوناگردانی وغیرہ کا حکم بھی نہیں دیا۔" (کلیم / اپنی تلاش میں ص۱۵۰)

چوناہی = چونے والی۔
"یوں تو یہ ہر طرح کی زمین میں پیدا ہوتا ہے لیکن بلواہی اور چوناہی زمین اس کے لئے زیادہ اچھی ہوتی ہے۔" (روشنی ۱ستمبر ۴۰ء ص۹)

چونٹا = چمٹا
"دو موٹے سادھو لوہے کے چونٹے جھنجھناتے اور آشیرباد دیتے دوکان میں داخل ہو رہے تھے۔"

(اوربیوی / اب ۹ / منظر پس منظر ص۲۴۱)

چونٹی = چیونٹی
"گرم خون آج ہماری رگوں میں چونٹی کی چال سے بھی کم چل رہا ہے۔"

(شاہ اکبر / آل و اصحاب ص۳۲)

چونٹی = چوٹی۔
"راسنج کی دس چونٹی کی عمر لیس موازنہ کر رہا ہوں۔"
(شاد / مکتوبات ص۲۳۹)

چونکال = چوکس
"علاوہ ازیں اورنگ زیب ایک شکی مزاج اور چونکال بادشاہ تھا۔" (شاد / حیات فریاد ص۲۴)

چونکی =
"اور چوڑی چونکی والے ہل کے ذریعے زمین میں لمبے

اچھی طرح ملا دینا چاہیئے۔" (دیہات ۱۹ ار مارچ ص۲)

چونیا گھاٹ = معمولی۔

"میاںجی یہ بھی مولوی صاحب کہلاتے ہیں۔ دس بیس لڑکوں کو لئے بیٹھے رہتے ہیں۔ چونیا گھاٹ پارا تارا کرتے ہیں۔" (البیخ ۱۷ اکتوبر ۱۹۰۳ء ص۷)

چونی بھی کہے مجھے گھی سے کھاؤ = حقیر شے کا بڑا دعویٰ کرنا۔

"خدا کی قدرت چونی بھی کہے مجھے گھی سے کھاؤ۔"

(حلیۃ الکمال / شاد عظیم آبادی ص۲۰)

چونی کہے مجکو کھاؤ گھی سے = ادنیٰ مرد کا اعلیٰ ہونے کا دعویٰ کرنا

"اللہ رے اب دماغ تیرے۔ چونی کہے مجکو کھاؤ گھی سے"

(سید محمد وصال / رہوا اور آفتاب میں چھیڑ چھاڑ / ادیب پٹنہ ۱۹۹ ص۲۱)

چوہے ڈنڈ پیل رہے ہیں = بے مایہ ہونا۔

"مگر ساری ترقی و اصلاح تو روپیہ پر منحصر ہے اور وہاں خزانہ کا یہ عالم ہے کہ چوہے ڈنڈ پیل رہے ہیں۔"

(البیخ ۲۰ اگست ۱۸۹۹ء ص۵)

چوہے کا ڈنڈ پیلنا = خالی شکم ہونا۔

"ظاہر میں فوق البھڑک اور اندر میں چولہا ڈنڈ پیلتا رہے گا۔" (البیخ ۱ فروری ۱۹۰۹ء ص۵)

چوہے کے منہ میں ہلدی = چوہے کے ہاتھ میں ہلدی لگی وہ بھی پنساری بن بیٹھا۔

"یہ سن کر سارے محلے میں چہ میگوئیاں ہو رہی ہیں کہ چوہے کے منہ میں ہلدی کیسے آگئی۔"

(ابو جہد بڑھتے ہیں / شمیم جوار دی / حسنم جولائی ۶۲ء ص۳۰)

چوئیاں = فلس ماہی

"ایک تاج خاص مچھلی کے چھلکوں چوئیوں سے مرصع اس پر ایک خوبصورت مچھلی جس کا منہ کھلا ہوا ہو بنوا کر صوبہ بنگال میں بھجوا دیا۔" (البیخ ۲۱ جون ۱۹۰۷ء ص۳)

چھاجن = چھپا

"مکان عموماً مٹی کی دیوار اور کھپریل کی چھاجن کے ہیں۔" (مصلح سہسرامی / تاریخ سہسرام ص۱۴)

چھارتک = گھوڑے کی ایک چال

"شہ پاتے ہی یکے بعد دیگرے سب دوڑ پڑے، کوئی دلکی، کوئی چھارتک، کوئی شہ گام۔"

(عبدالغفور شہباز / سوانح عمری مولانا آزاد ص۳۲)

چھال ڈھال = چال ڈھال۔

"آنکھوں میں دلبری نہ یہ شوخی نہ چھال ڈھال۔"

(پھول اور ایک حسینہ / محمد مسلم / نوید فروری ۲۵ء)

چھالی = بالائی کی تہ۔

"اور جب گھوٹنے کی باری آتی تو موٹی چھالی اور گاڑھے دودھ کی وجہ کر حلق سے پار نہیں ہوتا۔"

(عاجز / جہان خوشبو ہی... ص۳۴۲)

چھاں = چھاؤں

"ہاں مال اس کے پاس کم ہے۔ لیکن مال ڈھلتی چھاں ہے۔" (صحیح السیر / عبدالرؤف دانا پوری ص۴۰)

چھاند =

"اگر کوئی مداہنت کی راہ سے ایک چھاند یا بکری کا بچہ

دینا موقوف کردے گا۔" (رفع الاشتباہ/عبد الصمد بہاری ص۱۳)

چھاند مارنا = چھان مارنا

"انگلستان کے ہر گوشے کے ہر حصے میں گھوما شفاخانہ، خانقاہ، مدرسہ سب جگہ کو چھاند مارا۔"

(راز سربستہ ترجمہ مولوی محمد اسلم ص۳۰)

چھاوا = لونڈی، کنیز

"غیر پر بس نہ چلے تو اپنی ماما چھاوا چھلیا کو باندھو سزا دو۔" (الپنچ ۱۵ نومبر ۱۹۰۶ء ص۳)

چھپا چھپی = گندگی۔

"جس نے اس زمانے میں کیچڑ پانی کی چھپا چھپی سے دامن بچایا ظاہر ہے کہ وہ اس زمین میں جس میں فصل کٹتی ہے بھوکا مرے گا۔"

(بہار کے دیہاتی محاورے/شاہ مقبول احمد/صنم دسمبر ۵۶ء ص۱۷)

چھپا کھانا = ایسا کھانا جو پوشیدہ رکھا جائے۔

"فلاں شخص نہایت حوصلے والا ہے کہ اپنے باپ کے چہارم میں چھپا کھانا تقسیم کیا۔" (الپنچ ۲۸ مئی ۱۹۰۴ء ص۳)

چھپٹی = جلادن

"ڈرو اوس آگ سے کہ جس کی چھپٹیاں آدمی اور پتھر ہیں۔" (حد تحقیق/میر وحید الدین ص۲۶۳)

چھپر چڑھنا = بلند مقام پر جانا۔

"اس کی منظوری کے بعد ہم چھپر چڑھ کر زور شور سے صدا لگائیں گے۔" (اتحاد ۲ دسمبر ۱۹۲۸ء ص۳)

چھپر سر پر اٹھانا = ہنگامہ کھڑا کرنا۔

"اور آپ ایک انگوٹھی کے واسطے چھپر سر پر اٹھائیے گا اور کیا وہ ایسی گئی گذری ہیں کہ آپ کی انگوٹھی ہضم کر لیں گی۔" (افضل/افسانہ خورشیدی II ص۸۴)

چھپر سے پانی گرے تو پانی کا مقدر =

"مدراسن عورت نے انکشاف کیا۔ چھپر سے پانی گرے تو پانی کا مقدر۔" (بوجھ بڑھتے ہیں/شمیم جواردی/صنم جولائی ۶۲ء ص۲۲)

چھپر و چھپان =

"تمہارا ہی ہے چھپر و چھپان بی بی۔" الپنچ ۹ اگست ۱۹۰۳ء ص۵

چھپکنا = جھپکنا

(الف) جس دن سے مجھے یہ حکم پہنچا ہے فکر سے میری آنکھ نہیں چھپکی ہے۔" (ابن الحسن فکر/چراغ عصمت ص۳)

(ب) "دونوں کی آنکھیں چھپک گئیں۔"

(جادو کی انگوٹھی/منظور محمد برق ص۱۲)

چھپگر = چھاپہ کرنے والا۔

"بہت ہی قریب زمانہ میں ہمارے یہاں کے جو اہل حرفہ تباہ و برباد ہوئے وہ رنگ ریز اور چھپگر ہیں۔"

(الپنچ ۲۵ جنوری ۱۹۰۹ء ص۷)

چُھپنا لکنا = پوشیدہ رہنا۔

"یہ انجمن چھپے لکے قائم کی گئی تھی۔"

(دس بڑے آدمی/رئیس الرحمن/کارل مارکس ص۵۳)

چھپی چھپول = آنکھ مچولی۔

"چھپی چھپول کھیلنے میں بچپن کی لڑائی جب کسی لڑکی

سے ہوجاتی ۔" (شکیلہ اختر / سرحد میں / تنکے کا سہارا / ص۱۲)

چھت دار = چھت والا۔

"اس ڈپو میں چھت دار موٹر گیرج ہے۔"

(سنگم ۱۳ / نومبر ۷۵ء / ص۱)

چھتر = سونپور کا میلہ۔

"دوکان نئے نئے ساز و سامان سے آراستہ ہیں اور چھتر جانے کی تیاریاں کر رہی ہیں۔" (پنچ ۱۹ / نومبر ۱۹۰۴ء / ص۱۲)

چھترانا = بکھرنا۔

(الف) "چاند آسمان سے ٹوٹ کر کعبہ پر گرا اور گرتے ہی ریزہ ریزہ ہو کر ہر ایک اہل کلمہ کے مکان پر چھتر آگیا۔" (مولوی عبد الرحیم / افضل التیر (دوم) ص۲۲)

(ب) "ٹوکری گویا خالی پڑی تھی صرف اس کے پیندے پر تھوڑی تھوڑی ہر قسم کی ترکاری چھترائی ہوئی تھی۔" (شکیلہ اختر / صدائے بازگشت / آنکھ مچولی ص۲۴۱)

چھت کاٹنا = چھت توڑنا

"گذشتہ شب دکان کی چھت کاٹ کر وہ اپنے ناجائز سامانوں کو غائب کرنا چاہتا تھا۔" (سنگم ۸ / ۱۷ اکتوبر ص۲)

چھٹا چھٹ = فٹافٹ۔

"اب دیکھ لینا کس طرح بیسنہ کی تے کیطرح چھٹا چھٹ رقمیں وصول ہوتی ہیں۔" (پنچ ۲۰ / فروری ۱۹۰۳ء / ص۱۲)

چھٹاں = چھٹا

(الف) "چھٹاں بہشت لعل سرخ سے تیار ہوا ہے۔" (مولوی عبد الرحیم / افضل التیر (۱) ص۷)

(ب) "پانچ آدمی جس شخص پر اتفاق کریں وہ شخص خلیفہ قرار دیا جائے اور وہ چھٹاں شخص جو خلافت کرے قتل کیا جائے۔" (احد حقیق / مشر یسنی / میر وحید الدین ص۱۱۲)

چھٹائی = جھٹکا۔

"سنیچر اور بدھ کے دن بہت سے بکروں کی چھٹائی کی جاتی ہے۔" (نقی احمد ارشاد / پٹنہ ۲-۱۱-۱۸ / آزادی ہند نمبر ۱۵ء ص۳۹)

چھٹ پٹ = تھوڑا بہت

(الف) "نہتے عوام کے نام پر کچھ لوگ چوری چھپے چھٹ پٹ ہتھیار حاصل بھی کر لیتے ہیں۔" (س ح۔ رضی / کامل انقلاب / عوامی جمہوریت خصوصی نمبر ص۲۶)

(ب) "اُن کے غصے اور ناامیدی کا ادھر ادھر چھٹ پٹ میں اظہار ہوا ہے۔" (اداریہ گاندھی مارگ اگست ۸۵ء ص۲)

چھٹ پٹ = Sporadic

"بہار اور گجرات میں چھٹ پٹ واقعات کے علاوہ پورے ملک میں صورت حال معمول پر۔" (سنگم / جون ۷۵ء)

چھٹ پٹاہٹ = سراسیمگی۔

"کسی پیر و مرشد نے ظفر اقبال کو اہم مان لیا۔ اہم بات پر تو یہ چھٹ پٹاہٹ ہے۔" (آہنگ / پرکاش فکری / آخری صفحہ)

چھٹکنی = چٹخنی۔

(الف) "وہ لان کے دروازہ میں پڑی ہوئی لوہے کی سرد چھٹکنی کو چکر دے رہا ہے۔" (حادثہ / آئی اے۔ انور / صنم ستمبر ۵۸ء / ص۲۴۵)

(ب) "بس اب چھٹکنی کھول ہی دیجیے۔"

(کلام/شادی/الف لام میم ص۱۱۵)

چھٹکو = چھوٹے۔

"اُن کے بڑکو اور چھٹکو دو جایاں لڑکے تھے۔"

(ابدالحسن/یادگار روزگار ص۱۶)

چھٹنی = رہائی، SCRUTINY

"اس قید کی چھٹنی سے رہائی بہتر۔" اخبار بہار ۱۲ دسمبر ۱۹۵۵ء

"پرچۂ نامزدگی داخل کرنے کی آخری تاریخ ۱۹ ستمبر ہے۔ چھٹنی ۲۰ ستمبر کو ہوگی۔" (سنگم ۱۳ ستمبر ۱۹۷۵ء ص۱)

چھٹھا = چھٹا

"اس پر بادشاہ چھٹھے جارج کی تصویر ہوگی۔"

(روشنی ۱ جولائی ۴۱ء ص۷)

چھٹیں = چھٹے۔

"سنہ ہجری کے چھٹیں سال آنحضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ارادہ کیا کہ بادشاہان اطراف وجوانب کو نامے لکھیں گے۔" (مولوی عبدالرحیم/افضل السیر I ص۱۹۲)

چھنٹی چھنٹی رہنا = الگ تھلگ رہنا۔

"جب ہی آپ آج چھنٹی چھنٹی رہیں۔"

(النجم ۱۲ نومبر ۱۹۰۷ء ص۳)

چھٹے = چھٹے۔

"امریکہ کے چھٹے سمندری بیڑوں کے دو جہازوں میں ٹکر۔ دونوں میں آگ لگ گئی۔" (سنگم ۲۷ نومبر ۷۵ء ص۱)

چھجنا = سجنا

"جس نے اپنے پاپوں کو دھو ڈالا جو نیکیوں سے بھرپور اور سچ کا بندہ ہے۔ فقیری بانا اسی کو چھجتا ہے۔"

(اگر تم بدھ کے متوالے/فطرت نومبر ۷۱ء ص۳۵)

چھرپوتا = پوتے کا پوتا۔

(الف) "اس کے خاندان میں بیٹا بیٹی سے چھرپوتا چھرپوتی پانچ سو آدمی ہوگئے۔" (روشنی ۱۵ مارچ ۴۱ء ص۱)

(ب) "حضرت آدم کے چھرپوتا مہلائیل کے وقت میں بنی شیث اور بنی قیس میں راہ و رسم پیدا ہوگئی۔"

(ارادت کریم/طوفان نوح ص۱۵)

چھرداد = دادا کے دادا۔

"حضرت شہباز محمد آپ کے چھرداد تھے۔"

(مولانا شہباز محمد/ڈاکٹر عبدالغفار انصاری ص۹۵)

چہرہ گل انار ہونا = چہرہ گلنار ہونا، چہرہ سرخ ہونا۔

"خورشیدی بیگم کا فرط خوشی سے چہرہ گل انار ہوگیا۔"

(افضل/فسانہ خورشیدی ص۳۳)

چھری کو پتھر چٹانا = چھری تیز کرنا۔

"وہاں چھری کو پتھر چٹانا مقصود ہوتا ہے تو آنکھوں میں کاجل دیا جاتا ہے۔"

(جلترنگ کے تین بیٹے از دھمی احمد بلگرامی/ندیم بہار نمبر ۳۲ء ص۱۱)

چھڑ بندے کی جھاڑ =

"مگر یہ مخدوش علاج یہ چھڑ بندے کی جھاڑ ہیں جینا ہے تو جی نہیں تو مر۔" (بدرالحسن/یادگار روزگار ص۱۲)

چھڑپنا = تڑپنا، چھلانگ لگانا۔

"اس وقت اس کی خواہش ہو رہی تھی کہ جھپٹ چھڑ

گر کسی دوسرے ملک کو فرار ہو جائے۔"

(بورڈنگ ہاؤس / ترجمہ ظفیر الحسن / سماہر نومبر ۴۵ء / ص ۴۲)

چھڑکواں = مختلف رنگوں والا

"جتنے ہیں سبھوں کا کپڑا چھڑکواں رنگا ہے۔"

(عبدالغفور شہباز / زندگانی بے نظیر ص ۹۱)

چھکا پنجہ = چال ڈھال

"وہی تماشا وہی تماشائی وہی چہل پہل وہی چھکا پنجہ وہی خرید و فروخت وہی لین دین وہی ناچ وہی جلوہ"۔ (الپنچ ۸ اکتوبر ۱۹۰۶ء ص ۳)

چھکانا = بیوقوف بنانا۔

(الف) "بھاگ کر سب کو چھکا دیا۔"

(ماپوری / ہمارے داروغہ جی / مطائبات ص ۱۹۱)

(ب) "بے اختیار ہنس پڑے اور کہنے لگے کہ واللہ تم نے خوب ہی چھکایا قائل ہو گیا"۔ (افضل / فسانہ خورشیدی ص ۱۴۳)

چہکنا = چہکنا۔

"خوشی سے چہکے امیر و غریب عجب فضا خوشگوار و دلکش"

(نثار اکبری / خیالات اکبری ص ۲۲)

چھکہ پھینکنا = کرکٹ کی اصطلاح

"وفا صاحب نے ایک چھکہ اور پھینکا یعنی ایک افسانہ نگار خاتون کا نام اپنے ادارے میں قارئین پر رعب ڈالنے کے لئے ٹانک لیا"۔ (ارشد کاکوی / ستم جنوری ۱۹۷۱ء ص ۷)

چھکے پنجے = جعل فریب۔

"نادہند خریداران اخبار مطلع ہو جائیں کہ ۱۹۰۶ء سارے چھکے پنجے کی قلعی کھولنے والا ہے"۔ (الپنچ ۱۱ جنوری ۱۹۰۶ء ص ۲)

چھکے پو =

"کہیں چھکے پو میں گٹھری کی گٹھری ماری ہے"۔

(شاد / صورت الخیال ص ۱۵۵)

چہل تن =

"پنجتن کو چھوڑ کر چہل تن کے ماننے سے انکار کریں۔"

(صبح کا تارا / سید محمد عسکری ص ۳۵)

چہلواری = ایک قسم کا کپڑا

"دوسرے صاحب چہلواری کی شیروانی اور اسی کپڑے کا تنگ موریوں کا حیدر آبادی وضع کا پائجامہ۔"

(میری کہانی میری زبانی / ہمایوں ص ۲۳۸)

چھلنی ہنسے سوپ پر جس میں خود بہتر چھید =

"چھلنی کیا کہے سوپ کو کہ جس میں نو سو چھید۔

"خدا کی شان چھلنی ہنسے سوپ پر جس میں خود بہتر چھید۔ ہم نہیں سمجھتے کہ ہمارا یہ فاضل معاصر اگر یہ فقرہ زبانِ قلم سے نکالنے کی زحمت گوارہ نہ کرتا۔"

(نقش اولین / اداریہ / گنجینہ اگست ۴۲ء ص ۳)

چھلی = شہد کا چھتہ۔

"بس شہد کی چھلی کاٹ لینا چاہیے۔" (ارشد ۱۵ ستمبر ۱۹۰۲ء ص ۶)

چھنگلیاں انگلی = چھنگلیا۔

"بائیں ہاتھ کی چھنگلیاں انگلی سے خلال کریں۔"

(مہدی رضا خاں / تعلیم نماز ص ۵)

چھن من ہونا = فی الفور ختم ہونا۔

"خدائی قہر ایک گولہ کی صورت میں گرا دو آدمی تو وہیں پہ
چھو منتر ہو گئے۔" (پنچ ۲۰ فروری ۱۹۰۶ء صفحہ ۳)

چھوٹ = بخشش۔

"ناچ دیکھتے اور گانا سنتے اور روپئے دیئے جاتے جس
کو چھوٹ کہتے تھے۔" (میری کہانی میری زبانی / ہمایوں مرزا صفحہ ۱)

چھوٹا منہ اور بڑا نوالا = چھوٹا منہ اور بڑی بات۔

"نشہ میں بہکے وہ متوالا + چھوٹا منہ اور بڑا نوالا"
(حکیم عبدالحمید پریشاں / رنگ عشاق / علیم الدین احمد / بی تماشا صفحہ ۲۸)

چھوٹ پکڑ = ہنسی مذاق۔

"سارے ہنسوئی کی چھوٹ پکڑ شروع ہو گئی۔"
(اودھ پنچ / حسرت تعمیر صفحہ ۱۰۳)

چھوٹ کرنا =

"شاید ہی کوئی ایسا آدمی ہو جس پر نینا جوگن نے
چھوٹ کی ہو اور وہ بچ گیا ہو۔"
(نینا جوگن / سہیل عظیم آبادی / ضم افسانہ نمبر ۹۰ صفحہ ۱۲۰)

چھوٹ کھیلنا = بے طرح کھیلنا۔

"اسکولی لڑکے طوفانِ بے تمیزی الگ چھوٹ کھیلے۔"
(اودھ پنچ ۱۵ نومبر ۱۹۰۶ء صفحہ ۹)

چھوٹے چھٹائے = چھٹے چھٹائے۔

"احباب مل گئے۔ چھوٹے چھٹائے آشنا!"
(عاجز / ایک دیسی ایک بدیسی صفحہ ۱۹۵)

چھوٹے میاں تو چھوٹے میاں بڑے میاں بھی سبحان اللہ = بڑے میاں چھوٹے میاں سے وحشت میں دو ہاتھ آگے۔

"آپ بمبئی پہنچے تو آپ برجستہ یہی کہیں گے کہ چھوٹے
میاں تو چھوٹے میاں بڑے میاں بھی سبحان اللہ۔"
(منظوم سرور / بیلادہ گھر خدا کا صفحہ ۱۱)

چھوکرڑا = چھوکرا۔

"اور وہ حرامزادہ بیرہ کا چھوکرا کہتا ہے کہ گلی گلی
گھومنے اور سوکھی روٹی ہی میں بہت مزہ ہے۔"
(غیاث / منظر پس منظر / بابا لوگ صفحہ ۵۵)

چھو منتر = چشم زدن میں

"ایک سیاہ تار ان کی چوٹی کا ہمرنگ اون کے شلتے
سے اترتا ہوا ان کی کمر تک پہنچ کر ان کی ساری میں
چھو منتر کی طرح لاپتہ ہو گیا۔"
(چھپکلی بیگم / راہ منیر خاں / صبح نو آزادی نمبر ۱۱ء صفحہ ۴۹)

چھونچھی =

"چھونچھی دنیا داری کی دولت کے بازار بھرے پڑے ہیں
کو جو بڑھیں سونے پر سایہ کرنے کو تیار نہیں۔"
(راد عیکار من / جن کی جوانی ان کا زمانہ صفحہ ۹)

چھ جانتے ہیں پانچ نہیں جانتے = اپنے مطلب کی بات جاننا۔

"اے تو چھ جانتا ہے پانچ نہیں جانتا۔ پیٹ جانتا ہے
رنگ جانتا ہے۔ جوڑا جانتا ہے الگ جانتا ہے سب جانتا
ہے پر نہیں جانتا کہ....."
(جلتر نگ کے تین بیٹے / رضی احمد بلگرامی / ندیم بہار نمبر ۱۹۴۳ء صفحہ ۱۷)

چھیپ = کشتی کی ایک قسم

"تنی بے حد و حساب کشتیاں، بنسوتیاں، چھیپ"

(رشاد/ صورت الخیال ص۱۲۳)

چھیڑ کر باتیں کرنا = چھیڑ چھیڑ کر باتیں کرنا۔

"چھیڑ کر باتیں کرتا ہے" (سہیل عظیم آبادی/ بے جڑ کے پودے ص۷)

چھیکنا = گھیرنا۔

"آدھا سے زیادہ غلہ تو کھلیان ہی سے چھیک لیا
جائے گا" (اوپندر ناتھ اشک/ بیل گاڑی/ منتخر ولیس ستر ص۱۵۹)

چھیلیا =

"غیر پر بس نہ چلا تو اپنی ماما چھارا چھیلیا کو باندھ کر
سزا دو" (الپنچ ۵ ارنومبر ۱۹۰۶ء ص۵)

چھینا چھوڑی = چھینا جھپٹی

"آخر پتے پر چنگل مارا اس چھینا چھوڑی میں پتا
دو ٹکڑے ہو گیا"۔

(جلترنگ کے تین بیٹے/ دمی احمد بلگرامی/ ندیم بہار نمبر ۱۹۳۲ء ص۱۶۹)

چھینٹا کشی کرنا = لعن طعن کرنا۔

"باہمی رقابت اور پارٹی بازی کے سبب اکثر ایک
دوسرے کے خلاف لوگ چھینٹا کشی کرتے رہتے ہیں"۔

(سنگم ۲۴ مئی ۷۵ء ص۱)

چھینٹا لگانا = برسانا۔

"ابر رحمت وہیں شبنم کا لگائے چھینٹا
چونک کر خاک سے سر اپنا اٹھائے سبزا"

(روضۂ غوث الاعظم/ رضا اعلانی/ ندیم فروری ۳۲ء ص۱۰)

چھین جھوڑ = چھین جھپٹ۔

"چھیڑ خوانی، رہزنی اور چھین جھوڑ کے واقعات بہت
بڑھ گئے ہیں"۔ (سنگم ۷ ارمئی ۷۵ء ص۳)

چیپنا = دبانا۔

(الف) "اس نے گلا ہمارا چیپ دیا اس سے ہم روتے تھے"۔

(تجمل حسین بہاری/ کمالات رحمانی ص۱۹)

(ب) اس نے ہمارا گلا چیپ دیا"۔

(کمالات رحمانی/ تجمل حسین بہاری ص۱۸)

چیت = چیت مہینے کا ایک گیت۔

"ٹھنڈی ہواؤں میں تھوڑی مہک گرم لُو کی
بھی آجاتی ہو کھر دری چارپائی پر بیٹھے چیت گاتے
ہیں"۔ (ماجز/ ایک دیس ایک بدیس ص۹)

چیتارہ = چیت کا گیت۔

"جلسے پہ جلسے ہوتے ہوں گے چیتارہ الاپا جاتا ہوگا"۔

(الپنچ ۵ اراپریل ۱۹۰۵ء ص۷)

چیت ہونا = عقل آنا۔

"چیت پہلے نہ ہوئی آتی ہے اب شرم لے روح"

(رشاد/ ریاض عمر ص۱۱)

چیٹی = چیونٹی۔

"افریقہ دیس میں ایک طرح کی چیٹیاں ہوتی ہیں،
ان سے شیر ببر اور ہاتھی بھی ڈرتے ہیں"۔

(روشنی ار اکتوبر ۱۹۳۹ء ص۲)

چیلا =

"گلگلے اور چیلے بھی پسند کرتے تھے"۔

(عبدالغفور شہباز/ زندگانی بے نظیر ص۳۳)

چیلے چاپڑ = شاگرد۔

"اور ان کے چیلے چاپڑ دو ہزار کفن پوش درویشوں نے دریائے نیل کے کنارے انگریزی فوج کے سامنے ہتھیار ڈال دیئے"۔ (الپنچ ۳؍فروری ۱۸۹۹ء ص۱)

چیلی = پتلی لکڑی

"اور برقندازاں جو کہ درمیان میں آگئے اون کو بھی چیلی سے مارا"۔ (پٹنہ ہرکارہ ۲۱؍جون ۱۸۵۵ء ص۳)

چینا بادام = مونگ پھلی۔

(الف) "سنگترے، چینا بادام اور کیلے بیچنے والے پارک کے پھاٹک پر منڈلا رہے تھے"۔ (لاور ینوی/ڈائنامائٹ/سمینٹ اور ڈائنامائٹ ص۲۱)

(ب) "دکن کے جنگلوں میں چرونجی بطور چینا بادام ایک مغز ہے"۔ (شاد/نقش پائیدار ص۸۲)

چین پراق = چیں چاں۔

"اگر کچھ چیں پراق کریں تو پھر دو چار گھونسے کی ٹھہر جائے گی"۔ (الپنچ ۱۱؍فروری ۱۸۹۸ء ص۷)

چین چکال = امن وامان۔

"آدھے سے زیادہ مر جائیں گے پھر چین چکال ہو جائے گا"۔ (انور عظیم/دھان کٹنے کے بعد/قصہ رات کا ص۴۵)

چیوں بھیوں = چیخ پکار

"اور جو کچھ کرنا چاہے تو بس چاروں طرف سے چیوں بھیوں"۔ (الپنچ ۲۴؍اکتوبر ۱۹۰۶ء ص۲)

چیونٹی اکھاڑنا = چٹکی کاٹنا۔

"کبھی اس کے بدن میں چیونٹی اکھاڑ لیتے ہو"۔ (دس بڑے آدمی/انیس الرحمٰن/شیکسپیر ص۳۵)

(ح)

حاتم کے گھر بچہ پیدا ہوا = فیض جاری ہونا۔

"ہوتا کیا تھا ہے۔ گھر بچہ پیدا ہوا اور میں پانی کا سماں دیکھنے کو ندی کنارے جا پہنچا"۔ (الپنچ ۹؍جولائی ۱۹۰۴ء ص۳)

حاضر آنا = حاضر ہونا۔

(الف) "آخر شش ایک امیدوار اس کام کے لئے جس کا نام مسیرہ ابن مسرور تھا حاضر آیا"۔

(تذکرۃ الکرام/شاہ محمد کبیر ص۲۱)

(ب) سامنے آنا۔

"تو خدام جتنے تھے سب حاضر آئے"۔

(کیمیائے دل ربا/قمر عظیم آبادی ص۱۲)

حافظے پر چڑھ جانا = یاد ہو جانا۔

"پھر یہ بھی کچھ ضروری نہیں کہ جو چیز حافظے پر بے ساختہ چڑھ جائے وہ اچھی ہے"۔ (کلیم الدین احمد/عملی تنقید ص۲۹)

حاکم ہارے منہ پر مارے = حاکم آسانی سے کوئی بات نہیں ماننا۔

"ہم ذرا جھینپ سے گئے مگر اپنی بات کی پچ رکھنے کے لئے حاکم ہارے منہ پر مارے کے اصول پر بگڑ کر کہا"۔

(ماہنوری/آنریری مجسٹریٹ/طنزیات ص۳۱)

حالت باقی رہنا = اچھی حالت میں رہنا۔

"جب تک یہاں کے امرا میں حالت باقی رہی"۔

(شاد کا عہد اور فن/ارشاد ص۵۹)

حجامنی = حجامن

مجا منی آپ نے سنا نہیں ہاجرہ بوا نہایت بیمار ہیں۔"
(عبد الجبار/مخبر الحسنات ص۱۱۸)

حدگذرنا = حد ہونا۔
"اور تعریفوں کی حدگذر گئی ہے۔" (شاد/مکتوبات ص۲۶)

حرج = عارضہ
"بی بی صاحبہ کی آنکھ میں حرج ہوگیا۔"
(کمالات رحمانی/تجمل حسین بہاری ص۹۸)

حسدی = حاسد۔
"جن میں سے دو حسدی بدمعاش اور تکبر رکھنے والا گھمنڈی تھا۔" (شوکت جمال/خوبصورت شہزادی اگست ستمبر ۵۲ء ص۸۲)

حضور ہونا = سامنے ہونا۔
"جن سے میری اہلیہ بوجہ قرابت حضور ہوتی تھی۔"
(یادگار روزگار/سوانح بدر الحسن/بدر الحسن ص۵)

حقارت کرنا = حقارت کی نظر سے دیکھنا۔
"اوس کو ننگا فاقہ کش سمجھ کر اوس کی حقارت کیجائیگی۔"
(نشار کبری/خیالات کبری ص۱)

حکم چھٹنا = حکم نافذ کرنا۔
"ڈانٹیں پڑتی تھیں اور کڑے حکم چھٹنے تھے۔"
(رات بھر/اختر اورینوی/معاصر اگست ستمبر ۵۹ء ص۳۶)

حلق میں ہاتھ ڈال کے پیٹ کی بات نکالنا۔ باتیں اگلوانا۔
(ن) "عجب انداز گفتگو ہے ان کا ایک ایک کرکے رکھ دیتی ہیں۔ ذرا بھی سوچنے کا موقع نہ دیا یقین جانیے حلق میں ہاتھ ڈال کے پیٹ کی بات نکالی ہے۔" (دوسری بدنامی/شکیلہ شطفر پوری/صنم جون ۶۳ء ص۱۲۸)

حواس فاختہ ہونا = حواس باختہ ہونا۔
"ادھر ان کے ہوش و حواس فاختہ ہوگئے۔"
(شوق نیموی/یادگار وطن ص۱۲۹)

حول = خوف۔
"مارے دہشت اور حول کے میری طبیعت خراب ہوجایا کرتی۔" (ماجد/وہ جو شاعری کا... ص۵۱)

(خ)

خاک چاٹ توبہ = توبہ۔
"جو یونانی علاج کے قائل نہیں آئیں اور اس معرکۃ الآرا علاج کی داد دیں اور اپنی بدگمانی سے خاک چاٹ توبہ کریں۔" (اپنچ ۹ نومبر ۱۸۹۹ء ص۱)

خاک دھول بکائن کے پھول = بے کار شے
"اگر میں کہتا ہوں کہ تم کچھ بھی نہیں بلکہ خاک دھول بکائن کے پھول۔" (اپنچ ۳ ستمبر ۱۹۰۲ء ص۹)

خاکی = خاک جیسا۔ بیکار۔
"نگوڑا ٹلی (مولوی) بھی تو ایسا خاکی۔"
(بڑھی ماں/شکری پلسا کاکو/نوید نومبر دسمبر ۷۵ء ص۹۹)

خالاتی بھائی = خالہ زاد بھائی۔
"وہاں حضرت یحیٰی اور عیسیٰ کو دیکھا۔ دونوں خالاتی بھائی ہیں۔" (عبدالرحیم/افضل التیسیر ۲ ص۳)

خالتہ دار پاجامہ / خالطہ دار پاجامہ / خالطہ کا پائجامہ = بڑے پائینچے کا پاجامہ

"ایک اور صاحب شیروانی، خالتہ دار پاجامہ اور ترکی ٹوپی پہن کر مجلس میں آگئے" = (اورینوی / حسرتِ تعمیر ص۲۲۳)

"پرانی وضع کا لبادہ اوڑھتے اور خالطہ دار پاجامہ استعمال کرتے" (عبدالغفار صدیقی / حیاتِ کلیم ص۴۶)

"بڑے خالطہ کا پائجامہ اور دوپلیہ ٹوپی پہنتے تھے" (تجمل حسین بہاری / کمالاتِ رحمانی ص۷)

خاصی = خاص انسان

"ان میں سب سے زیادہ امتیازی نگاہ ہر عامی اور خاصی کی جس پر بآسانی پڑ سکتی ہے" (ہمارا وطن اور پیارا وطن / مناظر احسن گیلانی / مسلم بیگ سالانہ نمبر پٹنہ ص۲۷)

خاطربات = خاطر۔

"وہ تمہاری خاطربات بہت کچھ کرے گی" ([illegible] ص۱۸۹)

خانگی پڑھنا = گھر پر پڑھنا۔

"چندے خانگی پڑھتا رہا بعدہ حکیم محمد یوسف صاحب مرحوم نے بتاریخ ۱۸ فروری ۱۸۸۷ء پٹنہ سیٹی کے ہشتم کلاس میں نام درج کراکر۔۔۔" (شاہ محمد حسن / گنجینہ سیدی ص۲۸)

خبر لگنا = خبر ملنا۔

"یہ خبر لگی ہے کہ مشرق بعیدہ میں روس کی نہ کوئی اصلی قوت اور نہ کوئی حقیقی ہے" (الپنچ ۳ اگست ۱۹۰۵ء ص۱۱)

ختلی =

"تو یہ کا تو بڑا ختلی خطاداروں کے گردن میں ڈال کر حاضر لایا ہوں" (الپنچ ۲۰ دسمبر ۱۹۰۶ء ص۸)

خدمت کیا = خدمت کی۔

"مونگیر سے مکان آئیں اور بہت خدمت کیا" (کمالاتِ رحمانی / تجمل حسین بہاری ص۱۰)

خراب نیند سے چونک اٹھنا = نیند سے چونک اٹھنا۔

"اب بھی ہم لوگ خراب نیند سے چونک اٹھیں اور ندوۃ العلماء کی جان و مال سے کوشش کریں" (محمد علی اسلم عظیم آبادی / ہدایت العام ص۱)

خراچی = شاہ خرچی۔

"جب تک انسان خراچی کی زندگی گذارتا ہے سیکڑوں یار دوست چشمکی میں ساتھ رہتے ہیں" (بدر الحسن / یادگار رفتگاں ص۱۹۹)

خرچ = جیل کی اصطلاح۔

"قیدیوں کے جیل سے جانے کو خرچ کہتے ہیں" (غلام سرور / گوشے میں قفس کے ص۱۹)

خریدگی = خریداری۔

"زمین خریدگی از عطر لال کو گور غریباں کے لئے وقف کیا ہے" (یادگار روزگار، سوانح بدر الحسن / بدر الحسن ص۴۲)

خسانده = کاڑھا۔

"اگر حکم ہو تو خسانده کا نسخہ لکھوں" (حکیم شعیب رضوی / رزم بر ملال ص۳۴)

خشخاشی = خشخشی۔

"غالباً دو تین بار ملاقات ہوئی۔ دراز قد گداز بدن، خشخاشی داڑھی، سانولا رنگ، پورے متین و سنجیدہ وبھاری بھر کم۔" (سید سلیمان ندوی / یاد رفتگاں ص۲۴۴)

خشن = کھردرا۔

"بات کرتے وقت چہرہ خشن اور روکھا نہ بنائے۔" (سخن / تہذیب النفوس ۱۹۱۷ ص۲۵)

خلاف وعدگی = وعدہ خلافی۔

"خلاف وعدگی کی یا کوئی رقم دستگرداں کی ادا نہیں کی۔" (عبدالغنی استھانوی / حیات رضا ص۸)

خلط دار پاجامہ = خالتہ دار پاجامہ۔

"پرانی وضع کی چکن اور عبا ٹخنوں سے اونچا خلط دار پاجامہ، پاؤں میں دیسی دلی والی جوتی۔" (تاریخ شعرائے بہار / عزیزالدین بلخی ص۲۹)

خِل فِل = ہنگامہ۔

"جتنی دیر آنکھیں بند رہیں سارے گھر میں عجب طرح کی خِل فِل رہی۔" (شاد / حیات فریاد ص۱۰)

خلف وعدگی = وعدہ خلافی۔

"مگر فرخ سیر کے زمانے سے حد درجہ کا فریب اور خلف وعدگی اور حسد اور نااتفاقی ہوتی چلی۔" (تاریخ بہار / شاد عظیم آبادی ص۱۱۰)

خلیل خانی = کوئی ملبوس۔

"تو اس وقت دس ہزار کے کپڑے جو اس فہرست میں لکھے ہوئے ہیں وہ اسی قدر شاہی رومال و خلیل خانی اور پچاس ہزار کے زیورات چاندی سونے اور جڑاؤ کے جلد منگوا دو۔" (افضل / فسانہ خورشیدی II ص۱۴۳)

خواجہ خضر کا بیڑا = دریا میں بیڑا ڈالنے کی ایک رسم۔

"ربیع الاول میں میلاد رجب میں کونڈے ہیں کہ خواجہ خضر کا بیڑا بھی غرق کرتا رہتا ہوں۔" (ماپوری / سیارۂ ذرہ / مقالات ماپوری ص۲۷)

خواجہ مندن = خواجہ معین الدین۔ عورتوں نے مہینوں کے نام دے رکھے ہیں۔

"ٹھیک خواجہ مندن کی ساتویں تاریخ تھی۔" (حلیۃ الکمال / شاد عظیم آبادی ص۲۷)

خوان بڑا خوان پوش بڑا کھول کے دیکھا تو آدھا بڑا = اوپر سے پرشکوہ اندر سے بہت معمولی۔

"تمہارا آخیر خط جو بڑے زور سے اس کہاوت کی تصدیق کر رہا تھا۔ خوان بڑا خوان پوش بڑا کھول کے دیکھا تو آدھا بڑا پہنچا۔" عبدالغفور شہباز / خط بنام ابو محمد ثاقب شیبانی ص۱۱۵

خوراکی = کھانا پینا، غذا

"اہل نجران سے حضور نے یہ شرط کر لی کہ میرے قاصدوں کی خوراکی وغیرہ تمہارے ذمے ہوگی۔" (اصح السیر / عبدالرؤف دانا پوری ص۱۴۱)

(الف) "البتہ خوراکی اجناس بشمول دالوں اور خام لوہے اور نیز مینگنیز کی ٹیرف کی شرحوں کو معقول۔

پسندانہ ڈھانچہ میں لانے کی کوشش کی گئی ہے۔"

(سنگم ۲۱ فروری ۷۵ء ص۱)

(ب) خوراکی والے گواہ کا عدد دوات قلم پنسل والے ٹائپ والے تائید محرر شتر والے وکلاان کے متعلقین اور مذکور الصدر لوگوں کے متعلقین کس کس کی روزی کا سامان ایک مقدمہ باز کے سر عاید ہوتا ہے"۔ (عبدالحسن / یادگار روزگار (احوال تالخلف بشیر ص۵)

خوردک = کوئی آلۂ موسیقی۔

"خوردک ایک کئے ہاں۔ ڈفلا دو کئے ہاں تاشہ تین کئے ہاں۔ ڈنکا چار کئے ہاں۔ غرض یہ کہ خاصا جشن ہوگیا"۔ (البنچ ۲۲ جنوری ۱۹۰۳ء ص۸)

خوردہ نہ بردہ ناحق درد گردہ = بیکار کی دردسری

"آپ کی صفائی میں کوئی بات اٹھا نہ رکھوں گا حامد علی خاں نے کہا بھائی یہ خردہ نہ بردہ ناحق درد گردہ کی مثل ہوئی"۔ (اسیقر / جوہر مقالات ص۱۱۶)

خوشامد نہ برآمد = خوشامد۔

"روز نقد النقدی کا سودا ہو گا نہ کسی کی خوشامد نہ برآمد"۔ (پٹنہ کا ایک بان / خسرو شیر / ندیم اپریل ۲۳ء ص۲۶)

خوش گپ = خوش گفتار۔

"بڑے خوش گپ آدمی تھے اور بہت پرمذاق تھے"۔

(عبدالحسن / یادگار روزگار ص۲۸)

خوض وغور = غور و خوض۔

"ایک شخص مسئلہ وحدت وجود میں خوض و غور کر رہا تھا"۔

(رفع الاشتباہ / عبدالصمد بہاری ص۳)

خون بٹیانا =

"مسلمان کی حد ٹھہرائی ایمان لانا، کفر و شرک سے توبہ کرنا نماز پڑھنا زکوٰۃ دینا... ابن عباس کا قول ہے کہ اس آیت سے اہل قبلہ کا خون بٹیانا حرام ہوگیا"۔

(رفع الاشتباہ... / عبدالصمد بہاری ص۱۲۸)

خون تو کرے سپاہی اور الزام تھوپے تلوار کے سر = بے قصوروں کو مورد الزام ٹھہرانا۔

"بلکہ تاڑی یا چائے پر الزام دینا ویسا ہی ہے کہ خون تو کرے سپاہی اور الزام تھوپے تلوار کے سر"۔

(البنچ ۱۲ نومبر ۱۹۰۲ء ص۳)

خون کا دلما = خون کا گولا۔

"خون کے چکتے اور دلے جم کر سیاہ ہوگئے"۔

(آہنگ ۱۵ / سیاہ سفید سرخ / اختر اورینوی ص۱۴)

خیر الشمر = ایک آم۔

"آپ کے پسندیدہ آموں میں سے سپیا، خیر الشمر اور زرد آلو تھے"۔ (مناظر گیلانی / اشرف گیلانی / صنم مارچ ۶۱ء ص۱۹)

(د)

داب و رعب = رعب داب۔

"اپنی حکومت اور داب و رعب اہل شہر خصوصاً بدمعاشوں کے دلوں پر بیٹھا دیا"۔ (عبدالغفور شہباز / سوانح عمری مولانا آزاد ص۱۶)

داج = ڈاج

"مگر داج دے کر جائداد غیر خاندان میں پہنچا دیا ہے"۔
(سوانح بدر الحسن / بدر الحسن ص۵۵)

داخلی = داخلہ۔
(الف) "نمائش گاہ میں کچھ چوری ہونے کے سبب پبلک کی داخلی روک دی گئی"۔ (الپنچ، ۷ دسمبر ۱۹۰۴ء ص۸)
(ب) "میرے مطوف مرحوم ہاشم شیخ نے مجھے یہ داخلی کرائی تھی"۔ (اکبر داناپوری / تاریخ عرب ص۹۱)

داداگیری = غنڈہ گردی۔
"عالمی برادری میں داداگیری کا دور ختم" (سنگم ۲۲ نومبر ص۱)

داڑھی ڈباؤ = ایسا پانی جس میں انسان داڑھی تک ڈوب جائے۔
"تم موچھ ڈباؤ کو پوچھتے ہو داڑھی ڈباؤ کہو"۔
(الپنچ ۳۱ دسمبر ۱۹۰۴ء ص۳)

داسیہ مجوسہ = عمارت کی تعمیر کے لئے لکڑی کا فریم۔
"یہ مسجد بنیاں استحکام لکڑیوں کے داسیہ مجوسہ پر قائم کی گئی"۔ (شاہ محمد شعیب / آثارات پھلواری ص۲۲)

دالچہ = کوئی پکوان۔
"پیازو، دوپیازہ، دالچہ، بجکا، برنی، منصوری گو یا ہر طرح کی چیزیں بنتی رہیں"۔ (غلام سرور / گوشے میں قفس کے ص۱۱)

دال چینی = دار چینی۔
"الائچی، دال چینی اور تیز پات تینوں کو ملا کر سفوف بنا لینا چاہئے"۔ (روشنی ۱۸ اپریل ۱۴۱ء ص۳)

دال روٹی سیدھی کرنا = رزق کا حساب کرنا
"جو یہ کہتے ہیں کہ امارت نسلی و موروثی نہیں وہ اپنی دال روٹی سیدھی کرنے میں لگے ہیں"۔
(سنگم ۲۶ فروری ۷۵ء ص۲)

دام ساٹھ = مول تول۔
"ایک تو دام ساٹھ، مول مولائی کرنے میں وہ چپر چپٹ ہوتیں"۔ (اودھ پنچ / گندے انڈے / منشی ولیس ستار ص۱۵)

دامل = جیل کی اصطلاح۔
"دائم الحبس کی بگڑی ہوئی شکل"۔
(غلام سرور / گوشے میں قفس کے ص۱۹)

دان پتر = سند۔
"وہ ایک تلنبے کا دان پتر ہے جس کی چوڑائی ساڑھے گیارہ انچ اور لمبائی ایک فٹ پانچ انچ ہے"۔
(طیب ابدالی / حیات کلیم / ص۲۴۹)

دانت نکوس = دانت نکوسنے والی
"یہ برسات کا موسم اور ایسی دانت نکوس سڑک۔"
(الپنچ ۱۶ اگست ۱۹۰۶ء ص۵)

دان دہیز = جہیز۔
"عورت کی شرارت اوس کے باپ کو جو اوس کی پرورش کی مصیبتیں جھیل چکا ہے اس پر آمادہ کرتی ہے کہ اپنے سے مال دان دہیز کر اپنے گھر سے اوس کے نکالنے کی تدبیر کرے"۔ (عبدالغنی عظیم آبادی / اخلاق انسانیہ ص۱۹)

دانہ بدلول = ادل بدل کرنا، آپسی معاہدہ۔
"جنگ یونان و روم کے قبل آپس میں دانہ بدلول کر لیا گیا ہوگا کہ تم کریٹ کو یونان میں ساٹ لو اور مجھکو بحیرۂ روم کے بیڑۂ جہازات کے لیے کوئی کوئلہ کی بندرگاہ دیدو"۔
(الپنچ ۱۴ جنوری ۱۸۹۸ء ص۳)

دانہ بدلی کرنا = دانا دل بدل کرنا۔

"محمودہ کے سامنے کوئے آکر دانا بدلی کرتے۔"

(حسن علی / محمد اعظم / نقش طاؤس ص۱۱)

دانہ چننا = انتخاب کرنا

"ہر فرد ہر گروہ اپنے ماحول سے متاثر ہو کر اپنے مذاق کا دانہ چن لیتا ہے۔" (شاہ احمد حسین / خوان اتفاق ص۳)

دانہ دار = ترال والی دعوت

"سو کی سو کی دعوتوں پر تو ہم نہیں جانے کے۔ ذری مجلس ہو تو دانہ دار ہو۔" (البنچ ۹ دسمبر ۱۸۹۸ء ص۷)

دائیں ہاتھ کی خبر بائیں کو = انتہائی رازداری برتنا۔

"لالہ جی قوم کی خدمت اتنی خاموشی اور صفائی سے کر رہے تھے کہ دائیں ہاتھ کی خبر بائیں ہاتھ کو نہیں ہوتی تھی۔" (شین مظفر پوری / ثبوت / حلالہ ص۴۵)

دبلے کی جورو سب کی بھوجائی = نملے کی جورو سب کی بھوجائی

"اور وہ مثل ہے کہ دُبلے کی جورو سب کی بھوجائی، یہاں حرف بحرف صادق آتی تھی۔"

(معیار انتخاب / محمد نیاز / صبح نو، جنوری ۶۴ء ص۱۴)

دبلے مارے شاہ مدار =

"وہ کہتا ہے کہ تبت پر مہم بھیجنا بالکل مصلحت کے خلاف اور زبردستی کی مہم اور صریح چھیڑ چھاڑ۔ اور دبلے مارے شاہ مدار کی تصدیق ہو گی۔" (البنچ ۲۱ نومبر ۱۹۰۳ء ص۲)

دَبُّو = دبنے والا

"حضرت علی کی شجاعت مشہور ہے، کچھ دَبُّو بھی نہ تھے کہ دب کر اب کام کیا ہو گا۔" (تذکرۂ اکرم / شاہ محمد کبیر دانا پوری ص۹۶)

دبی بھینچی = دبی دبی

"ان کے دلوں میں گھٹی ہوئی تمنا اور دبی بھینچی بے اطمینانی سانس لے رہی ہے۔"

(نو بہار خاص نمبر ۱۵ / اشارات / اداریہ ص۳)

دخل در اندازی = دخل اندازی

"ہمارے معاملات میں دخل در اندازی بھی کر سکتی ہیں۔" (کلیم الدین احمد / فن داستان گوئی ص۲)

دراب = کوئی ذات۔

"دراب لوگ دولتمند ضرور تھے مگر آپس میں ان لوگوں کی مقدمے بازیاں بہت ہوا کرتی تھیں۔"

(بدر الحسن / یادگار روزگار (۲) ص۲۸۷)

درانہ = بے دھڑک

"لیکن جب وہ درانہ میرے کمرے میں چلی آئی تو میں کچھ حیران بھی ہوا۔" (الیاس احمد گدی / لنت سنگ / آدمی ص۱۷)

دراد = تکلف۔

"کھانے پینے لینے دینے کسی بات میں دونوں میں دراد نہ تھا۔" (عبدالغنی وارثی / گنجینۂ یادائی ص۱۰)

درختاں = درخت

"عظیم الشان درختاں جڑ سے اوکھڑ گئے۔"

(ارادت کریم / طوفان نوح ص۹)

درخواستا درخواستی = درخواست گذارنا۔

"درخواستا درخواستی ہوئی بارے میونسپلٹی والوں نے اتنا احسان کیا کہ یکہ چلنے کی اجازت دے دی۔"

البنچ ۳۰ اکتوبر ۱۹۰۳ء ص۳

درد معلوم ہونا = درد محسوس ہونا۔

"تمھا کو بھی شاید درد معلوم ہو رہا ہے"۔

(ثریا کا خواب / ح م سہیل ص ۱۰۱)

دردوزی = زردوزی۔

"نسلک کی ساڑی یا دردوزی میں لگے بنارسی کاریگر ہوں چوڑی یا شیشے میں لگے دستکار ہوں"۔

(محمد شعیب / ہندوستانی مسلمانوں کا مسئلہ / گاندھی مارگ جولائی ص ۲۱)

درما = ایک درخت۔

"اس کیمپ سے باہر ایک مزار تھا شیخ عراقی کا اور چند درخت درما کے تھے"۔ (مولوی عبدالرحیم / تذکرہ صادقہ ص ۱۴۵)

درمیانگی = درمیان۔

(الف) "آپ کا نسب بارہ واسطوں کے درمیانگی سے حضرت امام علی موسیٰ رضا سے ملتا ہے"۔

(تذکرۃ الکرام / شاہ محمد کبیر دانا پوری ص ۲۲۵)

(ب) مصالحانہ کوشش۔

"کریٹ والوں کو کسی کی درمیانگی سے ذاتی حقوق دلائے جائیں"۔ (الپنچ ۲۰ اگست ۱۸۹۶ء ص ۸)

درند جانور = درندے۔

"ان جنگلوں میں درند جانور علی الخصوص کئی قسم کے شیر بکثرت تھے"۔ (رشاد / نقش پائیدار ص ۱۰)

درمیانے درمیان = بیچوں بیچ

"لوگ تعریفوں کے جتنے پل چاہیں تعمیر کریں مگر جہاں کہیں درمیانے درمیان میں ایسے پل اڑ ڑدھم ہو جاتے ہیں"۔ (درمیانے / انفع ظفر / منم اگست ۱۹۵۹ء ص ۴)

دروغ کو فروغ نہیں = دروغ نہیں پھیلتا۔

"مگر دروغ کو فروغ نہیں ہوتا" ۱۱۹ ہجری میں وہ ہزاروں حسرت و ارمان لیے دنیا سے رخصت ہو گیا"۔

(مصلح سہسرامی / تاریخ سہسرام ص ۴۴)

دریا میں رہ کر مگر سے بیر = دریا میں رہنا اور مگرمچھ سے بیر۔

"انہیں دریا میں رہ کر مگر سے بیر کا خوف تو تھا ہی، بہت سے راز سربستہ کے عریاں ہونے کا بھی خطرہ تھا"۔

(بہزاد فاطمی / یہ فسانہ زلف دراز کا ص ۵۹)

دریچی = دریچہ کی تصغیر۔

"تھوڑی دیر بعد دیکھا وہی لمبا بانس بھابھی کے کوٹھے سے میری دریچی میں ہوتا ہوا آیا"۔

(رشید اختر / شہنا / درپن ص ۹)

ڈڑھ منڈا = داڑھی منڈا۔

(الف) "مولوی مشائخ ڈڑھ منڈے اور بزرگ ریش، نئے پرانے تعلیم یافتہ اور اہل علم سب لذت اندوز ہوتے تھے"۔ (سید سلیمان ندوی / یادرفتگاں ص ۱۸۲)

(ب) "ہندوستانی ملاؤں کی طرح ڈڑھ منڈوں کی تکفیر کا اعلان نہیں کرتے۔ (رحلۃ الحرمین / سید … ص ۱۶)

دستانہ = بڑا جوتا۔

"مگر کبھی جب نوبت فاقہ کی ہوئی تو دستانہ یعنی بڑا جوتا دس آنے میں بیچ کر پھر کھانا پکا"۔

(کمالات رحمانی / تجمل حسین بہاری ص ۳)

دس نمبری = دھوکا، فریب۔

"تمرّدن کی کوئی حیثیت ہی نہیں رہ جائے گی، اور سیاست دس نمبری چیز ہو کر رہ جائے گی۔"

(اداریہ گاندھی مارگ اکتوبر ۸۵ء ص ۱۳)

دسہرہ = شادی کے بعد لڑکی کے گھر لڑکے کا دس دن کا قیام۔

(الف) "جیسے ہندوستانی معاشرے کا کوئی نوشہ سسرال میں شادی کے بعد پہلی مرتبہ دسہرہ کھانے کو آیا ہو۔" (ماجرہ/ ایک دیسی ایک بدیسی ص ۱۱۳)

(ب) "فرم کے کام سے باہر جاتے ہو تو گویا سسرال میں دسہرہ کھانے لگتے ہو۔"

(آدمی کا سینا پیس/ زکی انور/ ماہنامہ صنم گست ۷۱ء ص ۳۳)

دشمناگی = دشمنی۔

"جب تم نے بچہ کے ساتھ دشمناگی ظاہر کی تب تو اوس کے کہنے کی جگہ ہوتی۔" (والدہ سلیمان/ اصلاح النساء ص ۲۵۵)

"ہمارے بھائی ہندوستانی بہ صحت ہندو، دشمناگی رکھتے ہیں۔" (غلام حسین عاجز/ نالۂ فریاد ص ۷)

دغلے نہ ادھر نہ ادھر یہ بلا کدھر = دغلے کہیں کے نہیں۔

"دغلوں کی کیا اچھی تعریف کسی نے کی ہے۔ دغا نہ اِدھر نہ اُدھر یہ بلا کدھر۔" (البنچ ۱۹ دسمبر ۱۹۰۲ء ص ۸)

دکھاؤ = نمائش۔

(الف) "نہ بہت دکھاؤ، نہ زیادہ کھاؤ کھاؤ ہے۔"

(ابد الحسن یادگار روزگار ص ۱۹)

(ب) "عورتیں بھی نہ جسمی دکھاؤ دکھائیں نہ زیور کی جھنکار ہی سنائیں۔" (پردہ سسٹم/ محبوب الحق ص ۴۲)

دکھلاوا = نمائش۔

"دہلی سے خبر آئی ہے کہ ۱۴ فروری ۱۹۴۰ء کو وہاں ہندوستان بھر کے جانوروں کا تیسرا دکھلاوا ہوگا۔"

(روشنی یکم دسمبر ۱۹۳۹ء ص ۷)

دگدگی =

"گلے کی ہڈیاں دگدگی اور ہنسلیاں سانس لیتے وقت ایک دوسرے سے ٹکرا ٹکرا جاتیں۔"

(ردکھا ہوا پردہ/ شکیلہ اختر/ معاصر فروری و مارچ ۴۴ء ص ۲۹)

دلان = بیٹھک، دالان۔

"محمد یوسف صاحب مرحوم کے دلان (بیٹھک) میں فضل الرحمن پبلک اسپتال مظفر پور کی ایک شاخ قائم کر دی گئی۔" (سنگم ۷ اکتوبر ۷۵ء ص ۳)

دل ٹوٹی = دل گرفتہ

"اے قسمت پھوٹی، دل ٹوٹی، سات برس ختم ہو گئی۔"

(اشیر اور اس کی بیوی/ منظور محمد برق ص ۹)

دِلَدّر = ایلچی۔

"بھوکے کنگال اور دلدر بنگالی تخریب پر اتر آئے۔"

(سنگم ۲۳ جنوری ۷۵ء ص ۲)

دل کی ہونا = مرضی کے مطابق کوئی کام ہونا۔

"پیروی استاد کی فرض سمجھی شفیق استاد کے تو دل کی ہوئی، جی توڑ کر اصلاح دینے لگے۔"

(معین الدین قیس / یادرفتگاں / نوید دسمبر ۸۴ء صـ۲۳)

دلدلی = سردی۔

"قلب میں گھس کر دلدلی پیدا کر دی۔"

(مضامین نعیم حسین خیال صـ۲۹)

دلو کے دھسوڑے ۔ دلو کے دس سیر۔

"بعض آدمی اس وقت بھی خواہ مخواہ دلو کے دھسوڑے والے ایسے بھتے۔" (بدر الحسن / یادگار رفتگاں صـ۹۳)

دم بھرے = دم بھر۔

"دم بھرے میں بستی اجڑتی ہو، گھر ویرانہ ہوجاتا ہو، وہاں نغمہ شادی کس طرح سنایا جا سکتا ہے۔"

(علی اکبر قاصد / شادی / ترنگ صـ۲۰)

دماغ کا گھاس چرنا = دیوانگی کی بات کرنا۔

"مئی کا مہینہ اور تم موسلا دھار بارش کھوج رہے۔ دماغ گھاس چرنے تو نہیں چلا گیا۔"

(الیاس احمد گدی۔ بارش / آدمی صـ۹)

دماغ ٹلنا = دماغ چلنا۔

"اس نے اشاروں ہی میں کہہ دیا کہ دماغ ٹل گیا ہے۔"

(اتوکمار نگم رضا منظر / ساحر جون ۴۲ء صـ۲۳)

دماغ ٹھنکنا = تشویش پیدا ہونا۔

"اس کا دماغ ٹھنکتا لیکن جب محبت کا تحفہ میں اسے پیش کرتا ہوں تو وہ ملول کیوں ہو جاتی ہے۔"

(اسپہار / عزیز الرحمٰن رضم اکتوبر ۸۱ء صـ۲۲)

دماغ کا چکر کھانا = دماغ کا چکرانا۔

"اس ترکیب پر غور کرنے سے دماغ چکر کھانے لگتا ہے۔" (مرآۃ الحکما / امداد امام اثر صـ۱۲)

دماہی = دہان کے پودوں کو بیلوں سے روند دلانے کا عمل، اس طرح دانہ تنوں سے الگ ہو جاتا ہے۔

(الف) "ہے اب جمع کچھ دہقان کھلیان میں
دماہی کے سامان کھلیان میں"

(جلوۂ صد رنگ / عبدالمجید شمس صـ۵)

(ب) "اگر کچرے ہوئے ہوں تو پہلے دماہی یا دونری کر کے کچل لینا چاہئے۔" (اردو نئی ۱/اپریل ۸۲ء صـ۸)

دُم پر ہاتھ دھرنا = پیٹھ پر ہاتھ رکھنا۔

"مظلوم اقلیتی طلبا کہاں اس قابل رہے ہیں کہ کسی وزیر کی دُم پر ہاتھ بھی دھر سکیں۔"

(کلام حیدری / فراز دار صـ۱)

دمدولی = خانہ داماد

"وہ داماد جو سسرال میں جا بسے۔۔۔ ٹلنے کا نام بھی نہیں لیتے گنوار ان کو اپنی بھاکھا میں دمدولی کہتے ہیں۔" (البلیغ ۱۱/اکتوبر ۱۹۰۳ء صـ۶)

دمڑی کی بلبل ڈکڑا اچھتائی = اصل قیمت کم اور خرچ زیادہ۔

"دمڑ شاہ دمڑی کی بلبل ڈکڑا اچھتائی۔۔۔ دونوں آدمی قہقہے لگاتے ایک دوسرے سے لپٹ جاتے۔"

(ماجرا / جہاں خوشبو ہی۔۔۔ صـ۱۳)

دمڑی کی تاڑی اور کیا متوالی = سستی چیز۔

"مثل مشہور ہے کہ دمڑی کی ہانڈی اور کیا متوالی جہاں دو پیالہ چڑھا اور ٹیں ہو گئے"۔ (البنچ ۱۲ نومبر ۱۹۰۲ء ص۲)

دمکانا = دمک جانا۔

"اس کی آنکھیں چمکتی ہیں۔ اس کے چہرے کو ایک مسکراہٹ دمکا دیتی ہے"۔ (الوہنیم / بلیک میلر قعقلات ص۲۳۲)

دمکل = fire engine آگ بجھانے والی انجن۔

"آگ پر قابو پانے کے لئے دمکلوں نے دوڑ لگائی تو ان کے راستے میں بھی رکاوٹ ڈالی گئی"۔ (سنگم ۱۱ اگست ۵ء ص۱)

دم گزا = دم چھلا۔ یہاں غالباً Tail piece کے معنوں میں استعمال ہوا ہے۔

"اب یہ خبر بھی اوس کا دم گزا بن کر آئی ہے آفریدیوں کا مفسدانہ برتاؤ کم ہوتا نظر نہیں آتا"۔

(البنچ ۱۴ جنوری ۱۸۹۸ء ص۲)

دناب =

"خوب تیار دناب بن رہا تھا، ہاتھی کیا تھا گویا گنداری کی کشتی"۔ (نجات قاسم / منشی محمد قاسم ص۸۹)

دن اٹھے ہوئے = دن چڑھے۔

"اور پھر دن اٹھے ہوئے نماز چاشت پڑھ لیا کرو"۔

(کمالات رحمانی / تجمل حسین بہاری ص۱۳۵)

دنبل =

"مجھ کو چار پانچ روز سے ایک دنبل سخت ستا رہا ہے"۔

(عبدالغفور شہباز / خطر بنام صغریٰ / مکاتیب شہباز ص۵۹)

دن چاندی اور رات سونا کاٹنا = عیش کرنا۔

"اور سود کو زبردستی تجارت قرار دے کر دن چاندی اور رات سونا کاٹتا"۔ (البنچ ۲۱ مارچ ۱۹۰۳ء ص۷)

دننا کرنا۔

"کسی نے سچ مچ پرند سمجھ کر دننا کر دیا تو میاں ہے جان مفت گئی"۔

(البنچ ۲۲ مارچ ۱۹۰۶ء ص۸)

دنوں دن = دن بدن۔

"گھر کی حالت دنوں دن خراب ہوتی جا رہی تھی"۔

(تارے ٹوٹے / مسلم ماہی / جولائی ۱۹۵۳ء ص۲۸)

دنئے = دنیا۔

"ان تینوں کی نسلیں پھیلیں اور دنئے کی آبادی بڑھی"۔ (ارادت کریم / طوفان نوح ص۱۹)

دوالہ = دیوالہ۔

"دوسروں کی آبرو کا دوالہ نکل جائے اس کا ڈر ہم کو مطلق نہیں"۔ (عبدالغفور شہباز / سوانح عمری مولانا آزاد ص۶)

دوبدھا = شک و شبہ

(الف) "وہ اس دوبدھے کا بوجھ اٹھا نہیں سکتا تھا کہ نوبہار اس کے سوا دوسرے کی بھی ہے"۔

(ادر نیوی / بوڑھی ماما / منزل و لیس ستر ص۳۲)

(ب) "صدر گومس پرتگالیوں کو دوبدھے میں چھوڑ کر ہلسنکی روانہ"۔ (سنگم ۱ اگست ۷۵ء ص۱)

دوپلیہ ٹوپی = دو پلڑی ٹوپی۔

"سفید میلی دوپلیہ ٹوپی، پھٹی سی چپل، پاؤں اور انگلیاں گرد اور میل سے چٹ پٹ"۔ (عاجز احیائی / خوشبو ص۲)

دوت دھتا۔

"اور ادھر بہادر مرزا کی محبت میں خوش فعلیاں ہو رہی تھیں، قہقہے اڑ رہے تھے 'دوت دھتا' کا غل تھا۔" (صفیر/جوہر مقالات ص۳۵)

دوتلی = دو منزلہ

"جنوب کی طرف بعد میں اسی شکل کی دو اور برجیاں بنائی گئی ہیں، برجیاں دوتلی ہیں۔"

(بہار کے تاریخی مقامات/ از ادارۂ فطرت نومبر ۱۹۳۲ء ص۱۱)

دوجی = ایک خاص طرح سے تیار کیا ہوا تمباکو۔

"بہ ترکیب بالا تمباکو تیار کیا جاتا ہے اوس کو دوجی کہتے ہیں۔" (کھیتی/سید یوسف امام ص۲۱)

دوچھپرا / دوچھپرہ = دوچھتی

"چنانچہ احباب نے جہاں اس وقت موجودہ خانقاہ معظم ہے دوچھپرا ڈال دیا۔" (تاریخ سلسلہ فردوسیہ/(ردوی) ص۱۵)

"جہاں اب مخدوم جہاں کی خانقاہ ہے وہاں دوچھپرہ ڈال دیا۔" (صوفی منیری/ اوسید شرف (ترجمہ) ص۱۱)

دود = دودھ۔

"دود سا بودانہ بھا کے بیٹھا اور بدھنی کی ٹونٹی سے غذا دینے لگا۔" (حکیم شعیب رضوی/ فرپر بلال ص۱۴۲)

دودلاپن =

"میرے دل میں خدا نے یہ ڈال دیا کہ آدمی کو دودلاپن کھوتا ہے۔" (ابراہیم آروی/ سلیمان بلقیس ص۲)

دودھ بلونا = دودھ کو خوب گرم کرنا۔

"جب تک کہ دودھ کو اچھی طرح بلو کر مکھن الگ اور چھاچھ الگ نہ کر دیا جائے۔" (اداریہ/ رہنم اکتوبر ۹۰ء ص۶)

دودھ کا جلا مٹھا پھونک پھونک کر پیتا ہے۔

دودھ کا جلا چھاچھ پھونک پھونک کر پیتا ہے۔

"وہ جو ایک مثل ہے کہ دودھ کا جلا مٹھا پھونک پھونک کر پیتا ہے۔" (شمائیں/ اداریہ/ صبح نو مارچ ۹۱ء ص۳)

دودھ کا دھلا دھلایا دیوتا = نیک اور شریف النفس

"آج اسے اس کے خراٹوں پر پیار آگیا شکورا اسے دودھ کا دھلا دھلایا دیوتا نظر آیا۔"

(سرتاج/ شہناز شیبی/ رہنم اگست ۵۸ء ص۲۹)

دودھ کھانا = دودھ پینا

(الف) "اور بعد فراغت نماز دودھ کھا لیتے۔"

(عبدالرحیم/ افضل السیر (۱) ص۲۱۶)

(ب) وہاں کے لوگ تاڑی پینے کے بدلے دودھ کھانے لگے ہیں۔" (روشنی ۱۵ فروری ۴۰ء ص۵)

دودھ کے پاؤں۔

"ترے بچوں کو تو یہ بھی خبر نہیں کہ ترے دودھ کے پاؤں نے کیا کیا تماشہ عالم میں کر دکھایا۔"

(الپنچ ۲۰ ستمبر ۱۹۰۲ء ص۴)

دودھ کے دھلے = دودھ کے دھوئے پاک صاف۔

"وہ اپنی بیٹی کو دودھ کی دھلی سمجھتا تھا۔"

(شیبی/ اچھی بیٹی... (ہلال) ص۳۲)

دور کا ڈھول سہاون = دور کے ڈھول سہانے (لکھنو)

دور کا نظارہ خوش آیند ہوتا ہے۔

"پروفیسر نے قصہ شروع کر دیا 'دور کا ڈھول سہاون'
صرف یہی نہیں بلکہ دیئے کی آگ چلبھڑی۔"

(اور بیوی / مالا / ایک معمولی سی لڑکی ص۲۰)

دوڑا دوڑ = جلدی جلدی۔

"اوس نے مرہٹوں کو صلاح دی کہ بنگالہ خالی پڑا
ہوا ہے دوڑا دوڑ وہاں چلنا چاہیئے۔"

(تاریخ بہار / شاد عظیم آبادی ص۶۹)

دوساد = ایک چھوٹی ذات۔

"دوسادوں کو بلا کر شناخت کرایا گیا تو چربی خنزیر
کی ثابت ہوئی۔" (الپنچ ۸ فروری ۱۹۰۷ء ص۵)

دوسرے کے کھونٹے کا بل : دوسروں کا سہارا۔

"مگر یہ دوسرے کے کھونٹے کا بل کب تک سردار کیچنر
صاحب کچھ مرچی نکال دیں گے۔" (الپنچ ۱۲ اگست ۱۸۹۹ء)

دوسنا = برا بھلا کہنا، مذاق اڑانا۔

(الف) "اور تم دیہات کی زبان کو کیوں دوستی ہو تمہارے
ننہال والے بھی تو دہاتی ہیں۔" (والدہ سلیمان / اصلاح النساء ص۲۵۲)

(ب) "میرے احساس کو زبردست ٹھیس لگی اور میں دوسی
گئی۔" (فرسٹ کلاس / طارق استغانوی / ۱۷ اپریل ۱۹۸۱ء ص۳۵)

دوستی روٹی = ایک قسم کی روٹی۔

(الف) "چولھے کے پاس چوکی پر دوستی روٹیاں بیلا کریں۔"
(ماجد / رجہان / خوشبو ہی...)

(ب) "نمک پارے بھی، چپاتی بھی، دوستی روٹی بھی،
اس طرح گوشت سبزی دودھ ہر چیز بنانے کی
مشین موجود ہے۔" (ماجد / ایک دلیسی ایک بدیسی ص۱۴۹)

دوسرے کی پھلی دیکھنا اور اپنی ٹینٹ کی طرف خیال نہ کرنا = اپنا عیب نظر نہ آنا۔

"یہی مثل ہے کہ دوسرے کی پھلی دیکھنا اور اپنی ٹینٹ
کی طرف خیال نہ کرنا۔" (امیر / جلوۂ خضر II)

دوکڑی = دو گھوڑے کی سواری۔

"گو یہ لوگ کچھ سویرے گئے تھے لیکن اس پر بھی گاڑیوں،
بگھیوں، دوکڑیوں، چوکڑیوں کی انتہا نہ تھی۔"

(افضل / فسانۂ خورشیدی)

دوگامہ = گھوڑے کی ایک چال

"اس سڑک سے حضور پرنور سب ڈویزنل افسر صاحب
بھی گھوڑ سرپٹ یا گٹ یا پالویہ اڑائے میونسپلٹی کی
کچہری ملاحظہ کرنے جا رہے تھے۔" (الپنچ ۲ جولائی ۱۹۰۵ء ص۳)

دولتی جھاڑنا = گھوڑے کا لات مارنا۔

"پادوان پر جسے ان کی اصطلاح میں اڑنی کہتے ہیں،
تڑاق سے دولتی جھاڑی۔"

(ماہوری / کرائے کی ٹٹو / طنزیات ماہوری ص۳۰)

دولتی مارنا = غصے کا اظہار کرنا۔

"وہ وہ دولتیاں ماری ہیں کہ عقل حیران ہو گئی۔"

(کلام / فرزدار)

دون =

"اس کے خود کاشتہ کھیتوں کے سب تختے دون کے اندر نہ تھے۔" (اور ینوی/حسرت تعمیر ص۱۲۹)

دونری = کاشتکاری میں ایک عمل۔

"اگر کچرے موٹے ہوں تو پہلے دماہی یا دونری کر کے کچل لینا چاہیے۔" (روشنی ۱/اپریل ۱۹۷۰ء ص۵)

دونگڑا = ڈونگرا۔

"اُن عوامی مشاعروں میں تحسین و تعریف کے جو دونگڑے برستے ہیں۔" (یوسف خورشیدی/عظیم آباد کا ایک یادگار مشاعرہ ص۱۲)

دونوں وقت میں ایک ہی شام = یعنی ایک ہی وقت۔

"احتیاط کا تقاضہ تو یہ ہے کہ دونوں وقت میں ایک ہی شام اور وہ بھی قلیل مقدار میں غذا ہو تو بہتر ہے۔" (رامپوری/میرا روزہ/طنزیات رامپوری ص۸)

دونوں ہاتھ میں لڈو = فائدے ہی فائدے۔

"کارپاشی دونوں ہاتھ میں لڈو رکھنے کے قائل ہیں۔" (کلام حیدری/برملا ص۲۴)

دَونی = کاشتکاری کا ایک عمل۔

"اگہنی دھان کی دَونی زوروں سے ہو رہی ہے۔" (روشنی ۱۵/فروری ۱۹۳۹ء ص۲)

دو ہاتھ آگے = بڑھے چڑھے۔

"ورنہ پیسہ لینے میں دو ہاتھ آگے ہی رہتے ہیں۔" (کلام حیدری/اپنی آواز میں/سفر ص۱۴۴)

دو ہاتھ کی زبان ہونا = تیز طرار ہونا۔

"آج کل کی لڑکیوں کی شادی کے بعد ہی دو ہاتھ کی زبان ہو جاتی ہے۔" (اشاد/بدھاوا ص۴۶)

دوہڈا جسم = دہرا جسم۔

"دوہڈا جسم اور سر پر گھنے بالوں کے ساتھ دراز قد۔" (شکیلہ اختر/سرحدیں/تنکا کا سہارا ص۹۳)

دوہری ہڈی = قوی الجثہ ہونے کی پہچان۔

"مضبوط دوہری ہڈی کی کلائیاں اور چوڑا سینہ۔" (اشاد/بدھاوا ص۴۷)

دھاریول = دھاری دار۔

"وہ بھی دھاریول قمیضوں کا متمنی تھا۔" (شکیلہ اختر/بوڑھا مدرس/الدین ص۱۳۵)

دہانا = بہانا۔

"گندے گھر کو دہا نہیں دیا جاتا جھاڑ دے کر صفائی کرنی ہوتی ہے۔" (سنگم ۷/اگست ۱۹۸۵ء ص۱)

دہاسہ = مزار

"ادا اس حال میں میں حضرت شیخ کے دہاسہ کے قریب پہنچا۔" (حسن میاں پھلواروی/حضرت تاج سہروردی ص۱۱)

دھاں = آنچ۔

"یا کی کچھ بحث چھینٹیں دم ولعنہ تیرے دامن پر
انھیں پہلے سکھا لے آتش سیال کی دھاں پر"

(نشاط غم/کاظم حسین نثار ص۱۹)

دھان روپنا = دھان لگانا۔

"اکثر بستیوں میں دھان اب تک روپا بھی نہیں گیا ہے۔" (الپنچ ۱۰/ستمبر ۱۹۹۷ء ص۸)

دھان کی موری = دھان کے نئے پودے جو بیج سے تیار ہوتے ہیں۔

"ہیں اک جھنڈ میں گاؤں کی لڑکیاں
لئے ہاتھ میں دھان کی موریاں"

(جلوۂ صد رنگ/عبدالحمید شمس ص۵۳)

دہانگڑ =

"کدالی یعنی دہانگڑوں کے ملک کی اور سلہٹ کی بہت ہے۔" (اخبار بہار/۱۱ جنوری ۱۸۵۷ء ص۳)

دھانگنا = بے حرمتی کرنا، روندنا۔

"اور شمر لعین اپنے لشکر کے ساتھ آپ کی لاش مبارک کے آگے اور پیچھے گیا اور اس کو دھانگا۔"

(تذکرۃ الکرام/شاہ محمد کبیر ص۲۹۵)

دھاہ = تپش۔

"جب قیصر کی انگلیوں میں آگ کی دھاہ محسوس ہوئی تو وہ چونک پڑا۔" (تاریک روشنی/محمد جنید/معاصر اکتوبر ۱۹۴۴ء ص۳۰)

دہاتی = دہات کے۔

"اڑتیس ستون ہشت دہاتی ڈھلے ہوئے ہیں۔"

(اکبر داناپوری/تاریخ عرب ص۱۹)

دہلائی =

"میرا یہ حال کہ کلیجہ پکڑے سارے انگنائی میں ٹہلتی پھرتی تھی، موٹی موٹی دہلائیاں، گنواریاں اور ہولائے دیتی تھیں۔" (حلیۃ الکمال/شاد عظیم آبادی ص۱۲۳)

دھپنا = پیٹنا۔

"اور رات کو بچوں کو کسی بات پہ دھپ کے مکھی کی طرح بیوی سے بھن بھن میں ملے گا۔"

(پروگرام داہما/صبح نو جنوری ۵۹ء ص۱۱)

دھپنا = دہکنا۔

"اس کے سیاہ چہرے پر خون نے دھپے ہوئے توے کا رنگ پیدا کر دیا۔" (اخت یا تمو/اختر اورینوی معاصر فروری ۱۹۴۴ء ص۳۶)

دھج سج = سج دھج۔

"دریائے لطافت کچھ عجیب دھج سج کا ہے۔"

(صفیر/جلوۂ خضر ۲ ص۱۱۳)

دھجی پرزہ = اوراق پریشاں۔

(الف) "لیکن ان دھجی پرزوں سے کچھ بڑا کام نہیں لیا جاسکتا۔" (کلیم الدین احمد/سخنہائے گفتنی ص۱۱)

(ب) "خیال مرحوم کا جو کچھ ادبی سرمایہ ہمکو مل سکا چاہتا ہوں کہ یہ بھی شائع ہو جائیں ورنہ دھجی پرزے سب برباد ہو جائیں گے۔"

(نصیر حسین خیال/مقدمہ ارشاد ص۲۵)

دھدھک رہنا = دہکنا۔

"لیکن جب وہ ماسکو پہنچا تو شہر خالی پڑا آگ میں دھدک رہا تھا۔" (دس بڑے آدمی/رئیس الرحمٰن/نپولین ص۵۹)

دھکدھکی = اختلاج۔

"دور سے ٹارچ کی آنکھیں دیکھ کر اس کی دھکدھکی اتنی بڑھتی کہ اس کی گھگھی بندھ جاتی۔"

(انور عظیم/دھان کٹنے کے بعد/قصۂ رات کا/ص۳۲)

دھکڑ = جھکڑ۔

"دھکڑ زور سے چل رہی تھی۔"

(کلام حیدری/مثلث/بے نام گلیاں ص۱۴۳)

دھرکیل = مٹی کا کھیل۔

"موٹر لاری دھرکیل کرتی ہوتی بہت دور جا چکی تھی۔" (اوینوری/اب/منظر و پس منظر ص۳۶)

دھرکیلی = مٹی کا ایک کھیل۔

"بنگالیوں کی امید بالکل غلط ہو کر دھرکیلی کی نذر ہو گئی۔" (اودھ پنچ ۵ار مارچ ۱۹۰۶ء ص۸)

دھرمش = زمین کو مسطح کرنے کا اوزار۔

"جھٹ پٹ تھوڑا گرانگٹ برائے نام دھرمش کو خاک سے بلی کے گوہ کی طرح چھپا ڈالا۔" (اودھ پنچ ۲۴ر اگست ۱۹۰۵ء ص۹)

دھرہرا =

"تیسرے پہر کے وقت مادھو داس کے دھرہرا کے اوپر جا کر تمام بنارس کی سیر کی۔" (اودھ پنچ ۱۲ر جولائی ۱۹۰۵ء ص۶)

دُھرّے اڑنا = پرخچے اڑنا۔

"ورنہ اب تک بہادر اور ڈنر پیل جاپانیوں کے دُھرّے اڑ جاتے۔" (اودھ پنچ ۱۶ر جولائی ۱۹۰۴ء ص۵)

دھڑا دھڑی = تیز رفتار زندگی۔

"اس طبقے کی زندگی جس سے میرا تعلق ہے ایک دھڑا دھڑی ہے، شاد باید زیستن ناشاد باید زیستن۔"

(سنگم۔ ار اگست ۱۹۷۵ء ص۲)

دھڑکن سپھڑکن = جادوگری۔

"اور خود اپنی قوت متخیلہ کی دھڑکن سپھڑکن کا الفاظ میں مرقع پیش کرتا ہے۔"

(ندیم اکتوبر ۱۹۸۱ء/ لٹریچر یاد بیات از ایم سلیمان ص۳۰)

دھڑکی۔ دھڑکن۔

"مجھے ایک طرح کی دھڑکی ہو گئی کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ خورشیدی بیگم کی تصویر سے اچھی نکلے۔"

(افضل/فسانہ خورشیدی ص۷)

دُھس = دھونس۔

(الف) "میری بیوی پر بہری باتوں کا دُھس یا چاندماری کا نشانہ ملامت بنایا گیا۔"

(سوانح بدرالحسن/بدرالحسن ص۱۵)

(ب) "علی وردی خان ناظم بنگالہ کے حکم سے وقت بنیا مرہٹوں کے کارخانہ کی گرد دھس بنایا تھا۔"

(تذکرۃ الکرام/شاہ محمد کبیر دانا پوری ص۶۹۸)

دھس بندی =

"جاپانیوں نے لیوپانگ کے آگے جن مقامات پر قبضہ کر لیا تھا خالی کر دیا ہے اور خنگ چانگ کی طرف واپس گئے ہیں اور وہاں دھس بندی کر رہے ہیں۔"

(اودھ پنچ ۲۸ر مئی ۱۹۰۴ء ص۸)

دھکا دھکی = دھکم پیل۔

"بن بلائے لوگ ٹوٹ پڑتے ہیں اور دھکا دھکی اور بے اعتدالی بدنظمی ہو جاتی ہے۔"

(بدرالحسن/یادگار روزگار (دوم) ص۱۳)

دھک سے کر اٹھنا = دھک سے رہ جانا۔

"ہم شکستہ پروں کے دل دھک سے کر اٹھتے ہیں"۔

(اختر اورینوی / گذارش ص ۶۷)

دھلہ = عشرہ۔

"اول ہی دھلہ میں سے کم وہ بیچ حقیقت کے منزل مقصود تک پہنچ جاتے تھے"۔ (یادرفتگاں / سید سلیمان ندوی ص ۱۱۱)

دھماکڑا = دھماکہ۔

"دھماکڑے کی آواز انہوں نے جو سنی تو سہم کر اوس کی جانب دیکھنے لگیں"۔ (ارادت کریم / طوفان نوح ص ۵۳)

دھمیلا =

"وہ بھیگتی رہی اور کدال چلاتی رہی سیکری کا سر اس کے پیلے دھمیلے بازو۔ اس کی بھری بھری کپکپاتی ناٹی ناٹی ٹانگیں"۔ (انور عظیم / دھان کٹنے کے بعد تو صرف رات کا ص ۲۳۶)

دھنا دھن =

"نہیں حضرت ان سب میں تو ابھی تک دھنا دھن ہو ہی رہا ہے"۔ (البنچ ۱۳ نومبر ۱۹۰۳ء ص ۸)

دھندکتی آگ = تیز آگ۔

"نگران کا ٹھکانا دھندکتی آگ اور سانپ بچھو"۔

(ابراہیم آروی / سلیمان بلقیس ص ۱۰)

دھنسے پڑنا = ٹوٹنا۔

"مگر اس بے پروائی پر بھی لوگ ہیں کہ دھنسے پڑتے ہیں"۔ (ماہنوری / تا مرد سخن نہ گفتہ باشد / طنزیات ص ۸)

دھن کٹنی = دھان کاٹنے کا موسم۔

"دھن کٹنی کے بعد اس سال ان کی شادی ضرور کرادو"۔

(رادھے شیام / رچھی کی قدر ص ۱۲)

دھنکڑ = روئی دھننے کا وقت۔

"دھنیوں کے دھنکڑوں کے دن آئے
درویشوں کے لکڑوں کے دن آئے"۔

(البنچ ۱۸ نومبر ۱۸۹۸ء ص ۹)

دھن کھیتی = دھان کا کھیت۔

"بہار اور دکن دونوں ہی میں شالازار یعنی دھن کھیتی کی زیادہ صلاحیت ہے"۔

(بہار اور طن اور پیارا دکن / مناظر احسن گیلانی / مسلم لیگ سالانہ نمبر ص ۲۷)

دھندکار = دھندلکا۔

"ہمارے دلوں میں دھندکار ہے"۔

(اختر اورینوی / گذارش ص ۸۹)

دھواں اوڑا چھوڑنا = چھکے چھڑانا۔

"یاد رکھو جس وقت وہ اسلامی شیر غراتا ہوا اور ہلالی پھریرا ہوا میں اوڑاتا ہوا بڑھے گا تو سارے یورپ کا دھواں اوڑا چھوڑے گا"۔ (البنچ ۵ اگست ۱۸۹۸ء ص ۱۱)

دُھوا ہوا = دھلا ہوا۔

"بغیر دھوا ہوا کپڑا چھو کر زمین پر گرے تو وہ کھانا بیکار ہو جاتا ہے"۔ (ش آذر / نقش پائیدار ص ۱۲)

دھوبی کا کتا نہ گھر کا نہ ہاٹ کا = دھوبی کا کتا نہ گھر کا نہ گھاٹ کا۔

• دوسری مثل یوں ہے "دھوبی کا کتا نہ گھر کا نہ ہاٹ کا"۔

(شاہ محمد حسن / گنجینۂ سرمدی / ص۳۲)

دھوت دُھپک = چیخ پکار

"ہزار دھوت دھپک کی جائے مگر ان کے کانوں پر جوں تک نہیں رینگتی۔" (اپنچ ۸، مارچ ۱۹۰۱ء ص۳)

دھوتو ۔

"ام اسکاروف نے ایک قرنے یا دھوتو میں لگا کر آواز دی۔" (انسان کی پرواز / عزیز الدین بلخی ص۱۰)

دھو دھپک = مار پیٹ

"کچھ دھول دھپے اور دھو دھپک سے کام لیا۔" (اپنچ ۱۶ ستمبر ۱۹۰۷ء ص۳)

دھورکھیل = کیچڑ اور گندے کی ہولی ۔

"اگر پھاگن چیت کا زمانہ ہے تو اللہ دے اور بندہ لے وہ دھورکھیل کا اہا ہا ہا۔" (اپنچ ۲ اکتوبر ۱۹۰۲ء ص۳)

دھوکا دہاڑی = دھوکا دھڑی ۔

"دھوکا دہاڑی سے روٹی حاصل کرو۔" (اختر / کاشف الحقائق ص۱۶۷)

دھوکھا = دھوکا ۔

(الف) آپ ان کے دھوکھے میں نہ آئیں۔" (اسد ادر / مکتوبات ص۲۳۴)

(ب) "اور باوجود قدامت کے ان میں نہایت غیر محسوس تردیدات اور دھوکھے مضمر معلوم ہوتے ہیں۔" (منیر الدین احمد / سیرۃ اشرف ص۹)

(ج) "مسلمان کو چاہئے کہ ان کی ظاہر عبادت پر دھوکھا نہ کھائے۔" (عبدالرحیم / افضل التیر ۱ ص۲۴۹)

دہولنڈی = آخری دن کی ہولی۔

"۱۳ ہمندی کو شب کو اگجا جلتا ہے اور ۱۴ ہمندی کو دہولنڈی ہوتی ہے۔" (ایرک ال بہی نزبانی ہمایوں مرزا ص۵۰)

دھوم دھامی = دھوم دھام ۔

"تین چیزیں بہت نمایاں ہیں ایک تو دھوم دھامی دلی دربار۔" (اپنچ ۱۳ جون ۱۹۰۳ء ص۳)

دھونس دھڑی = دھونس

(الف) "ترقی پذیر ممالک پر دھونس دھڑی جمانے کا زمانہ خواب ہو چکا۔" (سنگم ۲۴ ستمبر ۷۵ء ص۱)

(ب) "غریبوں پر نہ کسی کی چترائی چلے گی اور نہ دھونس دھڑی اور دھمکی۔" (سنگم ۱ جنوری ۷۵ء ص۱)

دھونس مارنا ۔

"اپنی سلطنت چھوڑ کر بھاگو گدھا دھونس ماریگا۔" (اپنچ ۱۳ ستمبر ۱۹۰۷ء ص۳)

دھونہ کا چشمہ =

"بحکم الٰہی کشتی کے نیچے سے چشمہ رال کا (دھونہ کا چشمہ) جاری ہو گیا۔" (ارادت کریم / طوفان نوح ص۳۶)

دھوؤں = دھوئیں ۔

"سگریٹ سلگانا اور دھوؤں کے لچھے بنا بنا کر خوش ہوتا۔" (آہنگ ص۵۵ رشید اختر / ٹوٹی ہوئی گڑیا ص۳۲)

دھوئی =

"کیسی الفت کہ دودھ کی دھوئی
دل میں ماؤں کے ڈالنے والے"

(خدا کی حمد/عبدالغفور شہباز/مخزن نومبر ۱۹۰۳ء ص۴۸)

دھوئیں اوڑنا =

"اب سرحدیوں نے ذرا بھی کان ہپایا اور دھوئیں اوڑنے لگیں گے" (الپنچ ۲۶ اگست ۱۸۹۸ء ص۳)

دھیلچہ = دھیلا۔

"غایت یہ ہے کہ ایک شخص نے دو دھیلچے جو اوس کی کمر میں تھے دے ڈالے" (الپنچ ۹ نومبر ۱۹۰۰ء ص۱)

دھینٹھی = روئی دھننے کا ایک اوزار۔

"یہ سنتے کے بعد وہ دھنیا اپنی دھنکی اور دھینٹھی لئے ہوئے اوٹھا" (حکیم شعیب رضوی/غم پر ملال ص۸۱)

دھینچا =

"اونچی زمین کے لئے سن اور نیچی زمین کے لئے دھینچا یہ دونوں چیزیں سبز کھاد کے لئے مناسب ہیں"

(دیہات ۱۹ مارچ ص۲)

دیّا = کھلائی۔

"میرے باپ کی دیّا اس بڑے مکان کی مالکن ہے"

(کلام حیدری/روشنی کی ضمانت/گولڈن جوبلی ص۵۹)

دیارا = دریا کنارے خشک زمین کا حصہ

"انسپکٹر ٹاؤن نے اس آدمی کو دیارے کی طرف بھاگتے ہوئے پکڑ لیا۔" (سنگم ۱۹ فروری ۷۵ء ص۲)

دیدہ جوڑنا =

"ایسا بودہ شعبدہ کرنا گویا دیدہ جوڑنا کے اپنے نماز نہیں پڑھنے کا اقرار کرنا ہے" (دفع الاشتباہ..../عبدالصمد بہاری ص۱۹۹)

دیدہ دلیلی = دیدہ دلیری۔

(الف) "ہاں یہ تو ہے مگر جیسی دیدہ دلیلی وہاں کی سنتی ہوں یہاں یہ بات نہیں ہے"

(حلیۃ الکمال/رشاد عظیم آبادی ص۳۴۴)

(ب) "اوسی کو شوخ چشمی اور دیدہ دلیلی سے آگ لگانے والا قرار دیا جائے"

(الپنچ ۸ اکتوبر ۱۸۹۶ء/ بوڑھا جو کہے سچ ہے/ص۱)

دیدہ لگنا = آنکھ لگنا۔

"بے قراری تو رہتی ہے لئے ہو توں سوتوں کی۔ گھر میں دیدہ لگے تو کیسے"

(ندیم ستمبر ۳۳ء/ انکی خفگی/منتظر الحق دسنوی ص۵۹)

دیدے پٹم ہونا = دیدے پھوٹ جانا۔

(الف) "جس نے کہا ہو اُس کے دیدے پٹم ہو جائیں۔ واہ میں نے یہ کہا تھا!" (افضل/فسانۂ خورشیدی ص۱۵۲)

(ب) "ارے تمہارے دیدے پٹم ہو جائیں یہ تو کوئی چکی والا ہے" (رکمیل طلسمات/زرار حسین ص۱۳)

دیکھ ریکھ = دیکھ بھال۔

"سال کے چھ مہینے کھیتی باڑی کی دیکھ ریکھ میں گذارتے"

(مولانا مسعود عالم ندوی/محمد ضیاء/رضم بہار بمبر ص۱۶۱)

دیوس = دیوث، بے غیرت

"لوگ اسے زن مرید، بھڑوا اور دیوس کہتے"

(اور ینوی/بے بس/منظر ..... ص۶۹)

دیوسہ = دسواں۔

"اکبر و ہمایوں، نادر شاہ درانی، تیمور لنگ و اورنگزیب محمد شاہ رنگیلے و ظفر شاہ وغیرہم کا دیوسہ کون کرتا ہے؟"

(بدر الحسن / یادگار روزگار ص۳۱)

(ڈ)

ڈاب =

"اگر سچ پوچھئے تو اسی دن سے عاشق و معشوق کا ڈاب میں یکجا مقام ہے۔" (صفیر بلگرامی / بستان خیال ص۲)

ڈانر =

"عزت دار دلال پلو دار ڈانر سب یہاں ہیں۔"

(بدر الحسن / یادگار روزگار (۳۰ ص۹۵)

ڈانڑ = ڈانڈ۔

"اور ایک جدت یہ کی گئی تھی کہ کشتی میں ڈانڑ لگائے گئے تھے۔" (انسان کی پرواز / عزیز الدین بلخی ص۹۵)

ڈاک دوڑانا = ڈاکیہ۔

"صوبہ اڑیسہ کی ریاست ریرا خیل میں ایک چیتا رہا کرتا ہے جو ڈاک دوڑا ہے کے قدم کی چاپ اور اس کی گھنٹی کی آواز پہچانتا تھا۔" (دیہات ۲۸ مئی ۴۴ء)

ڈال کی ٹپکی = تازہ بہ تازہ۔

"دیکھو تو سہی تمہارے لئے کیسی ڈال کی ٹپکی خبر لایا ہوں۔" (البنچ ۱۷ اکتوبر ۱۸۹۹ء ص۲)

ڈالی سے ڈالی لڑانا = تحفوں کا مقابلہ کرنا۔

"اسی واسطے دیسی بھائی خواہ مخواہ خوشامد کے مارے بوکھلائے ہوئے ڈالی سے ڈالی لڑاتے پھرتے ہیں۔"

(البنچ ۴ جنوری ۱۹۰۱ء ص۳)

ڈامر = کولتار۔

"میں نے پھٹی پھٹی آنکھوں سے ڈامر کی اس شکل کو دیکھا۔"

(مشترکہ اعلان / محمود فاروقی (صنم فروری ۴۷ء ص۴۲)

ڈانٹ = لت۔

"اس نے کدو کو گھیر دیا اور اس کے بچے ہوئے ڈانٹ کو کرچی کے سہارے پھر کسی طرح سیدھا کر دیا۔"

(رادھے شیام / ریت کی قدر ص۲)

ڈانٹ پلانا = ڈانٹنا۔

"ایک روز اسے نہ صرف زور کی ڈانٹ پلائی۔"

(آخری پیار / اطہر شیر (صنم مارچ ۴۴ء ص۹۵)

ڈانڈا مینڈی = آنکھ مچولی۔

• "کابل اور ترکستان کی سرحد آپس میں ڈانڈا مینڈی کھیل رہی ہیں۔" (البنچ ۲۲، ۲۹ اکتوبر ۱۹۰۴ء ص۳)

ڈبرا =

"شام تک یہاں لگاتار بارش ہوتی رہی جس سے ڈبرے نہر دریا سب بھر گئے ہیں۔" (البنچ ۱۱ اگست ۱۹۰۵ء ص۱۱)

ڈبری = رکابی۔

(الف) "میاں جی کی ڈبری دھوئی گئی، حقہ چڑھا میاں جی پیر مغاں ہو کر بیٹھے۔"

(بدر الحسن / یادگار روزگار (۳۱ ص۳)

(ب) "مگر فقیر کو یہ پیش ہوا کہ ڈبری میں جو کھانا آیا

تو مجھ کو خلاف نفاست معلوم ہوا۔"

(تجمل حسین بہاری / کمالات رحمانی ص۱۰)

ڈڈول =

"کھیلتے ہیں ڈڈول کے بچے۔" (الپنچ ۱۵ جون ۱۹۰۵ء ص۱۰)

ڈرمچ = دھرمس

"کوٹتے ہیں جس سے سڑکیں شہر کی

اس کو ڈرمچ کہتے ہیں دھرمس نہیں۔"

(الپنچ ۲۲ اپریل ۱۸۹۸ء ص۵)

ڈریانا = ڈرانا۔

"گر یزان بچھڑے کو خرید کر کوئی کسان ڈریاتا ہوا لئے جا رہا ہو۔ (فٹ پاتھ / اختر اورینوی / معاصر فروری ۱۹۴۲ء ص۲۱)

ڈریور = ڈرائیور

"ڈریور نے بھی جان اپنی بچائی۔" (نثار کبریٰ / احیاتا اکبری ص۳)

ڈفلا = ڈفلی۔

(الف) اپنی لیڈری و پیشوائی کا ڈفلا بجایا کرتے ہیں۔" (عزیز الرحمن / اسلام کی حقیقت ص۱۲)

(ب) "خورد ک ایک کئے ہاں۔ ڈفلا دو کئے ہاں۔ تاشہ تین کئے ہاں۔ ڈنکا چار کئے ہاں غرض یہ کہ خاصا جشن ہو گیا۔" (الپنچ ۲۲ جنوری ۱۹۰۳ء ص۱)

ڈکار کرنا = ڈکار لینا۔

"بھیک کے ٹکڑے کھا کر بازاروں میں ڈکار کرنے اور مونچھوں پر تاؤ دینے سے دنیا ہنس پڑے گی۔"

(الپنچ ۱۰ ستمبر ۱۸۹۶ء ص۳)

ڈکرنا = نعرۂ فتحمندی لگانا۔

"یوان چانگ چینی ۔۔۔ ۶۲۹ء میں چین سے روانہ ہوا اور کوہستانی راستوں کو ڈکرتا ہوا بلخ ہو کر ہندوستان میں داخل ہوا۔" (فصیح الدین بلخی / تاریخ مگدھ ص۷۵)

ڈگانا = متزلزل کرنا۔

(الف) "جس دن کہ بھڑیں دو فوجیں اون کو ڈگایا شیطان نے۔" (مدتحقیق ۔۔۔ / میر وحید الدین ص۲۵)

(ب) "بس ڈگا دیا ان دونوں کو شیطان نے۔"

(محمد عزیز الرحمٰن / اسلام کی حقیقت ص۴)

ڈگ چلانا = قدم بڑھانا۔

"بہت سارے دغلی رنگت کے لوگ ہنستے کھیلتے ڈگ چلاتے ڈام قول کے گلچھرے اڑاتے چلے آ رہے ہیں۔"

(الپنچ ۳۱ اگست ۱۹۰۵ء ص۴)

ڈگرنا = ڈگرا۔

"حلوائی کا ڈگرنا تو فلسطین ہی ہے۔"

(اختر اورینوی / گنارش ص۱۱۳)

ڈگری = ڈگرے کی تصغیر

"یہ خود نعمت خانہ سے بونٹ کی چھوٹی ڈگری لانے دوڑ جاتا۔" (ح۔م۔اسلم / ڈولن بھابی / پہلو کے دو چراغ ص۹۳)

ڈگری = سیل کا ایک کمرہ، جیل کی اصطلاح۔

"یہاں کل چھبیس ڈگریاں، ڈگریاں ایک سیدھ میں ہیں۔" (غلام سرور / گوشے میں قفس کے ص۳۸)

ڈگنا = ڈگمگانا۔

مخدوم اول درجہ کے متشرع تھے، کسی حالت میں
آپ کا قدم جادۂ شریعت سے نہ ڈگا۔"

(ضمیر الدین احمد/سیرۃ الشرف ص...)

ڈل کے ڈل = پورے کا پورا

"لکھنؤ کے دلکش ڈاکخانہ کے پوسٹ ماسٹر صاحب
۸ ہزار کئی سو روپے ڈل کے ڈل ہضم کر گئے۔"

(اودھ پنچ ۲۶ جولائی ۱۹۰۶ء ص...)

ڈمڈمیا = ڈگڈگی

"ادھر تقسیم بنگال کی ڈمڈمیا پٹائی گئی ادھر بنگالیوں
میں ماشی بھات کی گرمی سوڈا واٹر کی طرح ابلنے لگی
اور ابل رہی ہے۔" (اودھ پنچ ۲۱ ستمبر ۱۹۰۵ء ص...)

ڈمکل = فائر انجن۔

"عوامی ابال کو ٹھنڈا کرنے کے لئے ڈمکل کے فوارے
استعمال کرنے والے ملک اور اپنے عوام کے غدار ہیں۔"

(کلام حیدری/ایک سال اور راستے سے کٹ/گولڈن جوبلی ص...)

ڈنٹا = ڈنڈا۔

"سیڑھی کے بالائی ڈنٹوں پر چڑھتے ہوئے سینیروں کی
خاک پا کر چار و ناچار وہ سرمۂ چشم بنا رہا تھا۔"

(داور رینوی/جونیئر/منظر پس منظر ص۱۱۵)

ڈنٹی = ٹہنی۔

"لانبے لانبے پھولوں کی ڈنٹیاں ٹوٹ گئیں۔"

(ہوائے شوق/ارشد کاکوی/مرثیہ گست ۵۸ء ص۲۳)

ڈنڈا بیڑی = جیل کی اصطلاح۔

"وہ مجرم جنہیں دس سال یا آٹھ سال یا طویل مدت
سزا ہوتی ہے ان کے پیروں اور کمر میں لوہے کی بیڑیاں
رہتی ہیں، اس کو ڈنڈا بیڑی کہتے ہیں۔"

(غلام سرور/گوشے میں قفس کے ص۱۵)

ڈنڈا دم میں بندھا نظر آنا = لینے کے دینے پڑنا

"کہیں ایسا چت پٹ کیا ہو کہ سب حکومت وکومت
کا ڈنڈا دم میں بندھا نظر نہ آنے لگے۔"

(اودھ پنچ ۲۶ اگست ۱۸۹۸ء ص...)

ڈنگانا = مارنا۔

"بغل ہی میں ایک چراغدان پڑا تھا اس کو کھینچ
اس نے دونوں کو ڈنگانا شروع کیا۔"

(ندیم اپریل ۱۹۳۳ء/پٹنہ کا ایک بانی از محمود شیر ص۳۱)

ڈوبی =

"وہ عاشق خام تحمل نہ کر سکا بیقرار اٹھ کھڑا ہوا آپ
نے فرمایا جا تیرا ستیاناس ہو تو کیوں ڈوبی ہے۔"

(شاہ محمد حسین/گنجینۂ سیدی ص۱۲)

ڈول پتہ = آنکھ مچولی، بچوں کا ایک کھیل۔

(الف) "آم کے باغوں میں ڈول پتہ کھیلنے کی بڑی
آزادی تھی۔" شکیلہ اختر/ باسی بھات/لہو کے مول ص۴۲

(ب) "سوکھے ہوئے نالے کے پاس آم کے باغ میں
گوالوں کے چھوکرے ڈول پتہ کھیل رہے تھے۔"

(انور عظیم/دھواں کٹنے کے بعد/تصورات کا ص۳۲)

ڈولگی =

"سو کبھی ڈونگیاں ہلاتے ہیں مذہبی ورزشیں بناتے ہیں" (بدر الحسن۔ ضمیمہ یادگار روزگار صفحہ ۹)

ڈولہ سوار = پالکی سوار

"ایک دن ڈولہ سوار جاتے تھے ایک شخص آیا اور بولا کہ اپنے ایسے کے کندھے پر سوار ہونا کہاں آیا ہے"۔

(صوفی منیری / وسیلۂ شرف ار ترجمہ ۲۲)

ڈولی = ڈولچی، ایک قسم کی ٹوکری۔

"سرہانے ڈولیاں دھری تھیں"۔

(شکیلہ / سیندور کی ڈبیا / لہو کے۔ صفحہ ۱)

ڈولی ڈنڈا = ڈولی۔

"ڈولی ڈنڈے پر سوار ہو کر مہاجن کی دوکان پر گئی ہوں گی"۔ (سجاد ظہیر آبادی / نئی نویلی صفحہ ۴۴)

ڈوم = بھنگی۔

(الف) "مور چھل کے عوض جھاڑو لئے ڈوم"۔

(رامپوری / میونسپل الیکشن / طنزیات صفحہ ۲۷)

(ب) "ایک جمعدار کا کیا مزاج ہے ایک ڈوم کے مزاج کو دیکھئے کیا فرعون بے سامان ہو رہا ہے"۔

(بدر الحسن / یادگار روزگار (دوم) صفحہ ۵)

ڈومرہ = بھنگی۔

"بہار میں بہار اسٹیشن کے پورب جہاں ڈومرے کا کیمپ ارے تو یہ جھونپڑہ ہے اوس جگہ کی سڑک گندہ رہتی ہے"۔ (البیح ۷ فروری ۱۹۰۲ء، صفحہ ۵)

ڈومڑا = بھنگی۔

"مشرقی بنگال کے ڈومڑے جو آج تک اپنے کو ہریجن کہتے ہیں"۔ (ابو صلح سہسرامی / تاریخ سہسرام صفحہ ۱)

ڈھاب = نشیب کی زمین جس میں برسات کے بعد کئی مہینوں تک پانی ٹھہرا رہتا ہے۔

"ہوندی کہ نالا ہو آہر کہ ڈھاب
ڈھکے ہیں سبھی آجکل زیر آب"۔

(جلوۂ صد رنگ / عبد الحمید شمس صفحہ ۵)

ڈھانپ = دھوکا۔

"واسطہ آپڑا ہے ایک ایسے جغادری سے جو ڈھانپ اور عیاری میں ہم سب کا استاد ہے"۔

(رامپوری / میری لیڈری / مطائبات صفحہ ۲۴)

ڈھال کاٹ = شراب خواری۔

"جہاں اور باتیں ہیں وہاں ڈھال کاٹ کے متعلق بھی ایک دفعہ ہے کہ اگر شراب مول لی جائے تو ساتھ ہی ساتھ گزک بھی خریدنا چاہیے ورنہ جرم عائد ہوگی"۔

(البیح ۴ / جنوری ۱۸۹۸ء صفحہ ۲)

ڈھالنا = شراب پینا۔

"غفور اپتہ نہیں کہاں سے ڈھال کر آیا تھا"۔

(الیاس احمد گدی / رفت رفت ۱۹۹۰ صفحہ ۹۹)

ڈھاب دینا = دھوکے میں ڈالنا۔

"رمضانی کو ڈھاب دے کر پوچھا کہ تمہیں معلوم ہے کہ تمہارے آقا نہیں ہیں"۔ (رامپوری / بوال جان / طنزیات صفحہ ۱۲۵)

ڈھائی چاول کی کھچڑی = الگ تھلگ ہونا

"فرماتے ہیں کہ چوں کہ دقیانوسی مسلمان مندرجہ ذیل
مسائل میں ان سے مختلف الخیال ہیں وہ انہیں
چولھے میں ڈال کر اپنی ڈھائی چاول کی کھچڑی الگ
پکانا چاہتے ہیں"۔ (الپنچ ۱۷ فروری ۱۹۰۵ء ص۳)

ڈھبری = ٹین کا چھوٹا سا چراغ۔

(الف) "ٹین کی پرانی زنگ آلود ڈھبری اور سیاہ
چیتھڑے ہوتے تھے"۔ (اور ینوی / یہ دنیا / منظر ص۲۱)

(ب) چراغ۔

"سامنے طاق پر مٹی کے تیل کی ڈھبری ٹمٹما رہی
تھی"۔ (کلام حیدری / رات کتنی باقی ہے / گولڈن جوبلی ص۱۳۲)

ڈھچر پھیلانا = کھڑاگ۔

"سراج الدولہ نے یہ ڈھچر پھیلایا تھا کہ اگر صولت جنگ
کی حکومت ہوگی تو میں زہر کھا جاؤں گا"۔
(تاریخ بہار / شاد عظیم آبادی ص۶۷)

ڈھس =

"ڈھس کے اوپر اور ڈھس کے نیچے موریوں کے زمانے
کے چمکدار برتنوں کے ٹکڑے جنھیں N.V.P کہا
جاتا ہے پائے جاتے ہیں"۔ (ڈاکٹر محمد طیب / منیر شریف / حیات علیم ص۲۴)

ڈھک = دہک

"آنکھوں میں چمک آ ہی جاتی ہے، گالوں میں ڈھک،
زلفوں میں مہک، ہونٹوں پر لہک آ ہی جاتی ہے"۔
(ماجرا / ایک دیسی ایک بدیسی ص۲۴)

ڈھکڈھکانا = کھٹکھٹانا۔

"جس حجرہ میں کہ شیخ حسین رہتے تھے گئے اور دروازہ
ڈھکڈھکایا"۔ (صوفی منیری / وسیلۂ شرف (ترجمہ) ص۶۳)

ڈھل ڈھل رونا = جھر جھر رونا۔

"اپنے ماتھے پر بکھرے ہوئے بالوں کو سر کی طرف کرتے
ہوئے سامنے والے پختہ مکان کو دیکھا اور ڈھل
ڈھل رونے لگے"۔ (غیاث احمد گدی / بابا لوگ ص۱۹)

ڈھلکنا = لڑھکنا۔

"تمام ستارے در غلطاں کی طرح ادھر سے ادھر ڈھلک
رہے ہیں"۔ (تاریخ عرب / اکبر دانا پوری ص۲)

ڈھمڈھمانا = شور پیدا کرنا۔

"جن کے ڈھمڈھمانے کی آواز، اسپرنگ کی چوں چکر
کھڑکی کی کھڑکھڑاہٹ کے باوجود سنائی دے رہی تھی"۔
(ٹالسٹائی / علی اشرف / شمیم جولائی اگست ۳۶ء ص۴۳)

ڈھمکوا = تاڑ کی شاخیں۔

"اس کے تلووں میں ڈھمکوا کی چوٹ سے دراڑیں
پڑ گئی تھیں"۔ (کلام حیدری / کھلیان اور سلاخیں / بے نام گلیاں ص۱۵)

ڈھوائی = ڈھلائی۔

"دنیا جانتی ہے کہ فی من دو پیسے ڈھوائی ہوتے ہیں"۔
(ندیم مئی ۳۲ء / خشک لکڑیاں از دق ص۱۴)

ڈھوڑی = ڈیوڑھی۔

"ادسی میں ہم تینوں کو اتارا، حسین کو ڈھوڑی میں
جگہ دی"۔ (حلیۃ الکمال / شاد عظیم آبادی ص۳۵)

ڈھول ڈھاگ = ڈھول تاشہ

"ڈھول ڈھماگ میں یہ منحنی سی آواز بھلا کاہے کو سنائی دیتی"۔ (اختر اورینوی/گذارش صفحہ ۴۴)

ڈھونڈوں پوں پوں = شور شرابہ

"اس وقت تو ڈھونڈوں پوں پوں ہو گئی اب اس وقت تم دے دو اور وہ دے دیں"۔

(سجاد عظیم آبادی/نئی نویلی صفحہ ۳۳)

ڈھونس مارنا = سینگ مارنا۔

"پولس کو مجمع میں سانڈ کی ڈھونس مارنے کے لئے اسی طرح سے آزاد چھوڑ دیا تھا"۔

(ماہنوری/میونسپل الیکشن/لطفیات صفحہ ۳۶)

ڈھونگل = بدہیئت۔

"ساڑھے چار فٹ کا یہ ڈھونگل مٹی کا مادھو اسے دیکھو تو ڈارون کی تھیوری پر یقین کرنے کو جی چاہتا ہے"۔ (غلام سرور/گوشے میں قفس کے صفحہ ۳۹)

ڈہی دینا = دھرنا دینا۔

"اپنے بادشاہ کے پاس ڈہی دیئے رہو کیوں کہ نہ تم ہی اس کے بڑے کام کے ہو اور نہ تم پر اس کا دارومدار ہے"۔

(اخلاق انسانیہ (ترجمہ) سید عبدالغنی وارثی عظیم آبادی صفحہ ۹)

ڈھیڑ = نچلی ذات۔

"ڈھیڑ، چمار، مانگ جن کو لقب دو چار سے ہندوؤں کا دیا گیا"۔ (میری کہانی میری زبانی/ہمایوں مرزا صفحہ ۱۵۶)

ڈھیکل =

"اپنے تازہ افکار اور نوبہ نو خیالات کے ذریعے سے قوت بدماغی اپنی فطرت کا ڈھیکل نسوانی فطرت میں کرنا چاہتے ہیں"۔ (الپنچ ۲۱ مئی ۱۹۰۴ء صفحہ ٦)

ڈھیکی = ڈھینکی۔

(الف) "وہ کسان کی بیٹی دن بھر ڈھیکی کوٹے گی میرا تو پلیتھن نکل جائے گا"۔

(عشق پر زور نہیں/الیاس احمد گدی/صنم اکتوبر ۶۲ء صفحہ ۲۳)

(ب) = دھان کوٹنے کا دیسی آلہ ڈھینکی۔

"ڈھیکی کوٹنے کے لئے قوت اور بل کی ضرورت ہوتی ہے"۔ (دیہاتی محاورے/شاہ مقبول احمد/صنم نومبر ۵۸ء صفحہ ۱۷)

ڈھیلا لگانا = ڈھیلا مارنا۔

"وہاں بھی اماں نے ڈھیلے لگائے گئے"۔

(نصیرالدین حسین/الذکر النبی صفحہ ۲۹)

ڈھیلائی = ڈھیل۔

"کھلاڑیوں نے ڈھیلائی شروع کر دی"۔ (سنگم ۲۱ نومبر ۶۵ء صفحہ ۲)

ڈھیل پھیکی = بے دلی سے کوئی کام کرنا۔

"تم مولویوں کے پیچھے نماز پڑھنے میں کوئی لطف نہیں آتا۔ نماز کیا پڑھاتے ہو ڈھیل پھیکی کرتے ہو"۔

(حنیف صاحب بروایت مناظر گیلانی/مضامین گیلانی صفحہ ۲۶۲)

ڈھیلم ڈھیلی =

"اس قسم کے لوگوں کا سوچنا دوسرے قسم کے آدمی کی ڈھیلم ڈھیلی سے بہت علیحدہ ہے"۔

(رئیس احمد/قوت فیصلہ صفحہ ۱۳)

ڈھیھو = انبار

"مارتی ڈھیھو پہ ڈھیھو ہے تو بھر کر منہ میں کف"

(مسافر حسن بیدلی / [illegible] بہارستان [illegible])

ڈیرا ڈنڈا = ڈیرہ خیمہ

"یورپ کی مشینریاں ہندوستان میں اپنا ڈیرا ڈنڈا ڈالنے لگیں" (غلام سرور / مقالات غلام سرور ص[illegible])

ڈیر سس = بڑی سالی۔

"صاحبزادے کپڑے اتار آرام فرمائیے اور دریچوں کو بند کر دیجیے، کیوں کہ یہاں کی رسم واہیات، سالی اور ڈیر سس وغیرہ جھانک تاک کرتی ہیں"

(اسلم عظیم آبادی / فسانۂ شیریں ص[illegible])

ڈیرا ڈنڈہ اٹھانا = رخصت ہونا۔

(الف) "تھیٹر کو اپنا ڈیرا ڈنڈہ اٹھا کر پٹنہ کو خیرباد کہنا پڑا" (بہار کا اردو اسٹیج / رشحین / جشنم ستمبر ۵۹ء ص[illegible])

(ب) = مع ساز و سامان کوچ کی تیاریاں کرنا۔

"امریکی فوجی بھاری تعداد میں تھائی لینڈ سے بھی ڈیرا ڈنڈہ اٹھالیں گے" (انجم / مئی ۷۰ء ص[illegible])

ڈیڑہ = ڈیرہ۔

"جس ڈیڑہ میں مولوی وحیدالدین صاحب بلند اختر جواب منصف ہیں آپ کے ہم مکتب تھے"

(شاہ محمد حسن / گنجینۂ سیدی ص۲۳۹)

ڈیگ = قدم۔

"اس نے کبھی اپنا ڈیگ اس اور نہیں بڑھایا تھا"

(رادھے شیام / جیتی کی قدر ص۱۵)

ڈیگا ڈیگی = آہستہ آہستہ

"یہاں طاعون بھی چمک اٹھے، بانکی پور کے کئی محلوں میں یہ ڈیگا ڈیگی دینے لگی" (الپنچ ۲۲ جنوری ۱۹۰۴ء ص[illegible])

ڈیلو = بچوں کا ایک کھیل۔

"دونوں ساتھ ساتھ کھیلتے تھے آنکھ مچولی ڈیلو جیسے کھیل......" (چندر اپکوڈ / شمیم / جشنم ستمبر ۷۰ء ص[illegible])

ڈیمو = ایک قسم کا کیڑا

"بھڑ ور ڈیمو وغیرہ کیڑے ان کے دشمن ہیں"

(روشنی ۱۵ ستمبر ۱۹۳۹ء ص[illegible])

ڈیہہ =

"آہر پوکھر چاہ و تالاب پختہ ڈیہہ و دیگر درخت ثمرہ وغیرہ وغیرہ سب آپ کی تو ندمعلٰی کی نذر ہے"

(الپنچ ۶ جون ۱۹۰۳ء ص[illegible])

ڈینا = پنکھ۔

"اللہ نے جعفر کے دونوں ہاتھوں کو ڈینوں سے بدل دیا" (مولوی عبدالرحیم / تذکرۂ صادق ص۳۱)

ڈینگی پانی = بچوں کا ایک کھیل۔

"کبھی آنکھ مچولی کبھی ڈینگی پانی"

(اور ینوی / تاریک سائے / ایک معمولی سی لڑکی ص[illegible])

(ذ)

ذات میں بھات میں رات میں = ہر طرح سے۔

"بیٹا میرا خاندان ذات میں بھات میں رات میں

کسی سے میناہیں۔" (اتحاد ۵ اپریل ۱۹۲۹ء، صک)

ذائقہ = ذوق۔

"امیر معاویہ کو شاعری کا بھی ذائقہ تھا۔"

(تذکرۃ الکرام، شاہ محمد کبیر ص۱۹۵)

(ر)

راتا رات = راتوں رات۔

"ٹرانسپورٹ اور میگزین کو بچانے کی خاطر راتا رات پیچھے کی طرف کوچ کیا جائے۔"

(اور نیوی رگھر کو واپسی رجمنٹ اور ڈنامیٹ راتا رات ص۱۱)

راتا راتی = راتوں رات۔

"اس کے رفیق کار نے اس کے ساتھ دغا کی اور راتا راتی اس کا پریس نہیں بلکہ یوں سمجھئے کہ اس کی شہرت و اعزاز کا سب سے بڑا آلہ چرالے گیا۔"

(ندیم جون ۱۹۴۱ء فنی طباعت از جناب نظر امام ص۴۳)

رات بے رات = وقت بے وقت۔

"بچے کو ڈراتے ڈراتے اس کام کا بھی نہ رکھا کہ رات بے رات کو ضرورت کے لئے کسی کو ساتھ لے کر دالان کے باہر نکلے۔" (حلیۃ الکمال رشاد عظیم آبادی ص۱۲۹)

رات کا گرنا = رات کا ڈھلنا۔

"رات تھوڑا گرنے لگی تھی۔"

(آخری بان/ رفعت بلخی/ صنم دسمبر ۵۸ء ص۱۳۲)

راج کاجی = حکمرانی۔

"حکومت کے اپنے راج کاجی طریقے ہوا کرتے ہیں۔"

(اداریہ گاندھی مارگ نومبر ۸۵ء ص۲)

راجہ کہیں بابو کہیں ہاتھی کہیں بابو کہیں = سارا کروفر ختم ہو گیا

"پھر تو نہ وہ جمعیت رہی نہ وہ صحبت، راجہ کہیں بابو کہیں، ہاتھی کہیں بابو کہیں۔" (تنویر جلوۂ خضر ۱ ص۱)

راحتی = ریلیف۔

"مرکزی حکومت نے خشک سالی سے نمٹنے کیلئے ہریانہ کو ۹ کروڑ ۲۰ لاکھ روپئے راحتی کام کے لئے منظور کیا۔" (سنگم ۲۹ جون ۱۹۸۵ء)

راڑ ذات لیتو لے بینو = بے شرم لات کھا کر ہی کچھ کرتا۔

"سچ کسی نے کہا ہے 'راڑ ذات لیتو لے بینو'، لات کا بھوت بات سے نہیں بھاگتا۔"

(انقلاب زندہ باد، ماہنوری، نوجوان خاص نمبر ۴۹، ص۲۵)

راکس = اگیا بیتال

"ٹھیک یہی معلوم ہوتا تھا کہ راکس کی مادہ آدمیوں کے جنگل میں گھبرائی پھرتی ہے۔" (الپنچ ۱۹ اپریل ۱۹۰۱ء ص۸)

راکس = فاسفورس کے پیدا ہونے اور جلنے سے جو روشنی ہوتی ہے اسے بوجہ توہم پرستی اہل قریہ راکس کہتے ہیں۔

"نہ آہر نہ پوکھر نہ نالا نہ بین
نہ مرگھٹ نہ راکس نہ وہ کالی رین"

(جلوۂ صد رنگ/ عبد الحمید شمس ص۵۳)

رام گورا = مہت بی، ایک چڑیا

"طوطے مینا اور بھنگراج پالے جاتے تھے، برما اور سنگاپور

کی طرف سے مہتابیاں آتی تھیں جنہیں عوام رام گورا کہتے تھے۔" (ت۔ د۔ س۔ عہد اور فن / ارشاد ص۴۶)

رانڈ کا چرخا =

"مگر اپنی جبلی عادت نہیں چھوڑتی۔ وہی ٹکے کون والی چال۔ وہی رانڈ کا چرخا۔" (اودھ پنچ ۱۴ اکتوبر ۱۹۰۴ء ص۳)

ران سواری = سواری۔

"چھ گھوڑے گاڑیوں کے اور تین ران سواری کے قریب ہی کھلے بندوں چرتے پھر رہے تھے۔"

(ندیم مارچ ۳۳ء / دغاباز شکاری / ترجمہ نصرت آردی ص۲۹)

راوٹی = چھولداری

"قریب منا پہونچ کر جو چورا ہا ملا جس کی چاروں طرف خیمے اور راوٹیاں لگی تھیں۔"

(ماجز / یہاں سے کعبہ کعبہ سے مدینہ ص۱۳)

راہی بٹوہی = راہ گیر

"اس کے ناؤ کھینے کا اندازہ دیکھ کر راہی بٹوہی کہتے کہ پانی کو بہنا اور ہوا کو چلنا کون سکھلائے۔"

(ندیم بہار نمبر ۳۳ء / جلترنگ کے تین بیٹے از وصی احمد بلگرامی ص۱۹)

رائی دہائی = دہائی۔

"اس لوٹ مار کی کوئی رائی دہائی نہ تھی۔"

(دس بڑے آدمی / انیس الرحمٰن / حالیٹرہ ص۴۲)

رائی نہ دہائی = شنوائی

"کسی کی رائی نہ دہائی ہر طرف بد امنی پھیلی ہوئی تھی۔" (عزیز بلخی / تاریخ شعرائے بہار (دیباچہ) ص۲۳)

ربانا =

"خوشی کے دنوں میں بھی ماتمی ربانا لے کر روں ٹوں کرتے پھرتے ہیں۔" (اودھ پنچ ۲۸ فروری ۱۹۰۳ء ص۵)

رپ رپانا = تیزی سے کوئی کام کرنا۔

"صاحب تو اتنا فرما کر رپ رپاتے نکل گئے۔"

(اودھ پنچ ۲۴ دسمبر ۱۹۰۴ء ص۷)

رتی بلند ہونا = نصیب بلند ہونا۔

"آج کل رتی بلند ہے، اللہ ہمیشہ ایسا ہی رکھے!"

(سجاد / نئی نویلی ص۲۴)

رسابسا = بسا بسایا۔

"دوسرے کمرے میں پہلے سے ایک اردلی رسا بسا ہوا تھا۔" (شکیلا اختر / لہو کے مول / لہو کے مول ص۷۱)

رساکھنچول = ٹگ آف وار۔

"پھر ٹگ آف وار رساکھنچول ہوئی۔"

(اودھ پنچ ۲۴ دسمبر ۱۹۰۴ء ص۷)

رس بس = رچ بس۔

"وہ پنڈت امرچند اور اتول کی زندگی میں رس بس گئی تھی۔" (سہیل عظیم آبادی / بدصورت لڑکی / چار چہرے ص۱۲)

رسیادل = رساول

"دو دو بار رسیادل بنایا اور برباد ہوا۔"

(کلام حیدری / کس کی کہانی / صفحہ ۱۵۴)

رصیف = پتھر ملی راہ۔

"لڑکے اٹھ گئے ہی تھے کہ گورکھا کندھوں پر گھاس

اٹھائے رصیف سے گذر کر بھتان میں آپہنچا۔"

(بیل / سیدین / معاصر مئی ۴۴ء صفحہ ۳۲)

رعبیلا = رعب والا۔

"اتنا بھاری بھرکم اور رعبیلا شمس مظفر پوری اور کہاں یہ"۔ (رشن بھائی / شوکت خلیل / صبح نو دسمبر ۶۲ء صفحہ ۵)

رفل = رائفل۔

"سپاہی تلوار رفل اور کرچ وغیرہ سلاحوں سے ہر وقت مسلح رہیں گے۔ (اخبار بہار ۱۱ جنوری ۱۸۵۷ء صفحہ ۷)

رقم رقم کے = قسم قسم کے۔

(الف) "فٹ پاتھ اور اوس پر آتے جاتے رقم رقم کے ابن آدم اور بنت حوا"۔

(آہنگ ۲۹ / نشاط الایمان بے وقوف صفحہ ۵۵)

(ب) قسم قسم کی۔

"بھانت بھانت کی بولیاں اور رقم رقم کی آوازیں چاروں طرف گونجتی رہتیں"۔

(تیر اور تاریکی / نشاط الایمان / صبح نو اکتوبر ۶۴ء صفحہ ۴۲)

رکابیہ = پیٹ کے بندے۔

"ہر جگہ ہم رکابیہ طریقے کو برتتے تھے"۔

(عبد الغفور شہباز / سوانح عمری مولانا آزاد صفحہ ۶۴)

رکٹ = ریکارڈ۔

"آیات قرآنی جو پڑھی جاتی ہیں آیندہ فونوگراف میں نہ پڑھی جائیں اور تمام رکٹ سابق اس قسم کے تلف کر دیئے جائیں"۔ (الپنچ ۲۶ جولائی ۱۹۰۶ء صفحہ ۳)

رک جانا =

"بندہ ہے جو تم سے رک جائے اور تمہارے عیوب کے بیان میں زبان دراز کرے اور بسا اوقات تم پر بہتان باندھے"۔

(عبد الغنی عظیم آبادی / اخلاق انسانیہ صفحہ ۶۲)

رکھائی = اوزار۔

"آری رکھائی سے تو بڑھئی کہلاتے"۔

(الپنچ ۲۲ جولائی ۱۹۰۴ء صفحہ ۹)

رکھدے غلق میں = ناجائز کمائی۔

"ہادہپ میں رکھدے غلق میں پر عمل در آمد ہے"۔

(الپنچ ۱۲ ستمبر ۱۹۰۳ء صفحہ ۳)

رکھت =

"زندہ شرف نجد کا ایک پر فضا قطعہ تھا جہاں سرکاری رکھت بھی تھی"۔ (مناظر احسن گیلانی / ابوذر غفاری صفحہ ۱)

رکھن = رکھیل

"ان تین لڑکوں میں سے ایک لڑکا فضلو کی رکھن کا ہے"۔ (کلام حیدری / بے نام گلیاں / بے نام گلیاں صفحہ ۱۰۱)

رگھانا = اٹک اٹک کر بات کرنا۔

"وہ بالکل عورتوں جیسے گا رہا تھا، درمیان میں رگھا رگھا کر ہولے ہولے گیت کی لے میں وہ ویسا ہی نغمہ پیدا کر رہا تھا"۔

(ح۔م۔ اسلم / دو لسن بھابھی / بہار کے نوجوان صفحہ ۱۲۶)

رن پڑنی = رن پڑنا۔

"بڑی گھمسان کی رن پڑی"۔

(مصلح سہسرامی/تاریخ سہسرام ص۳۶)

رنڈاپا رونا = افسوسناک حالت پر رونا

"میں نے تو مزاج شریف پوچھا تم لگے زمانے کا رنڈاپا رونے۔ (البیخ ۱۹ اپریل ۱۹۰۶ء ص۶)

رنڈی کس کی جورو بھڑوا کس کا سالا =

نہ رنڈی کسی کی بیوی اور نہ بھڑوا کسی کا سالا ہو سکتا ہے۔

"دوسری بات نائکہ نے ایک روز موقع پاکر مسعود کے کان میں ڈال دی، رنڈی کس کی جورو اور بھڑوا کس کا سالا"۔ (کیا خواب کیا حقیقت/رشن ملفوظ پوری/صنم نومبر ۱۹۵۹ء ص۲۷)

رنگ رسیلا = عیش پسند۔

"عرضکہ ان ہی رنگ رسیلوں میں عمر گنوائی"۔

(دیار نسواں/محمد امیر الدین ص۲)

رنگ بھنگی = رنگین مزاج

"آخر وہ لڑکا ہی تو ہے۔ ذرا رنگ بھنگی ہے تو شادی کے بعد سدھر جائے گا"۔

(رشن ملفوظ پوری/خون کی مہندی/خون کی مہندی ص۸)

روائی = رُلائی۔

"مجھے آتی ہے رہ رہ کر روائی
دولنے کی نہ کوئی کرنا دوائی"۔

(ذکر و مطالعہ/ذکی الحق/آیت اللہ جوہری ص۲۶۸)

روپا = پودا لگانا۔

"دھان کے پودے مارے گرمی کے کمھلا رہے ہیں۔ ابھی تک زیادہ جگہوں پر روپا شروع نہیں ہوسکا"۔

(سنگم، ۱۷ اگست ۷۵ء، ص۳)

روپا کرنا = پودا لگانا

"کئی دنوں کے بعد جب اس کو روپا کرنا آگیا"۔

(شکیلہ اختر/ جدید رنگ کا سہارا ص۹)

روپک =

"اور جو کچھ حصہ ازل اس روپک سے ملنا تھا نصیب ہوا"۔ (سرگذشت نامدار شاہ سید علی حسن ص۹۱)

روپنی = دھان کے نئے پودوں کو دوسری جگہ لگانے کو روپنی کہتے ہیں۔

"جہاں پر ہوئی ہے نئی روپنی
ہے پودوں کے چہروں پر پژمردگی"۔

(جلوۂ صد رنگ/عبد الحمید شمس ص۸)

روپن = روپنے کا عمل۔

"خریف کی فصل کے بارے میں دوبارہ روپن سے جو توقع پیدا ہوئی تھی وہ ایک بار پھر ختم ہوگئی"

(سنگم ۲۸ ستمبر ۷۵ء، ص۱)

روپنا = گاڑنا۔

"بکری زور زور سے منمنائی اور دونوں پیروں ہاتھوں کو زمین میں روپ کر بیٹھ گئی"۔

(غیاث احمد گدی/آخر شعر/سارا دن دھوپ ص۱۹)

روپنا = بونا۔

"جمراتی اور بدری مہتوں اور بیجناتھ مہتوں کو

سارھنی = سانڈنی۔

"آدمی گدھے سے چھ گز آگے نکل کر بازی جیت لے گیا
واہ بہادر واہ شیر تو کہنے سے رہا' واہ اونٹ' واہ
سارھنی' واہ گھوڑے ......" (البنچ ۶ جولائی ۱۹۰۶ء ص۳)

ساڑھے بائیس = بالکل نہیں۔

"پہلے ہی سے وہ غائب رہتے تھے تو میں جانتی تھی
کہ کمائی کی فکر میں جاتے ہیں' جب میں نے دیکھا کہ کمائی
دمائی ساڑھے بائیس"۔ (سجاد ظہیر آبادی/رمل خانہ ص۲۹۶)

ساس کونے اور بہو چبوترے = دو فرد کا الگ الگ رہنا

"ہم لاوارث ہیں' ساس کونے اور بہو چبوترے جو مثل
تھی' وہ در پیش ہے"۔ (سوانح عبدالمحسن/عبدالمحسن ص۱۹)

ساکار = حفاظت

"شادی بیاہ اللہ کے حکم سے ہوتا ہے اور اسی کو
تقدیر کہتے ہیں اور تقدیر پر ایمان لانا فرض ہے۔
خیر جہاں ہو اللہ ساکار کرے"۔ (عبدالجبار/مخزن لمسنات ص۳۴۲)

سالانے = سالانہ۔

"شروع میں چھٹیویں صدی عیسوی سے ہاشم نے
دو سالانے قافلے قائم کئے"۔ (تذکرۃ الکرام/شاہ محمد کبیر دانا پوری ص۵)

سالی آدھی نہالی اور سر سیج پوری جوئے =
سالی آدمی نہالی سلیج پورے جوتے۔

"دوسرے ملک والے ان مشاغل کو دیکھ لیں تو
انگشت بدنداں ہو جائیں' مثل مشہور ہے سالی
آدھی نہالی اور سر سیج پوری جوئے"۔

(اور نیوی/عصمت تعبیر ص۲۳۳)

سامھنے = سامنے۔

"ایک فقیر مدار یہ تھا ایک روز ہمارے حضرت کے
سامھنے آکر کھڑا ہوا"۔ (نجات قاسم/منشی محمد قاسم ص۹)

سانپ پر پاؤں پڑنا = بے حد خوف زدہ ہونا۔

"اچھل کر اس طرح الگ ہو گئی جیسے سانپ پر پاؤں
پڑ گیا ہو"۔ (شین مظفر پوری/اغوا/حلالہ ص۱۴۸)

سانپ تلے کا بچھو =

"اکتوبر ۴۷ء کے اردوئے معلی کے صفحہ ۴۹ میں بھی
اسی قسم کی چھیڑ خوانی ہے۔ سانپ تلے کے ایک بچھو
نے اس طرح بس کی گانٹھ کھولی ہے"۔

(البنچ ۱۶ نومبر ۱۹۰۵ء ص۸)

سانپ چھچھوندر بن جانا = سانپ کے منہ میں چھچھوندر

"محاذ رائے شماری اور کانگریس کے سانپ چھچھوندر
بن جانے سے شیخ عبداللہ فکر مند"۔ (انجم ۱۵ مئی ۷۵ء)

سانپ ماموں = خطرناک پھر بھی اسے ماموں کہتے ہیں۔

"سادات کے واسطے تو معاویہ صرف ایک سانپ
ماموں کہا جا سکتا ہے"۔ (تحقیق شرسینی/میر وحیدالدین ص۹)

ساندنا = سانا۔

"آپ صلعم نے کہا کہ آٹا ساندا جائے اور روٹیاں
تا آنے ہمارے نہ پکائی جائیں"۔

(تذکرۃ الکرام/شاہ محمد کبیر دانا پوری ص۱۴۸)

سانڈ میں بھانڈ =

"خود جناب اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ صاحب بہادر اسکول ہیں آپ کی تحریر موجود ہے پھر یہ سانڈ میں بھانڈ کیا معنی۔" (البنچ ۱۶ نومبر ۱۹۰۶ء صک)

سانس کا نکلنا اور گھسنا = سانس کی آمد و شد

"ہر ہر سانس نکلتے اور گھستے دھیان رکھنا۔"

(کلمۃ الاسرار / ابو القاسم صدیقی ص۲)

ساون = ساون۔

"جیٹھ میں ساون کی جھڑی لگی۔"

(حسن علی / محمد اعظم / نقش طاؤس ص۷)

ساون سے بھادو دبلا نہ ہونا = ایک سے ایک بڑھ چڑھ کر ہونا۔

"ادھر بھی ساون سے بھادو دبلا نہ تھا۔ اللہ رکھی نے بھی ترکی بہ ترکی ہی نہیں بلکہ اینٹ کا جواب پتھر سے دیا۔"

(شین مظفر پوری / قصہ ایک شاعر کا / آدھی مسکراہٹ ص۶)

سب کا باوا آدم ایک ہونا = سب کا ایک جیسا ہونا۔

"وہ ضرور اس کی رہائی کر دیں گے لیکن اسے کیا معلوم تھا کہ سب کا باوا آدم ایک ہی ہے۔"

(ڈھائی سیر چنار / الیاس اسلام پوری / شمیم ستمبر ۱۹۶۱ء ص۳۹)

سبب کر = سبب سے۔

"اور کم علمی کے سبب کر اکثر مسلمان رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو موجد اسلام سمجھے ہوئے ہیں۔"

(تذکرۃ الکرام / شاہ محمد کبیر داناپوری ص۴۲)

سبب کر کے = سبب سے۔

"اس سبب کر کے بڑے آرام اور شفقت سے میری پرورش ہوئی۔" (سرگذشت سید نامدار شاہ / سید علی حسن ص)

سب کے پہلے = سب سے پہلے

(الف) "میں نے سب کے پہلے آپ ہی کی خیریت اس سے پوچھا۔" (شاد عظیم آبادی / مکتوبات شاد ص۴۹)

(ب) "سب کے پہلے ابی بکر صدیق تیری باتوں کو سچ سمجھ کر صدقت یا رسول اللہ کہے گا۔"

(عبد الرحیم / افضل السیر ۱ ص)

ستارہ منڈل = ایک قسم کی آتشبازی۔

"آسمان تارہ، ستارہ منڈل، ہوائیاں اقسام کی چھوڑی جاتیں۔" (میری کہانی میری زبانی / ہمایوں مرزا ص)

ست گھروا = بچوں کا ایک کھیل۔

"دوپہر میں جھولا جھولنے اور ست گھروا کھیلنے کو رہا ہی ہوگا۔" (ماتر / جہان خوشبو بھی ص۱۴۴)

ست گھروہ = سات دکانوں کا کٹرہ۔

"پٹنہ کا ایک کٹرہ جو ستگھروہ کے نام سے مشہور ہے۔"

(شاہ محمد شعیب / آثارات پھلواری ص۲)

ستوا = برتن مانجھنے کے لئے کسی سخت چیز کا ٹکڑا۔

"اس کو ریزہ ریزہ کرنے لیے ایک حقیر ستوا بھی کافی ہے۔"

(بہار کے دیہاتی محاورے / شاہ مقبول احمد / مسند ستمبر ۶۵ء ص)

ستواسو = ستوانسو، سات ماہ کا بچہ۔

"آپ ستواسو پیدا ہوئے تھے۔" (مولوی عبد الرحیم / تذکرہ صادقہ ص۲۱۳)

ستھنا پائجامہ = ایک قسم کا پائجامہ

"آپ جانتے ہیں کہ پنجاب کا عام لباس عمامہ انگریزی کوٹ اور ستھنا پائجامہ ہے"۔ (البنچ ۹ دسمبر ۱۸۹۸ء ص)

سٹکانا = سمیٹنا۔

"یہاں پر ایکدم سے پر سٹکا کر معصوم سا بن گیا ہے"۔

(کلام حیدری / رات کتنی باقی ہے / گولڈن جوبلی ص۲۹)

سٹک سیتارام = خاموش ہو جانا۔

(الف) "کہاں تو نعیم کی سادگی سے فائدہ اٹھا کر بک رہا تھا کہاں سہیمن کی صورت دیکھتے ہی سٹک سیتارام"۔ (ندیم مئی ۳۲ء / خشک کڑیاں / رق ص۹۲)

(ب) "اور مہدی علی صاحب مرحوم و مغفور سٹک سیتارام ہو کر کھڑکی سے سمٹ کر سرنگوں ہو گئے"۔

(ارادت کریم / طوفان نوح ص۱۱)

ستالی = ایک خاص قسم کا سوا۔

"سرمہ لگانے کی سلائی اور ستالی یعنی وہ سوا جس سے آپ اپنی نعلین شریفین کو ٹوٹنے پر خود گانٹھ لیا کرتے تھے"۔ (حکیم سید محمد شعیب / لمعات بدریہ ص۲۱)

ستھر = ستر۔

(الف) "انگریز فوجیوں نے ایک سو ستھر راؤنڈ گولی چلائی۔ (تہذیب دسمبر ۵۲ء ص۲۴)

(ب) "شیخ کی عمر وفات کے وقت ستھر برس کی تھی"۔

(کلیم عاجز / یہاں سے کعبہ... ص۱۱)

سختار = مختار کا نائب۔

(الف) "ایک ہوں یار کچہری بھر میں مجھ سے ہشیار کہ سختار ہوں میں"۔

(البنچ ۲۷ جنوری ۱۸۹۹ء ص۶)

(ب) "پاکٹ تلے سختاروں کے اڈے میں ملے گا"۔

(پروگرام واپسی / جنوری ۵۹ء)

سداب =

"وصف گلاب لکھا مدح سداب لکھی"۔

(عبدالغفور شہباز / تفریح القلوب ص)

سدابرت = خیرات

"کہیں بدتمیزیوں کی سدابرت لٹائی جا رہی ہے"۔

(شہر آشوب پٹنہ / ناصر زیدی / صبح نوجون ۵۹ء ص۲۰)

سدھارن = اوسط درجہ۔

"گھر میں دولت جمع رہتی تھی حوصلا بھی زیادہ نہیں سدھارن زندگی گذارتے تھے"۔

(بدرالحسن / یادگار روزگار ص۱۱)

سرات = لڑکی والے۔

"سرات اور برات کا ہجوم دولہا کی موٹر کے ساتھ اندر کے پھاٹک سے لگ کر ٹھہر گیا"۔

(شکیلہ اختر / مدوجزر / آنکھ مچولی ص۳۸)

سراسری = سرسری۔

"اور سراسری میں جو مشتے نمونہ از خروارے میں نے اصلاحی مصرعے جہاں لکھ دیئے ہیں ان کو دیکھیں"

(قیس رضوی / اپنے منہ میاں مٹھو ص۱۱)

سر پر سو من مٹی وہیں ایک من اور سہی = جہاں اتنا سارا بوجھ ہو وہاں کچھ اور سہی۔
"آپ نے انکار کر دیا ہوگا تبھی بات بگڑی ہوگی۔ کہ تو دیا کہ جہاں سر پر سو من مٹی وہیں ایک من اور سہی" (شین مظفر پوری / خون کی مہندی / خون کی مہندی ص…)

سر پر نچانا = کسی کو شوخ کر دینا۔
"اور سر پر نچانے کی ساری ذمہ داری زاہدہ کی اپنی تھی" (شکیلہ اختر / منزل / تنکے کا سہارا ص۱۴۲)

سر پوتا =
"جناب شاہ کبیر صاحب کہ حضرت طیب اللہ بہاری قدس سرہٗ کے حقیقی سر پوتے ہیں"
(شاہ حبیب الرحمن / ضمیمہ اکبر ص۱۸۹)

سر توڑ خاں = زبردست
"ٹھوک دو غصہ کو تم بھی اپنے سر توڑ خاں
لاکھ بیٹھو گے وہ لیں گے خبر کچھ بھی نہیں"
(اودھ پنچ ۲۵ اکتوبر ۱۹۰۶ء ص…)

سرخاب کی چونچ = امتیازی شان۔
"مجھ میں کون سی سرخاب کی چونچ لگی ہے"
(مابنوری / میری اسیری / ملفوظات مابنوری ص۱۳…)

سر ڈولنا = سر ہلنا۔
"وہ وزیر داخلہ ہیں، پورے ہندوستان کا بوجھ ان کے سر پر ہے اور ان کا سر ڈولتا ہے"
(ٹوٹے ہوئے تارے / شاہ محمد عثمان ص…)

سر ڈھانکے تو پاؤں کھلیں اور پاؤں ڈھانکے تو سر کھلے = چھوٹی چادر پورے جسم کو نہیں ڈھک سکتی۔
"اور علی محمد اپنی عزت یوں سنبھالے کہ سر ڈھانکے تو پاؤں کھلیں اور پاؤں ڈھانکے تو سر"
(اشاد / مکتوبات ص۲۴۷)

سرسا =
"ایسی چھنا چھنی کی حالت جو کوئی مانع ہو سرسا معلوم ہوتا ہے" (اودھ پنچ ۸ جون ۱۹۰۵ء ص۶)

سرسبزی = سرخروئی۔
"ایک راستبازانہ حکمت عملی کے برتاؤ کی وجہ سے ہم کو سرسبزی معلوم ہوتی تھی"
(عبدالغفور شہباز / سوانح عمری مولانا آزاد ص۱۰۲)

سر سے مارنا = کوشش کرنا۔
"ہزار ہزار سر سے مارا مگر عمّال نے ایسا بار رکھا جس کا میں متحمل نہ ہو سکا" (اشاد / نقش پائیدار ص۹)

سرکاریت = دبدبہ۔
"مگر مالک کی ملازمت تو رہے گی اس کی سرکاریت قائم رہنا چاہیئے" (بدر الحسن / یادگار روزگار ضمیمہ ص۹)

سرکھلے = بنگالی۔
"سر کھلوں پر اس وقت کرزن چپت لگی ہے تو باپ رے باپ پران گیلو" (اودھ پنچ ۲۲ فروری ۱۹۰۶ء ص۸)

سر کھیلنا = نشانہ بنانا۔
"ان لوگوں کی فطرت میں داخل ہے کہ مردوں کو بدنام

روپیے ہم، ساگ بوتے ہیں"۔ (ماجز/جہاں خوشبوہی ص۲۰۲)

روپیہ اٹھانا = روپیہ لینا، روپیہ کمانا۔

(الف) "ان دنوں ریام سوگر فیکٹری کے علاقے کے کسانوں کو گنے کا روپیہ اٹھانے میں بڑی پریشانی ہوتی ہے"۔ (سنگم ۲۴ مئی ۷۵ء ص۲)

(ب) "ملک سے قرض پر کامیابی کے ساتھ روپیہ اٹھایا نہیں جاسکتا"۔

(پیغام سہ روزہ/ ۷ جنوری ۱۹۲۷ء ص۵)

روپیہ بنانا = روپیہ کمانا۔

"آلو پیاز میں اس کے باپ نے خوب روپے بنائے تھے"۔

(ندیم اپریل ۴۲ء/ پٹنہ کا یکہ بان/ محمود شیر ص۴۲)

روپے کی تین اٹھنی بنانا = خوب کمانا۔

"دن کو مزدوری میں روپے کی تین اٹھنی بنائیں، شب کو چادر تان کر خراٹے لیں"۔ (الپنچ ۹ ستمبر ۱۹۰۲ء ص۲)

روٹ = موٹی روٹی۔

"روٹ اور دلیا پکنے لگا"۔ (والدہ سلیمان/ اصلاح النساء ص۸۲)

روٹھول = روٹھنے کا عمل۔

"ہر فرد یہی سمجھتا ہے کہ مجھ پر چوٹیں کی گئی ہیں اب روٹھول ہے اور منہ بنول ہے"۔ (الپنچ ۲ جنوری ۱۹۰۴ء ص۱)

روٹی دونوں ہاتھوں سے پکتی ہے = ہر عمل دو طرفہ ہوتا ہے۔

"روٹی دونوں ہاتھوں سے پکتی تھی۔ تالی دونوں تلہتیوں سے بجتی تھی۔ سو بھایکطرفہ طور پر بک

جھک کر گویا ہوا میں تھپڑ مارتی تھی"۔

(رات جہر/ اختر اورینوی/ معاصر اگست ستمبر ۴۵ء ص۲۷)

روک رکاؤ = روک تھام۔

"تجھے تو معلوم ہی ہے کہ اتنے روک رکاؤ کے بعد بھی پردیسی آ ہی جائیں گے"۔

(فطرت ۳۲ ۱۹ء/ خبطی بہار ص۵۵)

روکھ = گنا۔

"روکھ پیڑنے کو کولہو بٹھاتے اور کولہو سار بناتے ہیں"۔ (سہیل/ الاؤ/ نئے زاویے ص۱۹۶)

روکھے سنانا = برا بھلا کہنا۔

"ہمارے سبب تو میاں بچتے چلے جاتے ہیں اور ہمیں کو روکھے سناتے ہیں"۔ (صغیر/ جوہر مقالات ص۸)

رومال چور = بچوں کا ایک کھیل۔

"اس وقت جبکہ میری دنیا خالص چت کبڈی آنا گلی ڈنڈے رومال چور اور آنکھ مچولی کی دنیا تھی"۔

(آنادر/ سید منظور/ صنم اگست ۶۰ء ص۱۵)

روند = راؤنڈ۔

"جس طرف نگاہ کرو وحشت ہی وحشت برس رہی تھی، شام ہوئی اور پولس روند دے رہے ہیں"۔

(الپنچ ۷ ستمبر ۱۸۹۶ء ص۱۰)

رونگٹے بھر اٹھنا = رونگٹے کھڑے ہونا۔

"بیٹی کے بدن پر تمام رونگٹے بھر اٹھے"۔

(راز سربستہ/ ترجمہ محمد اعظم ص۸۷)

رومان = روہانسا۔

"زہرہ کا چہرہ کچھ روہان ہوگیا۔"

(رشین منظر پوری/دوسرکا بدنامی/دوسری بدنامی ص۲۹)

روہک روہا = رونا دھونا۔

"بی مغلانی ہم دونوں کو گھر میں گھسیٹ لائیں گھڑیوں تو روہک روہی رہے۔"

(حلیۃ الکمال/شاد عظیم آبادی ص۲۹۳)

روہن کی بتی =

"ایک طرف ایک عورت دولہا کے نزدیک روہن کی بتی لے کر قریب بیٹھی رہی۔ روہن کی بتی کے جلنے سے دھواں اس کا برا معلوم ہونے لگا۔"

(والدہ سلیمان/اصلاح النساء ص۱۲۴)

رہٹرہ = ایک فصل

"دھان کے کھیت میں دو قسم ہے ایک تو ایک فصلہ دوسرا دو فصلہ ایک فصلہ رہٹرہ ہوتا ہے۔"

(کھیتی/یوسف امام ص۴۳)

ریت سے روغن نکالنا = ناممکن کو ممکن بنا دینا۔

"لیکن ہمارے لیڈروں کی صلاحیت کی آپ کو داد دینی پڑے گی ریت سے روغن نکالنے میں ان کا کوئی ثانی نہیں۔" (رضی احمد/لال قلعے سے چار مینار تک/گاندھی مارگ ستمبر ۸۵ء ص۳۴)

ریلم ریل = ریل پیل۔

"غیر ملک والے مالوں کی وہ بھرمار کر دیتے ہیں کہ قریہ قریہ چیز وافر اور بکثرت پھیل جاتی ہے ریلم ریل ہوجاتی ہے۔" (بدرالحسن/یادگار روزگار ص۱۲۲)

ریگھاری =

"محنت سے کھیت کی ریگھاری چمکنے لگتی ہے۔"

(کلیم الدین احمد/اقبال ایک مطالعہ ص۲۹۳)

ریل گھر = اسٹیشن

"میں جو آپ کو ریل گھر تک پہنچا کے پلٹا۔"

(محمد علی شمشاد/انبوہ حسرت واندوہ غربت ص۲)

ریلوے کا پشتہ =

"بہت سے لوگوں نے ریلوے کے پشتے پر پناہ لی۔"

(سنگم ۸ر ستمبر ۷۵ء، ص۱۱)

ریلوے گمٹی = ریلوے کراسنگ۔

"ریلوے گمٹی پر اکسپریس ٹرین اور وین کی ٹکر۔"

(صدائے عام ۴ر مئی ۸۴ء)

رینگنی = کوئی جنگلی پھل۔

(الف) "جب لوگ لڑکے کو دفن کرنے لے گئے تو یہاں پانچ پھل رینگنی کے منگوائے گئے اور بسم اللہ کو نہلا کر وہیں رینگنی کے پھل گود میں دیئے گئے۔"

(والدہ سلیمان/اصلاح النساء ص۱۲۴)

(ب) "اگر خون خراب ہو تو باکس، گرچ، نیم کی چھال، رینگنی کی جڑ، پرول کے پتے آٹھ آٹھ آنے بھر لے کر آدھ سیر پانی میں اونٹنا چاہیے۔"

(روشنی ۱ر مئی ۸۱ء، ص۱۲)

ریہا = ایک پودا۔

"زیرہا ایک ایسا پودا ہے جس کے ریشوں سے بہت
عمدہ پارچہ مثل ٹاٹ وغیرہ کے بخوبی تمام تیار ہو
سکتا ہے۔" (البنچ ۲۱ر فروری ۱۹۰۲ء ص۸)

(ز)

زبان کا پھر کر رہ جانا = زبان کا بولنے سے قاصر رہنا۔
"اس کے بیان میں تھرتھراتی ہے۔ زبان پھر کر
رہ جاتی ہے۔" (ابن الحسن فکر/ چراغ عصمت ص۱۴۰)

زحمت لینا = زحمت اٹھانا۔
"اس لئے ابا جان کو مجھے الف بے پڑھانے کی زحمت
لینی پڑتی۔" (کلیم الدین احمد/ اپنی تلاش میں ۱ ص۲۰)

زخم ہو آنکھ میں اور نشتر دو گھنٹے کا = معمولی
زخم میں بھی وقت کا زیاں
"اوس کا رونا اب بھی ہے اور سے زائد۔ زخم ہو
آنکھ میں اور نشتر دو گھنٹے کا۔ دوہری مصیبت جھیلنی
پڑے گی۔" (البنچ ۲۴ر اکتوبر ۱۹۰۳ء ص۵)

زری کے گڈے =
"ہم ان زری کے گڈوں سے کہدیتے تھے کہ یہاں
سیدنا کا خیال فلاں حکیم سے لگ گیا ہے۔"
(عبد الغفور شہباز/ سوانح عمری مولانا آزاد ص۲۹)

زرینی = آب و تاب۔
"جذبات کی رنگینی اور زرینی میں اضافہ ہوتا ہے۔"
(کلیم الدین احمد/ عملی تنقید ص۱۰۰)

زق زق بق بق = بک بک جھک جھک۔
"چاہے اردی کیوں نہ ہو کاروباری زق زق بق
بق کے کاموں سے تو بہرحال بہتر ہے۔"
(دابنوری/ انڈر گراجویٹ/ مطائبات ص۱۰۹)

زمانہ پہلے میں = ماضی میں۔
"مسلم لیگ کے لوگوں نے زمانہ پہلے میں جو دلازار
کاروائیاں کی تھیں۔" (ٹوٹے ہوئے تارے/ شاہ محمد شافی ص۳۸)

زمین خان = توہم پرستوں کے ایک بزرگ
"زمین خاں اور شاہ دریا اور شاہ سکندر اور
اور شاہ قلندر اور شاہ لوٹن کے ماننے اور بی بی
آسی سے آس و مراد چاہنے اور پریوں کی بیٹھک
دینے ....." (صبح کا تارا/ سید محمد عسکری ص۱۲)

زمین زٹ =
"زمین زٹ کی ایک طرف سے صدا گوش زد ہوئی۔"
(البنچ ۱۲ر اکتوبر ۱۹۰۷ء ص۳)

زنجیری = قیدی
"دبستان لکھنؤ کے اوسط درجے اور ادنی طبقے کے
شعرا محض خارجی رکھ رکھاؤ رعایت لفظی اور
محاورہ بندی کے زنجیری ہو کر رہ گئے۔"
(اختر اورینوی/ سراج و منہاج ص۱۱۵)

زندہ خزانہ = موجود قیدیوں کی تعداد جس کی اصلاح
"موجود قیدیوں کی جو تعداد بنتی ہے اسے زندہ
خزانہ کہتے ہیں۔" (اسلام سرور/ گوشے میں قفس کے ص۱۹)

زوٹا = سارنگی بجانے کا ایک آلہ

"سارنگی کے زوٹے نے دلوں کے کنول کھلا دیئے۔"

(الپنچ ۲۳ مارچ ۱۹۰۴ء ص۹)

زوریا = فریبی۔

(الف) "حق پرستی خود ایک ایسی عمدہ صفت ہے کہ اس صفت کا آدمی مکار یا زوریا نہیں ہوتا۔"

(حکیم محمد شعیب/لمعات بدریہ ص۹۷)

(ب) "کسی نے ملاٹا کہا اور کسی نے ہنسی ہنسی میں زوریا کہا۔" (کاروان/اختر اورینوی/معاصر فروری ۵۱ء ص۴)

(س)

سات کے کہے ستی بھی ٹل جاتی ہے = اجتماع سب کچھ کرسکتا ہے۔

"کیا یہ مثل مشہور نہیں کہ سات کے کہے ستی بھی ٹل جاتی ہے۔" (پنچ ۱۱ جولائی ۱۹۰۳ء ص۲)

ساٹنا = چپکانا۔

"اس کے جسم کے اندر ساٹ دیا ہے۔"

(اورینوی/سیمنٹ/سیمنٹ اور ڈائنامیٹ ص۳۵)

ساٹھ = کوئی کھانا۔

"اس کھانے کا نام ساٹھ ہے جو چیز زچا ساٹھ کے کھانے کے ساتھ کھائے گی وہ چیز بچہ کو پچے گی اور مضر نہیں کرے گی۔" (والدہ سلیمان/اصلاح النساء ص۱۷۶)

ساج = ایک قسم کی لکڑی

(الف) "چھت چوب ساج کی بنائی اور کیواڑ بھی ساج ہی کے تختوں کے لگائے۔"

(اکبر داناپوری/تاریخ عرب ص۸۵)

(ب) "اس کا سادا ساج اکارت ہوتا جاتا تھا۔"

(اورینوی/کوارکی..../ایک معمولی سی لڑکی ص۱۳)

سادہ مہک = سادگی پسند۔

"مزاج نہایت سادہ مہک اور عملاً منکسر (اس پر گھر کی تربیت سونے پہ سہاگہ تھی) اور سادہ مزاج تھا۔"

(مولوی عبدالرحیم/تذکرہ صادقہ ص۸۹)

سارا کا کوجل گیا بی بی کمالو سوئی رہیں = انتہائی بے خبری کا عالم

"لے لو؟ سرکار کی بات۔ ہاہاہا سارا کا کوجل گیا اور بی بی کمالو سوئی رہیں۔ ابھی وہ سامنے چھوٹا پہاڑ اور وہ ننھی سی بستی شیخپورہ ہے۔"

(الپنچ ۲۷ فروری ۱۹۰۴ء ص۳)

سارجن = سارجنٹ۔

"کچہری برخواست ہونے کے بعد پھر ایک یوروپین سارجن اور چند پیادے آئے۔"

(عبدالغفور شہباز/سوانح عمری مولانا آزاد ص۱۵۷)

ساری کی کرائی = سارا کیا دھرا۔

"یہ تو ساری کی کرائی محنت اکارت ہوئی چاہتی ہے۔"

(مانپوری/انڈر گرایجویٹ/معطنبات ص۲۰)

سارنی = سانڈنی۔

"سنا ہے کہ خانخاناں نے سارنیوں اور گھوڑوں کی ڈاک لگائی تھی۔" (صوفی منیری/وسیلۂ شرف (ترجمہ) ص۴۷)

دار زمین ہوئے" (امارت شرعیہ/زکوٰۃ وعشرہ ص۲۱)

سوتری = نکاتی۔

"۲۰ سوتری معاشی پروگراموں پر کارگر ڈھنگ سے
عملدرآمد کا اقدام"۔ (سنگم ۲۴ ستمبر ۷۵ء ص۱)

سوتیا جہل = سوتیا ڈاہ

"پڑھی لکھی عورتیں بھی سخت مجبور ہیں زمانہ میں
سوتیا جہل مشہور ہے"۔ (شاد عظیم آبادی/بدھاوا ص۱۱)

سوتی شب = عالم خواب

"اس کے دانت بجنے لگے اور سوتی شب کلاہ کے نیچے
اس کے سارے بال گنگنا اٹھے"۔

(منحوس مکان/محمد سلیمان صدیقی/معاصر اکتوبر ۴۳ء ص۲۹)

سوچانا = سمجھانا۔

"اتنی تکلیف برداشت کر لیتے تو ہمارے دل کو بہت
آرام ہوتا۔ افسوس ہے کہ ہمکو کسی نے سوچایا نہیں"۔

(والدہ سلیمان/اصلاح النساء ص۲۳)

سوڈول = سڈول

"قامت راست لیکن میانہ سے متجاوز نہیں ہاتھ
پیر پتلے اور مضبوط بنے سوڈول چہرہ ..."

(اکبر داناپوری/تاریخ عرب ص۱۱۳)

سورپور = جڑ

"اور کدو بھی سورپور سے اکھاڑ لیا"۔

(رادھے شیام/بیٹی کی قدر ص۲)

سور کا گوشت کھائیں گے تو بھرپیٹ کے کھائیں گے = برا کام بھی کریں گے تو بھرپور طریقے سے کریں گے۔

"ایک مثل مشہور ہے کہ سور کا گوشت کھائیں گے تو
بھرپیٹ کے کھائیں گے' جرمنی کے پروپگنڈہ
بازوں کا بھی کم و بیش اس اصول پر ایمان ہے"۔

(دیہات ۱۸ جون ۴۴ء ص۴)

سوڑھن = غبی

"مگر وہ نرا احمق اور محض سوڑھن بننا پسند نہ کرتے
تھے"۔ (شکور دادا/اختر اورینوی/معاصر اگست ۴۱ء ص۲۱)

سوسیٹی = سوسائٹی

"سوسیٹی کی مضبوط رسی میں جکڑا ہوا ہوں"۔

(شاد عظیم آبادی/بدھاوا ص۲)

سوشیالسٹ = سوشلسٹ

"دوسرے سوشیالسٹ' ان کا مقصد فقط یہ ہے کہ
آلات کو شخصی ملکیت سے نکال کر قوم کے عام افراد
کی ملکیت کر دی جائے"۔ (عبدالصمد رحمانی/تذکرۃ النبی ص۲۴)

سوکھا ٹٹا چہرہ = سوکھا چہرہ

"سوکھا ٹٹا چہرہ ایک دم سے ہلدی کی طرح زرد
ہوگیا"۔ (غیاث احمد گدی/پرندہ پکڑنے والی گاڑی/کالے شاہ ص۱۲۹)

سوکھاڑ = خشک سالی

(الف) "بہار کے دس اضلاع میں سوکھاڑ کی سی
حالت"۔ (سنگم ۲۰ اگست ۷۵ء ص۲)

(ب) "کب نو چلے گی یا کب سوکھاڑ ہوگا"۔

(روشنی ۱ نومبر ۳۹ء ص۱)

سوکھی ٹٹانی = سوکھی سہی، نحیف و زار۔

"سبو کی ماں سوکھی ٹٹانی مسندوریاں جھلنگ چارپائی پر لیٹی لیٹی سوچ رہی ہے۔"

(غیاث احمد گدی/ رشکی بھربھریاں/ سارادن دھوپ ص۱۴۰)

سوکھی ہنسی = کھسیائی ہنسی۔

"سوائے سوکھی ہنسی کے اور کچھ بن نہ پڑا۔"

(سجاد/ نئی نویلی ص۳۹)

سو کی سوائی ہزار کی پائی مقابلہ نہیں کر سکتی =

"تاجروں کا مقولہ ہے کہ سو کی سوائی اور ہزار کی پائی مقابلہ نہیں کر سکتی۔" (بدرالحسن/ یادگار روزگار ص۶۹)

سومباری میلہ = سوموای میلہ۔

"سومباری میلہ اپنے معمول جوبن پہ ہے، شہر کے بے فکروں اور یار باشوں کی بدولت رنڈیوں، بساطیوں اور دکانداروں کی بن آتی ہے۔"

(البنچ ۱۲ اگست ۱۸۹۶ء)

سونامکھی =

"سونامکھی شہد میں گھس کر لگانے سے بھی آنکھوں کی پھولی جاتی رہتی ہے۔" (روشنی/ جولائی ۱۹۴۱ء ص۱۰)

سونٹ کھٹ کی ایک = بہت چالاک

"آپ کی بہن سونٹ کھٹ کی ایک۔ ایکبار سر ہلانے سے خط اڑا کر لے گئی۔"

(سہ دجنگ رشن منظر یوری صنم اخر، نمبر ۶، ص۳۵)

سونچ سانچ = سوچ بچار

"اسی سونچ سانچ میں آخر اوس کام سے دست بردار ہو جاتا ہے۔" (رئیس احمد/ قوت فیصلہ ص۶)

سونچ کرنا = سوچنا

"اس دلیرانہ صفت کا آدمی بھی کسی بڑے امر میں سونچ کر رہا ہے۔" (رئیس احمد/ قوت فیصلہ ص۱۱)

سونڈی =

"سونڈی بنیے، تیلی، تمولی، بڑھئی، لوہار، سنار، گوالے اور دیگر شدر قوم آج کل خوب پیسے والے ہوتے ہیں۔"

(بدرالحسن/ یادگار روزگار (۲) ص۲۱۲)

سونری گائے =

"یا سنوری گائے کی دم کو خاص شکل سے رکھتے ہیں اور ان پر چڑھاوا چڑھاتے ہیں۔" (نقیب تنظیم نمبر ص۲۴)

سونکھا =

"یہ ایسا بھاری معجزہ ہے، جو کوڑھی کو چنگا کرنے اور اندھے کو سونکھا بنا دینے سے زیادہ تر مشکل ہے۔"

(محبوب الحق/ دعوۃ الحق ص۹)

سونا چاندی کا بھوکا = دولت کا بھوکا۔

"وہ سونے چاندی کا بھوکا نہیں تھا جیسا ہم اس کی باتوں سے سمجھتے ہیں۔" (شاد/ بدھا ص۵۵)

سوہن = سون۔

"دریائے سوہن کے موٹے بالو کا ذخیرہ نکل آیا کرتا ہے۔" (شاد/ نقش پائیدار ص۱۴۵)

سوہے کا کپڑا = کسی قسم کا کپڑا

"ایک سوہے کے کپڑے میں میوہ ناریل کھیلیں،
بتاشے بیڑے.... بیگم لے کر روانہ ہوگئیں۔"

(سجاد / نئی نویلی ص۲۵)

سوئی کا سوا =

"جب آدمی کسی نئی جگہ یا بھیانک سناٹے مکان میں
رات کے وقت کسی شے کو بھوت یا جن سمجھ کر ڈر جاتا
ہے تو وہم اس کو اور بھی بڑھاتا ہے پھر کیا ہے بقول
شخصے سوئی کا سوا اور بھڑیا کا بھکندر۔"

(حلیۃ الکمال / شاد عظیم آبادی ص۲۷۳)

سہری = خاص قسم کا حسن جو نوعروس پر آتا ہے

"ان کے خیال میں اس طرح سے لڑکی کے اوپر سہری
آئے گی، یعنی کسی خاص قسم کی خوبصورتی پیدا ہو
جائے گی۔" (ندیم ستمبر ۱۹۳۲ء / بہار کی بے زبان لڑکیاں / حسین دردائی)

سہرنا = رونگٹے کھڑے ہونا۔

"جبھی اس کی نگاہیں اس درخت کی طرف پرندے
پر اٹھیں۔ وہ سر سے پاؤں تک سہر گیا۔"

(غیاث احمد گدی / پرندہ پکڑنے والی گاڑی / رنج دو تیج دو ص۲۶)

سہری =

"سہری اور بے چینی معلوم کرنا ٹمپریچر بہت بڑھ جانا
ضعف بہت"۔ (پارسنا تھ / رسالہ طاعون ص۳۱)

سہکنا = برقی رو دوڑ جانا

"روپ کا دل دھڑکا اور کشور کا بدن سہک گیا۔"

(شین مظفرپوری / دودھ کا جلا / صلالہ ص۲)

سہیٹر =

"حلیمہ کے سہیٹر پوری طرح بڑھے اور بردئے۔"

(منیرالدین حسن / الذکر النبی ص۱۷)

سیال =

"سیال کی شکل میں ایک چوکیدار مسخ ہوا تھا کہ
ہر کس و ناکس سے ظلم و تشدد کے ساتھ نقد و جنس
بہت کچھ وصول کرتا تھا۔" (ارادت کریم / طوفان نوح ص۹)

سیپیا = ایک آم

"آپ کے پسندیدہ آموں میں سیپیا، خیرالثمر اور
زرد آلو تھے۔" (مناظر گیلانی از رشت گیلانی / نجم مارچ ۱۹۷۴ء ص۱۹)

سیت رہنا = بے رونق رہنا

"یہاں کہا جاتا ہے کہ اس سال کا میلہ سیت رہا۔"

(الپنچ ار نومبر ۱۹۰۷ء ص۱)

سیٹھی = پان کا چور۔

"حد فاضل کٹے ہوئے پان کی سیٹھی" (اشاد / صورت الخیال ص۲)

سیٹے سٹائے = جمے جمائے۔

"ایک صاحب کے دانتوں کے متعلق عرض کرنا چاہوں
کہ اس قدر سیٹے سٹائے اور صاف شفاف تھے کہ ان
کے ایک دوست نے کہہ دیا...."

(امیر طلائی / نذر امام / صبح نو اگست ۷۴ء ص۱۹)

سیج = کیکٹس کی ایک قسم۔

"سیج اور کٹیلے کی جھاڑیاں اور روئے آب پر کائیاں"

تک کثرت اور وسعت کے ساتھ نظر آتی ہیں۔"

(اختر اورینوی / گذارش ص۵۷)

سیج کی مکھی =

"تم لوگ سیج کی مکھی ہو، اپنے عیش کے بندے ہو۔"

(انتظار کی گھڑیاں / حبیب احمد میر گیاوی گنجینہ جون ۴۲ء ص۲۹)

سید جلال کا کونڈا = جلال بخاری صاحب کا کونڈا۔

"احمد کبیر کی گائے اور سید جلال کا کونڈا وغیرہ اس طرح کی باتیں سب سے پرہیز کریں گے۔" (صبح کا تارا / سید محمد اعظم ص۳۰)

سیدھا = تنخواہ کے علاوہ جو اناج گھریلو نوکروں کو دیا جاتا ہے۔

(الف) "اردب کا نام پورب میں سیدھا اور پچھیاں میں بٹیا یعنی کچی جنس چاول گیہوں، گوشت، گھی، نمک مسالہ گھوڑوں کا دانہ چارا سب سرکاری ملازمان اردلی کی وردی وغیرہ بھی سب سلطانی ہے۔" (اکبر داناپوری / تاریخ عرب ص۳۳)

ب) "جتنے کھانا کھانے والے صاحب ہیں اون کو کھانا کھلو دیجئے جو سیدھا لینے والے ہیں اونکو سیدھا دلوا دیجئے۔" (والدہ سلیمان / اصلاح النساء ص۱۲۰)

سیدھی بھرنا =

"سویرے سویرے کدھر کی سیدھیاں بھری ہیں۔"

(الپنچ ۲۸ نومبر ۱۹۰۳ء ص۹)

سیرس = ایک درخت۔

"دیہات کے گھانسوں کٹیلے کے کانٹوں، ببول کے تیوں، پانکڑ، پیپل، برھ، سیرس، نیم اور بیر کے آغوش میں

پلی ہوئی محبت۔" (کلیم عاجز / جہاں خوشبو ہی.... ص۲۷۹)

سیڑھیاں بھرنا = سیڑھیاں چڑھنا۔

"کوئی حال سے بے حال اپنا تنت منڈرا لئے ہوڑا گھاٹ کی سیڑھیاں بھر رہا ہے۔" (الپنچ ۱۸ جنوری ۱۹۰۲ء ص۸)

سیکرا = سیکڑا۔

"سود بہ شرح چھ روپیہ سیکرا سالانہ محسوب ہوگا۔"

(پٹنہ ہرکارہ ۱۱ اپریل ۱۸۵۵ء ص۱۱)

سیکڑے = سیکڑہ۔

"شاید ہی سیکڑے ڈھائی تین لڑکے پاس کریں۔"

(مانیوری / ہوسٹل لائف (طنزیات ۱) ص۲۱۳)

سیلا = شیر۔

"اہل ہند اوسے سیلا یا سلودہا باگھ کہتے ہیں اس کے جسم پر لانبی لانبی سیاہ دھاریاں ہوتی ہیں۔"

(اختر / کاشف الحقائق ص۹۶)

سیلابی پانی = سیلاب کا پانی۔

"لہیریا سرائے میں بھی سیلابی پانی داخل۔"

(سنگم ۴ اگست ۷۵ء ص۱)

سیلابی دوڑنا = سیلن دوڑنا۔

"مکان کی بنیاد خفیف ہو گئی ہے سیلاب نے اسے کاٹ ڈالا ہے اور جو کچھ باقی ہے سیلابی دوڑی ہوئی ہے۔" (آئینہ اسلام / مولانا محمد علی مونگیری ص۸)

سیلٹی = ایک قسم کا درخت

"جنگل مختلف قسم کے ہوتے ہیں کوئی ڈھال کا کوئی

کریں اور ان کے سر کھیل جائیں۔"

(شاہ حبیب الرحمٰن/فیصلہ اکبر ص۱۸۵)

سر میں چکر آنا = سر چکرانا۔

"میں رکشے پر جا رہا تھا تو سر میں دو سکنڈ کے لیے چکر آ گیا۔" (کلیم الدین احمد/اپنی تلاش میں ۳ ص۱۴۳)

سر میں گودا ہونا = ذہن ہونا۔

"پولس والوں کے سر میں سیاسی لکچر سمجھنے کا گودا تو ہوتا نہیں۔" (رامپوری/ ڈپٹی نادر کانفرنس/طنزیات ۲ ص۱۵۶)

سر نو = از سر نو۔

"آپ کے بھائی شیخ خلیل الدین نے ٹوکا۔ آپ نے سر نو سے وضو کیا۔" (رشید احمد بہاری/مخدوم الملک ص۲۷)

سر وادے = سر ودے۔

"اڑیسہ کے سر وادے لیڈر ری نے اور جے پرکاش نرائن نے ایک بیان دیا تھا۔" (ٹوٹے ہوئے تارے/شاہ محمد عثمان ص۲۳۲)

سرہل = آدی باسیوں کا تہوار

"سرہل آدی باسیوں کا سب سے مشہور اور مقدس تہوار مانا جاتا ہے۔" (سرہل رش اختر/صنم اپریل ۵۸، ص۲۷)

سریانا = سجانا۔

"اور اکیلے میں کمرہ سریانے لگی۔"

(شکیلہ اختر/اعتراف/آنکھ مچولی ص۲۴)

سری =

"ان کے پیچھے سڑتی اور جھڑتی ہوئی سری اس کے نیچے نونی اگتی ہوئی دیواریں۔"

(کلیم عاجز/سلیمان ندوی/رفیق مئی ۸۹، ص۲۳)

سڑ = سڑی۔

"اور تمام جائے پر تاکید اس بات کی ہے کہ کوئی سڑ والی چیز نہ رہنے پاوے۔" (اخبار بہار ۱۱ ستمبر ۱۸۵۷ء ص۳)

سڑک دھجی ہونا =

"جلالے اور مدھوپور بلاک سیلاب سے بےحد متاثر ہوئے ہیں۔ سڑک دھجی ہو گئی ہے۔" (سنگم ۲۰ اگست ۷۵ء ص۱)

سڑکی = سڑک پر لگائے گئے

"ہندوستان کے سڑکی لیٹر بکس کی وضع رنگ اور ناپ کی ایک چیز رکھی رہتی ہے۔" (کلیم عاجز/ایک دیس ایک بدیس)

سسپنڈی = سسپنشن۔

"کسی اخبار انگریزی سے معزولی ممدوح الیہ کی ظاہر ہوئی اور کسی سے سسپنڈی۔" (اخبار بہار ۱۱ جون ۱۸۵۷ء ص۱)

سستا کر آنٹا مہنگا کر افیون = ضروری اشیا کا سستا ہونے اور نشے کی چیزوں کا مہنگا ہونے کی دعا۔

"لوگ کہا کرتے تھے کہ سستا کر آنٹا مہنگا کر افیون۔ بخت کی خوبی دیکھئے دعا کا اثر بھی ہوا تو الٹا۔"

(الپنچ ۱۱ دسمبر ۱۹۰۶ء ص۲)

سستے سمان = سستا زمانہ۔

"اور وہ زمانہ بھی سستے سمان اور آجکل سے بہت زیادہ سادگی کا تھا۔" (عبدالغنی وارثی/بیت مریادائی)

سسرنا = پھسلنا۔

(الف) "بس وہ حلقہ تھیلے کے ساتھ سسرتا ہوا نیچے

پہنچ جاتا ہے۔" (انسان کی پرواز/عزیز الدین بلخی ص۱۴۳)

(ب) "کچے پکے بال کنگھی کے دانوں کے جوف میں سسر رہے تھے۔" (کارواں/اختر اورینوی/معاصر جنوری ۱۹۵۱ء ص۴۱)

سکرتر = سکریٹری۔

"بولٹن صاحب سکرتر نے مجھ سے خود کہا تھا۔"

(شاد/مکتوبات ص۵۹)

سکن کلاس = سکنڈ کلاس۔

"سکن کلاس کے ذریعے سے سفر کر رہا ہوں۔"

(سرگذشت سید نامدار شاہ سید علی حسن ص۸۴)

سکھاڑ = خشک سالی۔

"زمین بدلتے، آسمان بدلتے، قحط آتے، سکھاڑ آتے، سیلاب آتے۔" (عاجز/جہاں خوشبو ہی...... ص۱۶۲)

سکھر = چھینکا۔

"نانجان کے سرہانے سکھر تھا جسے عام طور سے چھینکا کہا جاتا ہے۔" (عاجز/جہاں خوشبو ہی .... ص۴۶)

سُنگ بگاہٹ = ہلچل۔

"بہترین فلم کا ایوارڈ اس کو ملا، فلم کی بڑی تعریف ہوئی مگر نتیجہ...... کوئی سُنگ بگاہٹ نہیں۔"

(رضی احمد/لال قلعہ سے چارمینار تک/گاندھی مارگ دسمبر ۱۹۸۵ء ص۴۳)

سگڑ = ایک سواری

(الف) "محلوں کی فصل اور دوری کے سبب سے سگڑ اور بیل گاڑی کی افراط۔" (شاد/نقش پائیدار ص۱۴)

(ب) "وہ اس طرح کھو گیا تھا کہ اُسے ایک سگڑ کی جس

پر ایک فیشن ایبل نوجوان سوار تھا اس کے قریب پہنچنے کی خبر ہی نہ ہوئی۔"

(ندیم/اپریل ۱۹۴۲ء/دغاباز شکاری/ترجمہ نصرت آرا ص۴۱)

سلام کر = سلام کر کے۔

"شاہ کو سلام کر اُلٹے پیروں باہر چلی گئیں۔"

(ثریا کا خواب/ع۔م۔اسلم ص۴۳)

سَلائی = دیاسلائی کی تیلی۔

"اور کبھی مسٹر جان کے پائپ میں سلائی لگا رہے ہیں۔"

(غلام سرور/مقالات غلام سرور ص۱۱)

سلٹانا = سلجھانا۔

"شری نرسمہاراؤ نے شری عبدالغفور کو بدھائی دی کہ انہوں نے نئے نیتا کے معاملہ کو بہت دھیرج سے سلٹایا۔" (سنگم ۱۰ اپریل ۹۵ء ص۲)

سلٹنا = سلجھنا۔

"تحریریں کا ہیکو سلیڈس سلم الادب چھانٹ رہے ہیں۔"

(الپنچ ۸ مارچ ۱۹۰۱ء ص۹)

سلگن = سلگنے کا عمل۔

"اس جلن اس سلگن اس تڑپ اور اس بے چینی کا اثر دل و دماغ پر ہوا کرتا ہے۔"

(عشق ہے تازہ کار/مقصود ہمراز/صبح نو نومبر ۱۹۶۱ء ص۳۳)

سلودہا باگھ = شیر

"اہل ہنداوسے شیلا یا سلودہا باگھ کہتے ہیں۔ اس کے جسم پر لانبی لانبی سیاہ دھاریاں ہوتی ہیں۔"

(اثر/کاشف الحقائق ص۱۱۷)

سماجی = معاشرتی۔

"بیس گز کی داڑھی والا سماجی ساز بجا رہا تھا۔"

(حسن علی محمد اعظم / نقش ملاس ص)

سمبار = سوموار۔

(الف) "سمبار کا دن تھا، یکایک وہاں شیخ شہاب الدین سہروردی، خواجہ اجل سروری اور شیخ سیف الدین باخرزی تینوں مشائخ ملاقات کی غرض سے تشریف لائے۔"

(تاریخ سلسلہ فردوسیہ / درداؔئی ص)

(ب) "سمبار کا دن گذر کر شب کو بڑے زور کا اندھیرا آیا۔" (الپنچ ۲۴ جون ۱۸۹۸ء ص)

سنبار = سوموار۔

"ہر سنبار کو اس میدان میں میلا لگتا تھا۔"

(میری کہانی میری زبانی / رہبا ص)

ستانوے = ستانوے۔

"جس میں انچالیس سوسائٹیاں درجہ اول کی ستاون درجہ دوم کی ستانوے درجہ سوم کی آٹھ درجہ چہارم کی اور صرف ایک درجہ پنجم کی۔"

(نسیم مارچ ۱۹۳۰ء کواپریٹو جینکس / خان بہادر شمس الدین حیدر ص)

سندھنا = گوندھنا۔

"ارض دکن کی سوندھی سوندھی خوشبو میں سندھی خنکی تھپک تھپک کر سوئے رہنے پر اکسا رہی تھی۔"

(رضی احمد / لال قلعہ سے چاند مینار تک / گلدستہ دسمبر ۱۹۵۰ء ص)

سندی = سند یافتہ۔

"مگر شرافت ان کی بڑی سندی ہے یہ اپنا پیوند اپنے ہی قبائل میں کرتے ہیں۔" (ابو دانا پوری / تاریخ عرب ص)

سندی = سند۔

"ایسے لوگوں میں تعلیم پائی جن کی زبانیں سندی تھیں۔" (اسلم / شاد کی کہانی ص)

سنڈ منڈ =

"چائے کی پتیاں کھا کھا کر سنڈ منڈ بن رہیں۔"

(الپنچ ۲۰ اگست ۱۸۹۶ء ص)

سن سپید = سن سفید۔

"دہیں کی آب و ہوا نے وقت سے پہلے ان کو بوڑھا بنا دیا اور سن سپید ہو گئے۔"

(سید سلیمان ندوی / یاد رفتگاں ص)

سن سفید = سفید جیسے سن۔

"داڑھی ایک دم سن سفید ہو گئی ہے۔"

(وہاب شیخ / ہوئے کیوں نہ غرق دریا / صنم جولائی ۹۲ء ص)

سنگار پٹار = سنگار۔

"اب دو ڈھائی گھنٹے جاگ کر سنگار پٹار کر لیجیے۔"

(کلام حیدری / لال حیلے / الف لام میم ص ۹۳)

سنگرہار = ہرسنگھار۔

"یہاں گلاب کے پھول بھی ہیں، بیلے کے بھی ہیں، جوہی کے بھی ہیں اور سنگرہار کے بھی ہیں۔"

(ساجن / جہاں خوشبو ہی ... ص ۲۷۹)

سنگھار پٹار = بناؤ سنگھار

"بیویوں کا چولھے چوکے سے زیادہ سنگھار پٹار میں
جی لگنے لگتا ہے۔"

(غیاث احمد گدی / پرندہ پکڑنے والی گاڑی / ایک جھوٹی کہانی ص ۱۳۹)

سنولانا = رنگ کا سانولا ہو جانا۔

"اس کا رنگ اور سنولا گیا ہے۔" (انور عظیم / سامنا / تعمرات کا ص ۲۱۵)

سنہلی = سنہری۔

"میز پر سنہلی فریم میں کملیش کی تصویر مسکرا رہی تھی۔"

(فن اور زندگی / شوکت جمال / صنم ستمبر ۱۹۶۱ء ص ۴۶)

سَنئی = تین چار فٹ لانبا پودا۔

"کہیں پھول میں ہے جینوریا سنئی
ہیں شاداب ہر سمت مڑوا مکئی۔"

(جلوۂ صد رنگ / عبدالمجید شمس ص ۹۲)

سوا پہر کا روزہ = جاہل عورتوں کا ایک قسم کا روزہ

"لے بے اگر وہ ہوئے تو میں ضرور کل سوا پہر کا روزہ
رکھوں گی۔" (حلیۂ اکمال / شاد عظیم آبادی ص ۲۷)

سواتری =

"مگر اس وقت کچھ دماغ میں حد سے سواتری چڑھ
آئی۔" (الپنچ ۱۵ اکتوبر ص ۶)

سواتی = برسات کا وہ پانی جس سے سیپ میں موتی قرار
پاتا ہے۔

"مانگے سیپ سے سواتی بوند۔"

(جلترنگ کے تین میٹے / رئیس احمد بگرامی / ندیم بہار نمبر ۱۹۳۲ء ص ۱۸۲)

سوارسن = نند۔

"اوپر سے بیوی دو ڈپڑی اوپر سے بھوجائی لپکیں،
ہاں ہاں ہم موجود ہیں، پہلے ہم جلائیں گے پہلے سوارسن
جاتی ہے۔" (عاجز / جہاں خوشبو ہی... ص ۲۸)

سوانگ = افراد

"آخر عمر میں ان کو تکلیف ہوئی۔ بوڑھے ہو گئے، گھر
میں سوانگ کم تھے لاولد تھے۔" (ابدالحسن / یادگار روزگار (۲) ص ۱۵)

سوپلی مونیا کھیلنے والی = بہت چھوٹی لڑکی۔

"اب وہ کوئی سوپلی مونیا کھیلنے والی لڑکی نہیں کہ اسے
گود میں ساتھ بیٹھا کر کھلاتے پلاتے رہیے گا۔"

(شین مظفر پوری / تین لڑکیاں ص ۷۵)

سوتا = مردوت۔

"غم سوتن کو نہ جانیں کہ یہ ہوتا کیا ہے
اب پتا ان کو چلے گا غم سوتا کیا ہے۔"

(عہد نکاح ثانی / ارشد کاکوی / صنم نومبر دسمبر ۱۹۶۱ء ص ۳۱)

سوت بھلی مگر اس کا جایا نہیں بھلا = سوت
کو برداشت کیا جا سکتا ہے لیکن اس کی اولاد ناقابل برداشت ہوتی ہے

"لاڈلی کی مامائیں 'مغلانی کہا کرتی ہیں کہ سوت بھلی
مگر اس کا جایا نہیں بھلا' آخر ماماؤں کی لگائی بجھائی
اور اپنی بدمزاجی کی بدولت لاڈلی سسرال سے لڑ
جھگڑ کر یہاں چلی آئی۔" (والدہ سلمان / اصلاح النساء ص ۲۴۹)

سوت دار زمین = جس کی تہ میں پانی کا سوتا ہو۔

"آسمان، بارش اور نہروں سے سیراب ہو یا سوت

سیلٹی کا کوئی بانس کا کوئی کانس کا کوئی جھربیری
کا کوئی سا کھو وغیرہ کا۔" (اثر / کاشف الحقائق ص۳۱۲)

سیلج =
"سبز چارے کو محفوظ رکھنے کو سیلج کہتے ہیں۔"

(دیہات ۲۳ / اپریل ۴۰ء ص۶)

سیلی = دھاگہ
"بچوں کی کلائیوں میں ریشمی سیلی جس کو راکھی کہتے
ہیں باندھتا۔" (میری کہانی میری زبانی / ہمایوں مرزا ص۹۵)

سیلی سونٹا =
"چونکہ اس تعلیم میں نہ سیلی سونٹا، برچھی بلم الم غلم
کی ضرورت نہ کسی ظاہری ہتھیار کی حاجت۔"

(الپنچ ۲۱ / مئی ۱۹۰۵ء ص۹)

سینگ پھٹکارنا =
"تیری طرح دم تو بہت ہلائی اب ذرا سینگ پھٹکارنے
کی عقل بھی مجھے دے۔"

(زندگی کے چند رخ / رئیس پوری / شمیم اکتوبر ۱۹۴۶ء ص۶۲)

سیوانا =
"ابھی تو اپنے سیوانے پر بل ڈوگ بنے بھونک رہے
ہوگے۔" (الپنچ ۷ / ستمبر ۱۸۹۸ء ص۳)

سیین = ایک درخت کا نام۔
"ایک درخت سیین کا جس کا پھل تلخ تھا آپ کو
اس کی ترکاری سے ازحد شوق تھا۔"

(شاہ محمد حسن / گنجینہ سیدی ص۳۱)

سینہہ = نقب۔
"گاؤں کے کڑیل جوانوں کو ابھار کر لوگوں کے گھروں
میں سینہہ ڈلواتا۔" (انور عظیم / دھان کٹنے کے بعد / قصہ رات کا ص۵۴)

سینے میں بال نہیں اور بھالو سے یاری =
طاقت نہیں رہنے کے باوجود طاقتور سے ٹکر لینا۔
"تم تو اسے پڑھا لکھا کر کلکٹر بنا دو گے، سینے میں بال
نہیں اور بھالو سے یاری۔" (آہنگ ص۱۲ / شمس ندیم / بائگ نما ص۲۵)

سے نو سو۔
(الف) "جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ تین سے آدمی جن کا پیشہ
محض چوری اور دغابازی تھا محنتی اور کام کے
آدمی ہوگئے۔" (تحریک / حسن علی ص۱۱۳)
(ب) "مبلغ پانچ سے روپئے خرچ ہوئے۔"
(مرتضیٰ رضوی / خیابان بے خزاں ص۲۱)

(ش)

شادی جوگ = شادی کے لائق۔
"شادی کے لئے اس سے کہا گیا تھا اگرچہ وہ ابھی
شادی جوگ ہوا بھی نہیں ہے۔"

(الیاس احمد گدی / رستن / آدمی ص۱۵۱)

شال کا درخت = ایک درخت۔
"شال کے درخت کی جڑ کے پاس ایک چھوٹا سا چراغ
جل رہا تھا۔" (سرہل / ش اختر / صنم اپریل ۵۸ء ص۲۹)

شالی پٹکا = خاص قسم کا پٹکا۔
"ایک دفعہ ایک شال پٹکا باندھے ہوئے میں حضرت

کی خدمت میں حاضر ہوا تو تین دفعہ میرے سر کی
طرف دیکھا۔ (شاد / حیات فریاد ص۵۴)

شام پیروں میں اتر آنا = شام گہری ہونا۔
"سارے دن پھرتے پھراتے جب شام پیروں میں
اتر آئی اور اندھیارا برسنے لگا۔"
(غیاث احمد گدی / کبوتری آہنگ ص۱۲۱)

شامل = ساتھ۔
"حضرت صاحب اپنے مریدوں کے شامل مہربانی سے
پیش آتے تھے۔" (شاہ محمد حسن / گنجینۂ سیدی ص۱۲۳)

شامل چلنا = کسی کے ساتھ چلنا۔
"آپ کے شامل چلتے ہیں۔" (کارات رحمانی / تجمل حسین بہاری ص۱۱۱)

شان کے شایان = شایان شان۔
"لیکن اپنے تاثرات کے لئے انہیں ایک سانچہ ملا یعنی
غزل اور وہ بھی ناقص، اس لئے وہ اتنے بلند و
بزرگ کارنامے نہ پیش کر سکے جو ان کی شان کے
شایان تھے۔" (کلیم الدین احمد / میری تنقید ایک بازدید ص۲۱)

شانہ توڑنا =
"اب آئینے کو پٹکو شانہ توڑ دو۔" (باقر علیم آبادی / سرمایۂ عشق ص۱۵۹)

شانہ چڑھنا = شانہ دکھنا
"چکی پیستے پیستے میرے شانے چڑھ گئے ہیں۔"
(ذکریا ہاشمی / پیغام حق ص۲۰)

شاہ قلندر = توہم پسندوں کے کوئی پیر
"زمین خان اور شاہ دریا اور شاہ سکندر اور شاہ
قلندر اور شاہ لوٹن کے ماننے اور بی بی آسی سے
آس و مراد چاہنے اور پریوں کی بیٹھک دینے..."
(صبح کا تارا / سید محمد عسکری ص۳۰)

شاہ سکندر = توہم پسندوں کے کوئی پیر
"زمین خاں اور شاہ دریا اور شاہ سکندر اور شاہ
قلندر اور شاہ لوٹن کے ماننے اور بی بی آسی سے
آس و مراد چاہنے اور پریوں کی بیٹھک دینے..."
(صبح کا تارا / سید محمد عسکری ص۳۰)

شاہ لوٹن = توہم پسندوں کے کوئی پیر
"زمین خاں اور شاہ دریا اور شاہ سکندر اور
شاہ قلندر اور شاہ لوٹن کے ماننے اور بی بی آسی
سے آس و مراد چاہنے اور پریوں کی بیٹھک دینے
...." (صبح کا تارا / سید محمد عسکری ص۳۰)

شپاک = زور سے
"جس میں چمڑے کی کئی لڑیں گتھی ہوئی تھیں شپاک
سے بیلوں کی پیٹھ کی ہڈیوں پر پڑتیں۔"
(شوکت حیات / نئے چراغ نئی روشنی / صبح نو جولائی ۱۹۹۱ء ص۲۵)

شپکا = شگاف۔
"دیواروں میں کوئی شپکا تک نہیں ہوا۔"
(الیاس ہنوی / یہ دنیا / منظر پس منظر ص۲۱)

شُد ہونا = مقابلہ ہونا۔
"نواب میر عمر دراز خان اور چھوٹے نواب سے شد
ہوئی، دو ہفتہ کے قریب یہ مشغلہ رہا، ہزاروں
روپئے کا وارا نیارا ہوگیا۔"
(میری کہانی میری زبانی / ہمایوں مرزا ص۴۵)

شرابا =

"شادی میں ایسا ہی جوڑا اور ایسا ہی شرابا دینا تھا۔"
(والدہ سلیمان / اصلاح النساء ص۱۵۳)

شراب چُلانا = شراب بنانا۔

"سیوان میں لچھمن پرشاد کلدار نام کا ایک آدمی شراب چُلایا کرتا تھا۔" (روشنی ۱۸ اپریل ۱۹۴۱ء ص۳)

شرح ملا کا بھاگا ہل میں لاگا۔ پڑھے لکھے آدمی کا کھیتی میں لگ جانا۔

"تو اس کی مثل یوں ہے شرح ملا کا بھاگا ہل میں لاگا۔" (شاہ محمد حسن / گنجینۂ سیدی ص۳۲)

شرکت کی ہانڈی چوراہے پر = شرکت میں سراسر نقصان ہے۔

"یقیناً مالی اجازت نہیں ملتی ہے اور شرکت کی ہانڈی چوراہے پر رہتی ہے۔" (بدر الحسن / یادگار روزگار (۴) ص۲۵)

شرماہٹ = شرم۔

"نوشابہ کی کنول جیسی آنکھوں میں کشمیری جھیل کی شرماہٹ موجزن ہو گئی۔"

(ریڈ اینڈ وہائٹ / مقصود ہمراز / صنم جنوری ۱۹۷۰ء ص۳۹)

شرمیلی بلی کرے میاؤں میاؤں = بلی شرمانے کا فریب کرتی ہے۔

"مگر شرمیلی بلی کرے میاؤں میاؤں تمنا یہ ہے کہ خدا جاپانیوں کے دل میں ڈال دے کہ بیچارے کی حالت زار پر ترس کھا کر صلح کی گفتگو میں ابتدا کریں۔"

(الپنچ ۱۷ فروری ۱۹۰۵ء ص۳)

شفقتانہ = مشفقانہ۔

"پھر شفقتانہ لفظ سے فرمایا کرتے اچھا ادھر آؤ۔"
(کمالات رحمانی / تحمل حسین بہلانی ص۱۱۹)

شگونی = بدشگونی کا الٹ

"میری شگونی بارات شکری ندی کے میدان میں گشت لگا رہی تھی۔" (بادشاہ کی آپ بیتی / آفتاب حسن ندیم جون ۱۹۳۲ء ص۲۱)

شمپنی = کوئی گاڑی۔

"گاڑی کی ساخت ہمارے علاقہ کی شمپنی سے ملتی ہوئی ہے۔" (رحلۃ الحرمین / سید محمد عقیل ص۱۴۵)

شنشنانا = سن سنانا۔

"کابل مشن روانہ ہونے کو شنشنا رہا ہے۔"

(الپنچ ۱۹ نومبر ۱۹۰۴ء ص۳)

شورا شور کرے گندھک زور کرے بوندا لے اڑے = بوندا بنانے کا عمل۔

"بڑی ترکیب سے بوندا بنایا جاتا جس سے رنگ برنگ کے پھول نکلتے مثل مشہور ہے شورا شور کرے گندھک زور کرے، بوندا لے اڑے۔"

(میری کہانی میری زبانی / ہمایوں مرزا ص۸۳)

شوربا کھانا = شوربا پینا۔

"میری ہم سفر خاتون دوسری میز پر شوربا کھانے میں مشغول تھیں۔" (شادی / رتجہ رشیدین / معاصر جنوری ۱۹۴۱ء ص۳۱)

شہا = کوئی پرندہ۔

"بج رہا ہے کسی جگہ شہنا اوسکے دلکش پروں کا کیا کہنا"

(الپنچ ۱۹، جولائی ۱۹۰۷ء ص۸)

شہابہ =

"سالانہ بیٹھک میں چاندی کے ظروف اور لپے کا

جوڑا اور میوے کا شہابہ مانگا۔"

(والدہ کسلیمان/اصلاح النساء ص۱۵۶)

شہر سکھائے کوتوالی = تجربہ سب کچھ سکھاتا ہے۔

(الف) "شہر سکھائے کوتوالی' کام کرتے کرتے بہتری

باتیں کام کی بھی کہتے ہیں۔"

(بدر الحسن/یادگار روزگار (دوم) ص۱۹۱)

(ب) اس کے سوا ملکداری وہ چیز ہے جس کے سبب سے

عورتوں کو مردوں کے کام کرنے ضروری ہوتے

ہیں ہندی میں مثل مشہور ہے کہ شہر سکھائے کوتوالی۔"

(صفیر/جوہر مقالات ص۱۰)

شیخ مٹھا کی گڑھیا = منگل تالاب۔

"شیخ مٹھا کی گڑھیا کے قریب حضرت شاہ امیر الحق

صاحب کی قدیم خانقاہ تھی۔"

(میری کہانی میری زبانی/ہمایوں مرزا ص۵۰)

شیرازہ ڈھیلا کرنا = شیرازہ بکھیرنا۔

"جس نے سارے مذاہب کے شیرازے ڈھیلے کر دیئے

ہیں۔" (محب الحق/دعوۃ الحق ص۲۰)

شیرازہ ڈھیلا ہونا = شیرازہ بکھرنا۔

"آج ابھی مملکت کا کوئی قصہ نہ گیا مگر ہوا اکھڑ گئی"

جس سے ملک کے کیا کیا شیرازے ڈھیلے ہو رہے ہیں۔"

(الپنچ ۱۱ فروری ۱۹۰۵ء ص۵)

(ص)

صاحب موٹر = موٹر رکھنے والے۔

"یہ جونیر وکیل ہیں صاحب موٹر ہیں وکالت کے

لئے اطمینان لازمی چیز ہے وہ ہر طرح پہ ہے۔"

(بدر الحسن/یادگار روزگار (۱) ص۲۳)

صدقے کی کبوتر = کبوتر جنھیں صدقہ کیا گیا۔

"ہیں صدقے کی کبوتر چاند سورج۔"

(نساخ/اشعار نساخ ص۲۵)

صلواتیں ٹہلانا = گالیاں دینا۔

"بے ساختہ کمپنی کے نام صلواتیں ٹہلانے کو جی چاہتا

ہے۔" (الپنچ ۱۷ ستمبر ۱۹۰۴ء ص۵)

صورت نہ شکل چولھے جیسی نقل = بدشکل

"صورت نہ شکل چولھے جیسی نقل تو بیگم ہیں۔"

(شکیلہ اختر/پیاسی نگاہیں روانی ص۲۵)

صید ٹھہرانا = پیچ لڑانا۔

"اپنے بہنوئی سے کنکوے کی صید ٹھہرائی۔"

(سخن/تہذیب النفوس II ص۲۶)

(ض)

ضمیری نیبو = ایک خاص قسم کا نیبو۔

"نیبو ضمیری و کاغذی بکثرت پیدا ہوتے تھے۔"

(شاد کا عہد اور فن/نقی احمد ارشاد ص۴۶)

(ط)

طاق پر سہرا چڑھانا =

"جو جس کا طریقہ ہے اوسی طرح منت بھی مانتا ہے، کوئی کہتا ہے طاق پر سہرا چڑھاؤں گی۔"

(حلیۃ الکمال / رشاد عظیم آبادی ص۲۲۲)

طبیعت کوفت ہونا = جی جل جانا۔

"کھڑکی سے جھانکا تو طبیعت کوفت ہوگئی۔"

(رضی احمد / لال قلعہ سے چار مینار تک / گاندھی مارگ دسمبر ۶۸ ص۲۹)

طوطلک =

"مگر خدا کی قدرت کہ جو نیچے طوطلک میں تھے وہ کہاں سے دیکھتے۔" (تجمل حسین بہاری / کمالات رحمانی ص۱۱۰)

(ع)

عجم = عجمی۔

"ایک عجم لایا تھا پانچ ہزار قیمت مانگتا تھا۔"

(شاد / نقش پائیدار ص۳۱)

عرفی باتیں =

"کامنی فوراً اسے عرفی باتوں میں الجھا لیتی۔"

(سہیلا / عزیز الرحمٰن / صنم اکتوبر ۶۱ء ص۴۴)

عرفی بارات = غیر شرعی بارات۔

"محفل و جشن کے بکھیڑے کو جانے دیجیے یہ عرفی بارات تو عورتوں کے اصرار سے ہوتی ہے۔"

(والدہ سلیمان / اصلاح النساء ص۲۴)

عزتی = عزت دار۔

"عزتی سیکڑوں رسوا کیے بازاروں میں۔"

(راسخ عظیم آبادی / معاصر اکتوبر ۴۴ء ص۱۰)

عزم ڈھیلا ہونا = ارادہ کمزور ہونا۔

"جب کہ ان عیسائیوں نے دیکھا اوس پیغمبر کو رکوع میں جاتے ہوئے تو ان کا عزم ڈھیلا ہوگیا۔"

(تحقیق مشرب سنی / میر وحید الدین ص۲۱)

عقل کا بین =

"بیچ بیچ ہوئے کوئی گانٹھ کا پورا عقل کا بین کا وظیفہ لگا رہے ہیں۔" (اودھ پنچ ۲۱ مئی ۱۹۰۵ء ص۸)

عقل کے پٹ پٹ = کم عقل۔

"واہ میرے عقل کے پٹ پٹ جیتے رہو کیا کہنا ہے، کہاں سے کہاں پہنچے۔" (اودھ پنچ ۲۲ نومبر ۱۹۰۶ء ص۱۶)

عنایتی = عنایت کردہ۔

"حضرت قبلہ کی عنایتی دو لائی جس کو حضرت قبلہ نے بڑی تاکید سے عنایت فرمایا تھا۔"

(کمالات رحمانی / تجمل حسین بہاری ص۱۰۹)

عیرے غیرے نتھو خیرے = غیر متعلق لوگ

"عیرے غیرے نتھو خیرے اِدھر اُدھر کے مارے کھدیڑے جو آ کر بسے تھے اونہیں نے پیٹ سے پاؤں نکالے تھے۔"

(اودھ پنچ ۱۰ مارچ ۱۸۹۹ء ص۳)

(غ)

غازی میاں کی انکھیاں نیاز دلانا =

کوئی توہم پرستانہ عمل۔

"کبھی شیخ سدّو کا بکرا پالا کبھی نمازی میاں کی انکھیاں نیاز دلائی یہاں تک کہ میں سن بلوغ کو پہونچی"۔ (یادنسواں/محمد امیرالدین ص۳)

غپ سٹراکا = گپ شپ۔

"ایک یہ ہیں بے فکری سے بیٹھے ہوئے معلوم نہیں کیا غپ سٹراکا لڑا رہے ہیں"۔

(شکیلہ/شمیم منگلوری/توبہار خاص نمبر ۵۱، ص۲۷)

غپاغپ = تیزی سے کھانا۔

"اس بھجا بجی اور غپاغپ میں یاروں کا برلحال ہے"۔

(الپنچ ۲۸ ستمبر ۱۹۰۵ء ص۳)

غٹکنا = گھونٹنا۔

"لیکن ابھی تو روٹی اس کے حلق میں اٹک رہی تھی۔ وہ ہر نوالے کے ساتھ ایک گھونٹ پانی غٹک رہا تھا"۔

(انور عظیم/دھان کٹنے کے بعد/قصہ رات کا ص۲۴۶)

غٹ کی غٹ = آدمیوں کا غول۔

"غول کی غول غٹ کی غٹ، دل کے دل، جھنڈ کے جھنڈ ایں قدر و آں قدر ٹڈیوں کی طرح چلے ہی آتے ہیں"۔

(الپنچ ۲۰ جنوری ۱۸۹۸ء ص۲)

غچقلی پن = بدسلیقگی۔

"کیا خوب گرہستی ہے اگر اس غچقلی پن کا نام گرہستی ہے تو ایسی گرہستی سے باز"۔ (علیہ، ہکل، شاد عظیم آبادی ص۲۵)

غذا کرنا = کھانا کھانا۔

(الف) "روزانہ نہایت مجرب اور مرغن غذا کرتے کرتے اور جھونا اور پدے کی جان پرور اور صحت سرشت ہوا کھاتے کھاتے"۔

(عبدالغفور شہباز/سوانح عمری مولانا آزاد ص۹۳)

(ب) "روضہ کے مکان میں داخل ہوئے یہاں انھوں نے کچھ غذا کی"۔ (تذکرۃ الکرام/شاہ محمد کبیر دانا پوری ص۹۳)

غرباؤں = غربا۔

"غرباؤں کو اپنے پاس سے دوا عطا کرتے"۔

(شاہ محمد حسن/گنجینۂ سیدی ص۱۹۰)

غروب کرنا = غروب ہونا۔

"لیکن جب آفتاب رسالت غروب کر گیا تو طرح طرح کی ترکیب کرنے کی ضرورت پیش آئی"۔

(مولانا ظہور الدین/ایصال الثواب ص۱۵)

غصہ سے کپا ہونا = انتہائی غصے میں ہونا

"سرخ اوس گلرو کا منہ غصے سے کپا ہوگیا"۔

(ناسخ/اشعار ناسخ ص۱۰)

غصہ میں اجلا ہونا = انتہا درجے کی برہمی۔

"عشاق عشاق۔ وہ بڑبڑانے لگا اور غصے میں اجلا ہو رہا تھا"۔ (رسالہ گلستاں/ترجمہ وارث سرہندی/سعادت کتوبر ص۶۳)

غصے میں بھوت ہونا = انتہائی غیض و غضب کے عالم میں ہونا۔

"ایک دن سویرے مولانا غصے میں بھوت میرے پاس پہنچے اور کانپتے ہوئے کہنے لگے"۔

(سینا سپس/زندگی انور/منم اگست ص۱۷)

غلا غل =

"حلق کے کچھ اوپر تک غل غل ہوگیا۔" (البنچ ۱۲ اگست ۱۹۰۲ء صلہ)

غلاموں کے تلاموں کے تلاموں کے چلام =

ارزل ترین شخص کیلیے کہتے ہیں۔

"ہم گورنمنٹ کے غلام ابن الغلام بلکہ اس کے غلاموں کے تلاموں کے تلاموں کے چلام ہیں۔"

(البنچ ۵ اکتوبر ۱۹۰۱ء صلہ)

غلطی لگنا = غلطی ہونا۔

"مگر خدا کے فعل کو سمجھنے میں جس طرح غلطی لگ سکتی ہے اسی طرح خدا کے قول کو سمجھنے میں چوک ہو جاتی ہے۔"

(کام کی بات / اختر اورینوی / معاصر فروری ۲۶ ء صلہ)

غن رہنا = پر غرور رہنا۔

"اور میرے امید پر اس قدر غن رہے۔"

(ابراہیم آروی / سلیمان بلقیس صلہ)

غنغنانا = گنگنانا۔

"جمیلہ نے آہستہ آہستہ غنغنانا شروع کیا۔"

(جادو کا محل / منظور محمد برق صلہ)

غنغناہٹ = گنگناہٹ۔

"کچھ غنغناہٹ سی پورب کی طرف بھی معلوم ہوتی ہے۔"

(البنچ ۱۶ اپریل ۱۹۰۲ء صلہ)

غتہ = Coma

"یہ نہیں بتایا گیا ہے کہ جنرل فرانکو کی آنکھ کھلی ہے یا وہ بدستور غتے کی حالت میں پڑے ہوئے ہیں۔"

(سنگم ۱۶ نومبر ۲۰۰۵ ء صلہ)

غوم = ایک قسم کا گیت۔

"اس کے یہاں شادی میں ایک قسم کا گیت گایا جاتا ہے جسے غوم کہتے ہیں۔" (نجیب ندوی / اردو زبان کی ترقی میں بہار کا حصہ صلہ)

(ف)

فاسیطائی = فسطائی۔

"معلوم ہوتا ہے کہ فوج کے بعض رسالوں میں فاسیطائیوں کا اثر بڑھ گیا تھا۔"

(رفتار زمانہ / ادارہ شمیم / جولائی و اگست ۳۶ء صلہ ۹)

فالج آنا = فالج گرنا۔

"لیکن اس کے باپ نروتم لال کو فالج آگیا۔"

(سہیل عظیم آبادی / بصورت شکل، چار چہرے صلہ)

فائل = جیل کی اصطلاح بہار میں۔

"ایک قیدی کو کھانے کی جو مقدار ملتی ہے اسے فائل کہتے ہیں۔" (غلام سرور / گوشہ میں قفس کے صلہ)

فتو فقیر = فقیر۔

"خدا اس مختار کا دونوں جہاں میں روسیاہ کرے اس نے تو فتو فقیر بنا دیا۔" (والدہ سلیمان / اصلاح النساء صلہ ۱۲۶)

فٹ فاٹ = فیشن۔

"گو فٹ فاٹ نہیں ہے مگر جس حوصلے سے وہ مہمان نوازی بلا تکلف کر لیتے ہیں بڑے لوگوں سے نہیں ہو سکتی۔"

(عبدالحسن / یادگار روزگار صلہ ۱۵۶)

فرسٹ کلاس = فرسٹ کلاس۔

"معجت سے مسافران فرسٹ کلاس اور دیگران نے دریافت کیا"۔ (سرگذشت نامدار شاہ / رسیلا حسین ص۹۵)

فرقہ بیلانیہ = ایک فرقے کا نام۔

"ایک مجذوب غرب کا باشندہ فرقہ بیلانیہ میں وقت بھوک پیاس کے ہر ایک سے مانگ تانگ گزارا اپنا کرتا تھا"۔ (اخبار بہار / ۱۲ ستمبر ۱۸۵۸ء ص۳)

فرمائے = فرمایا۔

"اور فرمائے کہ جاؤ مسجد میں"۔

(کمالات رحمانی / رحمن حسین بہاری ص۲۰۵)

فرنجی =

"فتنہ ہیں وہ فرنجی آنکھیں"۔

(ماہوری / اپ ٹو ڈیٹ شاعری / طنزیات مرتبہ ۲ ص۱۶)

فرنٹو = خطابت کا استہزائیہ انداز۔

"ناشی اور بھات سے بیچش ہو گئی گئے ہیں اب سب فرنٹو شاد باش"۔

(البنچ ۱۸ اکتوبر ۱۹۰۷ء)

فضولی = فضول کام۔

"آپ نے آرائشوں اور فضولی کے واسطے اپنے ماتحت کے افسروں کی سزا کی"۔ (تذکرۃ الکرام / شاہ محمد کبیر ص۲۲۲)

فقیر منڈا = غریب تضحیکاً بولتے ہیں۔

"مجھ سے نہ دیکھا جائے گا اور نہ ہو سکے گا کہ میری اکلوتی بیٹی کی شادی فقیر منڈوں کی اولاد کی طرح ہو"۔ (والدہ سلیمان / اصلاح النساء ص۲۳)

فلاٹ = فلیٹ۔

"دراصل بات یہ ہے کہ فرسٹ فلور میں صرف دو فلاٹ ہیں"۔ (بلا / صالحہ احمد / صنم دسمبر ۵۸ء ص۴۰)

فلاحتی = بیہودہ۔

"پتہ نہیں کون سے فلاحتی تھرڈ اسٹار یا فائیو اسٹار ہوٹل میں دو سو روپے پھینک کر چلے آئے"۔

(کلام حیدری / شادی / الف لام میم ص۱۲۸)

فلاسفانہ = فلسفیانہ۔

"یہ حضرات فہم معمول پر لعنت کرتے ہیں اور عقل فلاسفانہ کو برا بھلا کہتے ہیں"۔ (مرآۃ الحکماء / امداد امام اثر ص۱۴۹)

فلپ کیپ = فلس کیپ۔

"فلپ کیپ کاغذ پر چار خانے کا نشان دے کر آمد نامہ کا معنی لکھ دیا"۔ (اشار کبریٰ / خیالات کبریٰ ص۱)

فواد = فائدہ۔

"علم کے ہوتے ہیں ظاہر جو فواد"۔

(محمد حسین خان ہجری / سراج النصائح ص۱۳)

فوٹوگرافی = فوٹوگرافی۔

"ہوائی جہاز فوٹوگرافی اور پڑتال کے سلسلے میں بھی استعمال کیا جاتا ہے"۔ (دیہات ۱۱ جون ۴۸ء ص۲)

فولاد کارخانہ = فولاد کا کارخانہ۔

"فولاد کارخانوں کی پیداوار میں اضافہ"۔

(سنگم ۲۴ نومبر ۷۵ء ص۲)

(ق)

قارورا = قارورہ۔

"قارورا اس طرح کیوں پکڑتے ہیں! اس طرح پکڑتے۔"

(ٹوٹے ہوئے تارے/شاہ محمد عثمانی ص۲۵۴)

قارورہ بگڑنا = موڈ خراب ہونا۔

"آج تو مزاج کا قارورہ کچھ بگڑا ہوا معلوم ہوتا ہے۔"

(البنچ ۱۲ جنوری ۱۸۹۹ء ص۵)

قارورہ ملانا =

"کالج کی عورتوں سے قارورہ ملایا کیجئے دیکھئے کون بڑھیا ہے۔" (البنچ ۱۸ اکتوبر ۱۹۰۶ء ص۵)

قائیں پائیں = قائیں قائیں۔

"تماشا دیکھنے والوں کی قائیں پائیں ایک طرف غرضکہ کچھ عجیب ہڑبونگ مچتا ہے۔"

(شاد عظیم آبادی/ بدعاد امر)

قدموں تلے بتاشے بچھانا = نازبرداری کرنا۔

"دولہا میاں سے کہنا کہ تمہارے قدموں تلے بتاشے بچھا دیں۔" (شین مظفر پوری/ تین لڑکیاں ... ص۳۹)

قرض کی پیٹھ پر جھوٹھ کی سواری = قرض لینے پر جھوٹ بھی بولنا پڑتا ہے۔

"یہ مقولہ بہت ٹھیک ہے کہ قرض کی پیٹھ پر جھوٹھ کی سواری یعنی قرض کے ادا کرنے اور تقاضوں سے بچنے میں انسان کو اکثر وعدہ خلافی کرنی پڑتی ہے۔"

(تحریک/حسن علی ص۱۵)

قسمت ٹیکنا = قسمت پر بھروسہ کرنا۔

"جوہر ایک درخت پر قسمت کو ٹیک کر چڑھ گیا۔"

(صغیر ملگرامی/ بستان خیال ص۳۱)

قصے کا پتلا ہونا = قصے کا برا ہونا۔

"نفس قصہ نہایت ہی پتلا ہوتا ہے۔ واقعات کا ذکر ہوتا ہے لیکن وہ رسمی واقعات ہوتے ہیں۔"

(کلیم الدین احمد/ اردو شاعری پر ایک نظر جلد اول ص۱۱)

قلچہ = کلچہ۔

"موسیٰ میاں جھک کر نیچے ہاتھ ڈال کر قلچے نکالتے، تشتریوں میں رکھ کر پیش کرتے۔"

(عاجز: جہاں خوشبو ہی ... ص۳۴)

قلفی = پیالی۔

"اس لڑکی نے ایک قلفی قہوہ لا کر دی۔"

(خلیل الرحمن/ سرمخفی ص۷)

قلم کی چرچر =

"انگریزی راج میں بھی قلم کی چرچر والی میری عزت نہ کریں۔" (البنچ ۱۲ ستمبر ۱۹۰۵ء ص۷)

قلمی = ساگ کی ایک قسم۔

"چولائی، پالک، خرفا، سویا، میتھی، قلمی، نونیا اور لال ساگ بھی یہاں اگتا۔" (مضامین نصیر حسین خیال ص۳)

قلے بازی = قلابازی۔

"میدان ترقی میں قلے بازیاں دکھانا ابھی عورتوں کا کام نہیں۔" (پردہ سسٹم/ محبوب الحق ص۴)

قماچی = قمچی

"اوسی جھنڈ میں سے چند قمچیاں چھیل کر اور اوسے جوڑ کر اوپر رکھ کر تاروں کے ذریعے مضبوط کس کر باندھ دو۔ (انسان کی پرواز / عزیزالدین بلخی صفحہ ۳۴)

قولی = زبانی۔

"ان کی تاکید قرآن مجید پڑھنے کی نسبت صرف قولی ہی نہ تھی بلکہ عملی و فعلی تھی۔"

(عبدالغنی استھانوی / حیات رضا صفحہ ۴۷)

قہاقہے = قہقہے۔

"تم اپنے جانباز دوستوں پر چھری چلاتے ہو لارڈ ڈفرن، تمہاری نافہمیوں پر دشمن قہاقہے کیا لگا رہے ہیں۔" (پریشان / نالہ معلوم / اپنی تلاش میں ۱۰ صفحہ ۲۵۲)

قیدیں = قید۔

"جن سیاسی لیڈروں کو قیدیں ہوئیں۔"

(روح اسلام / حسن آرزو صفحہ ۳)

قیمت پکڑنا = دام لینا۔

"وہ کہتے ہیں قیمت پکڑو اور اپنی راہ لو۔"

(سنگم ۳۰ اگست ۷۵ء صفحہ ۴)

(ک)

کابوت = جسم۔

"گنوار اس کی نسبت کہتے ہی تھے کہ یہ عورت عورت کے کابوت میں مرد ہے۔" (عبدالغنی وارثی / گنجینہ پیدائی صفحہ ۲۷)

کاٹ کپٹ = کانٹ چھانٹ۔

"علیمن اس طرح خرچ کاٹ کپٹ کر اور جوڑ جمع کرنہ رکھتی تو ایک بیٹی کو کیسے بیاہتی۔"

(لائق بیٹا نالائق شوہر / احمد مسلم / منزل مئی ۱۹۵۹ء صفحہ ۳۴)

کاٹ کر گذرنا = ہو کر گذرنا۔

"وہ ریل لائن کبھی سرائے کی طرف جانے والی چالو سڑک کو کاٹ کر گذرتی ہے۔" (سنگم ۳۰ جنوری ۷۵ء صفحہ ۳)

کاٹھ سے چپ رہنا = بالکل خاموش ہو جانا۔

"بڑے بھیا بھی اپنے آنسو نہ روک سکے صرف مجبوبھائی کاٹھ سے چپ رہے۔"

(غیاث احمد گدی / پرندہ پکڑنے والی گاڑی / کالے شاہ صفحہ ۱۲۶)

کاٹھ کٹھمبر = لکڑی کا بیکار سامان۔

"یہ کاٹھ کٹھمبر کیا منگوایا، دولہن کے لئے کچھ زیور کیوں نہیں بنوائے۔" (کلیم الدین احمد / اپنی تلاش میں ۱۰ صفحہ ۹۲)

کاٹھ کھودن = کوئی پرندہ۔

"صرف ایک کاٹھ کھودن ان کے لانبے ٹوپ سے چمٹا ان کی طرف مسکرا کر دیکھ رہا ہے۔"

(مجسٹریٹ / ترجمہ سلمان صدیقی / سماعر مئی ۴۴ء صفحہ ۲۷)

کاٹھ کی ہنڈیا = کاٹھ کی ہانڈی۔

"تاکہ وہ بے چارہ کاٹھ کی ہنڈیا چڑھانے سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے نجات پا جائے اور امریکہ وغیرہ کی ایسی تیسی کر کے ایکدم تیار کھانوں سے اپنے گوداموں کو کھچاکھچ بھرے۔"

(شین مظفرپوری / ملک الموت سے انٹرویو / آدھی مسکراہٹ صفحہ ۹۵)

کاچھنا = نکر جانا۔

"تجھکو کیا کیا کہا نہیں جاتا
تو نے لیکن وہ بہرا کا چھ لیا"۔ (اودھ پنچ ۱۲ مارچ ۱۹۰۹ء ص۶)

کاچھنا = نچوڑنا۔

"وہ بولے خاک و خون میں تو لایا ہوں، دامنوں سے میان لو آستینوں سے نچوڑ لو اور پیشانیوں سے کاچھ لو"۔ (پٹنہ سے لاہور تک / کلیم عاجز / صبح نو جنوری ۱۹۹۰ء ص۱۲)

کادو = تیسری دفعہ کا ہل۔

"تیسری دفعہ ہل چلنے کو کادو کہتے ہیں"۔

(کھیتی / سید یوسف امام ص۲۹)

کادو کیچ = کیچڑ۔

"کادو کیچ اچھالنا اور گندی گالیاں بکنا بھلے مانسوں کا کام نہیں ہے"۔ (روشنی ۱۵ مارچ ۱۹۴۱ء ص۷)

کافی ہے تسلی کے لئے گڑ کا ملیدہ = تھوڑے پر قناعت کرنا۔

"گو ہندوستان کا سا چین اور آرام کہاں نصیب مگر خیر۔ کافی ہے تسلی کے لئے گڑ کا ملیدہ"۔

(اودھ پنچ ۱۵ نومبر ۱۹۰۶ء ص۳)

کاکڑی = ککڑی۔

"کاکڑی خربزے پکے ہم کو کون کھلائے گا
جسے میری ماں کا جایا گاڑی بھیج بلائے گا"۔

(میری کہانی میری زبانی / ہمایوں مرزا ص۵۵)

کالا ٹیکہ = کالک۔

"اور اس کے ماتھے سے یہ کالا ٹیکہ دھونے کی ہر ممکن کوشش کی جارہی ہے"۔

(گجرات میں اردو / نجیب اشرف ندوی / شمیم / جولائی اگست ۹۶ء ص۱۸)

کالک پوتنا = کالک لگانا۔

"کالک پوت کر ہی دنیا میں ہندوستان کا نام اونچا کیا جاتا ہے"۔ (کلام حیدری فرزداد ص۱۱۹)

کالی کھوپڑی = متعصب۔

"کوئی ان کالی کھوپڑی والوں سے پوچھے تو سہی کہ اس میں کیا ان کا اجارہ ہے کہ کوئی مسلمان نہ ہو"۔

(اودھ پنچ ۲ دسمبر ۱۹۰۴ء ص۲)

کامچوری = کام نہ کرنے کا شعار۔

"تمہارا قائد صرف تمہاری بے حسی اور کامچوری کو دیکھ دیکھ کر مجبور ہو جاتا ہے"۔

(پیام عمل / رشیدن / مسلم لیگ سالانہ نمبر ص۸۵)

کان اڑانا = کان کھڑے رکھنا۔

"اس کے ہاتھ پاؤں ٹپکنے کی آوازوں پر بھی کان اڑائے رہتا تھا"۔

(اٹھوارہ ایس احمد / گدک زبان و ادب / جنوری مارچ ۱۹۸۵ء ص۱۱۴)

کان بچپانا =

"اب سرحدیوں نے بھی ذرا کان بچپایا اور دھوئیں اڑنے لگیں گے"۔ (اودھ پنچ ۲۶ اگست ۱۸۹۸ء ص۸)

کان بھرائی = کان بھرنے کا عمل۔

"والڈ ہیم کے مشرقی وسطیٰ آنے سے پہلے کسنجر نے پوری کان بھرائی کی"۔ (سنگم ۲۸ نومبر ۷۵ء ص۱)

کان بھنانا = کان جھنجھنا اٹھنا۔

"اس پر اس نے ایسا چانٹا رسید کیا کہ کان بھنّا اٹھے"۔ (ندیم/جولائی ۱۹۳۱ء/مایۂ تفریح/عبدالقدوس ص۳)

کانا پھسکی کرنا = کانا پھوسی کرنا۔

"دربار کے دوسرے ارکین ایک طرف کھڑے کانا پھسکی کر رہے تھے"۔ (اسلامی روایات/حفیظ اللہ پھلواروی ص۵۵)

کانٹا پر گرانا = کانٹے پر گرانا۔

"گھوڑا جو بگڑا تو کانٹا پر گرا دیا"۔

(کمالات روحانی/تجمل حسین بہاری ص۱۸۶)

کانٹی = کیل۔

(الف) "دروازے کو مستقل طور پر بند کروا کے اس میں کانٹیاں جڑوا دی تھیں"۔

(ادریس ندوی/تاریک سائے/ایک معمولی سی لڑکی ص۵۴)

(ب) "عاصم کہتے ہیں کہ حضرت انس رضؓ کے پاس میں نے حضرت نبیؐ کا قدح دیکھا جس میں چاندی کی کانٹی لگی ہوئی تھی"۔ (حکیم محمد شعیب/لمعات بدریہ ص۱۱)

کانٹی = دیاسلائی کی تیلی۔

"قسم قسم کے سگریٹوں کے خالی ڈبے، جلی ہوئی سلائیوں کی لاتعداد کانٹیاں"۔ (شکیلہ/اعتراف/آنکھ مچولی ص۱)

کاندنا = بسورنا۔

"اس روتی کاندتی عورت نے آنسو پونچھ لیے"۔

(غیاث احمد گدی/پرندہ پکڑنے والی گاڑی/نارو منی ص۱۵۶)

کاندو = بھڑبھونجا۔

"ہم دیہات میں بھونا بھوننے والے یا دالی کو کاندو یا کاندو کہتے تھے"۔

(بہار میں عربیت.../مسعود عالم ندوی/معاصر دسمبر ۱۹۴۱ء ص۹۹)

کان دینا = قوتِ سماعت۔

"زمانہ میں خدایا کان دے ان آنکھ والوں کو"۔

(شاد/ریاض عمر ص۲)

کاندھی لگانا = کاندھی دینا۔

"پریسیمن نے الگ پشتک جھاڑی کاتب نے الگ کاندگی لگائی"۔ (البنچ ۷؍اکتوبر ۱۹۰۳ء ص۲)

کان ڈھپی ٹوپی = منکی کیپ

"ایک کان ڈھپی ٹوپی سارے منہ و سر کی حفاظت کرتی ہے"۔ (بدر الحسن/یادگار روزگار ص۶)

کانکھ =

"نگاڑیوں اور ٹمٹموں کی کثرت۔ اس پر بھی کانکھ کانکھ کر بنائی گئی ترانوے یا چورانوے"۔ (البنچ ۱۲؍اگست ۱۹۰۲ء ص۷)

کان میں سیسہ پلا کے بیٹھنا = کان میں روئی ڈال کے بیٹھنا

"شیخ بار بار بھنبھوٹ سے مطالبہ کر رہے ہیں کہ بہاریوں کو لے جاؤ مگر وہ اپنے کان میں سیسہ پلا کر بیٹھے ہیں"۔

(سنگم ۱؍جنوری ۷۵ء ص۱)

کانوں میں روڑے ٹھونسنا = کانوں میں روئی ڈالنا۔

"حکام ضلع کانوں میں روڑے ٹھونسے چپ بیٹھے ہیں"۔ (البنچ ۱۲؍نومبر ۱۸۹۹ء ص۸)

کانی کاٹنا = کنی کاٹنا۔

"پیر نے مسلمان کا نام سن کر کانی کاٹ اودھ گیا"۔

(صفیر بلگرامی/بستان خیال ص۲۲۰)

کانی کوڑی = ایک پیسہ نہیں۔

"گھر میں تو کانی کوڑی نہیں۔" (البنیح ۱۵ اپریل ۱۹۰۵ء ص۴)

کبڑی = چھڑی۔

"کل علی الصباح اینجانب کبڑی ہاتھ میں لئے مٹر گشت کو نکلے۔" (البنیح ۴ اگست ۱۸۹۹ء ص۱)

کبھی بیگن بادی اور کبھی بیگن پتھ = بیگن کبھی نقصان دہ ہوتا ہے اور کبھی فائدہ مند۔

"ایسے لوگوں کے اس رویے سے یہ بات سمجھ میں نہیں آتی کہ کبھی بیگن بادی اور کبھی بیگن پتھ کیسے ہو جاتا ہے۔" (سنگم ۱۲ ستمبر ۸۷ء)

کتاسا = کتنا

"بڑی بھابھی تو یہاں کتاسا دن تک برابر رہتی ہیں۔" (ح۔م۔اسلم/ دولن بھابھی/ بہار کے نوچراغ ص۱۹۱)

کِتّا = کتے۔

"گویا میں دربار رحمانی کے ادنیٰ کتّا سے بھی بدتر ہوں۔" (کمالات رحمانی/ سید محمد حسین بہاری ص۲۰۳)

کتّا خصی = کتے خصی۔ جھگڑے کا کام۔

"پٹنہ کے لوگوں کی طرح ان کی زندگی کتا خصی میں نہیں گذرتی۔" (عبدالحسن/ یادگار روزگار ص۲۱۱)

کترا = خس۔

"میں اور ابر اور پانی سب مل کر زور لگاتے ہیں اس پر بھی کترے کی جھاڑ نہیں اکھڑتی۔"

(البنیح ۷ ستمبر ۱۹۰۵ء ص۳)

کتر چھانٹ = کتر بیونت۔

"پھر وہ تعلیم بھی جو انٹرنس تک منتہی ہوتی ہے کتر چھانٹ سے محفوظ نظر نہیں آتی۔" (البنیح ۱۲ جون ۱۹۰۲ء ص۴)

کتی = ایک کھیل۔

"یاد آتی ہے مجھکو بچپن کی کھیلنا جسمیں تھا کبھی کتی۔"

(عمر دراز/ مضامین گیلانی ص۲۹)

کتے کو پال تو تجھکو کاٹ کھائے = وفا کی امید نہیں کرنی چاہیے۔

"کہنے لگے کہ ہماری تمہاری مثل ہے کہ کتے کو پال تو تجھ کو کاٹ کھائے۔" (مولوی عبدالرحیم/ افضل السیر (۱) ص۱۴۹)

کُٹ = گتّا

"کسی میں رنگین پلاسٹک کی بوتلیں، کسی میں کُٹ کے ڈبے، کسی میں قمقمے، پرجھنڈے والا قافلہ میں سب سے زیادہ دراز قد اور تنومند ہوتا۔"

(ماجز/ یہاں سے کعبہ کعبہ سے مدینہ ص۲۶)

کٹر مٹر = معمولی۔

(۱) "ان کی عربی فارسی کی تعلیم کٹر مٹر قسم کی تھی۔"

(عبدالغفور شہباز/ سوانح عمری مولانا آزاد ص۲)

(۲) "بوڑھوں کو جو کٹر مٹر انگریزی جانتے ہیں یوں خطاب فرمایا تھا۔" (البنیح ۱۳ اگست ۱۹۰۴ء ص۵)

کٹ کٹاتا جاڑا = جان لیوا سردی۔

"ایک دستہ کے ساتھ دریا کے پار اتر گیا اور شب بھر کٹ کٹاتے جاڑے میں کھڑا رہا۔"

(جنگ نامہ / سید حسین عسکری / معاصر سی ۴۲ء صـ۴۷)

کٹ کٹا کر بھوک لگنا = تیز بھوک لگنا۔

"آج بس یہیں خوب کھائیں گے کٹکٹا کر بھوک لگ رہی ہے"۔ (کارواں / اختر اورینوی / معاصر جنوری ۴۵ء صـ۳)

کٹ کٹاہا = کٹ کھنا۔

"کما کے لاؤں تم بے غیرت کو کھلاؤں اور تم ہر روز کٹکٹاہے کتے بنتے جاؤ"۔

(کرایہ کا مکان / رشید حسن / صنم افسانہ نمبر ۶۰ء صـ۱۵۳)

کُٹکنا = توڑنا، کاٹنا۔

"اماں سوئی میں پرونے والے دھاگے کے سرے کو دانتوں سے کٹکتے ہوئے زوروں سے تھوکتیں"۔

(غیاث احمد گدی / پرندہ پکڑنے والی گاڑی کالے شاہ صـ۱۱)

کٹم کٹا جوتم پیٹی = لات جوتا۔

"پھر ہندوؤں میں آپس میں کٹم کٹا جوتم پیٹی چلتی رہی ہے"۔ (میری کہانی میری زبانی / ہمایوں مرزا صـ۵)

کٹھ پائی = کھڑاؤں۔

"وہ عہد کاٹھ کی اور تلوار کی پٹی لگی ہوئی کٹھ پائیاں بس زیرپائی کا کام دیا کرتی تھیں"۔

(امیر علی / نذر امام / صبح نو اگست ۶۴ء صـ۱۶)

کٹھ جامن = جنگلی جامن

"کہیں جنگلی آموں اور کٹھ جامن کے خود رو درختوں کے جنگل پھیلے چلے گئے"۔

(شنید سیندور کی ڈبیا صـ۱۱)

کٹھ جیو = سخت جان۔

"عورتیں بھی ان کی کٹھ جیو ماں کو گالیاں دیا کرتی تھیں"۔ (اخکید / سرحدیں / رنگ کا سہارا صـ۱۱۳)

کٹھوت = تسلا۔

"اس کے پاؤں گرم پانی سے بھرے کٹھوت میں رکھ کر دھو رہی تھیں"۔ (اکرام نذیر / کسی کی کہانی / صفر صـ۱۵۹)

کٹیرا = کٹہرا۔

"سیدنا علی کرم اللہ وجہہ کی پیدائش کی جگہ ہے اور چاروں طرف اس کے کٹیرا لگا ہوا ہے"۔

(اکبر داناپوری / تاریخ عرب صـ۱۱)

کجروٹہ = کجلوٹی۔

"کہیں سے کجروٹہ اور سرمہ دانی کی سلائی ڈھونڈ لائی"۔ (اشین منظور پوری / تین لڑکیاں ... صـ۱۱)

کجری = خس و خاشاک۔

"پانی شاخوں پر گرتا ہے پھر اس کے تنوں اور جڑوں میں آتا ہے اس کے بعد زمین پر گری ہوئی سوکھی ہوئی لکڑیوں اور کجریوں پر آہستہ سے گرتا ہے"۔

(دیہات ۲۶ مارچ ۴۸ء صـ۳)

کجلی = روشنائی۔

"تاکہ آٹھ آنے کی کجلی اور آٹھ آنے کا تیسی کا تیل وارنش کے لئے لائے"۔ (البلیغ ۳۱ جنوری ۱۹۰۹ء صـ۲)

کچا دستخط = پکا معاہدہ نہ ہونے کی صورت میں۔

"عبوری سمجھوتہ پر کچے دستخط کرالینے کے بعد دلہن واپس پہنچ چکے ہیں"۔ (سنگم ۵ ستمبر ۷۵ء صـ۱)

کچر کوٹ = کھانا پینا۔

"لیکن کہ ناچ رنگ شراب وکباب اغیرہ وغیرہ بھی کچھ ہوتا ہے میں نے کہا کہ یہ کہیے آج کچر کوٹ کا دن ہے۔" (البنچ/۲۴، دسمبر ۱۹۰۴ء صے)

کچرنا = کچلنا۔

"چنیا بادام کچرنے لگا۔"

(اور ینوی/ڈائنا میٹ رسمینٹ اور ڈائنامیٹ صـ۲۰۴)

کچکڑا = سلولائیڈ۔

زنگ برنگ کے کچکڑے اور مٹی کی گڑیاں جن کے کپڑے نمک کی طرح گل کر اب پھٹتے جارہے تھے۔"

(ستکید/آنکھ مچولی/آنکھ مچولی صـ۱۰۸)

کچ مچ زبانی = ٹیڑھی باتیں کرنا۔

"اس ضلع کے باشندے کچ مچ زبانی کے لئے مشہور ہیں۔

(صبح نو/سالنامہ دسمبر ۵۲ء/سید علی عباس صـ۴۱)

کچڑی فروش = بساطی۔

"ایماندار کچڑی فروشوں کو بدحال کبھی نہیں دیکھا گیا جس نے بے ایمانی کی تجارت کی نیت میں بل آیا اور ناس ہوا۔" (ابدالحسن/یادگار روزگار صـ۱۹۵)

کچوٹنا = کچو کے لگانا۔

"سامان کے توڑ دینے کا افسوس دل کو کچوٹ رہا تھا۔"

(رجینکارہ/علی اصغر/صبح نو مارچ ۶۲ء صـ۳۱)

کچھا بھڑنا = لڑائی کو تیار ہونا۔

"کپڑے اتارے اور کچھے بھڑتے جارہے تھے۔"

(اکاروان/اختر اور ینوی/معاصر فروری ۵۴ء صـ۴۹)

کچے پارہ کی گولی =

"یہ بھی مذہب سے جاہل جہل مرکب کے کچے پارہ کی گولیاں کھائے ہوئے اسلام کا بیڑا بنائے کھڑے ہوئے ہیں۔" (البنچ ۲۴، دسمبر ۱۹۰۴ء صـ۵)

کچی پکی = دشنام۔

"اس میں صرف پھبتی اور آوازے نہ ہوتے تھے بلکہ پورے خاندان تک کو کچی پکی سنائی جاتی تھی۔

(ذکر و مطالعہ/ذکی الحق صـ۱۹۲)

کچی پکی = کچا کھانا اور پکا کھانا۔

"اپنے ذات کے بھائیوں کو کھلائیں۔ کچی پکی چیزیں خوب کھلائیں۔" (گیا پنچ/۲۳، ستمبر ۱۹۰۱ء صـ۲)

کدار = کدال۔

"ان کے سروں اور ہاتھ میں جھاڑو، پائخانہ اٹھانے کا ٹپ کدار وغیرہ تھا۔" (سنگم ۱۸، مئی ۵۷ء صـ۳)

کراچی گاڑی = پائخانے کی گاڑی کراچی۔

"تم بھی کتنے سیدھے سادھے کراچی گاڑی کے بیل معلوم ہوتے ہو۔" (البنچ ۱۸، اگست ۱۹۰۶ء صـ۷)

کراسن = مٹی کا تیل۔

"اور عام طور پر دیہاتوں میں روشنی کا واحد ذریعہ کراسن ہی ہے۔" (سنگم ۸، دسمبر ۵۷ء صـ۲)

کراسن تیل = مٹی کا تیل۔

(۱) ویسے تو وہ اپنے افسر کے لئے کوئلہ اور کراسن تیل

خرید کر لا ہی دیا کرتا تھا۔"

(اور نیوی / پندرہ منٹ / سمینٹ اور ڈائنامیٹ ص۱۵)

(۲) "جس کی پڑھائی دن کو کھانا پکانے کے بعد اور رات کو کھانا کھانے کے بعد کراسن تیل کی لالٹین یا کڑوے تیل کے چراغ کی روشنی میں شروع ہوئی۔" (ماجز / جہاں خوشبو ہی ... ص۱۲۵)

کرنباکیت = کرنباکی۔

"اسے ساری فضا کی کرنباکیت نکلنے لگی۔"

(مسکان دھکیس / رستان بیدل / نوجوان جولائی ۴۹ء ص۱۲)

کرچھنی ۔ کرچھں کی تصغیر۔

"آٹا گوندھتے ہوئے عورت کا ہاتھ رک گیا۔ مرد کے ہاتھ میں بھی کرچھنی جل گئی۔" (ماجز / جہاں خوشبو ہی... ص۲۱۲)

کرچی =

"اس نے کدو کو گھیر دیا اور اس کے نیچے ہوئے ڈانٹا کو کرچی کے سہارے پھر سے کس طرح سیدھا کر دیا۔"

(رادھے شیام جیمٹی کی قدر ص۲)

کرفو = کرفیو۔

"ہندوستان کے ہر شہر میں بلیک اوٹ اور کرفو تھا۔" (ریاض الانساب / محمود علی خاں ص۹۷)

کرک = کسی چڑیا کا نام۔

"کوئی پرندہ ہاتھ آجائے، کہیں سے کوئی گوریا تذی، بلبل کہیں سے کوئی کرک نیل کنٹھ، کوئی مینا کوئی طوطا دکھائی دے۔"

(اضیات احمد گدی / پرندہ پکڑنے والی گاڑی / پرندہ پکڑنے والی گاڑی ص۱۹)

کرکھیت = ایک میدان کا نام۔

"ہم مقام تھانیسر میدان کرکھیت میں جمع ہوئے۔"

(شاد / نقش پائیدار ص۵۹)

کرکے بھی = ستی۔

"سنا ہے کہ شاید بیدل کی کوئی غزل چمن در آ، سخن در آ گئے تھی۔" (کلیم الدین احمد / اپنی تلاش میں ص۴۴)

کرگہہ چھوڑ تماشا جائے۔ ناحق چوٹ بچارا کھائے

"کرگہہ چھوڑ تماشا جائے ناحق چوٹ بچارا کھائے، اگر جینے اور شوق کا یہی عالم رہا تو کرگہہ تک کی خبر نہیں۔" (البنچ ۱۳ دسمبر ۱۹۰۹ء ص۲)

کرگہہ چھوڑ گوڑ یتی = اپنا پیشہ چھوڑ کر دوسرا پیشہ اختیار کرنا۔

"نتیجہ ظاہر ہے کرگہہ چھوڑ گوڑ یتی والا معاملہ ہو جاتا ہے۔" (حلقہ احباب / مظفر گیلانی / صبح نو اکتوبر ۹۳ء ص۲۵)

کرمٹ = محنتی

"شری رگھو ناتھ بابو کانگریس کے پرانے کرمٹ ایماندار اور ہمدرد بتائے جاتے ہیں۔" (سنگم ۲۲ مئی ۷۵ء ص۲)

کرمی ساگ = ایک قسم کا ساگ۔

"کسی طرح اس نے کرمی ساگ کا جھول بنا لیا اور رسوئی ختم کر دی۔" (رادھے شیام جیمٹی کی قدر ص۲)

کرڑ = مختصر کشتی۔

"اور اس میں ایک کرڑ تھا جس کو مختصر کشتی کہنا چاہیے۔"

(میری کہانی میری زبانی / ہمایوں مرزا ص۱۴۴)

کڑائی = سختی۔

"حکام حالات پر کڑائی سے نظر رکھے ہوئے ہیں۔"

(سنگم ۷ اگست ۱۹۷۵ء ص۳)

کڑرو =

"اگر کلا زیادہ مضبوط ہے تو کڑرو بے خوف وخطر کیوں نہ کر دے۔"

(بہار کے دیہاتی محاورے/شاہ مقبول احمد/صنم اگست ۵۰ء ص۱۴)

کڑکانا = چٹخانا۔

"گالوں اور چرواہوں کی ہڈیاں پسلیاں کڑکا دیں۔" (البنچ ۲۹ مارچ ۱۹۰۷ء ص۳)

کڑکتا جاڑا = کڑاکے کا جاڑا۔

"حضرت کمسنی سے تہجد گزار و شب زندہ دار تھے، اس لئے خواہ کیسا ہی کڑکتا جاڑا ہو حسب معمول وعادت قدیم شب کے دو بجے بیدار ہو جاتے۔"

(شاد/حیات فریاد ص۱۱۹)

کڑک کی آواز = کڑک، بجلی۔

"محلہ کے مفسد تماشائیوں کا ایک شور برپا تھا جو ہمارے کانوں میں کڑک کی آواز کی طرح گونج رہا تھا۔" (اکتوبر ۱۹۳۳ء/مردے کی زندگی ترجمہ ناظم دربھنگوی ص۲۳)

کڑک ہنڈولا = ایک قسم کا ہنڈولا۔

"ہم دونوں کاٹھ کے گھوڑے اکٹھے جھولیں گے، کڑک ہنڈولے پر ہے نا۔" (انہونی/زکی انور/صبح نو جنوری ۷۲ء ص۳۲)

کڑکی = تنگی۔

"مگر ان دنوں پیسے کی ذرا کڑکی ہو گئی ہے۔"

(ریڈ اینڈ وہائٹ/مقصود میراں/صنم جنوری ۷۰ء ص۴۲)

کڑی پینا = تیز پینا۔

"آپ اتنی کڑی پیا نہ کریں کمسنی میں ستم کیا نہ کریں۔"

(شمس منیری/صنم بہار نمبر ص۲۰۵)

کڑے سوار = طنزاً کسی کو مخاطب کرتے ہیں۔

"حضرت چابک رسید عظیم آبادی آپ کڑے سوار ہو کر بھی پردے میں رہتے ہیں۔" (البنچ ۱۹ اپریل ۱۹۰۴ء ص۹)

کساڑ = کوئی پھل۔

"چوں کہ دیس کا آج ہے میلہ
ہیں چڑھائے کساڑ اور کیلہ" (البنچ ۱۹ جولائی ۱۹۰۶ء ص۸)

کسانی = کسان سے متعلق

"وہ بے چون وچرا کسانی کے سارے کام کیا کرتی تھی۔" (ادریس نوی/حسرت تعمیر ص۱۰۲)

کسی کس کی جورو بھڑوا کس کا سالا = پیشہ ور کسی کے نہیں ہوتے۔

"اگر کوئی بات ہو گی تو وہ مجھے دے گی، وہی مثل ہے کہ کسی کس کی جورو اور بھڑوا کس کا سالا۔"

(سجاد/حق نویلی ص۵۴)

کس پیدا ہونا = خمار پیدا ہونا۔

"جب نیند آنے لگتی ہے تو آنکھوں میں کس پیدا ہوتا ہے، جمھائی آنے لگتی ہے۔"

(عالم خواب/علامہ نصیر نگرنہسوی/گنجینہ مئی ۱۹۲۴ء ص۱۲)

کستوت =
"مگر کستوت کے نیک اور کرتوت بد بلکہ بدتر یہ سر
تا پا نفرت کے قابل ہے۔" (الپنچ ۲۸ مئی ۱۹۰۴ء صـ۳)

کس طرف چاند ہوا = کدھر چاند نکلا۔
"کس طرف چاند ہوا ہے مجھے بلوائے آپ"
(باقر عظیم آبادی / سرمایہ عشق صـ۳۹)

کس کی میّا باگھ بیائی = کس میں اتنی ہمت ہے۔
"کس کی ہمت ہے جان لے لوں گی یا دے دونگی
کس کی میّا باگھ بیائی۔"
(جینے دوگے نہ مرنے دوگے / ش مظفر پوری / صنم دسمبر ۶۱ء صـ۳)

کس لئے کہ = اس لئے کہ۔
"کس لئے کہ اونہوں نے کسی وقت اور کسی حال میں
خواہ حضر ہو یا سفر یا جہاد ہو یا گھر آنحضرت صلی
اللہ علیہ وسلم کی رفاقت کا چھوڑنا گوارا نہ کیا۔"
(مولوی عبدالرحیم / افضل السیر اول دوم صـ۶۵)

کسم کستی = دھکم پیل۔
"دھوپ، دور کی مسافت اور کسم کستی۔"
(ماجرا یہاں سے کعبہ ... صـ۹۳)

کسمی = کوئی رنگ۔
"کسمی جو انگرکھا ہے تو مرزئی ہے نیلی
صدری ہے جو زردوزی تو شلوار ہے سنتی"
(الپنچ ۱۵ مارچ ۱۹۰۶ء صـ۷)

کسول =
"میں تو کرتا نہیں سخن چینی
ناک ہے جوں کسول کی ٹہنی"
(امین عظیم آبادی / فصیح الدین بلخی / صنم ستمبر ۵۸ء صـ۱۷)

کسیڑا = گولر کے اندر رہتا ہے۔
"آدمی ایک شے حادث اور محدود علم کا اوس ذات
قدیم اور غیر متناہی کو کیونکر سمجھ سکتا ہے جیسا کہ
کسیڑا جو اندر گولر یا کسی اور پھل کے ہوا۔"
(صد تحقیق ..... / میر وحید الدین صـ۹۶)

کسیلی = ڈلی۔
"دن بھر اپنے کمرے میں بیٹھ کر کسیلی کاٹتی رہتی ہے۔"
(کلام حیدری / بے نام گلیاں / بے نام گلیاں صـ۹۹)

کشادگی = فارغ البالی۔
"اب بہت کشادگی سے زندگی بسر ہوتی ہے۔"
(کمالات رحمانی / تجمل حسین بہاری صـ۱)

کفتار = کوئی جاندار۔
"گرگ، شغال، پلنگ و کفتار صحراؤں میں دیکھے
جاتے ہیں۔" (اثر / کاشف الحقائق صـ۲۰)

کفرنا = کفر کرنا۔
"تم کفرتے ہو ساتھ اس ذات کے۔"
(محمد عزیز الرحمن / اسلام کی حقیقت صـ۶)

کگرٹانا = ٹھٹھرنا۔
"ہر آدمی ٹھنڈک سے کگڑا جا رہا تھا۔"
(سہیل عظیم آبادی / کانچی چار چہرے صـ۱۱)

کل = کارخانہ۔

"ہم دونوں ماں بیٹی کل میں کام کرتے ہیں اور جو
شام کو کما کر لاتے ہیں وہ اسی روز ختم ہو جاتا ہے۔"

(طوفان حیات / باری ساقی / نوید اپریل ۲۵ء ص۵۵)

کِلاّ = کھونٹا۔

"اگر کِلاّ زیادہ مضبوط ہے تو کرّ روبے خوف وخطر
کیوں نہ کودے۔" (ایک دیہاتی محاورہ / شاہ مقبول احمد / سنگم اگست ۵۸ء ص۱۷)

کلاپن = کاریگری۔

"مواقع بھی ہو سکتا ہے مگر کسی قدر کلاپن کے
ساتھ۔" (عبد الغفور شہباز / خط بنام یعقوب / مکاتیب شہباز ص۵۲)

کلالی = شراب خانہ

"کعبہ کو مے فروش سدھارے اثر کے بعد
وہ مرگیا خراب پڑی ہیں کلالیاں"

(پٹنہ کا ایک باکمال شاعر حبیب احمد منیر / گنجینہ جون ۶۲ء ص۳۱)

کل بیچ پرسوں = یعنی پرسوں۔

"چونکہ کل بیچ پرسوں ووٹنگ کا دن ہے۔"

(مانپوری / میونسپل کمشنر / طنزیات ص۱۵۹)

کلیاک =

"بھورے رنگ کے بڑے کی کھال کی کلیاک کے نیچے
حیرت فروز چمک والی آنکھیں دمک رہی تھیں۔"

(پیغام سہ روزہ ۵ / اکتوبر ۲۹ء ص۱)

کل جبی = کل جیبی۔

"بگڑے ہوئے ووٹروں کو ایک منٹ میں ٹھنڈا
کر سکتا ہوں مگر بیچ میں اس کل جبی کے آجانے سے
ذرا معاملہ بے ڈھب ہو رہا ہے۔"

(شین مظفر پوری / انٹرویو کا چکر / خون کی مہندی ص۱۴۳)

کلچا = کلچہ۔

"زینیس پولس کے گرجا میں کلچے رکھ دیئے جاتے۔"

(ندیم مئی ۱۹۴۳ء / قربانی از عبد الماجد مظفر پور ص۳۰)

کلچڑی =

"بڑھا جو شعلہ نہیں اوس کی پھلجڑی مونچھیں
جو رہ گئیں وہ نری گنجی کلچڑی مونچھیں"

(النیچ ۱۰ / مارچ ۱۸۹۹ء ص۹)

کلسار = جہاں گنوں سے رس نکالا جاتا ہے اور پھر گڑ
تیار کیا جاتا ہے۔

"کہیں کھیت کے پاس کلسار ہے
جہاں سبز گنوں کا انبار ہے"

(جلوہ صد رنگ / عبد المجید شمس ص۸)

کلنگ کا ساٹیکہ = کلنک کا ٹیکہ۔

"اگر ایسا نہ کرو گے تو بے توفیقی کا کلنگ کا ساٹیکہ
تمہاری چمکدار اور مبارک پیشانیوں پر لگ جائے
گا۔" (شاد / نوائے وطن ص۱۴۳)

کلیجہ نیل کر ڈالنا = جان زیق میں ڈالنا۔

"طعنے دے دے کر کلیجہ نیل کر ڈالتی ہے۔"

(شاد عظیم آبادی / بدھا و ص۱)

کلیجے کی بوٹی = کلیجی کا ٹکڑا۔

"اور اس کا میزبان کلیجے کی ایک لذیذ بوٹی اٹھا کر اس کے منہ میں ٹھونسنے کی کوشش کرے جیسا کہ میرے ساتھ بارہا ہوا تو سر پھرے کیا کرے گا۔"

(پیغام سہ روزہ ۵/ اکتوبر ۱۹۲۲ء ص۱)

کلیجے کی سِل بنائے رکھنا = سینے کا بوجھ بنائے رکھنا۔

"اگر آپ نے لڑکیوں کو اپنے ہی کلیجے کی سل بنائے رکھا تو کسی دن دونوں کو زہر دے دوں گی۔"

(رشین مظفر پوری/ تین لڑکیاں ایک کہانی ص۱۵۲)

کلیچا = ایک پوشاک۔

"اس قبا یا اچکن پر سے ایک پوشاک اور پہنتے تھے جس کو کلیچا کہتے تھے۔" (شاد/ حیات فریاد ص۱۲)

کُلّی = قُلّی۔

"نہ صرف پورشین کے لئے بلکہ بیرا اور پنکھا کُلّی کے لئے بھی۔" (پردہ کسنم/ محبوب الحق ص۱۴)

کلی کوٹ = کالی کٹ۔

"کلی کوٹ میں آکر لنگر ڈال ہی تو دیا۔"

(صغیر/ جلوۂ خضر II ص۱)

کماست = کماؤ۔

(۱) "لوگ کہتے ہیں کہ کسی ضعیف العمر کا جواں سال کماست بیٹا گذر جائے تو بڈھے باپ پر مصیبتوں کا پہاڑ ٹوٹ پڑتا ہے۔" (غلام سرور/ مقالات غلام سرور ص۹)

(۲) "اگر ہونہار کماست ہو تو چار بجے تک دو چار روپے بنا گئے۔" (اودھ پنچ ۱۳/ ستمبر ۱۹۰۶ء ص۲)

کم دانہ گھاس = سستا۔

(۱) "اس لونڈے کو ہم نے خداداد سمجھا کم دانہ گھاس میں یہ بہت سے کام کر دیتا۔"

(رفت پاکھو/ اخترالدین یوی/ معاصر فروری ۴۲ء ص۳۶)

(۲) "ان کم دانہ گھانس والیوں میں تو تہذیب اور علم کا اثر مطلق ہی نہیں ہے۔" (شاد عظیم آبادی/ بدھاوا ص۱۹)

کمر پالٹ =

"دونوں پینترے بدل کر جم گئے اور طپانچہ کمر پالٹ کے ہاتھ بتانے لگے۔" (اودھ پنچ ۱۴ مئی ۱۹۰۵ء ص۲)

کمر کس ہونا = چاق و چوبند ہونا۔

"گٹھ دھر اور کمر کس ہونا یہ محاسن ہیں اور یہاں کا معیار انہی صفات کا متقاضی ہے۔"

(بہار کے دیہاتی محاورے/ شاہ مقبول احمد ص۱۶۲ صنم جولائی ۱۹۵۸ء)

کم فائر =

"کان سے کم فائر کھول کر کان دھر کے لکھنؤ کی حالت سنو۔" (اودھ پنچ/ ۲۱ فروری ۱۹۰۳ء ص۳)

کمیا = کارندہ۔

(۱) "اپنے کمیا پر بگڑ رہی تھیں۔" (کلام حیدری/ کمی کی کہانی/ صنم ص۱۵۸)

(۲) "دودھ میں پانی ملانے کو ایک کمیا رکھ لیا ہے۔"

(شکیلہ اختر/ سرحدیں/ تنکے کا سہارا ص۹۱)

کمیوٹی = کمیا کی حیثیت سے کام کرنا۔

"وہ چھوٹے سرکار کا کمیا تھا اسے چھوٹے سرکار کی کمیوٹی اپنے باپ کے جھونپڑے کی طرح ورثے میں ملی تھی۔"

(انورعظیم / دھان کٹنے کے بعد / قصہ رات کا ص ۴۴۰)

کنارہ پکڑنا = کنارا کرنا۔

"حضرت نوح علیہ السلام کا بیٹا نافرمانی کی وجہ سے بیٹا ہونے سے علیحدہ کیا گیا اور باپ نے بھی بیٹے سے کنارہ پکڑا۔" (فصاحت حسین / تنبیہہ النفوس ص ۵)

کنارے میں = کنارے۔

"اسی گاؤں کے کنارے میں ایک جھونپڑی میں رہنے لگی۔" (اشاد / بدعادا ص ۱۲)

کن اینٹھی = کان کھینچنا۔

"کبھی مولوی عابد حسین کا مکتب کبھی پنڈت تر پاٹھی کی کن اینٹھیاں۔" (ماجز / جہاں خوشبو ہی ... ص ۲۵)

کن پتلا = کان کا کچا۔

"اور جب کبھی کسی حاکم کو کن پتلا پایا اپنی نیش زنی سے باز نہ آئے۔" (مولوی عبدالرحیم / تذکرہ صادقہ ص ۲۹)

کن پھسکی = کانا پھونسی۔

"اس پر بعض بالستان کے ضعیف دلوں نے کن پھسکی کی کہ اب ہم لڑنے والا خلیفہ نہیں چاہتے۔"

(تذکرۃ الکرام / شاہ محمد کبیر ص ۲۶۹)

کنٹاپ = چانٹا۔

"مولانا الپنچ آپ سمجھا دیجیے کہ اب بھی چیتیں ورنہ اب وہ کنٹاپ پڑے گا کہ کھوپڑی بھیک مانگتی پھرے گی۔" (الپنچ ۲۱ فروری ۱۹۰۳ء ص ۸)

کنٹھا فقیر = جھگڑالو فقیر۔

"اگر کربلا میں مدفون کیا جاتا ہے تو وہاں کے کنٹھے فقیر چھری لے کر ہم لوگوں کو رگید دیں گے۔"

(الپنچ ۲۸، مارچ ۱۹۰۳ء ص ۱۲)

کنجھلا = چوتھی اولاد۔

"کنجھلی ام۔ اے کی تعلیم حاصل کر رہی تھی۔"

(ادریس / ایک معمولی سی لڑکی / ایک معمولی سی لڑکی ص ۱۴)

کنچ = کانچ۔

"مثلاً بجلی کا تار بیٹری وغیرہ یا کنچ اور شیشہ کے ظروف۔" (مصلح نیک / خورشید حسین ص ۵۹)

کنچن =

"پھر تو ہندوستان میں سونا نہ برسے تو میری بات کنچن نہیں۔" (الپنچ ۱۲، مارچ ۱۹۰۴ء ص ۸)

کنچپڑا = کان پر چانٹا لگانا۔

"تو کوئی احمق ہی ہوگا جو کانوں کی بدولت کنچپڑا کھائے۔" (الپنچ ۴ ستمبر ۱۹۰۵ء ص ۲)

کندا = کاندھا

"آپ نازک سی دلائی کندے پر ڈالے چلے جائے کی چسکی لے رہے ہوں۔"

(رضی احمد / لال قلعہ سے چار مینار تک / گاندھی مارگ دسمبر ۸۵ء ص ۲۹)

کندوری = شادی کی ایک رسم۔

"نہ کہیں رتجگا ہوا نہ منڈوا ہوا نہ کندوری ہوئی نہ بارات آئی۔" (ماجز / جہاں خوشبو ہی ... ص ۳۵۲)

کنڈلی =

"کانسی کے بیلے میں باسی پکھال اور نارنج کی کنڈلی میں آم کا اچار۔"

(آخری کرنیں / حفیظ اللہ نیوسپوری / صبح نو فروری ۵۹ء ص۲۷)

کنڈی = بالٹی۔

"آسمانی و دریائی پانی سے سیراب ہوتی ہے تو دسواں حصہ اگر ڈول، لاٹھا کنڈی وغیرہ سے ہوتی ہو۔"

(امارت شرعیہ / عشر و زکوٰۃ ص۲۷)

کنڈی کرنا =

"کنڈی کر کر کہ طراوے میں بھرے جاتے ہیں
گرچہ سائیس بھی چمکار کے کہتا ہے ٹھہر۔"

(رشاد / ارشاد ص۱۰)

کنسار = گنے کا رس نکلنے کی جگہ۔

"مجھ سے ایک چار سو قدم کے فاصلے پر ایک کنسار ہے۔"

(ندیم جون ۴۳ء / بادشاہ کی آپ بیتی / آفتاب حسن ص۲۳)

کنکری سے گھڑا اٹوٹتا ہے = عدد درجہ کمزور بھی انتہائی شہ زور کو زیر کر دیتا ہے۔

"مگر کنکری سے گھڑا اٹوٹتا ہے جب وہ خم ٹھونک کر کھڑا ہی ہو گیا اور روس کو مقابلہ ہی کرنا پڑا تو سارا بھنڈا پھوٹا۔" (الپنچ ۲۱ مارچ ۱۹۰۴ء ص۳)

کن کن =

"گویا ہستی کا ذرہ ذرہ عالم کے کن کن میں کلاں اڑا رہا تھا۔" غیاث احمد گدی / سائے اور ہمسائے / سارا دن دھوپ ص۱۱۱

کنکناہٹ = چیخ پکار۔

"میری بیوی کی کنکناہٹیں ختم ہو چکی تھیں۔"

(دستک / شین مظفر پوری / صنم بہار نمبر ص۲۷)

کنکھارنا = کھنکھارنا۔

"چینی نے پھر کنکھارا اور حلق صاف کیا۔"

(ندیم مارچ ۱۹۳۲ء / پگل چینی از سہیل عظیم آبادی ص۲۲)

کنکی =

"سرسری نگاہ میں یہ وائزن کا ایر دولپن بارگیو کے تمتمے سنایا صندوق نما کنکیوں کی طرح واقع ہوا ہے۔" (انسان کی پرواز / عزیز الدین بلخی ص۲۹۳)

کنگلی = چھوٹی انگلی۔

"اگر یہ کنگلی ہے تو ہتھیلی کا اوپر کی جانب ممکن نہیں۔"

(نقش فریادی / مرقع چغتائی کا دوسرا نسخہ / ہمالستان مئی ۱۹۴۸ء ص۴۹)

کن گوجر = کنکھجورا۔

"پیاز اور لہسن کو پیس کر لگانے سے کن گوجر کا زہر چلا جاتا ہے۔" (روشنی ۱ مارچ ۴۱ء ص۲)

کنگولیا = جھنگلیا۔

"حضرت علی اوس حالت میں اپنی کنگولیا بطرف سائل کر دی۔" (عہد تحقیق ..... میر وحید الدین ص۱۵۳)

کنگھی دینا = کنگھی کرنا۔

"کھڑا ہو کر بالوں میں کنگھی دینے لگا۔"

(دماغ کی خرابی / خیال مہدی دہلوی / معاصر ستمبر ۴۱ء ص۱۹)

کنویں کا پانی تارا ہونا = کنویں کی تہ کا تارا۔

"دیکھتے دیکھتے جب دیکھا کہ کنویں کا پانی ایک دم سے تارا ہو گیا ہے تو سوچتے سوچتے ایک دن وہ

اس نتیجے پر پہنچی کہ ان تلوں میں تیل ہی نہیں رہا۔"

(غیاث احمد گدی / پہیہ / بابا لوگ ص ۹۸)

کنواڑ = کیواڑ۔

(۱) "کبھی کنواڑوں کی تراش اور اس کے پھول پتوں کو دکھلا کر مجھے مسرور کرنے کی کوشش کرتے۔"

(مکان دکھیں / منان بیدل / نوجوان جولائی ۹۴ء)

(۲) "جب مسلمان اپنے مکانوں پر کنواڑ بند کر کے اللہ پاک کے نام پر قربانی کرتے ہیں۔"

(عبدالرؤف دانا پوری / سند قربانی ص ۱۲)

(۳) "روضہ انور کے کنواڑ خود بخود کھل گئے۔"

(عبدالرحیم / افضل السیر (دوم، ص ۱۵۰))

کنواں = کنویں۔

"خیال آتا ہے کہ یہ بھی فرمایا کہ ڈول پانی بھرنے کا کنواں میں گر گیا ہے۔" (کمالات رحمانی / تقی حسین بلخی ص ۸۹)

کنوڑا =

"بڑے بڑے لوگوں کو سخت صدمہ پہنچا بعض تو عمر بھر کے لئے کنوڑے ہو گئے۔"

(عبدالغفور شہباز / سوانح عمری مولانا آزاد ص ۱۴۱)

کنولے = سنترے۔

"کنولے اور نارنج کے خودرو درخت تیس کوس تک مسلسل چلے گئے ہیں۔" (شاد / نقش پائیدار ص ۱۶)

کنوئیں میں بانس اور بانس میں کنواں = ہر قسم کی تلاش۔

"وارڈر وغیرہ کو جو خبر ہوئی تو سارے جیل میں چپلون مچ گئی۔ کنوئیں میں بانس اور بانس میں کنوئیں ڈالے گئے مگر کہیں پتہ نہیں۔"

(البلیغ / ۷، جولائی ۱۸۹۹ء ص ۸)

کنی کترانا = پیچھا چھڑانا۔

"مسز لال نے کنی کترا کر نکل جانا چاہا۔"

(شکیلہ اختر / تنکے کا سہارا / تنکے کا سہارا ص ۲۵)

کنی کٹانا = چشم پوشی کرنا۔

"قوم کی بھلائی میں کنی کٹاتے ہیں۔" (مفیر جلوۂ خضر ص ۱۱)

کوا = کنواں۔

"اور اس جگہ جو کوا تھا اس میں پانی بہت اور لطیف تھا۔" (صبح لیے / عبدالرؤف دانا پوری ص ۱۹)

کوا پوس نہیں جانتا = مزدور موسم بے باک تر ہوتی ہے۔

"مثل مشہور ہے کوا پوس نہیں جانتا قفس کی تیلیاں او کھیڑ او کھیڑ کر پھر پھر سب باہر۔" (البلیغ ۲۹ نومبر ۱۹۰۲ء ص ۹)

کواکھوہ = کیواں شکوہ۔

"سخاوت کو چوان کواکھوہ کے رہنے والے تھے۔"

(بدرالحسن / یادگار روزگار ص ۱۳۰)

کوال = کالی اور چکنی مٹی۔

"ہے بیہڑ ڈگر اور مٹی کوال ہے تیز دھے کیچڑ میں چلنا محال"

(جلوۂ صد رنگ / عبدالمجید شمس ص ۵۲)

کوال مٹی = گیلی مٹی۔

(۱) "تمام کیچڑ، کوال مٹی، قدم قدم پر پھسل پھسل

کر گرنے کا اندیشہ ہے۔ (شاد / بدھاوا ص۱)

(۲) یہ تو گنگا سندھ کے کوال مٹی کے اس میدان
کا قصہ ہے۔ (ویرانیاں / شفیع جاوید / صنم افسانہ نمبر ۱۴۰ ص ۱۲۷)

کوا کھانے کو ماس نہیں = ہڈی چمڑا ہونا۔

"حرامزادی لکھیا کے بدن پر کوا کھانے کو ماس نہیں۔
وہ دس قدم چلتی ہے تو چکر آجاتے ہیں۔"

(غیاث احمد گدی / رجو کا پودا اور چاند / بابا لوگ ص ۱۹۲)

کواہانک = کوا ہنکانے والا۔

"ان کپڑوں میں جو درحقیقت ایک موٹے تازے
آدمی کے لئے بنائے گئے تھے وہ اپنے نمایاں بڑے سر
کے ساتھ (کواہانک) معلوم ہوتا تھا۔"

(تلاش / ترجمہ علی اکبر قاصد / سامر فروری ۴۳ء ص ۲۱)

کوبی = گوبھی

"بوڑھی فقیرن سبزی باغ میں کوبی کے ڈنٹھل، کرم کلے
کے پتے، سڑے ہوئے شلجم...."

(داور بیوی / جینے کا سہارا / منظر دیس منظر ص ۸۵)

کوتھنا = زور لگانا۔

"کوتھ کر زور کریں جب بھی نہ ٹوٹے پاپڑ
اس بھوجے ڈنڈ پہ کہتے ہیں سپر چیریں گے۔"

(اودھ پنچ ۲۰ اگست ۱۸۹۶ء ص ۳)

کوٹار = ایک جنگلی جانور۔

"زراعت کو ایسے جانوروں سے جیسے سور، نیل، سانبر،
چیتل، کوٹار وغیرہ میں سخت ضرر پہنچتا ہے۔"

(آثر / کاشف الحقائق ص ۳۰۶)

کوچا - پیاز سے بنتے ہیں۔

"جو کی روٹی پیاز کے کوچا اور آم کی چٹنی کے
ساتھ اسے بہت اچھی لگتی تھی۔"

(انور عظیم / دھان کٹنے کے بعد / قصہ رات کا ص ۴۲۶)

کوچلی - کوچیں

"آپ کے اسپ کمیت کی کوچلی کاٹ ڈالی گئیں۔"

(مولوی عبدالرحیم / تذکرہ صادقہ ص ۲۰۹)

کودو دلنا = کودوں دلنا۔

"مجھ ہی بدنصیب کے سینے پر کودو دلنے کو یہاں پر
اپنی کوٹھی بنائی ہے۔"

(گھروندے / شکیلہ اختر / نوجوان خاص نمبر ۴۹ء ص ۵۳)

کوڈھنگی = بے ڈھنگی۔

(۱) "یہ کوڈھنگی دوڑ بھی نہایت پرلطف تھی۔"

(اودھ پنچ ۲۴ دسمبر ۱۹۰۴ء ص ۷)

(۲) "توبہ توبہ یہ لڑکیاں ہیں پوری کوڈھنگی، پورا
باورچی خانہ دائی ماں کے ہاتھ میں ہے۔"

(ایک چراغ اور بجھا / شہناز شعیبی / صنم اپریل ۵۸ء ص ۱۶)

کوریا =

"...... تبانا ایک قسم کا تشنج ہے جو کسی زمانے
میں میاں ابو محمد کو کوریا کی وجہ سے خود بخود
آگیا تھا۔" (عبدالغفور شہباز / خط بنام سید حسین /
مکاتیب شہباز ص ۲۷)

کوری کرنا = مینگنی کرنا

"کوری کرتی ہوئی بکریاں اور کٹ کٹ کرتی ہوئی مرغیوں کے درمیان سے بچتے ہٹتے ہوئے نکلنا چلنا پڑتا ہے۔" (کلیم عاجز/ ایک سپاہی اور گرار ذکر و فکر ص۱۰)

کوڑاپی = کوئی پودا۔

"کوڑاپی کے بھیگے ہوئے پتوں پر آفتاب کی شعائیں چمک رہی تھیں۔"

(پرایوٹ ٹیوٹر/ ترجمہ مقصد علی خاں/ شمیم ستمبر ۳۶ء ص۵۸)

کوڑکندھ = کوڑا کھودنا۔

"ارض فلسطین کو صیہونیوں کے حکم سے کوڑکندھ رہا تھا۔" (انہیں مردے نہ کہو/ اختر اورینوی/ نوجوان خاص نمبر ۴۹ص۳۲)

کوڑھ کے زخم کہیں پھاہے سے چھپتے ہیں = عیب کی پردہ داری ممکن نہیں۔

"اور جواب بھی کیا دیں، کوڑھ کے زخم کہیں پھاہے سے چھپتے ہیں۔" (شین مظفر پوری، قانون کی بستی/ ہلالہ ص۱۷)

کوڑھیل = کوڑھی۔

"ابھی تک تو صرف کوڑھیل روزگار کی طرف توجہ دیتے ہیں۔" (بدر الحسن/ یادگار روزگار (دوم) ص۲۰۴)

کوڑی کا تین = کوڑی کے تین تین ہونا/ بے وقعت ہونا۔

"نوبہار بھی رحمو کو کوڑی کا تین سمجھنے لگی۔"

(اورینوی/ بے بس/ منظر و پس منظر ص۶۹)

کوک اٹھنا = چیخ اٹھنا۔

"زہرہ کا جی کوک اٹھا اور وہ آہستہ سے سانپ کی طرح رینگ کر ماں کے پہلو میں لیٹ گئی۔"

(شین مظفر پوری/ دوسری بدنامی، دوسری بدنامی ص۱۲۹)

کوک پڑنا =

"ایک طرف صابر لیٹا ہوا تھا ایک طرف اماں جان گلے سے لگائیں تھیں۔ اس وقت ایسی کوک پڑ رہی تھی کہ تم سے کیا بیان کریں۔"

(حلیۃ الکمال/ شاد عظیم آبادی ص۲۴۰)

کوکٹی = کوئی کپڑا

"ساتھ اوس کے کوکٹی کا خط دار تھان بھی جو ہر سال حضور پیر و مرشد قدس سرہ کے پہننے کے لئے لایا کرتے تھے۔" (حکیم شعیب رضوی/ غم پر ملال ص۵۳)

کوکرڈھت = بے کان والا۔

"انہوں نے خواب دیکھا کہ پھلواری میں تلوار چل رہی ہے اتفاقاً میرے کان کٹ گئے افسوس یہ خواب کا ہے کو تھا الہام غیبی کہیے تو بجا ہے۔ غرض دوسرے ہی روز بے چارے کوکرڈھت اسیر پنجہ طاعون ہوئے۔"

(الپنچ ۱۸ فروری ۱۹۰۵ء ص۵)

کو کرنا چاہتا تھا = کرنا چاہئے تھا۔

"انہوں نے وہ کام کیا جو مسیحان یورپ و امریکہ کو کرنا چاہتا تھا۔" (فوائد دارین/ امداد امام اثر ص۶۱)

کوکڑنا = سمٹنا۔

"سرد ہوا کے جھونکوں سے کوکڑ کر تھرتھراتی رہتی ہے۔" (اثر/ کاشف الحقائق ص۱۲۳)

کولہو سار =

"اوکھ پیڑنے کو کولہو بٹھلاتے اور کولہو سار بناتے ہیں" (سہیل عظیم آبادی / الاؤ / نئے زاویئے ص۱۹۶)

کونچ = کوچ۔

"یعنی جس کی صبح کو وہ کونچ کریں گے" (ضمیر الدین عرش گیاوی حیات مومن ص۹)

کونچنا = بری طرح بھرنا۔

"جہازوں میں وہ بیچارے اس طرح کونچے جاتے تھے جس طرح کہ ٹین کے بکسوں میں سارڈین مچھلیاں سینٹی جاتی ہیں" (فوائد دارین / سید امداد امام اثر ص۱۰)

کونڈھا = ایک ترکاری۔

"بیگن، کونڈھا سنگھاڑے اور موبی جو یہاں کثرت سے ملتیں" (مضامین / نقی حسین خیاں ص۱۴۶)

کونی = چڑیوں کو کھلانے کا دانہ۔

"اپنے والد کے ساتھ ملایاں سے جو چلے تو راستہ میں کونی کا کھیت ملا" (تجمل حسین بہاری / کمالات رحمانی ص۱۲)

کوہ ٹلد نہ ٹلد فقیر = فقیر اٹل ہوتا ہے۔

"اب بارہ بجنے کو چند ہی منٹ باقی تھے، مگر کوہ ٹلد نہ ٹلد فقیر کا مضمون ہو گیا" (مانپوری / میر ارد وزہ / لنتریات مانپوری ص۵۳)

کوہکنا = کراہنا۔

"شرمندگی سے عرق عرق اور خوف سے سہما سہما تقریباً سینے کے بل گھسٹتا اور کوہکتا ہوا آیا ہے"

(ماجرا / یہاں سے کعبہ ۔ ص۱۴)

کوہی = کوہ کے رہنے والے۔

"مگر یہ تو کوہی لوگ کے فقرہ کو ہم نہیں مانتے ہیں" (کمالات رحمانی / تجمل حسین بہاری ص۲۹)

کوہی = کبھی۔

"جب کوہی آپ شکار کو تشریف لے جاتے تو بیالیس نفر صرف بازدار ہمرکاب فیض انتساب کے ہوتے تھے" (نجات قاسم / منشی محمد باقر ص۱۹)

کوئری = ایک ذات جو ترکاریاں اپجاتی ہے۔

"پوسا کے آس پاس شہد نکالنے کا کام کوئری لوگ کرتے ہیں" (روشنی ۱ / اگست ۲۹ء ص۱)

کوَلہ = سنترہ۔

"رستہ میں سلہٹ کے کوَلے بک رہے تھے، لالچ آ گیا آکر انہوں نے خرید کئے اور خوب کھائے" (شاد / مکتوبات ص۱۴۰)

کوئیا = ایک جانور۔

"ایک ننھا سا جانور کوئیا جس کا قد بلی سے زیادہ نہیں ہوتا اس طرف جنگلوں میں نکلتا ہے تو یہاں شیر جیسے بہادر بھی چلپوں مچانے لگتے ہیں" (الپنچ ۲۰ / اکتوبر ۱۸۹۹ء ص۹)

کھاٹ پکڑنا = کھاٹ سے لگ جانا، بیمار پڑ جانا۔

"وہ عرصے بیمار تھے، چند برسوں سے تو وہ کھاٹ پکڑ چکے تھے" (غلام سرور / مقالات غلام سرور ص۷)

کھار = جھیل۔

"پھر وہ آدمی پاگل ہو جاتا ہے یا مینا اُسے پاس کے کھار میں ڈبو کر مار ڈالتی ہے۔"

(مینا جوگن / سہیل عظیم آبادی / صنم افسانہ نمبر ۷۰ء ص ۱۴)

کھال اکھاڑنا = کھال کھینچنا، کھال ادھیڑنا۔

"مذبوح جانوروں کی کھال اکھاڑنے کا ٹھیکہ مجھے دے دیا جائے۔" (البنچ ۱۲ اپریل ۱۹۰۶ء ص ۹)

کہاں کا تھوڑا = یہ غنیمت ہے۔

"اگر نہ بھی ہوں تو یہ کہاں کا تھوڑا ہے کہ ہزار طرح کی دردِ سری سے نجات ہو جاتی ہے۔"

رحلۃ الحرمین / سید مدعقیل ص ۲۰

کھانا کاڑھنا = کھانا نکالنا

"شبراتن بوا باورچی خانہ کی کھپریل میں کھانا کاڑھ رہی تھیں۔" (کارواں / اختر اورینوی / معاصر جنوری ۵۴ء ص ۶)

کھانے کو سیکھنا = کھانا سیکھنا۔

"وہ ہندوستانی طور سے چپاتیاں کھانے کو سیکھ رہے تھے۔" (دیہات ۲۰ اپریل ۴۰ء ص ۳)

کھاؤ کھاؤ =

"نہ بہت دکھاوا ہے نہ زیادہ کھاؤ کھاؤ ہے۔"

(بدر الحسن / یادگار روزگار (۲) ص ۲۹)

کھپرہ پوش = کھپریل۔

"حجرہ اربعین کی عمارت خام تھی اور بالاخانہ کھپرہ پوش تھا۔" (شاہ محمد شعیب / آثارات پھلواری ص ۱۹۳)

کھپرے والی مچھلی =

"جو زہر برآمد ہوا ہے اس میں کھپرے والی مچھلی کی سمیت اور کوبرا کا زہر شامل ہے۔" (انجم، ہلہ سمبر ۴۵ء ص ۴۶)

کھپریوں نور برسنا = بدصورت ہونا۔

(۱) "ماشاء اللہ سیاہ چہرہ پر کھپریوں نور برس رہا ہے۔" (مانوری / ایڈیشنل دانت / طنزیات ص ۲۰۹)

(۲) "میرا تو خیال تھا کہ کوئی گوری چٹی فرنگن ہوگی مگر ماشاء اللہ سیاہ چہرے پر کھپریوں نور برس رہا ہے۔" (ندیم بہار نمبر ۳۳ء / ایڈیشنل دانت / مانوری ص ۹۹)

کھپڑا پوش = کھپریل۔

"تمہارا تو کھپڑا پوش مکان تھا۔"

(کلام حیدری / کہانی سنو گے / الف لام میم ص ۱۰۱)

کہتری =

"مگر پھر بھی آئندہ کے سہارے ہر روز کہتری کے بھاری بھاری پتھروں پر بیٹھی ہوئی سوچتی۔"

(شکیلہ اختر / ایک بیل / درپن ص ۱۲۶)

کھٹک = ایک ذات۔

(۱) "ایک کھٹک کی لڑکی کو جس کی عمر پانچ چھ برس کی تھی۔" (اخبار بہادر ۱ اپریل ۱۹۵۷ء ص ۵)

(۲) "دیگر پسماندہ برادریوں خصوصاً کھٹک، مالی اور ملاح وغیرہ برادریوں کو حاصل ہیں۔"

(سنگم ۱۹ مئی ۵۰ء ص ۲)

کھٹکھٹا =

"ہاٹ تیری لسانی کی دم میں گونگی زبان کا کھٹکھٹا۔"

(الپنچ ۱۷ مئی ۱۹۰۶ء ص۱۰)

کھٹا = ایک ناچ۔

"کبھی ناچ کھلاڑی دھنک دھنا پر کھٹا ناچتا ہے۔" (بہار کا اردو وٹیج / سید حسن بحوالہ الپنچ / رضم ستمبر ۱۹۵۹ء ص۱۱)

کھٹوا چوری = بچوں کا ایک کھیل۔

"کبھی ڈینگی پانی کبھی کھٹوا چوری۔"

(ادریونی / تاریک سائے / ایک معمولی سی لڑکی ص۴۲)

کھٹے میں پڑنا = کھٹائی میں پڑنا۔

"چین کی طرف سے جو انگلستان میں قرضے کی بات چیت ہو رہی ہے، وہ عجب نہیں کہ کھٹے میں پڑ جائے۔" (الپنچ ۱۴ جنوری ۱۸۹۸ء ص۴)

کھجادہ = خواجہ زادہ۔

"شرفا کی بستیوں میں عام طور پر ایک ایسی برادری ملتی ہے جو ملازادہ، مل زادہ، کھجادہ کے ناموں سے پکاری جاتی ہے۔"

(بہار میں عربیت اور اس کے نشان / مسعود عالم ندوی / معاصر کرم ص۹۱)

کھجّا = کم سِن، نا پختہ۔

"کسی نے ریمارک کیا، بہت کھجّا ہے۔"

(کلیم الدین احمد / حیات کلیم ص۴۵)

کھچڑی دار = کھچڑی۔

"ایک پچاس برس کے آدمی کھچڑی دار داڑھی الٹے ہاتھ میں حقہ لئے برآمد ہوئے۔"

(ضمیر الدین عرش گیاوی / حیات مومن ص۱۲)

کھدان = coal pits۔

"(۱) پر کھدان کے اندر عورتوں کا جانا منع ہے، بڑی سخت منائی ہے۔" (حیات احمد گدی / چشکی جھریا / سلادن دعوی ص۱۲۵)

"(۲) ہندوستان کی قومی کوئلہ کارپوریشن نے اپنے کھدانوں کے لئے ای کے جی ۴۶ بی سوپت کھدائی مشین درآمد کرنا شروع کر دی ہے۔"

(سنگم ۱۱ اگست ۷۵ء ص۲)

کھدرہ فروش = خوردہ فروش۔

"کھدرہ فروش کم حیثیت پر ۲؍ روپے نفع کو جنے میں بکری کم ہو جاتی ہے۔" (ابدالحسن / یادگار روزگار ص۲۹)

کھدیرنا = کھدیڑنا۔

"جب تک ہم انہیں کھدیر کر نکال نہیں لیں گے ہمارے دیش کا بچہ بچہ نہیں سو سکے گا۔"

(اندھیرے اجالے / شوکت جمالی / صبح نو اکتوبر ۱۹۶۳ء ص۳۱)

کھدیڑ بھگانا = کھدیڑ دینا۔

"انڈونیشیا حامیوں نے کئی مورچوں سے فریٹلین والوں کو کھدیڑ بھگایا ہے۔" (سنگم ۷ اکتوبر ۷۵ء ص۱)

کھدڑ = کھدر

"مقدمہ کی پیشی کے دن عدالت کا کمرہ کھدڑ پوشوں سے بھر گیا۔"

(کشمکش حیات / ربابی ساقی / رفیق ستمبر اکتوبر ۷۵ء ص۱)

کھڈے پر بیٹھنا = کام کا ہو جانا۔

"ایک کا تجربہ کیا دوسرے کو جانچا تیسرے کو آزمایا، آخر کہیں نہ کہیں کھٹے پر معاملہ بیٹھ ہی جاتا ہے۔"

(مانپوری/ ایڈیشن دائف/ المنتریات ص۲۰۳)

کھرپا = مخصوص قسم کی چپل۔

"دیکھیے میرا کھرپا ٹنک کانپور کا بنا ہوا ہے اور کرتے کا یہ کھدر تو خاص احمد آباد کا ہے۔"

(ملا اکبر تاجمد/ ہندوستانی پانی/ ترنگ ص۹۱)

کھردی = بیج بونے کا ایک طریقہ

"خشک کھیت میں فی کٹھہ ڈیڑھ پنجیری تخم دینا چاہیے اس کو کھردی کہتے ہیں۔" (کھیتی/ رسید یوسف امام ص۲)

کھرنٹ = غالباً کھرنڈ۔

"پیشانی کے زخم کا کھرنٹ اتر گیا ہے۔"

(انور عظیم/ چھپلی/ رقص رات کا ص۲۰۹)

کھرہری = کھری۔

"کھرہری پلنگ کھرہری چوکی پر بغیر بستر کے سوتے رہے۔" (عاجز/ جہان خوشبو ہی خوشبو ص۱۰)

کھری کھری ہونا = صاف صاف۔

یہ کیا جب آؤ تو ایک جنگ زرگری ہو جائے
بس آج میری تمہاری کھری کھری ہو جائے

(عزیز بلخی/ در بیان ہاشم بلگرامی/ تاریخ شعرائے بہار ص۱۶۰)

کھڑا = ایک سبزی۔

"وہ کھڑا فوراً اوگا ڈھائی تین دن کے اندر پھولا پھلا۔" (اودھ پنچ ۱۳ اکتوبر ۱۹۰۳ء ص۱۲)

کھڑاک = تیز آواز کے ساتھ کوئی عمل۔

"اور دوسرے ہاتھ سے کھڑاک سے کھڑکی کا پٹ بند کر دیا۔" (الیاس احمد گدی/ ۲۹ اپلی کے بعد کا ایک دن/ آدمی ص۱۲۸)

کھڑاک = کھڑاگ۔

"زمانہ بھر کی خوشی کی ذمہ داری یعنی وہ کھڑاک ہے جو میری پست ہمتی سے دو لہے۔"

(منیر الدین حسین/ الذکر النبی ص۱۰)

کھڑتل = از کار رفتہ۔

"وہی پرانی شراب، وہی کھڑتل پیمانہ، وہی زری میکدہ ...۔" (عاجز/ جہان خوشبو ہی ... ص۲۱۶)

کھڑپچ = کھڑپیچ۔

"تمہاری صحبت کے خواہاں ہیں نقش طراز نے تو کچھ جواب دیا مگر محمود نے کہا وزیر سن لے گا تو بڑی کھڑپچ ہوگی۔" (صفیر بلگرامی/ بستان خیال ص۸)

کھڑسنا =

"زمین کی دراڑ میں اپنی خمار کا کچھ بڑا کھڑس کر اپنے یار عیار کے شامل بنارس کا راستہ لیا۔"

(اودھ پنچ ۲۴ مئی ۱۹۰۶ء ص۳)

کھڑکھڑا اوٹھنا =

"گلزار نسیم پر اعتراض ہو تو ہندو مسلم سب کھڑکھڑا اوٹھے واہ رے تری شاعری۔" (اودھ پنچ ۱۰ نومبر ۱۹۰۵ء ص۹)

کھروڑ =

"چھ بھینسوں کو بردایا کے چھم میں واقع مدھپور

کے چند لوگ اس الزام میں پکڑ کر لے گئے، کہ ان لوگوں نے مدھپور والوں کی کھروڑ چرایا ہے"۔
(سنگم ۱۹ ، اکتوبر ۵ ۷ء)

کھڑوے =
"سنو میں ٹہلتے ٹہلتے ادھر آ گئی، جونہی اس درخت کے پاس پہنچی کھڑوے سے آواز آئی۔ سر اٹھا کر جو دیکھتی ہوں تو واہ خود بدولت دیوار پر بیٹھے ہیں"۔ (افضل / فسانۂ خورشیدی II ص۵۹)

کھڑے پاؤں = کھڑے کھڑے۔
"کسی مدرسہ گھاٹ میں شاہ یحییٰ اور حافظ احمد شاہ غسل فرماتے اور کھڑے پاؤں تیرنے کی مشق کرتے"۔ (شاد کا عہد اور فن / ارشاد ص۳۱۳)

کھڑے چھڑے = کڑے چھڑے۔
"چوڑیاں پہنتے پاؤں میں کھڑے چھڑے پہنتے"۔
(کلیم الدین احمد / اپنی تلاش میں ۱ ص۹)

کھڑے گھاٹ = فی الفور
"ورنہ تعدیم تو کیا معنی کھڑے گھاٹ نیلام پر چڑھا دی جائیں گی"۔ (البیچ / ۲۱ مئی ۱۹۰۴ء ص۹)

کھساری کا ساگ = ساگ کی ایک قسم۔
"لیکن دو ترکاریاں اس سے مستثنیٰ ہیں ایک تو ساگ اور دوسرے آلو۔ لال ساگ، پالک کا ساگ، سوا کا ساگ، کھساری کا ساگ، لونٹ کا ساگ اور مٹر کا ساگ"۔ (بات میں بات / ارشد کاکوی / صنم جولائی ۹۱ء ص۲۷)

کھسیٹ لینا = گھسیٹ لینا۔
"دونوں کو یہ ایک ہی صف میں کھسیٹ لینا چاہتے ہیں"۔ (رامپوری / میر اوزہ / طنزیات رامپوری ص۴۲)

کھکرنا = کھنکارنا۔
"کچھ دیر تک پائینتی میں کھڑا رہا اور کھکرنا شروع کیا"۔ (حکیم شعیب رضوی / غم پر ظلال ص۶۷)

کُہکنا = بلکنا۔
"بلبلوں کی طرز نوحہ خوانی اور قمریوں کے کہکنے کا مزہ لیتا ہے"۔ (ندیم جنوری ۳۲ء / معصوری / مالک رام ص۳)

کھکھند = پریشانی۔
"ہاں میری اماں کو اس کی بڑی کھکھند ہوتی ہے، اگر ہوا نہ ہوئی تو پسینے میں شرابور ٹہلتی پھرتی ہیں"۔ (حلیۃ الکمال / شاد عظیم آبادی ص۲۹۱)

کھکھوڑ کر بھوک لگنا = زبردست بھوک لگنا۔
"ان سب نوجوانوں کو نہانے کے بعد کھکھوڑ کر بھوک لگی"۔ (کارواں / اختر اورینوی / معاصر جنوری ۴۵ء ص)

کھلایا ہوا = کھلا ہوا۔
"اور محسوس کیا تھا اب بھی اس کا چہرہ کھلایا ہوا تھا"۔ (سہیل عظیم آبادی / گرم راکھ / چار چہرے ص۵۸)

کھلوڑیا = کھلنڈرا
"رام کھلاون بچپن کا کھلوڑیا تھا، مجھے پتنگ اڑانا سکھاتا تھا"۔ (کلیم عاجز / جہاں خوشبو ہی ... ص۲۸۲)

کھلول پلول = کھلانا پلانا۔

"وہ رات کو اسٹیشن ماسٹر کے یہاں تھی اور وہ بہ اہل شریک جلسہ تھا خوب کھلول پلول کی ٹھہری۔"

(الپنچ ۲۱ نومبر ۱۹۰۳ء ص۳)

کھلیانی کھاد = کھلیان کی بچی کھچی چیزوں سے بنائی گئی۔

"سبز کھاد کھلیانی کھاد اور سڑی ہوئی چیزوں کی کھاد کی کافی مقدار زمین کی نمی کو بڑھا دیتی ہے۔"

(دیہات ۱۱ مارچ ۴۲ء ص۲)

کھلی ڈلی = کھلی کھلی۔

"ہولی میں گانا باجہ بجانا رنگ کھیلنا دیوالی کرنا بسنت منانا جتیا کرنا گویا کھلی ڈلی بت پرستی ہے۔"

(والدہ سلیمان / اصلاح النساء ص۳۵)

کھلے ڈلے ۔ کھلے بندوں۔

(۱) "دعویداران دوستی کھلے ڈلے انداز کے دشمن ہو جاتے ہیں۔" (اثر / کاشف الحقائق ص۴)

(۲) "بعض معزز انگریزوں نے کھلے ڈلے یہ کہہ دیا۔"

(از ندوہ اہل کمال / سید عنایت حسین امداد مفرح ستمبر ۱۹۰۲ء ص۲۶)

کھنتی = کھودنے والا اوزار

"اسپیشل آفیسر مع اسٹاف کھنتی ہتھوڑا کیساتھ۔"

(سنگم ۷ دسمبر ۷۵ء ص۳)

کھنچم توڑی = کھینچ تان۔

"اگر اخبار (یعنی وہ ورق جس میں یہ چیز ہو گی) اشتیاق کے ہاتھوں کھنچم توڑی میں نہ پڑ جائے تو میرا ذمہ۔" (الپنچ ۲۱ دسمبر ۱۸۹۸ء ص۳)

کھنڈ = پائیں باغ۔

"اور میں آنگن سے ہوتا ہوا کھنڈ میں جا کر جی بھر کے سعیدی اور شہیدی پھل کھایا کرتا۔"

(عاجز / جہاں خوشبو ہی ... ص۲۱۲)

کھنکھاڑ = تجربہ کار سن رسیدہ۔

"خان بہادر بھی بڑے پھکیت اور کھنکھاڑ بڑے حاضر جواب۔" (حکیم عاجز / سلیمان ندوی / رفیق مئی ۸۷ء ص۲۵)

کُہنی پھوٹنا = کہنی پھٹنا۔

"میری کُہنیاں پھوٹ گئی ہیں۔"

(کلام حیدری / کس کی کہانی / صفر ص۱۵۷)

کھوپڑی کا بھیک مانگنا = سر جھک جانا

(۱) "مولانا الپنچ آپ سمجھا دیجئے کہ اب بھی چیتیں ورنہ اب وہ کتنا پٹے پڑے گا کہ کھوپڑی بھیک مانگتی پھرے گی۔" (الپنچ ۲۱ فروری ۱۹۰۲ء ص۵)

(۲) "اگر ترکی اس کو ایک تڑی لگا دے تو کھوپڑی بھیک مانگتی پھرے۔" (الپنچ ۲۵ مئی ۱۹۰۵ء ص۲)

کھوپڑی میں کیڑا کلبلانا = شرارت سوجھنا

"امریکی صدر کی کھوپڑی میں پھر کیڑا کلبلایا۔"

(سنگم ۱۴ جنوری ۷۵ء ص۱)

کھوتہ = چھتّہ۔

"ایک ایسا مکان کرایہ لیا جس میں شہد کی مکھی کا کھوتہ بھی تھا۔" (جاسوس ترجمہ نور العین / معاصر مئی جون ۷۵ء ص۲۹)

کھوٹکنا = ٹھونگ مارنے کا عمل۔

"بچہ مرغ کھونٹتے ہی انڈا
بازمے جنگ کا گاڑے جھنڈا"

(عبدالحمید پریشاں/نالۂ عشق مضمون حسین رضا/اکتوبر ۶۲ء ص ۱۱)

کھوری =

"ایک کھوری سے چودہ کوس جنوباً ایک گانو ہے
وہاں ایک کائستھ کے لڑکے کے سر پر جن کا سایہ
ہوگیا" (پنچ ہرکارہ/۱۸ مئی ۱۸۵۵ء ص ۱۱)

کھوکھلا ڈھول = ڈھول۔

"جوش کے پاس الفاظ کا کھوکھلا ڈھول تھا"

(کلیم الدین احمد/میری تنقید۔ ایک بازدید ص ۱۰)

کھولا باڑی = کھولی

"اور کھولا باڑی کی زندگی پر دو چار آرٹیکل لکھ
کر ہزاروں کمائے گا" (کلام حیدری/راوی اور منزل ص ۱۹۰)

کہوں تو ماں ماری جائے چپ رہوں تو باپ پلا کھائے = کہوں تو ماں ماری جائے نہ کہوں تو باوا کتا کھائے۔

"کہوں تو ماں ماری جائے چپ رہوں تو باپ پلا
کھائے۔ اب اگر چپ رہتا ہوں تو ریاکاری ہے"

(کلیم عاجز/حیات کلیم ص ۱۱۵)

کھونٹا گاڑ کے بیٹھنا = جم کے بیٹھنا۔

"ان ترک افواج کا کیا کریں جو قبرص میں
اپنا کھونٹا گاڑ کے بیٹھی ہیں" (سنگم ۱۲ فروری ۷۵ء ص ۲)

کھونٹی = کوئی پودا۔

"اور جہاں جہاں کھونٹی کی کاشت تھی وہاں
ان بیماریوں کے متعدد اثرات بہت زیادہ تھے"

(دیہات ۳۰ جولائی ۴۷ء ص ۴)

کھوے سے کھویا = کھوے سے کھوا۔

"خانقاہ اور درگاہ شریف تک کھوے سے کھویا
چھلتا ہے" (رشید احمد بہاری/مخدوم الملک ص ۳۹)

کھیپنا = کھینچنا۔

"اور جب تک وہ اسے کھیپ سکتی ہے اپنے آپ کو
زیر نہ ہونے دیتی"

(سید محمد حسن/نئی ممارانو کمی سکراہٹ ص ۱۱)

کھیت چڑھے کسان =

"کھیت چڑھے کسان گھر میں بیٹھے شینیاں بگھلا
کرو" (الپنچ ۲۱ فروری ۱۹۰۳ء ص ۱۰)

کھیتیہر مزدور = Landless Peasent

"وہ گاؤں گاؤں جائیں اور کھیتیہر مزدور کو
معقول مزدوری دلائیں" (سنگم ۱۷ اگست ۷۵ء ص ۱)

کھیر کھلائی = ایک رسم۔

"تمہاری دولت کو چھٹی چلہ میں دودھ بڑھائی
کھیر کھلائی میں بیاہ شادی میں فال تعویذ میں
گہنے پاتی میں اوڑا دیگی" (شاد عظیم آبادی/بدعادی ص ۱)

کھیس = شرمندگی۔

"پسپائیوں اور ناکامیوں کی کھیس امریکہ کو مٹانی
ہے" (سنگم ۸ اپریل ۷۵ء ص ۱)

کھینچا تیری = کھینچا تانی۔

"سامان کی کھینچا تیری، عمال حکومت کی دست درازی، حجاج کی بے کسی و بیزاری، رشوت کی گرم بازاری یہاں کا عام منظر ہے۔"

(رحلۃ الحرمین / سید محمد عقیل ص۲۴)

کھینپی = چھوٹی چھڑی۔

"رفو پاس پڑی کھینپی سے اسے چھیڑنے لگا۔"

(غیاث احمد گدی / سورج / سادا دن دھوپ ص۳۱)

کھینی = تمباکو۔

"کبھی پنڈت جی کو کھینی کے لئے چونا فراہم کر رہے ہیں۔" (غلام سرور / مقالات غلام سرور ص۸۱)

کھیونا =

"وہ بڑا تالاب ہے جس میں سخت اور بیوقوف لوگ کھیوتے ہیں۔" (تذکرۃ الکرام / شاہ محمد کبیر دانا پوری ص۱۲۲)

کئے آنا = کرکے آنا۔

"فی الحال ممالک اسلامیہ کا دورہ کئے آرہا ہوں۔"

(نثار کبری / خیالات کبری ص۹)

کے آنکھ = کی آنکھ۔

"راقم الحروف کے آنکھ میں درد اور پیر کے انگوٹھے میں دو زخم ہوگیا۔" (کمالات رحمانی / تجمل حسین بہاری ص۱۰۴)

کیا کرایا مٹی = کئے کرائے پر پانی پھیر دینا۔

"اگر خدانخواستہ ایسا ہوا تو سارا کیا کرایا مٹی۔"

(پیغام سہ روزہ / ۲۵، دسمبر ۱۹۲۶ء ص۷)

کیا لیڈر کیا لیڈر کا شوربہ = اصل محاورہ۔

چہ پدی چہ پدی کا شوربہ۔ ماپوری کی ایجاد۔

"تو میں کیا لیڈر اور کیا لیڈر کا شوربہ، بیگم کے سامنے میری کیا حقیقت تھی۔"

(ماپوری / میری عید / طنزیات ۲ ص۷)

کیاں = کے یہاں۔

(۱) "یہی تثلیث قدرے اختلاف کے ساتھ نصاریٰ کیاں بھی ہے۔" (شاد / نقش پائیدار ص۱۱)

(۲) "سارے شہر میں یہ مشہور ہوگیا کہ علی محمد شاد خورشید نواب صاحب کیاں اس سال پڑھیگا۔"

(شاد / مکتوبات ص۴۵)

کیچل = کینچلی۔

"مذہب کی پابندیاں تو کیچل کی طرح چھوٹ گئیں۔"

(رادھیکا رمن / جنگی جوانی اکارِ مانہ ص۱۵)

کیچلا =

"اگر ذرا فیشن ایبل ہیں تو بیچاروں کے ڈوسن اور لیٹیمر کا کیچلا باہر ہے۔" (اپنچ ۲ مئی ۱۹۰۳ء ص۷)

(۲) "مزید براں قحط کہ ۷ سیر کا چاول فروخت ہوتا ہے دوسرا شہر تو کیچلا باہر ہو جاتا۔"

(البنچ ۱۸، اکتوبر ۱۹۰۷ء ص۳)

کیچلی میں سے سانپ نکل جانا =

"اپنی گدڑی اتار کر پھینک دی اور اپنا خلعت زیب بدن کیا گویا کیچلی میں سے سانپ نکل گیا۔"

(صفیر / جلوۂ خضر II ص۸)

کیدک =

"ادھر ادھر اخبار کی بھی می چسٹی کیدک کا پتہ لگائے"۔

(الپنچ ۱۱ فروری ۱۸۹۰ء، ص۲)

کیڑے کیڑے نظر آنا = کیڑے نظر آنا۔

"اقوام متحدہ میں امریکہ کی دال اب نہیں گلتی تو اس ادارہ میں اسے کیڑے ہی کیڑے نظر آنے لگے"۔

(سنگم ۱۳ دسمبر ۷۵ء ص۱)

کیس لادنا = کیس کھڑا کرنا۔

"داناپور پولس نے شری معین انصاری پر جو کیس لادا تھا"۔ سنگم ۱۰ دسمبر ۷۵ء ص۴)

کیسے کیسے کرنا = بے چین ہونا۔

"بڑی نانی ذرا چل کے دیکھ لیجئے اور دم بھی کر دیجئے شاید نہ جانے کیسے کیسے کر رہا ہے"۔

(ایک چراغ اور ستارا/شہناز شعیبی، جنم اپریل ۵۸ء، ص۱)

کیک = کسی ایک۔

(۱) "جنید کی نماز کیک وقت کی یا ایک ماہ کی بسبب غلبہ سکر کے چھوٹ گئی تھی"۔

(رفع الاشتباہ ... عبد الصمد بہاری ص۱۲)

(۲) "طبیعت کبیدہ ہوئی اور دل افسردہ کیک روزوں تک قلب پر اس کا اثر رہا"۔

(مرتضیٰ جنوی/خیابان بے خزاں ص۱)

(۳) "لیکن اقتصادیات کے علاوہ بھی سماج کی کیک قدریں ہیں"۔

(شیشے کا پردہ/شفیع جاوید، جنم جولائی ۵۹ء ص۲۰)

کیکر دندا = لکر دندا۔ ایک قسم کی گھاس۔

"اور کیکر دندے کی گھنی جھاڑ میں گھس کر آنکھوں سے اوجھل ہوتی ہے"۔

(ضیاءت احمد گدی/طلوع/سارا دن دھوپ ص۱۴)

کیل خانہ = مذبح۔

"درگاہ شاہ ارزاں کے کیل خانہ کا حال زار"۔

(سنگم ۱۳ دسمبر ۷۵ء ص۱)

کیند = کوئی پھل۔

"جنگلوں سے پھل پھلار توڑ کر لاتیں شریفے، فالسے، کیند، پیاز..."

(ہم ہوئے تم ہوئے/اختر اورینوی، سماچار اپریل ۴۲ء ص۱)

کیوال = ایک قسم کی مٹی۔

"کیوال میں ربیع ہوتی ہے۔ سب سے عمدہ ربیع کیوال میں ہوتی ہے اور پیرو میں ربیع اگر اس میں پانی برس جائے تو ہو جاتی ہے"۔

(کھیتی/سید یوسف امام ص۴۲)

کیونلی = سنترے کا رنگ

"کوئی ہے سفید اور گلابی کوئی
کوئی کیونلی ہے کوئی سرمئی"

(جلوۂ صد رنگ/عبدالمجید شمس ص۲۶)

کیہونی = کہنی۔

"پل بھر میں کیہونی بھی شل ہو چکی تھی"۔

(اجارج گوبھائی ترجمہ سلیمان اشرف/تیر انداز ص۱)

(گ)

گاڑھی رسید ہونا = زور دار چپت مارنا

"ورنہ یاد رکھنا ابکے سر اٹھا اور گاڑھی رسید ہوئی"

(الپنچ ۲۸ مارچ ۱۹۰۲ء صـ۷)

گال =

"یہی آرزو ہے کہ اوس سے دو ایک گال ہنس بول لوں ورنہ ہماری روح کو بہائم کی ادنیٰ قسموں میں حلول کر دے" (الپنچ ۷ ستمبر ۱۸۹۸ء تیر نظر صـ۳)

گال سٹکے اوڑانا = تمسخر اڑانا

"فضول بکنا گال سٹکے اوڑانا وہ جانتی ہی نہیں"

(اشاد / صورت الخیال صـ۹۷)

گالی بخشوانا = گالی دینا۔

"خاندان بھر کے مردہ اور زندہ بزرگوں کے ارواح پر عورتوں سے گالیاں بخشوائی گئیں"۔

(بدر الحسن / سوانح بدالحسن / یادگار روزگار صـ۱۵)

گالیاں منہ کی کھانا = گالیاں کھانا۔

"جدھر جاتے ادھر وہ اور مسلمانوں کے انگشت نما بنتے حتیٰ کہ گالیاں منہ کی کھاتے"

(عبدالرحیم / افضل السیر / اول صـ۲۴)

گانا دینا = گانا گانا۔

"رونا لیلیٰ ہندوستانی فلموں میں بھی گانا دیگی"۔

(سنگم ۱۰ اگست ۷۵ء صـ۱)

گانٹھ گرہ میں کوڑی نہیں اور باقی پور کی سیر = مفلوک الحال ہیں بھی بڑے بڑے شوق۔

(۱) "کچھ ہم مشرب لوگوں سے دوستی پیدا کی یہاں ایک مثل مشہور ہے کہ گانٹھ گرہ میں کوڑی نہیں اور باقی پور کی سیر وہ سب اسی تاک میں رہتے تھے کہ آمدنی کی کوئی صورت ہو"۔

(صغیر / جوہر مقالات صـ۹۵)

گانٹھ گرہ میں کوڑی نہیں اور گیٹے والے ہوت = مفلوک الحالی۔

"اب معلوم ہوا کہ آپ نے قرض لے لیکے یہ تماشے کئے ہیں۔ گانٹھ گرہ میں کوڑی نہیں اور گیٹے والے ہوت"۔ (سجاد عظیم آبادی / نئی نویلی صـ۲۲)

گانٹھ گونٹھ = باندھ واندھ کر۔

"غرضکہ وہی رسی گانٹھ گونٹھ کر ٹھیک کر لی گئی"۔

(ندیم مئی ۱۹۳۳ء / خشک لکڑیاں / ر۔ق۔ صـ۶۱)

گانج دینا =

"ایک ہفتے تک دن کی دھوپ ورات کی شبنم دی جائے اس کے بعد ایک ہفتہ تک شام کے وقت گانج دیا کریں"۔ (کھیتی / سید یوسف امام صـ۲۵)

گانکڑا = ایک قسم کا پکوان

"گانکڑا دہی بڑے مہیری ان انجان ناموں میں بھی اس نے بلا کی کشش محسوس کرتے ہوئے جواب دیا"۔

(امرداس چھولے / ظفر اد گانوی / صنم جولائی ۵۸ء صـ۲۷)

گانہک = گاہک۔

"اس ستم پر جان کے گاہک ہیں آپ"

(باقر عظیم آبادی/سرمایۂ عشق ص۱۱۵)

گاؤبہ کبھی نیند آوے اچھی = بے فکری میں نیند اچھی آتی ہے۔

"نہ اودھو کا لین ہو نہ مادھو کا دین۔ اتفاق کی چادر تانی اور مزے کے خراٹے لینے لگے۔ گاؤبہ کبھی نیند آوے اچھی"۔ (اودھ پنچ ۲۶ اگست ۱۸۹۱ء ص۸)

گائے ڈانڑ = ہندوؤں کا ایک پرب۔

"مسلمان ان جانوروں کو آراستہ کر کے لے جائیں جس طرح ہندو گائے ڈانڑ کے وقت جانور کو آراستہ کرتے ہیں"۔ (عبدالرؤف دانا پوری/مسئلہ قربانی ص۲۱)

گپاڑی = گپی۔

"دیکھو وہ موہن بھیا ابھی تک نہیں آیا، پکا گپاڑی ہو گیا ہے (انہونی/زکی انور/صبح نو جون ۶۲ء ص۲۴)

گپاسٹک = گپ بازی۔

(۱) "یہ صبح سے شام تک گپاسٹک کرتے"

(عاجز/جہاں خوشبو ہی... ص۱۲۲)

(۲) "سنئے سہو! دوستوں میں بیٹھ کر گپاسٹک ہی لڑاتے"۔ (انہیں بھی چھاپ دیجئے/ع/گنجینہ جون ۴۴ء ص۵۰)

گتال کھاتا = ردی کا دفتر۔

(۱) "لاکھوں چندہ دے کر لیڈروں کے گتال کھاتے کا حساب تو دیکھتا نہیں"۔

(مانپوری/میری لیڈری/مطائبات ص۱۰)

(۲) "مجھکو جتنے مضامین مرتضیٰ حیدر خلف میر عنایت حسین امداد کے گتال کھاتے سے مل سکے، سبھوں کو نقل کر کے پیش کرتا ہوں"۔

(نصیر حسین خیال/مقدمہ ارشاد ص۲۶)

گتنی = جیٹھانی اور دیورانی دونوں کے لئے مستعمل۔

"اور عموماً اس پر پھبتیاں بھی کستے تھے، بہنیں اور گتنیاں کہتیں"۔

(ادریس نوری/پرایا بن گیا کبھی کبھی/سمینٹ اور ڈائنامیٹ ص۱۲۵)

گٹا پارچہ = سیلولائیڈ جیسی چیز۔

"اس نے بیلوں کے کپڑے پر گٹا پارچہ کی وارنش چڑھا دی"۔ (انسان کی پرواز/عزیز الدین بلخی ص۸۲)

گٹ بیگن = ٹماٹر۔

"ولایتی بیگن یا گٹ بیگن کی مانگ بھی بہت بڑھ رہی ہے"۔ (روشنی/ا نومبر ۴۴ء ص۲)

گٹھر حلال اور گٹھری حرام = گٹھر حلال بقچہ مردار۔

"استانی جی جو بڑی مزاج دار ہیں، گٹھر حلال اور گٹھری حرام"۔ (سجاد/نئی نویلی ص۳۹)

گٹھری پوٹلی = دفتر۔

"میرے کو الف قلب کی گٹھری پوٹلی باندھ کر تم کو دے آتا"۔

(نصیر الدین احمد/یادش بخیر/بہارستان جولائی ۳۱ء ص۱۴)

گٹھی = گٹھر۔

"اس کشتی کے اندر گھاس کی گٹھی تھی"۔

(اخبار بہار/۲۱ اکتوبر ۱۸۵۷ء ص۳)

گِٹی = Stone chips

"اس روڈ پر گِٹی گرا کر چھوڑ دیا گیا ہے۔"

(سنگم ۱۵ مئی ۱۹۷۵ء ص۳)

گُجر گُجر = آنکھوں کی ایک خاص کیفیت۔

"خش بخشا کی گُجر گُجر تکتی ہوئی آنکھوں میں یک دم سے بے بسی کا سارا غم امنڈ آیا۔"

(شکیلہ خش بخشا / لہو کے پھول ص۸)

گچہ کرنا = پختہ کرنا۔

"اور دونوں لفظوں کے معنی گچہ کرنے یعنی پختہ بنانے کے ہیں۔" (اوساط / مولانا محمد لاڈلے صاحب ص۲)

گدھا کُدانا = مضحکہ خیز عمل۔

"ہمارے شعراء کا گدھا کُدانا کوئی دلچسپ تماشا بجز مضحکہ باقی نہ رہا۔"

(محمد مسلم / شاعری میں تصوف کا عنصر / نوید جنوری ۷۵ء ص۲)

گدیانہ = گدی کا کمیشن

"کوئی مہاجن اب بٹہ گدیانہ سلامی وغیرہ نہیں لے سکتا۔" (روشنی ۱۵ فروری ۱۹۴۷ء ص۶)

گڈومڈ = گڈمڈ۔

"دونوں کے حالات کو گڈومڈ کر کے عجیب دلچسپی آپ نے پیدا کی۔" (مولوی عبدالرحیم / افضل السیر (۱) ص۲۹۷)

گذرانی = گذر جانے والی۔

"دنیا گذرانی ہے مگر اس وقت مجھ پر ایک ایسا عالم غم کا طاری ہو رہا ہے کہ میں اسے حوالہ قلم کرنے پر قادر نہیں۔"

(ملفوظات رحمانی / مصنفہ سید علی کریم ہاشمی میں امداد امام اثر کا ایک خط ص۵۵)

گرانا = تعمیر کرانا۔

"مائی مذکور نے قبرستان کی اس سرزمین پر راتوں رات ایک جھونپڑی گرا رکھی ہے اور مہابیری جھنڈا پھہرا کر پوجا پاٹ بھی شروع کر دیا ہے۔"

(سنگم ۴ مارچ ۷۵ء ص۳)

گرانگٹ =

(۱) "سڑکیں گرانگٹ کی بہت صاف ستھری، شہر بھر میں صفائی بہت تھی۔"

(بدرالحسن / یادگار روزگار (۲) ص۱۱)

(۲) "جھٹ پٹ تھوڑا گرانگٹ برائے نام دھرمس کر خاک سے بلی کے گوہ کی کیطرح چھپا ڈالا۔"

(الپنچ ۲۴ اگست ۱۹۰۵ء ص۹)

گرپڑ = بحر سے خارج ہونا

"عربی اور فارسی کی عروض کے تحت ہندی نما اردو میں اشعار کہے جائیں گے تو الفاظ کی گرپڑ لازم ہے۔"

(شاد کا عہد اور فن / ارشاد ص۲۱۹)

گرہتائن = گھرداری کرنے والی خوش سلیقہ عورت۔

"ہم چار بھائی ہیں، ہماری چار گرہتائنیں ہیں۔"

(کلیم عاجز / جہاں خوشبو ہی... ص۱۱۸)

گرٹ =

"اپنے سایہ سے دور دور تک چھاؤں کا گرٹ لگا

دیا ہے۔" (مہاؤں / علی محمود / مخزن جنوری ۱۹۰۴ء صفحہ ۳۳)

گردن چھوپنا = گردن مارنا۔

"خوش ہو گیا تو دھن دولت سے مالا مال کر دیا
نہیں تو پل بھر میں گردن چھوپ دی۔"

(دس بڑے آدمی / انیس الرحمٰن (ترجمہ) (والٹیر) صفحہ ۱۴۱)

گردن مروڑ = جلاد۔

"ملکہ نے زور سے ثریا کو ڈانٹا پھر سپاہی سے کہا۔
جاؤ اسے جادو گھر دکھا کر گردن مروڑ کے حوالے
کر دو۔" (ثریا کا خواب / ح۔ م۔ اسلم صفحہ ۴۱)

گرو گڑ اور چیلا چینی = گرو گڑ ہی رہے چیلے شکر ہو گئے۔

"ایسے شاگرد کو گرو گڑ اور چیلا چینی کی کہاوت
مان لینی پڑی۔" (مسٹر شری / نذر امام / صبح نو جنوری ۱۹۶۴ء صفحہ ۲۵)

گروہ گروہ = گروہ در گروہ۔

"دور دور شہروں کے طلبا گروہ گروہ ان کے
پاس آتے۔" (رشید احمد بہاری / مخدوم الملک صفحہ ۹)

گرویا = گوریا

"ایک گرویا اس پتھر کے نکل جانے سے بنے ہوئے سوراخ
سے جھانک رہی تھی۔"

(کلام حیدری / ایک ہزار آٹھ سو بیانوے / گولڈن جوبلی صفحہ ۴۲)

گرہست = کسان

"گرہست کے کھلیان میں ایک دانہ نہیں ہے۔"

(سنگم شمس بمن گری ۴ اپریل ۱۹۷۵ء صفحہ ۲)

گریری = کوئی ذات۔

"ہم لوگ ذات کے گریری ہیں۔" (روشنی ۱ مارچ ۱۹۵۰ء صفحہ ۲)

گڑانسا = گنڈانسا۔

"طالبات کو گڑانسا چلانے کا فن سکھایا جاتا ہے
لیکن مقصود جنگی تعلیم دینا نہیں۔"

(جاپان جدید کی عورتیں / حبیب الرحمٰن / گنجینہ / جولائی ۴۴ء صفحہ ۳۴)

گڑبڑ گھوٹالا = گڑبڑ جھالا۔

"بار پٹیا حلقہ انتخاب میں سرکاری گڑبڑ گھوٹالا۔"

(سنگم ۲۶ فروری ۷۵ء صفحہ ۲)

گڑکنا =

"کبھی گڑکو تھر کو کبھی جھپاؤ۔"

(مناظر احسن گیلانی / سعید عبدالمجید طیب / بہارستان اگست ۱۹۶۱ء صفحہ ۱۸)

گڑھا گوڑھی = گڈھا۔

"کھیت میں کھیتی کی جائے نہ کہ گڑھا گوڑھی میں۔"

(عہد تحقیق ..... / میر وحید الدین صفحہ ۱۴۷)

گڑھ پر =

"گڑھ پر بیٹھ کے کھیتوں میں کہیں ارہر لگی ہوئی تھی۔"

(کاروان / اختر اورینوی / معاصر فروری ۵۴ء صفحہ ۳)

گڑھنی =

"جس دیس کی رنگت ہو جس ذات کی گڑھنی ہو۔"

(رادھیکا رمن / جنسی جوانی / افکار زمانہ صفحہ ۱۹)

گڑیت =

"لوگ جوق در جوق جا رہے ہیں میں سمجھا کچھ
گڑیت ضرور ہے۔"

گرڈیڑیا = گدڑیا۔

"حضرت مسیح علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ماننے والے انکی حیات میں چند مچھوئے اور گرڈیڑے ہوئے۔"

(محب الحق / دعوۃ الحق ص۹)

گغش = موٹا۔

(۱) "یہ بلند اونچی نوکدار گغش کپڑے کی دوپلی ٹوپی ہے۔" (شاہ محمد شعیب / آثارات پھلواری ص۲۲۵)

(۲) "لیکن چمڑے یا بانات کے موزے پر جس میں دبلی چمڑے کی ہو یا ایسے گغش بنے ہوئے ہوں کہ پانی ان کے اندر نہ جائے۔" (ذکر المسائل / عبدالمتین بہاری ص۱۲)

گلا پھلول = گلا پھلانا۔

"اس کے علاوہ خوب دانتا کلکل ہوئی۔ گلا پھلول اور راگ تنول کی ٹھہری۔" (الپنچ ۲۵ جنوری ۱۹۰۱ء ص۹)

گلاب چھڑی = بچوں کی ایک مٹھائی۔

"گڑکی گلاب چھڑی خرید کر کھایا کرتی تھی۔"

(شکیلہ اختر / سرحدیں تنکے کا سہارا ص۵)

گلا چیر پھاڑ کر گانا = گلا پھاڑ کر گانا

"کسی میوزک انسٹی ٹیوٹ میں داخلہ لے لیں اور گلے کو خوب چیر پھاڑ کر گائیں۔"

(اگر تو برا نہ مانے / قمر اعظم / صنم جنوری ۱۹۰۰ء ص۴۷)

گلا ملول = گلے ملنا۔

"اسی زمانے میں مڈبھیڑ اور گلے ملول کی ٹھہرتی ہے۔"

(الپنچ ۴ جنوری ۱۹۰۱ء ص۵)

گلٹا = بدلے کی شادی۔

"بہن کی شادی کی خاطر اپنے خیال میں اس نے ایک سماجی قربانی پیش کی۔ گلٹا شادی ہوئی۔"

(اور ینوی / پندرہ منٹ / سمینٹ اور ڈائنامیٹ ص۲)

گلگلی = لجلجی، ڈھیلی ڈھالی۔

"گلگلی سی تصویر اس کی گود میں آگئی تھی۔"

(شکیلہ اختر / سرحدیں تنکے کا سہارا ص۱۱)

گلہت = گلہتی، نرم چاول۔

"بچے کے لئے گلہت اور دہی منگوائے۔"

(اختر اورینوی / رباب بھی… / سمینٹ اور ڈائنامیٹ ص۱۳۲)

گلہری رنگ لانا =

"پھر گلہری رنگ لائی۔" (افضل / فسانہ خورشیدی II ص۵)

گلہنڈا = گالی بکنے والا۔

"اور اس گلہنڈے کو مجمع میں بندگانِ خدا کے سامنے ذلیل کریں۔" (شاہ حبیب الحسن / فیصلہ اکبر ص۲۶)

گلیارہ = گلیارا۔

"بہتیروں نے گلیارہ میں پناہ لے رکھی تھی۔"

(سنگم ۱۴ نومبر ۷۵ء ص۱)

گمزی =

(۱) "یہاں بھی گمزیاں ہیں۔" (مصلح سہرامی / تاریخ سسرام ص۵)

(۲) "ہشت پہل حلقہ پتھر کے چھ کھمبوں والی آٹھ گمزیاں ہیں۔" (اختر سہرامی / حیات شیرشاہ ص۱۱)

گمک = خوشبو۔

"ہوا چلتی تو دور دور تک اس کی گمک پہنچتی۔"

(حضرت غار بجنوری/جمیل الرحمٰن/صبح نو جنوری ۶۲ء ص۳)

گمکانا = خوشبو پھیلانا۔

"سارنگیوں کی سُر سے ہر ایک مست ہو گیا
گمکا دیا ہے بزم کو طبلے کی تھاپ نے"

(اودھ پنچ ۴ فروری ۱۹۰۵ء ص۹)

گنج = روشنیوں کا جھاڑ۔

"آگے آگے گنج و ماہتاب کی روشنی پھر شہنائی اور نقیب صدا دیتے ہوئے۔" (تاریخ سلسلۂ فردوسیہ/ردوائی ص۲۲۰)

گنجا سابیان = پھیکا سابیان۔

"نثر میں نسبتاً بے رنگ اور گنجا سابیان ہوتا ہے۔"

(کلیم الدین احمد/ادبی تنقید کے اصول ص۹۱)

گنجوانا = مسلوانا

"اس کے بعد بیل یا بھینس سے اچھی طرح گنجوا دینا چاہیے۔" (روشنی ۱۵ جنوری ۱۹۴۰ء ص۵)

گنجی = بنیاین۔

"دوشیا کی گنجی دیکھ کر یکبارگی اس کا جی چاہا کہ اسے اتار کر پھینک دے۔"

(قرۃ العین حیدر/کھلیان اور سلاخیں/پت جھڑ کی آواز ص۱۰)

گنجیری = گنجیڑی۔

"میرا شوہر بوا گنجیری ہے
یادوں میں او سکے اس کی بیری ہے" (اودھ پنچ ۱۸ اکتوبر ۱۹۰۹ء ص۹)

گندھنا پنیر = ایک خاص قسم کی پنیر

"لیموں مولی گندھنا پنیر یہ سب چیز طباق میں رکھ کر شرکائے مجلس کو خواہ امیر ہو یا غریب مع طباق کے دیدی جاتی تھیں۔"

(میری کہانی میری زبانی/رہایوں مرزا ص۱۱)

گنڈی =

"مگر زرخ کا وہی عالم جیسے یہاں بیس گنڈی سیر مشہور ہے مگر انیس گنڈی پایا جاتا ہے۔"

(اودھ پنچ ۲۶ جولائی ۱۹۰۰ء ص۹)

گنی گنوان = ماہر۔

"راگ رنگ کی باتوں میں ایسا گنی گنواں تھا کہ بڑے بڑے گائک اور نائک اس کے آگے کان پکڑتے تھے۔" (اختر سہسرامی/حیات شیر شاہ ص۱۲۳)

گنے گنھے = گنے چُنے۔

"پہلے گنے گنھے بڑے بڑے شہروں میں ایک دو لیڈروں کا نام سنا جاتا تھا۔"

(ندیم/اکتوبر ۳۱ء/ہمدردان ملک/رامپوری ص۴)

گوت =

"دربھنگہ اور ہزاری باغ کے سوا سب ضلعوں میں جانوروں کے لئے گوت اور پانی کافی ہے۔"

(روشنی ۱ جون ۱۹۲۹ء ص۳)

گوتیا = گوت۔

"ملا سہائے صرف زندہ ہے جو گوتیا کا لڑکا ہے۔"

(عبدالحسن/یادگار روزگار (دوم) ص۱۴۷)

گوٹ پھنسنا = کامیابی حاصل کرنا۔

"آخر عبداللہ صاحب کی گوٹ پھنس گئی۔"

(شین مظفر پوری / تین لڑکیاں ... ص۱۹۹)

گوٹی لال ہونا = مقصد حل ہونا۔

"مصر اسرائیل سمجھوتہ آسان نہیں، گوٹی لال ہوتی نظر نہیں آتی۔" (سنگم ۲۳ / اگست ۰۵، ص۱)

گود بخشنا = کھلائی کا اپنا حق معاف کردینا۔

"گود بخشنے کی ایک پوشیدہ دھمکی ہر وقت موجود تھی۔"

(اختر اورینوی / بوڑھی ماما / سنترو پس منظر ص۴۰)

گورک پوری پیسہ = ایک چھوٹا سکہ۔

"بازاروں میں خرید و فروخت خرمہرہ یعنی کوڑیوں کے ذریعے سے ہوتی تھی یا گورک پوری پیسوں سے۔"

(فصیح الدین بلخی / تاریخ مگدھ ص۲۱۰)

گورک دھندھاری = گورکھ دھندا۔

"جو الفاظ کے گورک دھندھاریوں میں لوگوں کو بالکل نہیں رکھتا۔" (روح اسلام / حسن آرزو ص۱)

گورکھیا = گائے کا رکھوالا۔

"لڑکے ابھی گئے ہی تھے کہ گورکھیا کندھوں پر گھاس اٹھائے رصیف سے گذر کر بتھان پر آپہنچا۔"

(ابیل / سید حسن / معاصر مئی ۴۲، ص۳۲)

گوڑ کی منڈی = گڑ کی منڈی۔

"گوڑ کی منڈی کے علاقہ میں جہاں سے گنگا برج گذرنے والا ہے۔" (سنگم ۳۱ / اگست ۰۵، ص۱)

گوڑیا = گڑیا۔

"تو نے مجھے آنکھ کان دیئے، گوڑیا کی طرح سنوارا۔"

(سخن / تہذیب النفوس III ص۱)

گوسالہ = گئوشالہ۔

"اس کوٹھری کے بغل میں گوسالہ تھا۔"

(مٹھیاں / منظور محمد برق ص۳)

گوشت اور ناخن کا ساتھ ہونا = ایک ہونا۔

"ہندو مسلمانوں کا چولی دامن، گوشت اور ناخن کا ساتھ ہو گیا تو پھر زبانیں دو کیوں رہتیں۔"

(نجیب اشرف ندوی / اردو زبان کی ترقی میں بہار کا حصہ ص۹)

گوکھا =

"گھوڑا یہ تو میرا ہے　　گوکھا کیسے پائے گا"

(ندیم بہار نمبر ۱۹۳۸ / جلترنگ کے تین بیتے / رضی احمد ملکزی ص۱۷۶)

گولامبر = چورنگی۔

"سو سچ صرف یہ ہے کہ میں جب اس گولامبر کے پاس پہونچا جس کے چاروں طرف سے راستے نکلتے ہیں تو مجھے بھیڑ ہی بھیڑ نظر آئی۔"

(آہنگ ۳۹-۱۹۳۵ / علی حیدر ملک / اندھا فرشتہ ص۵)

گول بٹول = گول مٹول۔

"مسز پرشاد نے اپنے لحاف کے اندر آرام سے گول بٹول ہو کر کہا۔"

(اوروں کی بری بات / سید علی عباس / ربیع نومبر ۶۱ ص۱)

گول بنانا = گول کرنا۔

"۳۱ ویں منٹ پر کلکتہ کی ٹیم نے اچانک گول

بنایا۔" (صدائے عام ۵ مئی ۸۴ء)

گول بیان = مبہم بات۔

"لیکن پہلے تبصرے جو لکھے جاتے تھے وہ عموماً یا تو تقریظ ہوتے یا تنقیص یا کچھ گول قسم کے بیانات۔"

(کلیم الدین احمد/ میری تنقید ایک بازدید ص۴۱)

گولی کا لگنا = گولی لگنا۔

"گولی کے لگنے سے مارا گیا اور سلطان کی لشکر سے شکست کھائی۔" (تذکرۃ الکرام/ شاہ محمد کبیر داناپوری ص۲۱۲)

گولک دھندھاری = گورکھ دھندا۔

"جن کا ذکر آئینہ حق نما میں مضمون گولک دھندھاری میں ہو چکا ہے۔" (شاہ حبیب الرحمن/ ضمیمہ اکبر ص۴۸)

گول کھانا = گول سے ہارنا۔

"بہار نے دو گول کھائے اور چودہ گول دیئے۔"

(سنگم ۱۸ دسمبر ۷۵ء ص)

گول میں ڈالنا = گول کرنا۔

"ہندوستانی ٹیم ایک بار پھر گیند گول میں ڈالنے میں کامیاب نہیں ہو سکی۔" (سنگم ۱۵ مارچ ۷۵ء ص۱)

گولیانا = گول ڈھیر کرنا۔

"کھیت مجور دھان کے ڈھیروں کو پھرتی سے گولیا رہے تھے۔" (انور عظیم/ دھان کٹنے کے بعد/ تصورات ص۱۵۲)

گولی بازی = گولی چلانا۔

"موقع موقع لٹھ بازی اور گولی بازی بدترین قسم کا تشدد ہے۔" (سنگم ۲۴ مارچ ۷۵ء ص۳)

گومٹی = جیل کی اصطلاح۔

"جیل کا وہ مرکزی مقام جہاں قیدیوں کے آنے کے بعد ان کی آمد درج کی جاتی ہے گومٹی کہلاتا ہے۔" (غلام سرور/ گوشے میں قفس کے ص۱۲)

گون لگنا = کام چلنا۔

"دہلی میں پھر آئے شیر خان کی گون کچھ نہ لگی شکست کھائی۔" (صوفی منیری/ وسیلہ شرف (ترجمہ) ص۳۷)

گون بیگون =

"لوگوں نے اپنا گون بیگون سمجھ بوجھ کر ان کو خلیفہ بنا دیا۔" (حد تحقیق.../ میر وحید الدین ص۲۹۵)

گونٹ =

"اب ان کے تخت نشیں ہوتے ہی دنیا کے سارے بادشاہ پرنس لارڈ، گونٹ نوابوں، راجوں، مہاراجوں نے سر نیاز جھکالیں اور سلامی دی۔"

(الپنچ ۴ جنوری ۱۹۰۶ء ص۳)

گون چلنا = کام چلنا۔

"مائی ذرا گون کا سایہ تو ڈال دے تاکہ ہمارا کچھ گون چلے۔" (الپنچ ۵ مارچ ۱۹۰۴ء ص۲)

گونڑھا = ہل چلایا ہوا کھیت۔

"ربیع کے کسی گونڑھے کھیت کے اپنے نام سے بندوبست کئے جانے کی ظرافت آمیز سنجیدگی کے ساتھ درخواست کی۔" (شکوردادا/ اختر اورینوی/ سعاعر گست ۱۹۴۱ء ص۳۲)

گوہال = گئوشالہ۔

(۱) "جمنا نے اسی لئے گائے بچھڑے کو چھوڑ دیا اور گوہال بھی صاف کرلیا"۔ (رادھے شیام / چھٹی کی قدر ص۹)

(۲) "اُس نے گوہال میں باندھے مویشیوں کو چارہ دیا"۔ (سہاسار عزیز الرحمن / صنم اکتوبر ۱۹۶۱ء ص۴۲)

گوہ گڈی = پاخانے کا ڈھیر۔

"کہیں گوہ گڈی کی سیر کو گئے تھے یا میاں جرکیں کی شاگردی اختیار کی ہے"۔ (اودھ پنچ ۵ نومبر ۱۹۰۴ء ص۶)

گوہنا سانپ = گہمن سانپ۔

"ایک چھوٹا سا گوہنا سانپ ایک جھاڑی سے دوسری جھاڑی کی طرف رینگتا جا رہا ہے"۔

(نیاز / سید عبد المجید / معاصر ستمبر ۴۳ء ص۱۰)

گوسٹھ = اُپلا۔

"اُپلہ یعنی گوسٹھ موٹے موٹے لمبائی میں ایک ہاتھ کے قریب تمام دن خریداری ہوتی تھی"۔

(تجمل حسین بہاری، کمالات رحمانی ص۵)

گھاٹ ہو جانا = کام بن جائے

"کاش اسی طرح ملکی اور قومی بہبودی کی جانب بھی توجہ ہو جائے تو ایک گھاٹ ہو جائے"۔

(اودھ پنچ ۱۴ جنوری ۱۹۰۵ء ص۲)

گھاڑا = گاڑھا۔

"معمول یہ تھا کہ گھاڑے کا ایک تھان خاص حضور پیر مرشد قدس سرہٗ کے پہننے کے لئے بنوا کر لایا کرتے"۔

(اکسیر شعیب رضوی / غم پر لال ص۴۶)

گھاؤ کہیں پاؤ کہیں = نشانہ کہیں اور چوٹ کہیں۔

"کہاں تو عربی کا قاعدہ اور کہاں اردو کا محاورہ گھاؤ کہیں پاؤ کہیں"۔ (اودھ پنچ ۔ ۱۰ اکتوبر ۱۹۰۲ء ص۴)

گھٹاگھور = گھنگھور۔

"یونانی طبیب کے زیر علاج رہے مگر صورت افاقہ دیکھنا ہم لوگوں کے لئے ایسی مشکل تھی جیسے گھٹا گھور بادلوں میں چاند کا دیکھنا"۔

(ندیم / اکتوبر ۱۹۳۱ء / یہ امر واقعہ ہے / سراج الاسلام ص۶۹)

گھٹاما = بے غیرت۔

"کہیں ایسا حکم نہ ہو جائے کہ اس بے غیرت کی کی آنکھیں نکال لو، اس گھٹامے کا چہرہ بگاڑ دو۔

(کلیم عاجز / یہاں سے کعبہ کعبہ سے مدینہ ص۱۳)

گھٹایا = بے حیا۔

"عجیب گھٹائے لوگ ہیں جب وہ ایسے تحائف بھیج سکتے تھے تو تین برسوں سے کیوں نہ بھیجے تھے"۔

(لائق بیٹا نالائق شوہر / محمد مسلم / صنم مئی ۵۹ء ص۲۷)

گھٹنھا = گھٹنا۔

"ان دو نمازوں میں تو ضرور حاضر ہوئے اگرچہ گھٹنوں پر چل کر آئے"۔

(عبد الصمد / تحفۃ الصالحین ص۱۱)

گھٹنی = کہنی۔

"کبھی اپنے دونوں رخساروں کو دونوں ہاتھوں میں رکھ کر گھٹنیوں کو میز پر ٹیک کر چپ ہو جاتے"۔
(خلیل الرحمان / بے تعلقی ص۳)

گھٹی = ایک پودا۔

"ان کی پھلواری میں گھٹی کے پیڑ پودے نوچ ڈالے"
(مہیش / ترجمہ رضا مظہری / معاصر نومبر ۱۹۸۲ء ص)

گھٹہین کی روٹی = مختلف غلوں کو ملا کر بنائی گئی روٹی

"یاد تو ہے جیسے کھساری اور گیہوں کے آٹے کی ملی ہوئی روٹی جسے گھٹہین کی روٹی کہتے تھے۔"
(کلیم عاجز / رہاں خوشبو ہم تو خوشبو تھی ص)

گھر دوار = گھر بار

(۱) "نہ کسی کو ماں باپ یاد ہیں نہ مال اولاد یاد ہے، نہ گھر دوار یاد ہے" (عاجز / یہاں سے کعبہ... ص)

(۲) "لگ بھگ پانچ ہزار آدمی بے گھر دوار کے ہو گئے ہیں۔" (روشنی ۱ اکتوبر ۳۹ء ص)

گھر کا آٹا گیلا ہونا = مفت کے پیسے ضائع ہونا۔

"سال دو سال تو گھر کا آٹا گیلا ہوتا رہا پھر کوئی معقول جائیداد تو تھی نہیں۔"
(نجم ندوی / کیا سے کیا / رہا ستان مئی ۱۹۳۱ء ص ۲۲)

گھر کھوج کھونا = گھر کھوج مٹنا خانہ برباد ہونا۔

"تمہارے ابا جان اگر جیتے ہوتے تو کبھی یہ ایسا خراب نہ ہوتا اس کے گنوں نے میرا گھر کھوج سب کھویا۔" (صفیر بلگرامی / جوہر مقالات ص ۳۱)

گھر میں بھونی بھنگ اور ڈیوڑھی پر ناچ = گھر میں بھونی بھانگ نہیں اور باہر نیوتے سات۔

"بڑا لاٹ صاحب کا بچہ ہے! جو دوستوں میں چلتے پلاتا پھرے گا۔ ہو نہو! گھر میں بھونی بھنگ اور ڈیوڑھی پر ناچ" (آہنگ ۲۱ / شمس ندیم / پاگل خانہ ص ۱۳)

گھرنٹی =

"اس قدر پانی آ گیا تھا کہ لوگ گھرنٹی پر چڑھ کر ایک مکان سے دوسرے مکان میں جاتے۔"
(شوق نیموی / یادگار وطن ص ۱۴۴)

گھرلیسی =

"اور بی گھرلیسی مع ایک عدد مددگار کے زندگی بھر کے لئے سمندر پار پارسل کر دی گئیں۔"
(اودھ پنچ ۲۹ مارچ ۱۹۰۲ء ص)

گھرے گھر = گھر گھر۔

"زبیدہ اب بچی نہیں رہی سیانی ہوئی گھرے گھر گھوما کرتی ہے۔" (سویرے سویرے / شمیم جواروی / صنم فروری ۸۱ء ص ۴۷)

گھڑپڑھی = گھڑے رکھنے کا لکڑی کا اسٹینڈ۔

"اگر کوئی گھڑپڑھی ایسی ہو جس پر صرف ایک ہی گھڑا رکھا جا سکتا ہو تو؟"
(بہار کے چند دیہاتی محاورے / تقی رحیم / صنم نومبر ۵۹ء)

گھڑگنجی = معمولی درجہ کی کسبی۔

"کوئی کہتا ہے کہ ارے رخش کا نصیب جاگا اس گھڑگنجی کے یہاں نواب صاحب پہنچے لو اب کیا ہے جھٹ و مالا مال ہو جائے گی۔" (اودھ پنچ ۱ اگست ۱۹۰۲ء ص)

گھڑناؤ = گھڑوں کو باندھ کر ناؤ بناتے ہیں۔

"پہلے تو اس نے چھوٹی چھوٹی کشتیاں بنائیں۔ گھڑناویں تیار کیں۔" (عبدالغفور شہباز / زندگانی بے نظیر ص)

گھڑنیا = گھڑے کی ناؤ۔

"ساٹھ ساٹھ گھڑوں کو جوڑ کر گھڑنیا تیار کی جاتی تھی"۔ (رشاد کا عہد اور فن / ارشاد صہ ۲۴)

گھڑی گھنٹے = گھڑی دو گھڑی۔

"عرب اگر چڑھ دوڑیں تو اسرائیل گھڑی گھنٹے کا مہمان ہوگا"۔ (سنگم ۱۰ اپریل ۷۵ء صہ ۱)

گھڑنٹی =

"سب سے بڑھ کر گھڑنٹی کا تماشا تھا"۔

(رشاد / نقش پائیدار صہ ۱۸۲)

گھسر پھسر = چپکے چپکے باتیں کرنا۔

"بیٹا یہ گھسر پھسر کیا ہو رہا ہے"۔

(مشتاق نیر / سراب / ماہنامہ صنم اگست ۷۱ء)

گھسکنا = کھسکنا۔

"معلوم ہوتا ہے کہ تارے اپنی جگہ سے گھسکتے نہیں ہیں"۔ (امداد امام اثر / کاشف الحقائق صہ ۲۷)

گھسوٹنا = کھسوٹنا۔

"اس کا نوچنا اور گھسوٹنا اور پھر جس سامان کو ہفتوں میں درست کیا گیا ہو"۔

(رحلۃ الحرمین / سید محمد عقیل صہ ۶۵)

گھلٹنا = لوٹنا۔

"کس غلاظت میں گھلٹائے گئے"۔

(بدر الحسن / ضمیمہ ۲ / یادگار روزگار صہ ۵)

گھلمل = ملنا جلنا۔

"اپنے اپنے قدح کی خیر منائیں
اب زمانہ نہیں ہے گھلمل کا"

(میر تقی / سخن آرائی / رم / گنجینہ جون ۴۴ء صہ ۴۲)

گھناپانی = زلزلات۔

"تمہاری دولت کو چھٹی چلہ میں دودھ پلائی، کھیر کھلائی، بیاہ شادی میں فال تعویذ میں گہنے پانی میں اوڑا دیں گی"۔ (رشاد عظیم آبادی / بدھاوا صہ ۱۸)

گھنٹ = گھنٹہ۔

"مسیحی گھنٹ کلیسا میں ہے بجاتا کیوں"۔

(ندیم فروری ۳۲ء / ترسے فراق میں / اختر قادری صہ ۲۹)

گھنٹو = استہزائیہ انداز میں کسی کیلئے بولتے ہیں۔

"شور ہے کچی گھڑی کی نسیم تر
خوش بخت ہیں تیرا گھنٹو شاد باش" (البنچ ۸ اکتوبر ۱۹۰۶ء صہ ۶)

گھنٹہ پڑنا = گھنٹہ بجنا۔

"اگر گھنٹہ نہ پڑ چکا ہوتا تو شاید وہ اسے مل کر چھوڑتا"۔

(اکبر قاصد / پرچھے / ترنگ صہ ۷)

گھنٹہ کھڑکانا۔

"پوجاری گھنٹے کھڑکا کر کان بہرے کر بیٹھے ہیں"۔

(البنچ ۱۲ اکتوبر ۱۹۰۵ء صہ ۲)

گھنّا = گھسنا۔

"پہلی صف کی تنقیدیں بہت گھس جا چکی ہیں"۔

(مظفر حسین / حیات کلیم صہ ۱۴۸)

گھنٹی = درسگاہوں کا پیریڈ۔

"یا تو آپ سب کے سب پاگل ہیں یا میں پاگل ہوں۔
کہتے ہی خاموش ہو گئے اور ساری گھنٹی گم سم بیٹھے
رہے۔" (عکس مظہری / سید نثار مصطفٰے / صبح نو ستمبر ۶۴ء صفحہ ۹)

گھنا گھور = گھنگھور۔

"جیسے گھنا گھور بادل میں کبھی کبھی بجلی چمک جایا
کرتی ہے۔" (سہیل عظیم آبادی / اپنا پرایا / نئے پرانے صفحہ ۱۰۹)

گھنا نون غنہ = چپکا۔

"معاف کیجئے گا میں آپ کی طرح گھنا نون غنہ تو نہیں
ہوں، دل کی بات زبان پر آ ہی گئی تو کون سی
قیامت ٹوٹ پڑے گی۔
(شین مظفرپوری / دوسری بدنامی / دوسری بدنامی صفحہ ۶۱)

گھونپا = لٹ۔

"بالوں کا ایک گرد آلود گھونپا اس کے سر پر چھا رہا تھا۔"
(شکیلہ اختر / بیچاری / آنکھ مچولی صفحہ ۱۳۵)

گھورے کے بھی دن بہورے =

"گھورے کے بھی دن بہورتے سنا ہے معلوم نہیں کہ
انجمن اسلامیہ کا دن کبھی بہورے گا یا نہیں۔"
(البنچ ۹ جولائی ۱۹۰۴ء صفحہ ۳)

گھوڑچڑھی = گھوڑسوار۔

"وہ مزید گھوڑچڑھی فوج بھیج رہا ہے۔"
(البنچ ۲۴ جنوری ۱۹۰۱ء صفحہ ۵)

گھوڑمکھی = گھوڑے کی مکھی۔

"ایسا معلوم ہوتا تھا کہ دنیا بھر کی گھوڑمکھیاں
اسے کھائے جا رہی ہیں۔"
(گدھا / سلمان صدیقی / سمار ستمبر ۶۲ء صفحہ ۲۶)

گھوڑے کے ساتھ گدھا چلانا نال جڑانے =

ادنیٰ کا اعلیٰ سے مقابلہ کرنا۔

"خانۂ خالی را دیو می گیرد خیال کرکے جھٹ آپ بھی
بسا ہنڈ ڈکار لگانے لگے، گھوڑے کے ساتھ گدھا
چلانا نال جڑانے۔" (البنچ ۷ مئی ۱۹۰۱ء صفحہ ۴)

گھوڑے گھوڑے لڑے اور زین ٹوٹی موچی کے =

گھوڑے گھوڑے لڑیں موچی کا زین ٹوٹے۔

"ان میں بغایت نفاق ہے۔ گھوڑے گھوڑے
لڑے اور زین ٹوٹی موچی کی مفت میں اس جائداد
کی ہستی بگڑ گئی۔" (بدر الحسن / یادگار روزگار (۳) صفحہ ۵۳)

گھوسنا = رٹنا۔

"امتحان آئے تو رات رات بھر گھوسو۔"
(دماغ کی خرابی / حیات مہدولوی / سمار ستمبر ۶۱ء صفحہ ۳)

گھول مٹھا = غتربود

"کچھ تیتر کچھ بٹیر چلیے سب الم غلم گھول مٹھا ہو کر رہ
گیا۔" (البنچ ۳۰ جولائی ۱۹۰۲ء صفحہ ۴)

گھوما گھومو = گھما پھرا کر۔

"محمود نے بہت سا گھوما گھومو کر پوچھا کہ بہن اونکی
شادی ہوئی ہے یا نہیں۔" (حسن علی / عبد الحلیم / نقش طاؤس صفحہ ۴۵)

گھونٹا = کھونٹا۔

"اسے ایسا لگتا جیسے لکا چوری کھیلتے ہوئے وہ اپنا

گھونٹا چھوتے چھوتے رہ گئی ہے۔"

(شکیلہ اختر/ بزدل/ آنکھ مچولی ص۲۸)

گھونگر = گھونگرو۔

"اسی غرض سے گھنگھر وغیرہ پہنائے جاتے ہیں۔"

(امداد امام اثر/ کاشف الحقائق ص۱۹)

گھونگھاڑی = گھونگھے۔

"مچھلی کی بجائے سیپیاں اور گھونگھاڑیاں جال میں سمٹ کر آگئیں تو اس بے چارے کا کیا حال ہوگا۔"
(شین مظفر پوری/ کٹو تا کمۂ/ ص۱۴۸)

گھیا آم = آم کی ایک قسم۔

"ایک گھیا آم تھا اس کے لئے بہت فریاد کناں رہے ہیں۔" (مناظر احسن گیلانی/ اشرف گیلانی/ رضم مارچ ۶۱، ص۹)

گھیرے کی دیواریں = چہار دیواری

"جگہ جگہ گھیرے کی دیواریں گر گئی تھیں۔"

(حرف اور خوشبو/ رفعت بلخی/ رضم اپریل ۵۸، ص۲۳)

گھی کہاں گرا کھچڑی میں = گھی کہاں گیا کھچڑی میں

"لالہ جی بولے کہ بازار کی قیمت سے تو بہت زیادہ ہے لیکن خیر گھی کہاں گرا کھچڑی میں مجھے منظور ہے۔" (ندیم اپریل ۳۳، پٹنہ کا ایک بانکا/ محمود شیر ص۳۶)

گھیلا = گھڑا۔

"حوادثات نے اس طرح دل کو پٹکا ہے۔
پٹکدے جیسے گوالن بھرا ہوا گھیلا۔"

(الپنچ ۳۰ ستمبر ۱۸۹۸ء ص۳)

گئے سہاگ بھیجیو = واقعہ گزرنے کے بعد اس کی خبر کرنا۔

"گئے سہاگ بھیجیو تا جپوشی کب ہوئی خبر آج دیتے ہیں۔" (الپنچ ۴ مارچ ۱۹۰۲ء ص۳)

گیٹھ = گانٹھ۔

"تمہارے گیٹھ میں ایک جھنجھنی تک نہیں شرم شرم۔"

(الپنچ ۱۹ اپریل ۱۹۰۶ء ص۷)

گیدڑ گشت = گیدڑ کی طرح گشت کرنا۔

"کیوں صاحب آپ تو یہ فرمایا کرتے تھے کہ میں گیدڑ گشت ہوں، مٹر گشت ہوں، تمام جہاں کی سیر کیا کرتا ہوں۔" (الپنچ ۱۰ مارچ ۱۸۹۹ء ص۷)

گیدڑ گشتی = گیدڑوں کی طرح گشت لگانا

(۱) "گیدڑ گشتی کی اصل وجہ یہ تھی کہ واہی بننے کے بعد حضرت رضا نقوی کا مارکیٹ ویلیو بہت زیادہ ہوگیا تھا۔" (بہزاد فاطمی/ یہ فسانہ زلف دراز کا ص۴۴)

(۲) "عالم گیدڑ گشتی میں مظفر پور اور دربھنگہ میونسپلٹی کو جس صورت میں ملاحظہ فرمایا اس کا رپورٹ خدمت شریف میں ترسیل ہے۔"

(الپنچ ۹ اگست ۱۸۹۹ء ص۱۱)

گیلادہ = مسالہ۔

"زمین سے مٹی لی گئی اور گیلادہ تیار ہوا۔"

(ارادت کریم/ طوفان نوح ص۹۵)

گینتا = پھاوڑا۔

"ان کے کندھوں پر کوئلہ کاٹنے والا گینتا تھا۔"

(غیاث احمد گدی / پرندہ پکڑنے والی گاڑی / ہم دونوں کے بیچ ۱۸۷)

گینڈرا = کھینڈرا

"مجو بھائی کی شیروانی کا وہ ٹکڑا جو ابھی تک اماں کے گینڈرے میں موجود ہے۔"

(غیاث احمد گدی / پرندہ پکڑنے والی گاڑی / کالے شاہ ص ۱۱۱)

گینڈرے = بچھانے کا بوسیدہ سامان۔

"میلے میلے کپڑے اور بود و شکستہ گینڈرے سو کھنے کو دیتی تھی۔" (اختر اورینوی / یہ دنیا / منظر و پس منظر ص ۲۰)

گیوال = گپ والے۔

"ایک گیوال صاحب کے مختار مولوی کے مادہ الو کو مادو نکی تلاش رہا کرتی تھی۔"

(الپنچ ۲۶ جولائی ۱۹۰۷ء ص ۵)

گیہوں کھانا = غلطی کرنا۔

"خواجہ صاحبان کہ ذی عقل ذی فہم صاحب فضل و کمال ہیں ان لوگوں کو چیتا کر کیوں نہ نکالے کہ ایک بار نہ پوربیوں کے فریب میں آ گئے کہ ہمیشہ ہی گیہوں کھایا کریں۔"

(شاہ حبیب الرحمن / فیصلہ اکبر ص ۲۳)

(ل)

لاپ کرنا = پار کرنا۔

"غریب ٹٹوؤں پر نشانہ کر کے ٹھنڈے ٹھنڈے گنگا لاپ کرتے ہیں۔" (الپنچ / ۲۶ جنوری ۱۹۰۷ء ص ۵)

لات وجوتا = جوتم پیزار

"آپس ہی میں بحث و مباحثہ اور لات وجوتا کرتا ہے۔" (عزیز الرحمن / اسلام کی حقیقت ص ۹۲)

لات کا دیوتا بات کب مانتا ہے = لاتوں کے بھوت باتوں سے نہیں مانتے۔

"اچھے گھوڑے کو ایک کوڑا اور بھلے آدمی کو ایک بات، مگر لات کا دیوتا بات کب مانتا ہے۔"

(الپنچ ۱۸ اگست ۱۸۹۹ء ص ۳)

لاٹھا = کنویں سے پانی نکالنے میں جو بانس استعمال ہوتا ہے۔

(۱) "آسمانی و دریائی پانی سے سیرابی ہوتی ہو تو دسواں حصہ اگر ڈول لاٹھا کنڈی سے ہوتی ہو۔"

(امارت شرعیہ / عشر و زکوٰۃ ص ۲۷)

(۲) "کوؤں پر لاٹھے لگے ہوئے تھے۔"

(اختر اورینوی / تسکین حشر / منظر و پس منظر ص ۹)

لاٹھی پکڑنا = لاٹھی ٹیکنا۔

"دیکھا کہ حضرت میاں لاٹھی پکڑے چلے آرہے ہیں۔"

(ٹوٹے ہوئے تارے / شاہ محمد عثمانی ص ۲۱۴)

لاٹھی جمانا = لاٹھی مارنا۔

"چرواہے نے مخدوم الملک کو جادوگر سمجھا اور غصہ میں ایک دو لاٹھی جما دیا۔"

(تاریخ سلسلہ فردوسیہ / دردائی ص ۱۵۴)

لاٹھی لٹھول = لاٹھی لٹھول / لڑائی جھگڑا۔

"آپ ڈریں نہیں لاٹھی لٹھول کی نوبت نہ آنے پائیگی۔"

(الپنچ ۲۷ دسمبر ۱۹۰۶ء ص ۳)

لاجاشری = شرماشری۔

"مگر لاجاشری کمرے کے کواڑ بند کر کے زہر مار کرنا ہوتا تھا۔" (البنچ ۹ / دسمبر ۱۹۰۳ء صـ۸)

لاخیرا = لاابالی۔

"جس وقت اس کی شادی ہوئی تھی وہ لاخیروں کی زندگی بسر کر رہا تھا۔" (اختر اورینوی / حسرت تعمیر صـ۲۵)

لاخیرہ = لفنگا۔

"دفعان ہوجائے ایسا لاخیرہ داماد۔"

(سرتاج / شہناز شعیبی / صنم اگست ۵۸ء صـ۳۱)

لادلودکر = لادپھاندکر

"بیچارے مجروح سپرنٹنڈنٹ کو صاحب لوگ لاد لودکر کوٹھی لے گئے۔" (البنچ ۱۰ / فروری ۱۸۹۹ء صـ۸)

لاشہ کمپا = نمائشی سامان۔

"یہ جاہلوں کے بھساؤ کے لئے لاشہ کمپا ضروری ہے جس قدر نمائش اور ہلا ہنگامہ ہوسکے۔"

(بدرالحسن / یادگار روزگار (۳) صـ۱۴۴)

لاکھا = لاکھوں۔

"تمام یورپ حیران ہے کہ سلطان بغیر ایک حبہ قرض لینے کے لاکھا فوج باآسانی تمام ہر طرح سے مکمل کیونکر جمع کرسکتے ہیں۔" (البنچ ۷ / نومبر ۱۹۰۲ء صـ۹)

لاگ ڈاگ = لاگ ڈانٹ۔

"یہ سب نکتہ چینیاں لاگ ڈاگ میں ہوا کرتی ہیں۔"

(البنچ ۷ / جنوری ۱۸۹۹ء صـ۸)

لالٹین گنج = ڈالٹین گنج۔

"موضع بیلا چندر دیپ ضلع لالٹین گنج میں ہندو اور مسلمانوں میں سخت فساد ہوا۔"

(البنچ ۲ / مئی ۱۹۰۳ء صـ۸)

لال لگا ہونا = امتیازی خصوصیت کا ہونا۔ لعل جڑا ہونا۔

"اس چوڑی میں کا لال لگا ہوا ہے کام بھی تو کچھ ہیں۔" (چوڑی والی / شائستہ شعیبی / صنم اکتوبر ۵۸ء صـ۴)

لال ہونا = سرخرو ہونا۔

"میرا خون گرچہ پائمال ہوا
آستانہ تو ان کا لال ہوا۔"

(عزیزالدین بلخی / در بیان شاہ وصی احمد مکی / تاریخ شعرائے بہار صـ۱۵۹)

لالہ = لو

"موم بتی کا لالہ روشن رہتا، اس کی روشنی میں کلام مجید تلاوت کرتے۔" (شاد / حیات فریاد صـ۱۱۴)

لاوا = مکئی کا بھوٹا۔

"سانپوں کو دودھ لاوا کھلا کر اپنا گرویدہ بنا لیتی ہے۔" (پندرہ منٹ / اختر اورینوی / صنم بہار نمبر صـ۲۶۲)

لاہ = لاکھ۔

"سب سے زیادہ رونق کانسے کی چوڑیوں، بتانوں اور لاہ کی سینٹھیوں کی دوکان پر تھی۔"

(اختر اورینوی / حسرت تعمیر صـ۱۲۸)

لائی = لوٹیا۔

"کھوئے کی لائی کھائی ہوگی اندرسے ٹکیہ کھائی ہوگی۔" (کلیم عاجز/سلیمان ندوی/رفیق سی ۸۶ء ص۱۲)

لائے جانا = لے آنا۔

"ساتھ ساتھ کچھ تبتی بھی لائے جاتے تو خوب تھا۔"

(النجم ۲۶ نومبر ۱۹۰۴ء ص۱۲)

لائی لپٹ = فریب دہی۔

"بچو جعل سازی سے لائی لپٹ سے۔" (نثار کبری/خیالا کبری ص۹۲)

لبریری = لائبریری۔

"تمام لبریری اختیار میں کیا وہ تذکرے جناب ممدوح کو نہیں ملے۔" (صفیر/جلوہ خضر ۱/ص۱۰)

لبڑی بتانہ = سازوسامان۔

"بس اب آپ جائیے اور اپنا لبڑی بتانہ یہاں لے آیئے۔" (ہمارے بھی ہیں مہرباں/قمر اعظم/صنم اکتوبر ۶۱ء)

لبنا = گھڑے سے ملتی جلتی کوئی شے۔

"گھڑے میں بڑا سوراخ کرکے میت کے سرہانے اور لبنا میں سوراخ کرکے میت کے پائتی میں رکھ دیتے ہیں۔" (مولانا ظہیر الدین/ایصال ثواب ص۱۱)

لبھاؤنی = لبھانے والی۔

"آپ کا قد کشیدہ تھا۔ ۔ ۔ آواز نرم اور خوش الحان تقریر نہایت شیریں اور لبھاؤنی تھی۔"

(تذکرۃ الکرام/شاہ محمد کبیر دانا پوری ص۶۵)

لپا = کوئی زیور۔

"گھر ہاں جڑاؤ چیزیں رکھوادوں گی، ہاتھ کی جہانگیری موتیاں کی سمرنیں، بھوج بند اور گلے کا لپا۔"

(سجاد/نئی نویلی ص۲۷)

لپٹا لپٹی = گرمجوشی سے ملنا۔

"چنانچہ اس لپٹا لپٹی سے فرصت کے بعد ہم نے انہی بے تکلفانہ انداز سے ان کی باتوں کا جواب دینا شروع کیا۔" (مانپوری/ایک ناگہاں دوست (طنزیات ص۲۱۵)

لپرہٹہ = بازار۔

"دوکانوں اور لپرہٹوں سے لوگ تماش بینی کیلئے باہر نکل آئے۔" (اب/اختر اورینوی/معاصر مارچ ۴۱ء ص۲۳)

لپک کر چلنا = تیز چلنا۔

"مجنوں صاحب مرحوم و مغفور کو بھی لیلیٰ کی سانڈنی کے پیچھے اتنا لپک کر نہ چلنا پڑا ہوگا۔"

(انجم مانپوری/ماما کی مصیبت/طنزیات مانپوری ص۲)

لپون = بے تحاشہ

"اوس کی آنکھ سے لپون آنسو جاری، پیٹ میں سانس نہیں سماتی تھی۔" (شاد/صورت الخیال ص۹)

لپے کا جوڑا = کوئی کپڑا۔

"سالانہ بیٹھک میں چاندی کے ظروف اور لپے کا جوڑا اور میوے کا شہانہ مانگا۔"

(والدہ سلیمان/اصلاح النساء ص۱۵۶)

لپیٹے = لپیٹ۔

"فیاض الدین ۴۵ سال کے لپیٹے میں تھے۔"

(تیسرا حادثہ/نشاط الایمان/صبح نومبر ۶۳ء ص۲۱)

لتاڑ دینا = لتاڑنا۔

"بات پر لتاڑ دینا۔ کسی کو آنکھ نہ لگانا میکے کی ہر بات کی بڑائی اور سسرال کی ہر بات کی برائی کرنا مستقل شیوہ تھا۔"

(جینے دو گے نہ مرنے دو گے / شکیلہ ہوری / صنم دسمبر ۱۹۶۱ء ص ۲۹)

لتاڑی = لتاڑ۔

"قصاب نے تھنوں کو ہاتھ لگانا چاہا تو لتاڑی جھاڑی۔"

(غیاث احمد گدی / آخ تھو / سارا دن دھوپ ص ۱۱۱)

لتر دار = لت والے۔

"اچھے اچھے لتر دار پھول اور بیل بوٹے بنے ہوئے ہیں۔" (مصلح سہسرامی / تاریخ سہسرام ص ۴۳)

لتھنا = لدنا۔

"سونے میں لتھی ہوئی خوشنما قرمزی رنگ کے کپڑے پہن کر خوشنما گاڑیوں پر سوار ہو کر اپنی آرائش و زیبائش دکھاتی پھریں۔"

(پردہ سسٹم / محب الحق ص ۲۴)

لتیاڑ = لات جوتا چلانا۔

"اگر امن پر قابض ہوئے تو آپس کے طویلے میں لتیاڑ کی ٹھہرتی۔" (الپنچ ۲ اکتوبر ۱۸۹۹ء ص ۹)

لتے پرزے ہونا = برباد ہونا۔

"پبلک کے دلوں میں ایک نفرت سی پیدا کر دی۔ چنانچہ اب خیر سے تھیٹر لتے پرزے ہو گیا۔"

(بہار کا اردو اسٹیج / سید حسن بحوالہ الپنچ / صنم ستمبر ۱۹۵۹ء ص ۱۱)

لٹاخا = بکھیڑا۔

"اور اس فوج کے ساتھ زیادہ لٹاخا بھی نہ تھا مگر اس پر بھی بار برداری کے لئے ۲۲ ہزار جانوروں کی ضرورت ہوئی۔" (الپنچ ۲۶ اگست ۱۸۹۸ء ص ۴)

لٹ پٹ = پیچیدگی۔

(۱) "ان کو لٹ پٹ کی زندگی پسند نہ تھی۔ بے مزہ گوشہ نشیں رہے۔" (ابدالحسن / یادگار روزگار ص ۲۲۲)

(۲) "لٹ پٹ چھوڑو غٹ غٹ پیو پھر تو جھولا جھولی ہے۔" (الپنچ ۱۹ اپریل ۱۹۰۶ء ص ۲)

لٹر پھٹر = بے تکے۔

"لٹر پھٹر کپڑے پہنے چلائے دالی سے چھلکتی چلائے لئے۔"

(آہنگ ۵۵ / منزل ہے کہاں تیری / شمیم افزا قمر / ص ۵)

لٹکوین گھر = بیا کا درخت پر لٹکتا ہوا گھر۔

"اس چھوٹے سے لٹکوین گھر میں میاں کا الگ کمرہ ہے اور ۔ ۔ ۔" (حلیۃ الکمال / رشاد عظیم آبادی ص ۲۹)

لٹھ = لٹھا کپڑا۔

"بٹے کی سفید ٹوپی سیاہ شیروانی، لٹھ کا خالتہ پاجامہ اور سیاہ پیٹنٹ کا پمپ۔" (عاجز / وہ جوشاہی کا ... ص ۵۵)

لٹھ دھر = لٹھیت

"لٹھ دھر اور کمر کس ہونا یہ محاسن ہیں اور یہاں کا معیار ان ہی صفات کا متقاضی ہے۔"

(بہار کے دیہاتی محاورے / شاہ مقبول احمد / صنم جولائی ۵۹ء ص ۶۲)

لٹھا = لٹھ۔

"جس طرح مبتذل مضامین سے لٹھے کھانے سے
نفرت رہی ہے۔" (شوق نیموی / یادگار وطن ص۱۱)

لٹھ نصیب = لاٹھی کھانے والے۔
"لیکن ان بیچارے لٹھ نصیبوں کو ہرگز یہ نہیں
معلوم تھا۔" (البنچ ۹/ستمبر ۱۹۰۷ء ص۳)

لٹھو = لٹو۔
(۱) "فیض آباد کے اتنے لٹھو ہوئے کہ وہیں گھر بنا
لیا۔" (مضامین نصیر حسین خیال ص۱۷۲)
(۲) "بوس بس لٹھو ہی ہوگیا۔"
(ختراد نیوی / حسرت تعمیر ص۲۱۳)

لٹھی = کڑا۔
"سب سے زیادہ رونق کانسے کی چوڑیوں، بتانوں
اور لاہ کی لٹھیوں کی دوکان پر رہتی ہے۔"
(ختراد نیوی / حسرت تعمیر ص۱۰۲)

لٹھیل = لٹھ باز
"اس خاندان کا ہر فرد سپہ گری میں ممتاز تلوار باز
اور لٹھیل تھا۔" (کلیم عاجز / وہ جو شاعری کا سبب ہوا ص۳۷)

لجھنا = الجھنا۔
"کیا شہری کیا دیہاتی، کیا پڑھے لکھے کیا جاہل
سب ہی لجھ گئے۔"
(جشن آزادی / سید بخشش حسین / صبح نو اگست ستمبر ۵۲ء ص۳۵)

لدائی ڈھلائی = سامان کا اتارنا چڑھانا۔
"لدائی ڈھلائی ٹھپ، بہتیرے جہاز بیچ سمندر میں
ایستادہ۔" (سنگم / جنوری ۷۵ء ص۱)

لڈو ٹٹو = بے وقعت۔
"کیوں مار قرضہ کے لڈو ٹٹو بن گئے نا۔"
(البنچ ۲۸ جون ۱۹۰۶ء ص۹)

لر = لڑ
"جس میں چمڑے کی کئی لریں گھتی ہوئی تھیں
شپاک سے بیلوں کی پیٹھ کی ہڈیوں پر پڑتیں۔"
(شوکت جمالی / نئے چراغ نئی روشنی / صبح نو جولائی ۱۹۱ء ص۲۵)

لرجڑ = اہل خاندان۔
"یہ لوگ میر سچانک صاحب ایک معزز اور مشہور
خاندان کے آدمی تھے اون کے لرجڑ ہیں۔"
(بدر الحسن / یادگار روزگار ادم ص۲۷)

لرلر = لجلجے
"بچے کے لر لر لٹکتے ہوئے ہاتھ پیر پر خواہ مخواہ
نظر پڑ ہی جاتی تھی۔" (شکیلہ اختر / جھنڈا اونچا ہے ہمارا / ڈائن ص۱۰۲)

لڑان = مقابلہ۔
"دسمبر کا مہینہ ہندوستان میں جلسہ کے لڑان کا
ہوتا ہے۔" (البنچ / ۱۲/دسمبر ۱۹۰۶ء ص۸)

لڑتم جھگڑتم = لڑتے جھگڑتے۔
"آخر لڑتم جھگڑتم وہ لڑکی مسلمانوں کو دلا ملی۔"
(البنچ ۳ فروری ۱۸۹۹ء ص۱۰)

لڑکانا = لڑھکانا
"ایک جگہ تو مہربان نے اپنے نقاش ہاتھ سے مجھکو

لڑکا دیا ہے۔"

(عبدالغفور شہباز خط بنام سید محمد مطالب شہباز ص۵)

لڑکن = لڑکے کی جمع۔

"دنیا جہان کے لڑکن کو دیکھا، پڑھنے کے وقت پڑھا، کھیلنے کے وقت کھیلا۔"

(بوڑھی ماما/ شکیلہ پاشا کاکو/ نوید نومبر ۲۵ء ص۸۹)

لڑکورا = لڑکوں والا۔

"کیا نام لوں لڑکورا گھر ہے۔" (والدہ کلیمان/ اصلاح النساء ص۹۰)

لڑکھلے =

"آپ تو کل میں لتنے بھر کے لتے لڑکھلے ڈھنڈورا تو بیٹھتے ہی ہیں۔" (الپنچ ۱۸ فروری ۱۹۰۵ء ص۵)

لڑلڑا = بیچ بچا۔

"خرگوش کو بالفرور حلال بنا دیں خصوص اس حال میں کہ طرز مونہہ اور لڑلڑا گوشت ہونا اس کا ایسا ہے کہ اوس کو مشابہت ساتھ بلی وغیرہ کے بہت ہے۔"

(حد تحقیق ..... / میر وحید الدین ص۳۲)

لڑھکنیا = لڑھکن۔

"ایک ہاتھ لگا تو چار لڑھکنیا کھائے گا۔"

(چراغ کا قہقہہ/ اعزاز گانوی/ رضم نومبر ۵۸ء ص۳۵)

لڑیں گھوڑے گھوڑے اور زین ٹوٹی موچی کی = لڑے کون اور نقصان کس کا ہو۔

"گاڑی ٹکہ یکہ وکہ بند اور سنتا ہوں سارا پاس واس بھی واپس کر دیا ہے لڑیں گھوڑے گھوڑے اور زین ٹوٹی موچی کی۔" (الپنچ ۲۶ جولائی ۱۹۰۶ء ص۵)

لسکا = چکر۔

"ایسا ایسا لسکا لگایا جائے کہ میوۂ محبوب میرے گھوسی کے جال میں ٹپک پڑے۔"

(اختر اورینوی/ حسرت تعمیر ص۱۹۴)

لفاف = لفافہ۔

"آج وہی ڈاک خانے کی مُہر، وہی لفاف، وہی اخبارات، وہی . . ."

(کلام حیدری/ ایک سال اور راستے سے کٹا/ گولڈن جوبلی ص۴۴)

لفافہ بیچنا = کفن لپیٹنا۔

"اس کے بعد لفافہ بیچا گیا اور پلنگ کا سر کے طرف کا حصہ چوکی پر اور ڈھکن کر کے رکھا گیا۔"

(حکیم شعیب رضوی/ رغم پر ملال ص۱۴۹)

لفافہ شاعر = وہ شاعر جس کے اندر صرف نمائش ہو مضمون کچھ نہ ہو۔

"اس قسم کے شاعر کو لفافہ شاعر کہتے ہیں۔"

(ہماری شاعری/ عبدالحبیب/ صبح نو ستمبر ۵۹ء ص۲)

لفظیں = الفاظ

(۱) "بلکہ یہ تو صرف وہ لفظیں ہیں جنہیں ہمارے بعض ساتھی قلم بند کر سکے ہیں۔"

(گرد و پیش/ سیاح/ فروری صبح نو ۵۷ء، ص۵)

(۲) "مگر شاعر مرثیہ نگار کا یہی کمال ہے کہ ایسی لفظیں ڈھونڈھے جس سے مذہبی اعتقاد میں فرق نہ آئے۔"

(اردو شاعری اور مرثیہ/ ابرار حسین ص۱۲)

لُقن = مُغل

"جا ایک دن آئے گا ہم آج کا لُقن اور چھوہارے وصول کریں گے۔ (کلیم عاجز/جہاں خوشبو ہی...... ص۲۷۷)

لکا چوری = آنکھ مچولی۔

"مجھے ایسا لگتا جیسے لکا چوری کھیلتے ہوئے وہ اپنا کھونٹا چھوتے چھوتے رہ گئی ہے۔"

(رشید اختر ندوی/آنکھ مچولی ص۳۲)

لکرٹم کسنا = مجبور کر دینا۔

"یہ جائز نہیں اس کو چھوڑ دو ورنہ ہم تم پر لکرٹم کسیں گے اور یہ ایک سیاست ہے فرقہ فقرا میں۔"

(صوفی منیری/روسیلہ شرف (ترجمہ) ص۹۲)

لکڑی لگانا = سعی لاحاصل

"شاعری کا مذاق رکھتا ہو یا نہ رکھتا مگر لکڑی لگائے جائے گا اور بے تکی ہانک سنائے جائے گا۔"

(الپنچ ۱۲ دسمبر ۱۹۰۳ء ص۷)

لکڑی مارنا = سازش کرنا۔

"وہ تمہارے میموریل کے پیشی کے وقت علی امام نے لکڑی ماری۔" (شاد/مکتوبات ص۱۲۴)

لکلک = ایک چڑیا۔

(۱) "بگلا، لکلک، سارس، بطخ، کوا، الو، کرگس، عنقا ..." (شہباز/تفریح القلوب ص۷)

(۲) "لکلک، سارس، قرقری، چیل، کوے، باز، کبوتر، فاختہ، قمری یہاں تک کہ بلبل لال اور پدی نے بھی میدان سے منہ نہ موڑا۔"

(ہُدہُد اور زیچھ/منظور محمد برق ص۳)

لکھا بیسوا = طوائف۔

"ارے یہ ایک لکھا بیسوا ہے اسے کوئی کیا سمجھے گا۔"

(سجاد/رنگی تولی ص۴۹)

لکھ لوڑھا پڑھ پتھر = مطلق جاہل۔

"لکھ لوڑھا پڑھ پتھر نرے جاہل تو ہیں، برا ہی نہیں تو کیا گماشتہ گیری کریں گے، ہو چکی جیسا منہ ویسا طمانچہ۔" (کاروان/اختر اورینوی، ۱۳ اپریل ۱۹۴۴ء ص۱۲)

لکھ لوڑا پڑ پتھر = جاہل۔

"چلئے بس ہو چکا (لکھ لوڑا پڑ پتھر) پڑھنے پڑھانے سے بھی جی چھوٹا۔" (الپنچ ۲۰ جولائی ۱۹۰۵ء ص۳)

لکھنووال = لکھنوی۔

"وضع بالکل لکھنووال تھی۔"

(بدرالحسن/یادگار روزگار (۳) ص۱۴۷)

لکھولٹ = لاکھوں لٹانے والے۔

"عالم یہ تھا کہ انہیں لکھولٹ کہا جا سکتا ہے، لاکھوں لاکھ کی جائیداد عیش و عشرت میں پھونک دی۔"

(اختر اورینوی/سراج و منہاج ص۲۳۸)

لکھوہا = لاکھوں۔

"ریلوے سڑک کے ارد گرد لکھوہا خلقت واسطے ملازمت کے حاضر تھی۔" (تاریخ بہار/شاد عظیم آبادی ص۱۳۱)

لکیر دینا = لکیر کھینچنا۔

"میں ردی کاغذوں پر اودے رنگ گھول کر تنکے سے لکیریں دیا کرتی" (نثار کبریٰ/خیالات کبریٰ ص۸)

لگا سے گھانس لگانا = دوسروں کے ذریعے کام کرنا۔

"اوس پر ادا بھی بگڑ کر بولیں۔ بس لگا سے گھانس لگانے کی ہمیشہ سے آپ کی عادت ہے۔"

(ماہنوری/میری عید/طنزیات ۲ ص۶)

لگھڑانا = لڑھکانا۔

"واپس ہوتی رہیں اور گلابی سیپیاں لگھڑاتی رہیں"

(گمشدہ مسرت/رتسانی/شمیم اپریل ۲۹ ص۸)

لمبا لفافہ اور اندر مضمون ندارد = صرف نمائش

"اب جیسی زندگی نہ تھی لمبا لفافہ اور اندر مضمون ندارد، ان کی زندگی تو توکل کی اور فقیرانہ زندگی ہے" (بدر الحسن/یادگار روزگار ص۱۱)

لمبا لیٹ = ذی فراش۔

"اسپین کے صدر فرانکو تو اب تک لمبا لیٹ ہی ہیں"

(سنگم ۳، نومبر ۷۵ء)

لمڈورا =

"زمانے کی بے مہریوں کا لمڈورا تو بھانمتی کے سوپ کی طرح اس کے شکم سے نکلتا ہی چلا جائیگا"

(الپنچ ۱۹، اپریل ۱۹۰۶ء ص۵)

لم ڈوری = لم ڈور۔

"یہ دورہ میری اتحاد کی لمڈوری کو اور بھی مضبوط کرے گا" (الپنچ ۳۱، مئی ۱۹۰۶ء ص۳)

لنپ = لیمپ۔

"گرد ہیں حوض کے وہ لنپ عجب سرخ وسپید
جڑ دیئے ہیں عجب انداز سے یاقوت و گہر"

(شاد/شاد کا عہد اور فن/ارشاد ص۱۱۰)

لنکا پھنکنا = افواہ پھیلنا۔

"تمہارے اباجان اگر جیتے ہوتے تو کبھی یہ ایسا خراب نہ ہوتا اس کے گنوں نے میرا گھر کھوج سب کھویا۔ لو اوڑی اڑی طاق بیٹھی تمام شہر میں یہ لنکا پھنک گئی" (صفیر/جوہر مقالات ص۲۱)

لنگی = کشتی کا ایک داؤ

"گلے ملے ہم نے بھی ایک آدھ گھسا اور لنگی سخت کھائی" (عبدالغفور شہباز/سوانح عمری مولانا آزاد ص۱۲۱)

لنگیٹھی = لاٹھی کا ایک کھیل۔

"لکڑی، لاٹھی، گتکا، لنگیٹھی، مندت، تلوار، رومال ہر فن میں طاق تھا"

(اختر اورینوی/گندے انڈے/منظر و پس منظر ص۲۰۲)

لنگی لگانا = داؤ چلنا۔

"پاکستانی پہلوانوں کو ایسی لنگی لگائی کہ چاروں شانے چت کر دیئے" (شام و سحر/ادارہ صبح نو/مارچ ۱۹۵۲ء ص۱۱)

لوالانا = لے آنا۔

"ادھر حکیم صاحب پہنچے، ادھر بہادر مرزا دو ہزار روپئے لوالایا اور حکیم جی کے آگے رکھ دیئے۔"

(صفیر/جوہر مقالات ص۴۹)

لوتھ = لتھ پتھ، معذور۔

"ایک بیگم تھی وہ لوتھ ہو گئی تھی۔"

(کلیم الدین احمد / اپنی تلاش میں ع۱ ص۴۲)

لوتھا = بھیگی مٹی خاصی مقدار میں۔

"مٹی کا ایک لوتھا اس ابلتے ہوئے سوتے کے منہ پر پڑا۔" (غیاث احمد گدی / بابا لوگ ص۳۵)

لُوٹ = نوٹ۔

"جب کریم النساء جانے لگیں تو محمد اعظم نے پانچ سو روپے کا لوٹ بہن کو دیا۔"

(والدہ سلیمان / اصلاح النساء ص۲۴۴)

لوٹ لایا کوٹ کھایا = جو آیا اُڑ گئے۔

"کوئی دولت پیدا کر کے مستقل دولت مند ہیں۔ لوٹ لایا کوٹ کھایا سب کا گھر تباہ و ویران ہو گیا۔"

(بدر الحسن / یادگار روزگار ع۲ ص۳۳)

لوٹانا = لوٹنا۔

"چیخ مارتے تھے پھر لوٹاتے تھے کہ مجھے میرے محبوب ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر دی۔"

(مناظر احسن گیلانی / حضرت ابوذر غفاری ص۱۴)

لوٹے پوٹے = آمد و رفت۔

"لوٹے پوٹے کا کرایہ کرو کہ مو بس جی رات بھر سے زیادہ ٹھہرنے نہیں دیتے ہیں۔"

(کمالات رحمانی / تجمل حسین بہاری ص۱۴۶)

لودھا بودھا =

"جہاں لودھا بودھا ہوا تھا وہاں میں گیا تھا۔"

(البنچ ۲۸ جون ۱۹۰۶ء ص۷)

لودیکٹھرا = لودی کڑہ

"وہ زمیندار لودیکٹھرے کے
شہر میں اک بہار تھی جن سے"

(اشاد کا عہد و فن / ارشاد ص۶۶)

لوکاٹھ = جلتی ہوئی لکڑی۔

"مرتے وقت دو جم (فرشتے) آگ کے لوکاٹھے سے ہم کو مارنے لگے۔" (البنچ ۷ دسمبر ۱۹۰۴ء ص۷)

لوکڑی۔

"جا بجا بجلی کی لالٹین لوکڑیوں کی قطار۔"

(البنچ ۱۵ مارچ ۱۹۰۶ء ص۴)

لوکنا = پکڑنا، ٹکرانا۔

"مٹی کے برتن آسمان کی اور پھینکتے ہیں اور سر پر لوکتے ہیں۔" (روشنی اگست ۴۴ء ص۱)

لوکھر =

(۱) "فریڈ نے لکھنے کا لوکھر اور کسوت لے کر ایک کونے میں بیٹھ کر مضمون کی کانٹ چھانٹ شروع کی۔"

(راز سربستہ ترجمہ محمد اعظم ص۵۷)

(۲) "اپنی اپنی لوکھر لے کر چکر لگایا کرتے۔"

(عزیز الرحمن / اسلام کی حقیقت ص۵۴)

لوگھڑانا = لڑھکانا۔

"لاتی ہے لوگھڑا کے تیری موت سنگ آسیا۔"

(مناظر احسن گیلانی مصرعہ عبدالمجید طیب، مارستان السنت ۱؍۲)

لوگھڑنا = لڑھکنا۔

"بلوچ خاں جو بڑے سرغنہ اور بیداد خاں کے دم بنے تھے وہ بھی میدان ہی میں لوگھڑ گئے۔"

(الفتح ۸ فروری ۱۸۹۸ء صلہ)

لون =

"کفار جو مہینوں میں لون لگایا کرتے تھے اس کی وجہ سے یہ حج ذیقعدہ میں واقع ہوا تھا۔"

(اصح السیر/ عبدالرؤف دانا پوری صلہ)

لون = دگ

"لون قارورہ کا کسی قدر سیاہ ہو مریض کی حالت آناً فاناً ردی ہوتی جاتی ہو۔" (رسالہ قاربہ/ رسالہ علم صفحہ ۳۰)

لونجھ = اپاہج۔

"ایک یہودی لڑکی مرض مزمن میں بیمار تھی (غالباً لونجھ تھی) سیدات اسلام/ شاہ محمد عزالدین صفحہ ۹۳)

لوندا = ٹکڑا۔

"شادی کو دو دو سال گذر جائیں اور پیٹ سے گوشت کا ایک لوندا نہ نکل سکے۔"

(چاند کا داغ/ شمویل احمد، جشن نومبر دسمبر ۶۲ء، صفحہ ۲)

لونڈے لاڑی = لونڈے لپاڑی۔

"مزیدار بات یہ ہے کہ وہ لونڈے لاڑی بھی کہتے ہیں کہ اس پیر سال خوردہ کی عقل میں دیمک لگ گئی ہے۔" (شاہ اکبر دانا پوری/ خدا کی قدرت صفحہ ۵)

لوہا لکڑ اینٹا پتھر = کاروبار سے متعلق باتیں۔

"ایک غریب ٹھیکیدار کے دماغ میں رات دن تو لوہا لکڑ اینٹا پتھر گھسا رہتا ہوگا۔"

(ایک دلچسپ صحبت/ رامپوری/ صنم بہار نمبر صفحہ ۲۵۳)

لوہیا = ایک قسم کا پیسہ۔

"دیہات والے ان پیسوں کو لوہیا بھی کہتے تھے۔"

(نعیم الدین بلخی تاریخ مگدھ صفحہ ۳۸۹)

لوہے کے ڈلے = IRON ORE

"پاکستان پہلے مرحلے میں لوہے کے ڈلے اور بیڑی کے پتے خریدے گا۔" (اسنگم ۲۲ اکتوبر ۷۵ء صفحہ ۱)

لہاری = لوہار کا پیشہ۔

"لہاری اور بڑھی کا کام انجام دیتی ہے۔"

(استاد/ نقش پائیدار صفحہ ۱۰۱)

لہالوٹ = شوخ رنگ۔

"جب دیکھو لہالوٹ رنگ برنگی ساری نگرمیاں جدھر چاہیں نچالیں۔"

(اختر اورینوی/ سیمنٹ، سینٹ اور ڈائنامیٹ صفحہ ۱۲)

لہالوٹ = فریفتہ۔

"اس نے لڑکی کو جو دیکھا تو لہالوٹ ہو گئی۔"

(شین مظفر پوری/ تین لڑکیاں ایک کہانی صفحہ ۲۷)

لہٹھی = کڑا۔

"چوڑی اور لہٹھیوں سے خالی جب وہ اپنے ڈنڈے سے ہاتھ کو دیکھتی۔" (شکیلہ اختر/ ایک بیل، دریں صفحہ ۱۲)

لہراتا پھاگن =
"آپ کا ایک خط لہراتا پھاگن کی طرح آیا"۔
(مکتوب شکیل الرحمٰن / صنم ستمبر ۶۲ء ص۴۶)

لہسنا = باچھیں کھل ہونا۔
"بڑی بیگم کے آتے ہی منیر کی بیوی خوشی خوشی
لہستی ہوئی وہاں پہنچی"۔
(شکیلہ اختر / بے چارے / آنکھ مچولی ص۱۴۶)

لہلنا = لرزنا۔
"جب تک وہ استفسار کرتے رہے میں لہلتا رہا"۔
(پٹنہ سے لاہور تک / کلیم عاجز / صبح نو مارچ ۶۱ء ص۱۴)

لہیانا = فریفتہ ہونا
"چیل گوشت کے ٹکڑے میں لہیا گئی ہے"۔
(بہار میں عربیت / مسعود عالم ندوی / معاصر دسمبر ۴۴ء ص۲۵)

لیتاہر = وہ آدمی جو سمدھیانے سے تحفوں کے ساتھ آتا ہے
"پہلے وہ بھلے آدمیوں کی طرح لیتاہر بھیجیں پھر
اپنی بیٹی کو خوشی سے رخصت کرالے جائیں"۔
(لائق بیٹا نالائق شوہر / محمد مسلم / صنم مئی ۵۹ء ص۳۲)

لیٹا بنیا کیا کرے = بیٹھا بنیا کیا کرے۔
"لیٹا بنیا کیا کرے چلو شاعری کا دروازہ کھٹکھٹایا
جائے"۔ (مضامین نصیر حسین خیال ص۳۲۷)

لیڈرائن = لیڈر کی بیوی۔ ماہنوری کی ایجاد۔
"وہ بھی لیڈرائن کے سامنے لومڑی یا گربہ مسکین
کی صورت اختیار کرلینے پر مجبور رہی"۔

(رامپوری / میری عید / لنتریات ۲ ص۷)

لیسوڑھا = ایک جنگلی پھل
"دورویہ تاڑ، گولر اور لیسوڑھے کے درختوں کی
چھاؤں میں دل کی امنگیں رقص کرتی نظر آئیں"۔
(کلیم عاجز / جہاں خوشبو ہی خوشبو ص۲۸)

لیکھ کالاکھ = چھوٹی بات کو بڑی بات بنانا۔
"کسی مسئلے کو چھیڑنا شرط ہے پھر تو لیکھ کالاکھ اور
رائی کا پربت بنادینا بائیں ہاتھ کا کھیل ہے"۔
(البنچ ۳۰ دسمبر ۱۸۹۹ء ص۳)

لیمبو = لیموں۔
"جن کی انگنائی میں لیمبو اور تلسی کے درخت
تھے"۔ (آخری پانی / رفعت نجمی / صنم دسمبر ۵۹ء ص۲۲)

لین = مست۔
"جب اپنے سکھوں میں لین ہو جاتا ہے یہ بہت لمبی
کہتا ہے گوالن تم نہ سن سکو گی"۔
(غیاث احمد گدی / ایک چھوٹی کہانی / پرندہ پکڑنے والی گاڑی ص۴۹)

لین مہر = جہیز، تلک۔
"آپ نے آج تک دین مہر ہی سنا ہوگا اب لین مہر
کا دور آچلا ہے"۔
(بنت الوقت / نذر امام / صبح نو مارچ ۶۴ء ص۴۳)

لیدہ = کھیتی کا ایک طریقہ
"کھیت میں پانی کے ساتھ جوت کر چوکی دے کر
دھان چھانٹ دیا جاتا ہے اسکو لیدہ کہتے ہیں"۔
(کھیتی سید یوسف ۴۸ ص۲۹)

(م)

ماتحتی = ماتحت۔

"پرتھی وجے کا ماتحتی طالب علم تھا۔"

(اختر اورینوی / زود پشیماں / رہباستان جولائی ۲۱ء ص۳۰)

ماتاپوجی = ماتھا پکڑ۔

"ماتا پوجی تو کہاں تک کرتیں۔ میں نے اتنا اتنا کہلا بھیجا کہ اسی پیر کے دن اوس پر پانی ڈلوا دے گی نہ آئیں پر نہ آئیں گے" (شاد / صورت الخیال ص۸۷)

ماٹھوس = ٹھس۔

"سوائے پرافیسر کلام کے ماٹھوس سے ماٹھوس پرافیسر بھی دنداں نمائی کرتے رہے۔"

(اختر اورینوی / تنکے سجادہ نشین قیس ہوا میر بعد / سمینٹ اللہ ناتھ ص۱۳۳)

مارتے خاں بے دھڑک = ہاتھ چلانے والا۔

"اور کسی کی تو چلتی نہیں ہے مگر آپ کی شاید چل بن جائے کیونکہ آپ ٹھہرے مارتے خاں بے دھڑک۔"

(البنچ ۲۷ اگست ۱۹۰۴ء ص۸)

مارکاٹ = مار دھاڑ۔

"جنگی مارکاٹ شروع ہوئی اور ترکی افواج سعادہ کی طرف جو کہ باغیوں کا ملجا و ماوا ہے بڑھی جارہی ہے۔" (البنچ ۷ فروری ۱۸۹۹ء ص۹)

مارکرنا = مارنا۔

"اسرائیل کے فوجی دستے جو گزشتہ پانچ دنوں سے لگاتار جنوبی لبنان کی شہری آبادی پر حملہ آور ہو رہے تھے اور ٹینکوں اور توپوں سے مار کر رہے تھے۔"

(سنگم ۱۸ جنوری ۷۵ء ص۱)

مارکھپاکر = مرکھپ کر۔

"اور جو تھوڑی بہت تابندگی وقت نے مار کھپا کر انہیں بخشی تھی۔"

(بہار کی اردو شاعری / کلیم عاجز / صنم بہار نمبر ص۱۳۳)

مارگج ہونا = خود کو زچ دینا۔

"ڈپٹی کلکٹر ہو جانا مارگج ہو کر پیسے جمع کر لینا چمار بھی کر لیتا ہے۔" (شاد / مکتوبات ص۱۹۰)

مار دیٹو سیاں تہرے آس = تمہارے ظلم سہ کر بھی رہنا ہے۔

"انگریزی عملداری سے نکل کر کہیں نہیں جا سکتے مار دیٹو سیاں تہرے آس۔" (البنچ ۸ دسمبر ۱۹۰۵ء ص۵)

مارے سپاہی اور نام حولدار کا = مارے سپاہی نام سردار کا۔

"ذرہ نائی کی فتح کس کے نام ہوئی شیقدر کا میدان کس کے ساتھ رہا۔ گو مارے سپاہی اور نام حولدار کا مگر پھیر ہوئی تو ہم ہی کو فتح۔"

(البنچ ۱۱ فروری ۱۸۹۸ء ص۳)

مارے کھدیرے = بھگائے ہوئے۔

"عیرے غیرے نتھو خیرے ادھر ادھر کے مارے کھدیرے جو آکر بسے تھے اونھیں نے پیٹ سے پاؤں نکالے تھے۔ (البنچ ۱۰ مارچ ۱۸۹۹ء ص۳)

مارے لیمواڈ و لے خیر آباد = بے تکی بات۔

"واہ رے انڈین مرد کا توھسَم مارے لیمو اڈوبلے خیر آباد۔ کہاں تبت کی مہم اور کہاں شملہ میں اتفاق سے حضور لارڈ کچنر کا گھوڑے سے گر کر زخمی ہونا۔" (اودھ پنچ ۱۱ نومبر ۱۹۰۳ء ص۳)

ماڑ = پیچ، چاول پک جانے کے بعد جو پانی بچتا ہے۔

(۱) "اس گوشے میں جہاں ماڑ پسایا جاتا تھا۔"

(اختر اورینوی / پراب بھی کبھی کبھی / سمینٹ اور ڈائنامیٹ ص۱۳۱)

(۲) "گوری مٹی سے دھلے ہوئے بال اور ابٹن سے دھلے چہرے اور ماڑ سے کلف ڈالے ہوئے کپڑے۔"

(کلیم عاجز / جہاں خوشبو ہی خوشبو تھی ص۹)

ماژوں = موزوں۔

"گیارہ آدمیوں کو اپنے محکمے کی مختاری کیلئے ماژوں کیا۔" (اخبار بہار / ۱۱ اپریل ۱۸۷۵ء ص۳)

ماشلی = پچھلی۔

"اس وقت آپ کہاں ماشلی پیٹ رہے تھے۔"

(اودھ پنچ ۲۲ مارچ ۱۹۰۷ء ص۳)

ماگھ کا جاڑا باگھ = ماگھ کا جاڑا سخت ہوتا ہے۔

"مصیبت بڑھی اور آیا جو ماگھ
مثل ہے کہ ہے ماگھ کا جاڑا باگھ۔"

(جلوۂ صد رنگ / عبدالمجید شمس ص۴۹)

مال پوا = ایک میٹھا پکوان

"ہر ہر قدم پر غلاظت۔ اور گلیوں کا تو پوچھنا ہی نہیں نہ جگہ مال پوے کا خمیر تیار ہے۔"

(اودھ پنچ ۱۰ اگست ۱۸۹۹ء ص۳)

مان دان = قدر و منزلت

(۱) "حبشیوں کی بھی مان دان، نذر و نیاز اور پرستش کرتے تھے۔" (حسن میاں پھلواروی / ذکر رسول ص۴)

(۲) "انکی شاہی مان دان سب بیکار ہے۔"

(ابراہیم آروی / سلیمان بلقیس ص۱)

مانگ = ایک نیچی ذات۔

"ڈھیر، چمار، مانگ، جن کو لقب دو چار سے ہندوؤں کا دیا گیا۔ (میری کہانی میری زبانی / ہمایوں مرزا ص۱۵)

مانگ تو ملے اور پکار تو کھلے = بغیر مانگے کچھ نہیں ملتا۔

"ہم لوگ کہاوت میں بھی کہتے ہیں کہ مانگ تو ملے اور پکار تو کھلے۔" (رشاد / صورت الخیال ص۳)

مانگ جانچ = مانگ تانگ۔

"پرانے پرچے جو ادھر اُدھر سے مانگ جانچ کر آئے تھے تمام انتظام سے سجائے ہوئے میز پر دھرے رہتے تھے۔" (عبدالغفور شہباز / سوانح عمری مولانا آزاد ص۲۳)

مانگ کھاؤ = بھیک مانگا۔

"نومسلموں کی طرح مونڈو یا مانگ کھاؤ نہیں کرتے۔"

(بدر الحسن / یادگار روزگار (۲) ص۹۷)

ماننا = کہنا۔

"جبکہ روسی رہنما گورباچوف کا ماننا ہے کہ یہ اندازہ سراسر غلط ہے۔"

(رضی احمد / استاد راہ / گاندھی مارگ دسمبر ۸۵ء ص۳۲)

ماہتابی = چکوترہ۔

(۱) "لڑکی تو ادھر گئی ادھر ماں ماہتابی کے درخت کے نیچے دوپٹہ سے منہ ڈھانپے بے اختیار رونے لگیں۔"

(سجاد عظیم آبادی/ مس خانہ ص۳۸)

(۲) "پھر املی فالسے جامن، رس بھریاں، مہتابی، میٹھے، توت اور کھرنی وہ تر و تازہ اور مزے دار پھل ہیں۔" (مضامین نصیر حسین خیال ص۱۹۷)

(۳) "یہ صورتاً سنترہ ہے۔ ساخت میں ہماری طرف کا مہتابی اور ذائقہ میں میٹھا لیموں۔ نام اس کا مسمّی ہے۔" (رحلۃ الحرمین/ سید محمد عقیل ص۲۳)

مائدہ = میدہ۔

"بالائی اتنی موٹی اور خالص ہوتی تھی کہ کچھ لوگ مشکوک ہو جاتے تھے کہ کہیں میر صاحب مائدہ تو نہیں ملا دیتے۔"

(میر ملائی/ نذر امام/ صبح نو اگست ۷۴ء ص۱۹)

مائی =

"تکلف کے استعارے اور تشبیہیں اس میں مائی نہیں رکھتیں۔" (عبد الغفور شہباز: زندگانی بے نظیر ص۲۲۱)

متھارے =

"پانی ایک تو متھارے کے پاس بڑ کے درخت کے پاس سے ہو کر گذرتا ہے۔" (مصلح سہسرامی/ تاریخ سہسرام ص۲۱)

متھرا کا لڈو کھاؤ تو بھی پچھتاؤ نہ کھاؤ تو بھی پچھتاؤ = کھاؤ تو بھی پچھتاؤ نہ کھاؤ تو بھی پچھتاؤ۔

"سیاست آج ایک عجیب چیز ہو گئی ہے متھرا کا لڈو کھاؤ تو بھی پچھتاؤ نہ کھاؤ تو بھی پچھتاؤ۔"

(گاندھی مارگ اکتوبر ۸۵ء/ اداریہ ص۳)

متھنی = ٹیلہ۔

"متھنیاں شہر میں ہیں میرے چار
ان بزرگوں کا ہے اسی پہ مزار۔"

(شاد کا عہد اور فن/ ارشاد ص۴۹)

متھے منڈھنا = گلے منڈھنا۔

"ایک دو کو سبق دے گئیں، دو چار کو ہم لوگوں کے متھے منڈھ گئیں۔" (مقیر/ جوہر مقالات ص۱۱)

مٹ میلا ہونا = مٹ جانا۔

"زمانہ کی گردش میں وہ بھلے ہی مٹ میلا ہو جائے مگر مٹتے مٹتے بھی اپنی ایک چھاپ تو وہ چھوڑ ہی جائے گا۔" (رادھیکا رمن/ جنگی جوانی انکا زمانہ ص۴۱)

مٹھر = مُٹھ۔

"بل میں لوہے کی طرح چمکتا ہوا پھل پہنایا اور اپنے گمچھے کو سر سے لپیٹ اور ایک ہاتھ ہل کے مٹھر پر دھر افق کی طرف تکنے لگا۔"

(انور عظیم/ دھان کٹنے کے بعد/ قصہ رات کا ص۲۴)

مٹھر = ٹھس۔

"مگر وہ تو بالکل مٹھر ہیں نہ دلنوازی نہ غم ربائی۔"

(اختر اورینوی/ حسرت تعمیر ص۳۱)

مَٹھوارہ = پلندہ۔

(۱) "ایک مَٹھوارہ دیکھنے لگے جس میں ہندو براہمہ کے فلسفۂ اخلاق کو کسی وقت میں نے کچھ لکھا تھا۔"

(شاد عظیم آبادی/مکتوبات ص۲۱۳)

(۲) "بغل میں کاغذات کا مٹھوارہ دبا ہوا۔"

(البنچ ۲۷ جنوری ۱۸۹۹ء ص۹)

مٹھور =

"پانی کے مٹھور میں مونھ چھپا کے بیٹھ رہی کہ آنکھوں سے تو یہ غضب نہ دیکھے۔"

(اخبار بہار/ار جون ۱۹۵۷ء ص۱)

مٹھیا کا غلہ = ایک مٹھی غلہ۔

"اس کو سب سے بڑا چندہ جو وصول ہوتا تھا۔ ہر مہینے کی آخری تاریخ کو مٹھیا کا غلّہ تھا۔"

(ندیم جون ۱۹۳۱ء/عملی زندگی/انجم مانپوری ص۴۸)

مٹّی = تجہیز و تکفین۔

"جبکہ قبرستان میں ہندو دوستوں کو مٹّی میں شریک دیکھا اور خود تین چار آدمی کی لاش دریا تک لے گیا ہوں۔" (بدر الحسن/یادگار روزگار ص۱۶۸)

مٹّی سے گھی نکالنا = بیکار شے سے کار آمد شے برآمد کرنے کی سعی لاحاصل۔

"اور سیدھے سادھے تقاضے کرنا مٹی سے گھی نکالنا ہے۔" (البنچ ۱۸ جنوری ۱۹۰۱ء ص۳)

مٹّی منزل = کفن دفن۔

(۱) "آپ کے ہوش و حواس اس وقت اتنے ٹھکانے بھی نہیں رہیں گے کہ میری مٹی منزل کا دھیان کیجیے۔" (بدقسمت رقیہ/سید محمد مجتبیٰ/نوید/فروری مارچ ۴۶ء ص۵۹)

(۲) "احسان منظر کو ایک عزیز کی مٹی منزل میں جانا ہے۔" (درخواست بخدمت ڈاکٹر عابد رضا بیدار)

مج = مجھ۔

(۱) "بے شک یہ کام مج سے ہو سکتا ہے۔"

(رئیس احمد/قوت فیصلہ ص۸)

(۲) "کیا مج سے کسی عشق کا تذکرہ۔"

(کیمیائے دل/باقر عظیم آبادی ص۸)

مجسٹر = مجسٹریٹ۔

"مگر ہم لوگوں کے ایک دشمن ہندو اناڑی مجسٹر ہیں انکے کرتب سے حکم پھر گیا۔" (البنچ ۱۷ نومبر ۱۹۰۳ء ص۶)

مچکی مارنا = دبانا۔

"نحیف و لاغر سا آدمی اس کے سینے پر دونوں پاؤں رکھے مچکی مار رہا تھا۔"

(آہنگ ۹، خیر من النوم/شبیر احمد ص۳۷)

مچ مچاہٹ = جوتے کی خاص قسم کی آواز۔

"بادامی بونٹ منمقر بہت پہنتا ہے۔ داناپوری چمار سے چار آنہ بونٹ کا دیکر تیار کرالیتا ہے کہ مچ مچاہٹ قائم رہے۔" (البنچ ۱۱ جولائی ۱۹۰۳ء ص۳)

مچھڑ مختار مال زادی ان تینوں سے گیا کی آبادی = گیا کیلیے ایک تضحیک آمیز ضرب المثل۔

"اور سنو یہ تو تم کیا ساری دنیا جانتی ہے کہ مچھٹر مختار مال زادی ان تینوں سے گیا کی آبادی۔"

(الپنچ ۲۶، جولائی ۱۹۰۶ء ص۳)

مچھلوکا = ایک پرندہ۔

"اڑتے اڑتے انکو کر لیتے ہیں مچھلوکے شکار۔"

(مناظر احسن گیلانی (معرعہ عبدالمجید طیب) / بہارستان اگست ۱۹۴۲ء ص۱۷)

مچھلی بکنا = شور مچنا۔

"ناحق بھی قائیں پائیں سے گھر میں مچھلی بکا کرتی ہے۔"

(شاد عظیم آبادی / بدھاوا ص۲۳)

مچھلی کی ڈلی = مچھلی کا ٹکڑا۔

"یہ کہہ کر رادھیکا مچھلی کی چند ڈلیاں ایک تھال میں لے آئی۔"

(النعلم / فراق دانا پوری / ندیم مئی ۱۹۳۳ء ص۵۹)

مچھی = اچھی کے ساتھ بولتے ہیں۔

"کٹھار کا پانی یوں نظر آرہا تھا جیسے اچھی مچھی چمکدار آنکھیں بے نور ہو گئی ہوں۔"

(کلیم عاجز / جہاں خوشبو ہی... ص۲۷)

مچیا = پیڑھا یا پیڑھی۔

(۱) "زبیدہ روٹیوں سے بھری چنگیری کو اوپر پلنگ میں رکھنے کے بعد اس کے پاس آئی اور مچیے پر بیٹھتے ہوئے تسلی آمیز لہجے میں بولی۔"

(غیاث احمد گدی / سورج / سارا دن دھوپ ص۳۰)

(۲) "خود فرش کے نیچے سے وہ مچیا اٹھا لاتا جس پر بیٹھ کر دادی اماں وضو بنایا کرتی تھیں۔"

(ح۔م۔سہلم / دولہن بھابھی / بہار کے نو چراغ ص۱۷۳)

محبتی = محبت دار

"سب بھائی بہنوں میں محبتی تھا۔"

(دماغ کی خرابی / خیال مہدولوی / معاصر ستمبر ۱۹۴۱ء ص۲۵)

محبوبی = ایک میٹھا پکوان

"ان ہی کی دستر خوان کی یادگار ریں ہیں جلیبی، برفی، قلاقند، گلاب جامن، بالوشاہی، مگو میمی، پیاو برے، محبوبی، فیرنی، مربے...."

(صباح الدین عبدالرحمٰن / شذرات / معارف جون ۸۰ء ص۴۰۴)

مدار یا دنیا بھر کا نیاریا = جعلساز۔

"خوشی ہوئی کہ اس کو بیچ کر پیٹ پالوں گی، پھر بازار گئی، رستے میں ایک دلال مدار یا دنیا بھر کا نیاریا ملا۔"

(فسانۂ خورشیدی / افضل الدین احمد ص۳۵)

مدال =

"نہایت سختی کے ساتھ مدال نکتہ چینی کی۔"

(عبدالرحیم / تذکرۂ صادقہ ص۹۲)

مدکچی = مدک پینے والا۔

"کراچی میں مدکچیوں کا کارنامہ کسٹم کی ایک جمیعۃ نے یہاں ایک مدک خانے پر چھاپا مارا تو اس پر ۵۰ سے زائد مردوں اور عورتوں نے حملہ کر دیا۔"

(سنگم ۱۴ ستمبر ۷۵ء ص۲)

مدکھ مزدوری چوکھا کام = جائز کام۔

"اب تو یہاں کھرا کھیل فرخ آبادی ہے' مدکھ مزدوری چوکھا کام"۔ (الپنچ ۳۱، اگست ۱۹۰۵ء، ص ۳)

مدمکھی = شہد کی مکھی۔

(۱) "تمام مدمکھیوں کے اعضاء کی ساخت ایک ہی سی ہے"۔ (انسان کی پرواز / عزیز الدین بلخی ص ۲۹)

(۲) "چڑیوں کے چہچہوں کے عوض یہاں مدھ مکھیوں کی بھنبھناہٹ ہے"۔ (کلیم الدین احمد / اقبال ایک مطالعہ ص ۲۰۶)

مدہستی = شائستگی

"مدہستی مزاج میں بہت ہے' یہ نہ بڑھیں گے اور نہ کم ہوں گے"۔ (بدرالحسن / یادگار روزگار (۴) ص ۴۶)

مدھ مکھی کا ڈسنا = شہد کی مکھی کا کاٹنا۔

"مدھ مکھیوں نے اسے ڈس لیا"۔ (صدائے عام / مئی ۴۴ء)

مدھو شاہی پیسہ = ایک قسم کا پیسہ۔

"کہنے کو تو کہو گے کہ میں ایسا ویسا ہوں مدھو شاہی پیسہ۔ مگر میں کہتا ہوں کہ تم کچھ بھی نہیں"۔

(الپنچ ۳، ستمبر ۱۹۰۴ء، ص ۶)

مُرّا = ایک آتشبازی۔

"اپنے اثر و رسوخ کے لیے دھواں دھار مرّے چھوڑ دیئے کہ جن کی روشنی دور دور تک پہنچی"۔

(عبدالغفور شہباز / سوانح عمری مولانا آزاد ص ۱۱۷)

مَرا ہاتھی پھر بھی سوا لاکھ = اہم شخص کی اہمیت ختم ہونے پر بھی باقی رہتی ہے۔

"لیکن مرا ہاتھی پھر بھی سوا لاکھ' اس وقت بھی کلکتہ میں کئی مکان بیچ رہے تھے"۔

(پرائیوٹ / سید عبدالمجید / معاصر جولائی اگست ۴۳ء ص ۴۴)

مرد بھوسہ = بیکار۔

"میں کہتا تھا نا مرد بھوسہ کو۔ قرض کی پیتے ہو مے لیکن سمجھتے ہو نہیں"۔

(الپنچ ۲۸، جون ۱۹۰۰ء ص ۹)

مردگی = مردنی۔

"ذہن پہ مردگی کی گہری سی پرت پڑی تھی یا یہ کوئی اور چیز تھی"۔

(دائرے میں گھرا آدمی / کلام حیدری / آہنگ اگست اکتوبر ۸۴ء ص ۵۵)

مردما پٹارا = مردماں پٹارا۔

"یہ مردمی پٹاری کاہے کو ہے مردما پٹارا ہے"۔

(الپنچ ۱۳، ستمبر ۱۹۰۶ء ص ۵)

مردنگی نما = مردنگی بجانے والوں کی وضع میں۔

"نہیں نہیں آستینوں کے بہت گھیر دار گھنڈی دار کرتے اور مردنگی نما چست شرعی گھٹنے بھی بنوا ڈالے"۔ (عبدالغفور شہباز / سوانح عمری مولانا آزاد ص ۲۹)

مردہ گھٹیا = شمسان۔

"گاؤں کے کنارے مردہ گھٹیا کے پاس جو تھوڑی سی کُھری تھی وہ بھی پیسہ کی لالچ میں بند کردی"۔

(حبیش / ترجمہ رضا مظہری / معاصر نومبر ۴۲ء ص ۳۸)

مرغ چڑھانا = مرغ کھانا۔

"بڑے بڑے لوگوں کو دیکھا کہ مرغ مسلم تنہا چڑھا

گئے۔" (اپنچ ۱۳ دسمبر ۱۹۰۴ء ص۴)

مرغل = مریل۔

(۱) باقی ماندہ مرغل اور لاغر ہاتھی گھوڑے مریض، تپ میں بہتیرے مر کھپ گئے۔"

(ابو مصلح سہسرامی / تاریخ سہسرام ص۱)

"باقی ماندہ مرغل اور لاغر ہاتھی گھوڑے مریض، سپاہیوں سے بھی بہتیرے مر کھپ گئے۔"

(اختر سہسرامی / حیات شیر شاہ ص۶۵)

مرغی پٹ =

"ایک مرغ سفید، ایک مرغی پٹ اور دو مرغ سفید رنگ کے منگوائے گئے۔" ذوالدکا سلیمان / اصلاح النساء ص۵۰)

مروڑے ہوئے جانور = غیر ذبیحہ۔

"شہادتوں سے ثابت ہوا کہ یہ مردود مروڑے ہوئے جانور کھاتا یا کی نہ لیتا۔"

(ملاحدہ عجم محمد مسلم / نوید جسوری ۲۶ ص)

مری پھیلنا = مری پڑنا، وبا پھیلنا

"اولاد کی کمی ہوگی، مویشیوں میں مری پھیلے گی۔"

(عبد الغنی استھانوی / حیات رضا ص۷۶)

مرے پر ملار گانا = حادثے پر داویلا مچانا۔

"اہا مسٹر روس، بندگی، ماشاء اللہ آپ مرے پر ملار تو خوب گاتے ہیں، ہائے ہائے بھیں بھیں، جاپانیوں نے تو مجھے مار ڈالا۔" (اپنچ ۲۱ مارچ ۱۹۰۴ء ص۷)

مرے دھان میں پانی پڑنا = انتہائی مایوسی میں امید کی ایک جھلک۔

"بوس محبوب کے یہاں جب شادی کا امکان پیدا ہوا تو جیسے مرے دھان میں پانی پڑ گیا۔"

(اختر اورینوی / حسرت تعمیر ص۲۷)

مرے دھان میں جان آنا = نئی زندگی پانا۔

"جلی کھیتیاں لہلہانے لگی ہیں
مرے دھان میں جان آنے لگی ہیں"

(نثار کبری / خیالات کبری ص۱۱۲)

مرید آباد = مریدوں کی آبادی۔

"مولوی اچھا پڑھتے تھے، مرید آباد سے کچھ ہر سال لاتے تھے۔" (بدر الحسن / یادگار روزگار (۳) ص۱۴۱)

مزا تو لے گئے محمد رضا = سب کچھ تو دوسرے لے گئے اب کیا دھرا ہے۔

"اجی سنا کرو۔ مزا تو لے گئے محمد رضا اب ستھی ہے۔ بڑے چوسا کرو۔" (اپنچ ۵ مئی ۱۸۹۹ء ص۲)

مزاج ناراض کرنا = ناراض کرنا۔

"تم نے ایسے نازک وقت میں حضرت کا مزاج مجھ سے ناراض کر دیا۔" (سوانح الوفا / سید حامد حسن ص۱۵)

مزاور = مجاور

"اجمیر یا ہندوستان کی دوسری بڑی درگاہوں میں مزاوروں کی ایک قوم پیدا ہو گئی ہے۔"

(رحلۃ الحرمین / سید محمد عقیل ص۲۳)

مزدورے = مزدور۔

"میں ایک مزدورے کی حالت سے ترقی پا کر اس

حالت کو پہنچایا۔" (تحریک رحمن علی ص۴۵)

مستر = مسٹر۔

"مستر میلر صاحب بہادر کے ہاتھ سے بطور سیر بندوبست ہوگا۔" (پٹنہ ہرکارہ/۱۱ اپریل ۱۸۵۵ء ص۹)

مستنڈا = مسٹنڈا۔

"موٹا اور مستنڈا ہوں۔ گانٹھ گٹھیلا ڈنڈا ہوں" (ذکر و مطالعہ/مرتبہ ذکی الحق/عبدالغفور شہباز ص۱۵۱)

مُسٹر = ایک نیچی ذات۔

(۱) "ایسے مُسٹر اور چمار بھی جن کے مٹکوں میں تین دنوں کے لئے غلہ کافی ہو چھوٹ کر تاڑی پیتے ہیں۔" (اختر اورینوی/رات بھر/اگست دسمبر ۴۵ء/معاصر ص۳۵)

(۲) "بازید پور میں سوائے چمار مُسٹر اور گوالے کے کوئی ذات نظر نہ آتی تھی۔" (آفتاب حسن/بادشاہ کی آپ بیتی/ندیم ۱۹۴۳ء ص۲۴)

مسکٹ = بندوق

"ایک سپاہی سے سرکاری مسکٹ چھین لی گئی۔" (سنگم ۱۱ مارچ ۷۵ء ص۷)

مس کٹا = بچوں کو ڈرانے والا ہوا۔

"جہاں میں نے سنا کہ مس کٹا آرہا ہے تو میں گھر میں جا کر چھپ جاتا۔" (کلیم الدین احمد/اپنی تلاش میں ص۱۲)

مسلمی = مسلمان خاتون۔

"تیری امی جان تنلو اور پہنتی ہیں وہ مسلمی ہیں، میری امی ساری پہنتی ہیں وہ جوشی ہیں۔"

(ہائے رام/ضیا من حیدری/صبح نو جنوری ۵۲ء ص۳۹)

مسہری = لوح مزار۔

"آپ نے اپنے والد کے مزار کے لئے دوسری مسہری بنوائی۔" (شاہ حبیب الرحمن/فیصلہ اکبر ص۱۰)

مسہری کا پردہ = مچھر دانی۔

"کیا کر دگے؟ مسہری کا ایک پردہ خرید لو۔" (شکیلہ اختر/منزل/تنکے کا سہارا ص۱۴۴)

مع خورجی برجی = سبھی اشیائے خوردنی

"للہ جلد بھاگئے ورنہ کنگال ٹوٹ پڑیں گے اور مع خورجی برجی ہضم اینچ کر جائیں گے۔" (اودھ پنچ ۲۰ دسمبر ۱۹۰۶ء ص۹)

معقوتی = ایک میٹھا پکوان۔

"قلیہ، قورمہ، شامی کباب، فیرنی، معقوتی، زردہ، غرض ہر طرح کا تکلف تھا۔" (استاد عظیم آبادی/بدھ وار ص۹۳)

مفتیہ = مفت کا۔

"کوئی آزیری یعنی مفتیہ مجسٹریٹ ہو جائے۔" (ماتپوری/میری اسیری/ظرافت ماتپوری ص۲۹)

مفلسی کا توبڑا گلے میں لٹکنا = مفلس ہو جانا۔

"کسی کی نازبرداری میں مفلسی کا توبڑا گلے میں لٹکے اور مکانوں میں جھاڑو تک پھر جائے۔" (اودھ پنچ ۲۱ مارچ ۱۹۰۳ء ص۳)

مقدمہ پڑنا = مقدمہ ہونا

"آخیر زمانے میں قاضی صاحب کے ایک رشتہ دار

پر خون کا مقدمہ پڑا۔" (عبدالغنی استھانوی/حیات رضا ص۱۵۲)

مکان بارود ہے = (بیوقوف سے پوچھتے ہیں)

"فرض کرلیا اس کا مکان بارود ہے تو؟"

(کلام حیدری/روپ بہروپ/بے نام گلیاں ص۳۰)

مکان توڑ مہم = مکانوں کے ڈھانے کا منصوبہ۔

"گو ملا خاص ہیں مکان توڑ مہم"۔

(سنگم ۲۸ ستمبر ۷۵ء ص۱)

مکائی = مکئی۔

"ندی نالوں کے گرد کائی ہے
واہ کھیتوں میں کیا مکائی ہے" (اودھ پنچ ۳ اگست ۱۹۰۵ء ص۱۰)

مکتب پڑھانا = تعلیم کی ابتدا کرنا۔

"جب میرا سن چار برس کا ہوگیا تو والدہ مرحومہ نے میری مکتب پڑھادیا۔" (نثار کبری/خیالات کبری ص۲۰)

مکحول =

"اور ۱۱۶۷ھ میں قید کرکے مکحول کیا گیا۔"

(عزیز لکھنوی/تاریخ شعرائے بہار ص۲۵)

مکر کچھالنا = مکر کرنا

"اپنی بھاوج کو یہ چالبازی سکھائی کہ جھوٹ جھوٹ سانپ کاٹنے کا مکر کچھالے۔"

(بہار کی مثنوی/معین الدین دردائی/صبح نو ستمبر ۵۹ء ص۳۴)

مکوئی = رس بھری۔

"مکوئی کے پتوں کے رس میں گھی یا تیل ملاکر مسوڑھوں پر ملنے سے دانت آسانی سے نکل آتے ہیں۔"

(روشنی ار اپریل ۴۱ء ص۳۰)

مکی = مکھی۔

"ان مکانوں میں مچھروں، کھٹملوں اور مکیوں کی بہت زیادتی تھی۔"

(سفرنامہ لندن/سید عزیز حیدر/معاصر جولائی ۵۰ء ص۶۹)

مکھ پات = چہرہ۔

"سورۂ بقر جب کلام اللہ کا مکھ پات ہے کہ گائے عنداللہ اور عندالرسول واجب التعظیم ہوئی۔"

(وحی بلگرامی/ملک خطا کے شہزادے ص۴۹)

مکھ نال = نال۔

"نواب صاحب پیچوان کی مکھ نال ہاتھ میں لئے اپنے چند مصاحبوں کے ساتھ خوش گپیوں میں مصروف ہیں۔" (ماہنوری/سفارش/مطائبات ص۱۴۹)

مکھن پالش = خوشامد کرنا۔

"گوبندرام مالک رام رئیس کو مکھن پالش کررہا تھا"

(کلام حیدری/راہی نے پتہ پہچانا/بے نام گلیاں ص۳۶)

مُکھی =

"بڈھی بھی ہوکے لے سے جو بے لے رہی مکھی
کھویا ہے اس کو اس کے گرد کے سرا پنے"

(اودھ پنچ ۴ فروری ۱۹۰۵ء ص۹)

مگو چھی = ایک میٹھا پکوان۔

"ان ہی کے دسترخوان کی یادیں ہیں، جلیبی، برفی، قلاقند، گلاب جامن، بالوشاہی، مگو چھی،

پیاؤ رہے' محبوبی' فیرنی مربے .....!"

(صباح الدین عبدالرحمن / شذرات / معارف جون ۸۱ء ص۴۲۲)

ملازادہ = مولازادہ

(۱) "شرفا کی بستیوں میں عام طور پر ایک ایسی
برادری ملتی ہے جو ملازادہ' ملی زادہ' کھجادہ
کے نام سے پکاری جاتی ہے۔"

(بہار میں عربیت اور اس کی نشانی / مسعود عالم ندوی / معارف دسمبر ۴۰ء ص۴۱۱)

(۲) "ایسی ایسی نیکیاں کوٹ کوٹ کر بھری تھیں
کہ چراغ لے کر ڈھونڈھنے سے بھی بہت سے
پڑھے لکھے شریف مردوں میں نہ ملیں گی' رذیل
عورتوں کو کون پوچھتا ہے' یہ عورت ملازادہ
قوم کی تھی۔" (عبدالغنی وارثی / گیندھریا دائی ص۷)

ملازمیت = ملازمت۔

"مگر مالک کی ملازمیت تو رہے گی اس کی سرکاریت
قائم رہنا چاہیے۔" (بدر الحسن / یادگار روزگار ضمیمہ ۱ ص۹)

ملاست =

"لیکن جو اس کے برخلاف مزاج رکھتے ہیں' ان
میں بھی اکتسابی طور سے کچھ نہ کچھ ملاست آ ہی
جاتی ہے۔" (کاشف الحقائق / امداد امام اثر ص۹۹)

ملاٹا = ملا۔

"کسی نے ملاٹا کہا' کسی نے ہنسی ہنسی میں زوریا کہا۔"

(کارواں / اختر اورینوی / معاصر فروری ۵۰ء ص۱۰)

ملبدا =

"آپ کا لباس اکثر موٹا اور کہنہ ملبدا ہوا کرتا۔"

(مولوی عبدالرحیم / تذکرۂ صادقہ ص۱۱)

ملکیانہ = ملکیت کا انداز۔

"وہی ملکیانہ انداز جو دیہاتی بھائیوں میں ہوا
کرتا تھا بھرا ہوا تھا۔" (بدر الحسن / یادگار روزگار ص۲۵)

مل کے بچے =

"اس جاڑے میں انڈے مرغی کے چوزے دم خوزدم
کا مزا ملتا اور مل کے بچے' کا لطف اوٹھتا۔"

(البنچ ۱۲ نومبر ۱۸۹۷ء ص۷)

مُلنا = ملا۔

"اوسی روز سے ایک مُلنا قرآنی' قرآن شریف
پڑھنے کو مقرر ہوا۔" (والدۂ سلیمان / اصلاح النساء ص۴۵)

ملولی = ملال ہونا۔

"انہوں نے سبب ملولی کا پوچھا آپ صلعم نے
اصحاب کی ناراضی کا سبب بتایا۔"

(تذکرۃ الکرام / شاہ محمد کبیر داناپوری ص۴۴۳)

ملونا = ملانا۔

"مٹی کے تیل کو پانی میں ملوئیں اس طرح وہ مکھن
کی طرح ہو جائے گا۔" (البنچ ۱۲ جولائی ۱۹۰۵ء ص۱۲)

ملیہ جلیہ = اہل خانہ۔

"اور اب دوبارہ پوچھتا ہوں کہ آپ کی فیملی یعنی
ملیہ جلیہ کہاں تشریف رکھتی ہیں؟"

(عبدالغفور شہباز / خط بنام سید محمد / مکاتیب شہباز ص۱)

ممبرنی = ممبر کی تانیث۔

"ممبروں کے ساتھ اس میں ممبرنی بھی تھیں شریک۔"

(قومی اسمبلی / ارشد کاکوی / صنم ستمبر ۶۲ء ص۱۹)

ممتازی = ممتاز حیثیت۔

"اس تاریخ سے ان کی ممتازی اس وجہ سے ہوئی کہ انہوں نے کافر کا خون بہلایا۔"

(تذکرۃ الکرام / شاہ محمد کبیر داناپوری ص۱۶)

مناہٹ = ممانعت۔

"سب ہی اس عمارت میں بغیر روک ٹوک کے جاتے ہیں، آپ کے لئے کون سی مناہٹ ہے۔"

(استاد عظیم آباد / بدھاوا ص۴۴)

"آرام کرسیاں تک رکھنے کی مناہٹ ہو گئی۔"

(روشنی ۱۵ ستمبر ۱۹۳۹ء ص۱)

منائی = ممانعت۔

"پرکھدان کے اندر عورتوں کا جانا منع ہے۔ بڑی سخت منائی ہے۔"

(غیاث احمد گدی / چٹکی بھر ہریالی / سارا دن دھوپ ص۱۴۵)

من بھاونی = من بھاون۔

"ان سب پر ڈوبتے ہوئے آفتاب کی بھیگی من بھاونی کومل کرنیں گویا اپنا آنچل نکھار رہی ہیں۔"

(غیاث احمد گدی / سفر و پس منظر / بابا لوگ ص۳۳)

من بھاونے = من پسند۔

"خوابوں کی قوس قزح نے کیسے من بھاونے پینگ دینے شروع کر دیئے ہیں۔"

(غیاث احمد گدی / پرندہ پکڑنے والی گاڑی / قیدی ص۳۰)

من پلاؤ = خیالی پلاؤ۔

"آخر بہک اٹھیں، میاں کا من پلاؤ پکتا ہی رہا۔ ساری منصوبہ بازی دھری رہ گئیں۔"

(کارواں / اختر اورینوی / معاصر اپریل ۴۴ء ص۱۱۰)

منتا = منت۔

"ایک گھانس کے اُگنے کے لئے کتنا منتا مانا گیا۔"

(چاند کا داغ / شموئیل احمد / صنم نومبر دسمبر ۶۲ء ص۴۵)

منجر = بور۔

(۱) "ہے آموں کے باغوں میں منجر کی باس۔"

(جلوۂ صد رنگ / عبدالمجید شمس ص۳۳)

(۲) "باغوں میں آم کے پیڑ منجر سے لدے ہوئے ہیں۔"

(الپنچ ۱۰ مارچ ۱۸۹۹ء ص۱)

منجھلی مہری = اوسط مہری۔

"شروانی ڈانٹے منجھلی مہری کا پائجامہ چڑھائے۔"

(الپنچ ۲۶ ستمبر ۱۹۰۳ء ص۷)

منچ = اسٹیج۔

"منچ پر جانے کے لئے کارڈ کئی افراد کی جانب سے تقسیم کئے گئے تھے۔" (سنگم ۲۵ جنوری ۷۵ء ص۲)

مندل = مندر۔

(۱) "جس میں یہ لوگ رہتے تھے اب وہ مکان مندل کے متعلق کر دیا گیا ہے اور کرایہ پر چلتا ہے۔"

(بدر الحسن / یادگار روزگار ص۳۰)

(۲) "مندل کے قریب میر اگڑنا اب مناسب نہیں ہے۔"

(سوانح بدر الحسن / بدر الحسن ص۵۳)

(۳) "محلہ چیت پور میں ایک مندل ہے، وہاں کے
چند ہندوؤں نے اوس گلے کو روکا۔"

(الپنچ / ۱۵ر فروری ۱۹۰۶ء صک)

منڈا = سردار۔

"اپنی قوم کے بڑے بڑے منڈوں کو یہ سمجھا کر کہ
اگر میرے کہنے پر نہ چلوگے تو منہ میں آئی ہوئی مصری
کی ڈلی چھن جائے گی۔"

(الپنچ ۱ر اکتوبر ۱۸۹۶ء / شیطانی تسلط اور تثلیث کی تکمیل ص۵)

مُنڈلی = بے سری۔

"ہاں کبھی کہیں جانے کی نوبت آئی تو منڈلی گاڑی
پر بیٹھ رہا۔" (الپنچ ۱۷ر اگست ۱۹۰۵ء ص۱۰)

منڈوی = منڈی۔

"جب سعید خاں کی منڈوی تک پہونچے تو بادل
بھی پھٹنا شروع ہوا۔" (نجات قاسم / منشی محمد قاسم ص۱۴۴)

منڈیرے = منڈیر۔

"ہر چہار طرف چہار دیواری پر منڈیرے بنے ہوئے
ہیں۔" (اختر سہسرامی / حیات شیر شاہ ص۱۰۹)

من کی ڈائن = ہوش و خرد کی دشمن۔

"اُس من کی ڈائن اور شند کال کے بھوت سے ڈر کر
یورپ والے حواس چھوڑ دیتے ہیں۔"

(الپنچ ۲ر جولائی ۱۹۰۴ء ص۹)

منگاہٹ = فرمائش۔

"اسے کہاں پانی کی منگاہٹ تھی کہاں خود چلے آتے
ہیں۔" (افضل / فسانۂ خورشیدی II ص۱۵)

من گڑھت = ذاتی اپج۔

"خود من گڑھت بادشاہ بن جاؤ۔"
(الپنچ ۵ر نومبر ۱۹۰۶ء ص۵)

من گھڑت = ذاتی اپج۔

"طرح طرح کی من گھڑت حکایات تصنیف
کر کے اپنے حسن ظن کا ثبوت دیتے ہیں۔"

(رحلۃ الحرمین / سید محمد عقیل ص۲۲۳)

منگن = مگن۔

"گنوار قومیں یہاں بستی تھیں، وہ اپنی بھاکھا
میں منگن تھیں۔" (شاد عظیم آبادی / نوائے وطن ص۱۱)

من مانی ڈھنگ = اپنے طور پر۔

"راشن کارڈ کی یونٹ ڈیلر کے پاس رجسٹر میں
من مانی ڈھنگ سے درج ہے۔" (سنگم ۲۴ر اکتوبر ۷۵ء ص۲)

من مٹاؤ = لڑائی جھگڑائی۔

(۱) "آپس کے من مٹاؤ اور جھگڑوں کو دور کرنے
کا آسان ڈھنگ یہ ہے کہ یہاں کے سب ان
بڑھوں کو پڑھا دیا جائے۔" (روشنی ۱ مارچ ۹۴ء ص۳)

(۲) "امریکی وزارت خارجہ اور دفاع میں من مٹاؤ۔"

(سنگم ۲۲ر ستمبر ۷۵ء ص۱)

(۳) "تمہاری خموشی سے ہے من مٹاؤ۔"

(مناظر احسن گیلانی / مرتبہ عبد المجید طیب بہارستان اگست ۱۹۷۱ء ص۱)

منتولی =

"منتولیوں اور اسکول کے اسٹاف افسروں نے کالج کے پھاٹک پر استقبال کیا"۔ (اپنچ ۲۹ نومبر ۱۹۰۶ء ص۸)

منہائی دار =

(۱) "مسٹر الیٹ نے سارے منہائی داروں کو بلایا اور اون سے فرمان شاہی نسبت ثبوت جاگیر د التمغا وغیرہ طلب کیا"۔

(تاریخ بہار/شاد عظیم آبادی ص۱۱۷)

(۲) "اگرچہ منہائی داروں میں اکثر ایسے بھی تھے، جن کے پاس فرمان جعلی تھے"۔ (شاد کا عہد اور فن ص۹۴)

منہ بنول = منہ بنانے کا عمل۔

"ہر فرد یہی سمجھتا ہے کہ مجھ پر چوٹیں کی گئی ہیں اب روٹھول ہے اور منہ بنول ہے"۔ (اپنچ ۲۰ جنوری ۱۹۰۳ء ص۳)

منہ تھتھول = رنجش۔

"سیام اور فرانس میں دو دو چونچ کی چل گئی، منہ تھتھول تو پہلے ہی سے تھی"۔ (اپنچ ۶ جنوری ۱۸۹۹ء ص۳)

منہ جھلسا = جس کا منہ جھلسا ہو۔

"ارے یہ تو وہی کالا کلوٹا منہ جھلسا بت بنولا ہے جو ایشیا میں بھی بہت ہے اور افریقہ میں بھی بہت ہے"۔ (کلیم عاجز/یہاں سے کعبہ... ص۱۹۳)

منہ کے بھل گرنا = منہ کے بل گرنا۔

"بھلا جو شخص منہ کے بھل گر پڑنے والا چلتا ہو، بہتر راہ پانے والا ہو سکتا ہے"۔

(حکیم محمد شعیب/لمعات بدریہ/جلد دوم ص۸)

منہ کے بھل گر پڑنا = منہ کے بل گرنا۔

"آخرش اوسی تاریکی اور ضلالت میں ٹھوکریں کھا کر منہ کے بھل گر پڑے"۔

(مولوی عبدالرحیم/افضل السیر (اول) ص۲۷)

منہ لگو = منہ لگا۔

"منسٹر نے اپنے منہ لگو پرائیوٹ سکریٹری شفیع شہدی اور لاڈ ڈیپارٹمنٹ کے بدنام آفیسر سہیل الرحمن کے ذریعہ دی ہوئی فہرست پر بغیر غور کئے دستخط کر دیا"۔ (امر اسد/۵ رجون ۸۵ء سنگم ص۳)

منہ منڈی =

"جس کھیت میں درار نہ ہو انکو منہ منڈی کہتے ہیں"۔

(کھیتی/سید یوسف امام ص۴۳)

منہ میں دھان ڈالو تولا وا = پریشانی کا عالم

"اماں جان کا اضطراب میں کہ نہیں سکتی کہ کس قدر تھا منہ میں دھان ڈالو تولا وا"۔

(حلیۃ الکمال/شاد عظیم آبادی ص۳۲)

منہ میں گھنگھنیاں ڈال کر بیٹھنا = منہ میں گھنگھنیاں بھر کر بیٹھنا۔

"منہ میں گھنگھنیاں ڈال کر چپ چاپ رہ جانا اور داد سخن نہ دینا توہین ہے"۔

(شاہ احمد حسین/خوان اتفاق ص۵)

منہول =

"بندر آر تھر کے واقعات بالکل ہی گول مینہوں میں"۔

(الپنچ ۵ مارچ ۱۹۰۴ء ص۱)

منیاڈر = منی آرڈر۔

"انکی بیوی کا خط آیا جس میں لکھا تھا کہ ان کے پاس پانچ سو روپے منیاڈر سے آئے ہیں"۔

(ٹوٹے ہوئے تارے / شاہ محمد عثمان ص۱۴۹)

موانی = مسانی۔

"عائشہ موانی نے شہزادو کی اماں کو اپنے ساتھ آنے کو کہا تھا"۔ (بوجھ بڑھتے ہیں / شمیم جوادی / صنم جولائی ۶۲ ص۲۶)

موتڑا = گھوڑے کے منہ پر چمڑے کا غلاف۔

"جی گھوڑے نے موتڑا اتارا ہے گاڑی کے پہیے خود بخود گھوم جاتے ہیں"۔ (الپنچ ۵ مارچ ۱۹۰۴ء ص۸)

موتیا = بھیگا ہوا سفید رنگ۔

"لٹھے کا واحد کھلی مہریوں کا پائجامہ پہننے سے موتیے ہو رہے تھے"۔ (شفیع جاوید / تعریف اس خدا کی ص۴۳)

موٹا اندازہ = Rough Estimate

"ایک موٹے اندازے کے مطابق دنیا بھر میں دس لاکھ سے زیادہ عربی قلمی کتابوں کا وجود سلامت ہے"۔ (صنم ۲۱ جولائی ۵۷ء ص۳)

موٹا موٹی = عام اندازے کے مطابق

(۱) "سارے ملک کے اخبارات موٹا موٹی انہی دو سیاسی گروہوں میں بٹ گئے"۔

(غلام سرور / مقالات سرور ص۱۸۵)

(۲) "ضرورت پڑی تو مفصل مضمون لکھوں گا ابھی موٹا موٹی چند باتیں پیش خدمت ہیں"۔

(صنم ۲۲ اگست ۸۵ء ص۱)

موڑی = گٹھڑی۔

(۱) "گلی گلی میں سڑکوں پر لوگ زیارت کی موڑی لے کر شہر میں آتے جاتے رہتے ہیں"۔

(بدر الحسن / یادگار روزگار (۳) ص۱۳۷)

(۲) "اس نے ایک ہلکی سی موڑی اپنے کندھے پر رکھ کر ایک بہت بڑا بوجھ اپنے سر پر رکھ دیا تھا"۔

(اسکیلا اختر / بے چارگی / آنکھ مچولی ص۱۳۶)

موٹھ = ڈنڈا۔

"ایسے موقع پر آپ کے لاٹھے موٹھ اور پلیاں سب بیکار ثابت ہوئیں"۔ (دیہات ۲۰ جولائی ۴۸ء ص۵)

موٹیا = ایک موٹا کپڑا۔

(۱) "موٹیا کی گنجی دیکھ کر یکبارگی اس کا جی چاہا کہ اسے اتار کر پھینک دے"۔

(کلام حیدری / کھلیان اور سلاخیں / بے نام گلیاں ص۱۵)

(۲) "عورتیں ایک پتلی سا موٹیا کی ساری لپیٹ کر گزارہ دیتی ہیں"۔ (اختر اورینوی / حسرت تعمیر ص۱۵۶)

موٹیا = قلی۔

"کسی امیر نے اس کو قلی یا موٹیا مقرر کیا"۔

(اندیم / ستمبر ۳۱ء / مسٹر اینڈ روگارنگی / ادوا ص۵۹)

موٹے طور پر = عام اندازے کے مطابق

"اسی کی بنیاد پر محکمہ ہذا موٹے طور پر ایک انداز قائم کرتا ہے۔" (سنگم ۱۲ر جون ۷۵ء ص ۲)

موچھ ڈباؤ = جس میں مونچھیں بھیگ جائیں۔

"میں سمجھا تھا لڑکے کی منگنی کی تقریب میں دعوت دی گئی ہے کچھ معمولی سی ہوگی۔ تو کیا موچھ ڈباؤ تھی۔"

(الہیج ۲۱ر دسمبر ۱۹۰۳ء ص ۳)

مور کا پاؤں = جسمانی عیب کی نشاندہی کرنے والا عضو۔

"گل نغمہ پر تقریظ جناب کلیم الدین احمد کی تنقید نگاری کے لئے مور کا پاؤں ہے۔"

(تنقید کرتے مستر/ عبدالمغنی/ صنم اپریل ۶۲ء)

مورھی = لوئیا، بھڑی۔

"ایک کیلو سے ۵ کیلو تک تیار کھانا یا چوڑا اگر چینا سلائسڈ روٹیاں مورھی ہوں۔" (سنگم ۱۱ستمبر ۷۵ء ص ۲)

موڑے چموڑے = مڑے تڑے۔

"وہیں دس روپیے کے موڑے چموڑے ہوئے نوٹ کو نکالا۔" (رشید/ بدھاوا ص ۲۴)

موگا = زنخا۔

"نہیں یہ بات نہیں اس موگے کی قسمت ہی میں پاؤں دابنے لکھے تھے۔" (غیاث احمد گدی/ پہیہ/ بابا لوگ ص ۷۸)

موگی = عورت۔

"یار موگیوں کی طرح گھر کے اندر نہانے میں طبیعت نہیں بھرتی۔" (تین سال تین دن/ زکی انور/ صنم بہار نمبر ص ۲۸)

مولوی ہڈا جن میں کانپ نہ ٹھڈا = انتہائی ضعیف شخص کیلیے کہتے ہیں۔

"بھئی ان سے کیا قصور معاف کراتے ہو مولوی ہڈا جن میں کانپ نہ ٹھڈا۔" (سجاد عظیم آبادی/ نئی نویلی ص ۲)

مونڈو = مونڈنے والے۔

"نومسلموں کی طرح مونڈو یا مانگ کھاؤ نہیں کرتے۔" (بدر الحسن/ یادگار روزگار (۲) ص ۹۷)

مونگری = گھنٹہ بجانے والی شے۔

"جیسا کہ گھنٹہ پر مونگری مارنے کے بعد آواز گونجتی ہے۔" (شاہ محمد حسن/ گنجینۂ سیدی ص ۲۱۹)

مونہہ لینا = موہ لینا۔

"زیب و زینت کی بہار سے دل کو مونہہ لیتی ہے۔"

(کیمیائے دل/ باقر عظیم آبادی/ امین فرد کی تقریظ کا جلد ص ۱)

مونہا مونہی = باتیں۔

"گاؤں میں اس بات کی بھی مونہا مونہی ہو رہی تھی کہ کلثوم کی منگنی ٹوٹ چکی تھی۔"

(آخری سال/ رشی منظور پوری/ صنم جون ۵۸ ص ۲)

موہانا = آگے کا حصہ۔

"ہوٹل کے موہانے کے ایک طرف سیخ کباب بھنا جاتا تھا۔" (تیر اور تاریکی/ شاہ الایمان/ صبح نو اکتوبر ۶۴ء ص ۲۹)

مہاماری = وبا۔

"مہاماری روکنے کے لئے بڑے پیمانے پر ٹیکے لگانے کا کام چل رہا ہے۔" (سنگم ۵ستمبر ۷۵ء ص ۱)

مہتابی = کوئی چڑیا۔

طوطے مینا اور بھنگراج پائے جاتے تھے۔ برما اور
سنگاپور کی طرف سے مہتابیاں آتی تھیں جنھیں
عوام رام گورا کہتے تھے۔" (استاد کا عہد اور فن/ارشاد ص۴۲)

مہری = موری۔

"ایک روز ایک مہری کے میلا رکھنے کا ایک مقدمہ
حسب قانون میونسپلٹی ایک ایسے اجلاس میں
پیش تھا۔" (عبدالغفور شہباز/سوانح عمری مولانا آزاد ص۹۵)

مہک سونگھنا = بوسونگھنا۔

"چلتے ہوئے انسانی اور حیوانی جسموں کی مہک
سونگھتا ہے۔" (اختر اورینوی/حسرت تعمیر ص۵۲)

مہنگاری = مہنگائی۔

"اور پھر غلہ اور کپڑوں کی مہنگاری کی شکایت۔"
(م ع جیلانی دھواں/معاصر جنوری ۴۴ء حصہ ۳)

میاموئے = بیٹے کی گالی۔

"ذرا اس میاموئے کو باہر سے بلا لا۔" (استاد/مرزا الحیان ص۱۴۹)

میاں برابر نماز =

"تھرڈ کلاس ٹکٹ رکھ کر یہ ڈینگ ڈانگ واہ بے
گدھے میاں برابر نماز۔" (پنچ ۲۵ جون ۱۹۰۴ء ص۳)

میاں جی کے میاں جی بجنیا کے بجنیا = سب
کام خود ہی انجام دینا

"سب ہی نوکروں کے ساتھ یہی معاملہ ہے میاں
جی کے میاں جی بجنیا کے بجنیا۔" (اودھ پنچ ۲۰ اگست ۱۹۰۰ء)

میتا = ہم نام۔

"سیل آتی ہے تو آنے دو مرا کیا لے گی
گھر میں اک میں ہوں پڑا اور کئی میتے ہیں"
(امین عظیم آبادی/فصیح الدین بلخی/صنم ستمبر ۵۸ء)

میتی = سود۔

"اس وقت جائداد کی قیمت چار آنہ سیکڑہ میتی
پر بکا کرتی تھی۔" (بدرالحسن/یادگار روزگار (۲) ص۱۳۰)

میٹھے ہیں لال کوے =

"ہاں تو خیر کوئی مضائقہ نہیں۔ میٹھے ہیں لال
کوے۔" (اودھ پنچ ۴ جنوری ۱۹۰۷ء ص۸)

میں چراؤں دلی اور مجھے چرائے گھر کی بلی =
جو شخص دنیا کو بے وقوف بناتا ہے وہ خود اپنے گھر میں بیوقوف بن جاتا ہے۔

"خدا کی قدرت میں چراؤں دلی اور مجھے چرائے گھر کی بلی۔"
(سجاد/نئی نویلی ص۵۴)

میڑھ = پگڈنڈی

"کھیتوں کے میڑھ اور کچی سڑکوں پر دھچکے کھاتی
ہوئی بیل گاڑیوں کو اس کے قدموں کا انتظار ہے۔"
(امیر کا جولا شام کو گھر/رہ بشیخ/صنم نومبر ۱۹۶۱ء)

میگنی = مینگنی۔

"تو ٹھیک اسی جگہ پر عرب کا شاعر اپنے محبوب کی
آنکھ کی تعریف پر اونٹ کی دو میگنیاں رکھ کر
مست ہو رہا ہے۔" (شاہ احمد حسین/خوان اتفاق ص۲)

میلنی =

"گیہوں، بونٹ، کھساری وغیرہ کاٹ کر اور

کھلیانوں میں ان کی میلنی اور صفائی کے بعد کسان اور مزدور غلوں کا سونا مٹی کی کوٹھیوں اور ٹھیک خانوں کے ریزرو بینک میں رکھ بخت ہو جاتے ہیں۔"

(رات بھر / اختر اورینوی / معاصر اگست ستمبر ۴۵ء صہ ۲۵)

میں = پر۔

"واسطے ملاقات کے غریب خانہ میں تشریف لائے۔"

(کمالات رحمانی / تجمل حسین بہاری صہ ۲۳)

میں ایسا میں ویسا میں مدھو شاہی پیسہ = اپنے متعلق حسن ظن رکھنا۔

"کہنے کو تو کہو گے کہ میں ایسا میں ویسا میں مدھو شاہی پیسہ مگر میں کہتا ہوں کہ تم کچھ بھی نہیں۔"

(الپنچ ۲۴ ستمبر ۱۹۰۴ء صہ ۶)

مینڈکوں کی ٹراٹر = مینڈکوں کی ٹرٹر۔

"اور کبھی کبھی جھینگروں کی آوازیں آنے لگتی تھیں یا مینڈکوں کی ٹراٹر۔" (ثریا کا خواب / م سلم صہ ۱۲)

(ن)

ناپ جوکھ = ناپ تول۔

"سبزی باغ میں ناپ جوکھ چھوٹے دوکانداروں میں ہیجان۔" (سنگم ۲۹ اکتوبر ۷۵ء صہ ۱)

ناتندرستی = تندرستی کی خرابی۔

"وہ مسلم یونیورسٹی کے وائس چانسلر ہو گئے مگر ان کی ناتندرستی نے ان کو مہلت نہ دی۔"

(یادِ رفتگاں / سید سلیمان ندوی صہ ۱۰۱)

ناتیار = جو تیار نہ ہو۔

"میر مہدی خاں اس بات سے بے خبر پڑا سو رہا تھا اوس کا لشکر بھی ناتیار تھا۔"

(تاریخ بہار / شاد عظیم آبادی صہ ۹۹)

ناخروس = ناپسندیدہ۔

"اپنی بیٹی کا ایک ناخروس بدصورت بدترکیب دہاتی طالب العلم کو جوان کی ڈیوڑھی اور روٹی پانے والے طلاب کے ساتھ رہتا تھا نکاح کر دیا۔"

(شاد / مکتوبات صہ ۱۲۹)

نادھ = مٹی کا وہ برتن جس میں جانوروں کو چارہ دیتے ہیں۔

"جگادری کرتی ہوئی بکریوں بڑے بڑے نادھ میں سانی کھاتے ہوئے بیلوں اور پگھرائی ہوئی بھینسوں کے درمیان سے گذر کر میں نے بستی میں قدم رکھا۔" (کلیم عاجز / سلیمان ندوی / رفیق ہی ۸۴ء صہ ۳۶)

نادھوئے = میلے۔

"جس طرح سن لائٹ صابن والے نادھوئے کپڑوں کا اشتہار اخباروں میں دکھلاتے ہیں۔"

(ایک رات کی کہانی / نشاط الایمان / جنوری ۵۹ء صہ ۲۵)

ناراج =

"کانسی کے بیلے میں باسی پکھال اور نارلج کی کنڈی میں آم کا اچار۔"

(ذی رئیس حفیظ است نیو ہوپ جمیع نو ... ی صہ ۳۰)

ناسوتیت = شریعت۔

"جوانیت کم ہوگی، ناسوتیت بڑھے گی۔"

(بدر الحسن / یادگار روزگار (۱)، ص۳۴)

ناکاری = ناکارکردگی۔

"سارے جہاں کے مسلمانوں سے کسل اور ناکاری دور دفع ہوجائے۔" (عزیز الرحمٰن / اسلام کی حقیقت ص۱۲)

ناکرٹوکرٹ = تذبذب۔

"اگر ان کی امید سے کم ملا تو آیندہ سال آنے میں ناکرٹوکرٹ کر رہے ہیں۔" (الپنچ ۱ نومبر ۱۹۰۶ء ص۳)

ناک سے مٹھا پلوانا = تنگ تنگ کردینا۔

"بسنت دادا پاٹل جنہوں نے مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ کے عہدہ پہ بنے رہنے کے لئے عبدالرحمٰن انتولے کو ناک سے مٹھا پلوایا۔" (اداریہ سنگم / ۵ / جون ۸۵ء ص۲)

نٹ گھوڑیا = معمولی گھوڑی۔

"اس کی ماں تھی تو نٹ گھوڑیا مگر برابر رئیسوں کے زیر زانو رہی۔" (الپنچ ۳ دسمبر ۱۹۰۴ء ص۳)

ناکامی = ناکافی۔

"خالد کو اپنا لشکر ناکامی معلوم ہوا اس لئے اپنے ماتحت جرنیلوں کے پاس خطوط لکھے۔"

(تذکرۃ الکرام / شاہ محمد کبیر ص۹۲)

ناگپوریہ = چھوٹا ناگپور والے۔

"آدی باسی عوام سے اپیل کی کہ وہ آپس میں کسی طرح کا بھید بھاؤ نہ برتیں اور اس علاقہ کے جتنے بھی باشندہ ہیں وہ اپنے کو ناگپوریہ سمجھیں۔" (سنگم ۱۷ نومبر ۸۰ء ص۲)

ناگ کیسر = کوئی جڑی۔

"چھوٹی الائچی، لونگ، ناگ کیسر، ناگرموتھا، بیر کی گٹھلی کے بھیتر کا گودا، دھان کا لاوا، لال چندن اور پیپل ان سب کو برابر لے کر کوٹ پیس کر چھان لینا چاہیئے۔" (روشنی / ۱ نومبر ۴۳ء ص۳)

ناگ کشور = کوئی درخت ہے

"ناگ کشور کی شاخیں۔۔۔" (شمیم ستمبر ۳۶ء)

ناگورا = ایک قسم کا جوتا

"وہ قدیم روش کا خاک پھانکتا ہوا الٹی نوک کا ادھوڑی استر کا ناگورا یا تیلی نوک کی سلیم شاہی نہ ہوگی۔" (عبدالغفور شہباز / خط بنام محمد سعید مکاتیب شہباز ص۵۵)

نام مارنا = نام کمانا۔

"لال محمد کی دوکان مشہور تھی جو گورمنٹ میں تھی، بڑا نام مارے ہوئے تھے۔ (بدر الحسن / یادگار روزگار ص۱۳۵)

نام نہادی = نام نہاد۔

"۱۸۵۷ء کے بعد اس نظام کا نام نہادی نشان بھی زائل ہوگیا۔" (کلیم الدین احمد / اردو شاعری پر ایک نظر (۲) ص۱)

ناہ = HUB

جس طرح کسی پہیئے کے تمام آرہ گزا دس کی ناہ کے پاس مجتمع ہوتے ہیں۔"

(اڑان کی پرواز / عزیز الدین تجمی ص۲۳)

نتن بہو = نواسے کی بیوی۔
"اور بہوان اور نتن بہوان ماتحتی کرنا پسند نہیں کرتی ہیں۔" (سوانح بدرالحسن / بدرالحسن / ص ۳۵)

نٹھالا = مندی کا زمانہ۔ نٹھلا۔ (دلی)
"جیٹھ کے نٹھالے زمانے میں نہ مزدوری کا کوئی ملتا تھا۔" (اختر اورینوی / جنگل / ایک معمولی سی لڑکی ص ۱۵۷)

نجات کرنا = نجات دینا۔
"ایسے عقیدے سے خدا ہماری نجات کرے گا۔"
(مولوی عبدالرحیم / افضل السیر ص ۱۰)

نٹین = نٹنی۔
"جنہیں ہمارا معاشرہ ہمیشہ نٹ اور نٹین سمجھتا رہا ویسے لوگوں نے بہوگنا اور اسی قبیل کے دوسرے پرانے اور محب وطن سیاسی لیڈروں کو چاروں شانے پچھاڑ دیا۔" (سنگم ۱۳ جون ۹۵ء / اداریہ / ص ۲)

نچھنا = نچنا
"عزیز میاں سے لڑنے اور حقے کے نچھنے اور عزیز میاں کے چھننے کا قصہ مفصل میاں باقر سے معلوم ہوا۔"
(عبدالغفور شہباز / خط بنام سید محمد / مکاتیب شہباز ص ۲۰)

ندھنا = ٹھن جانا۔
"اسپینیوں کی جو شامت آئی۔ امریکیوں سے ندھی لڑائی۔" (البنچ ۵ اگست ۱۸۹۸ء ص ۳)

ندیا ناؤ سنجوگ =
"ندیا ناؤ سنجوگ پھر شاید یہ ندی پایاب ہو جائے۔"
(سنگم / جلوۂ خضر ۲ ص ۳۵)

نرکٹ = قلم بنانے کی لکڑی۔
"وہ سری اور نرکٹ کے قلم اور جلے ہوئے چاول اور دھوئیں کی پھلیوں سے بنی ہوئی روشنائی۔"
(عابد / جہاں خوشبو... ص ۹)

نرکن =
"قدیم قرطاس پر لکھا ہے جو چمڑے میں نرکن سے بنایا جاتا ہے۔" (سنگم ۲۱ جولائی ۷۵ء ص ۳)

نرلی = نسادر
"متوسلین نرلی گھرلوں کی تہ میں گھس دیتے تھے۔" (میری کہانی میری زبانی / ہمایوں مرزا ص ۱)

نریان = ایک قسم کی آتش بازی۔
"بہار کی معروف آتش بازی نریان کاشی تکیہ اور دیبی سرائے میں خوب چلیں۔" (البنچ ۲ نومبر ۱۹۰۴ء ص ۲)

نرینے = نرینہ۔
"وہ تعبیر سچی ہوئی تین اولاد نرینے موجود ہیں۔"
(مرتضیٰ رضوی / خیابان بے خزاں ص ۱۱)

نرہری =
"درانی بھی آخر اس کا چیلا ہے۔ یہ بھی نرہری کا بجھا ہوا ہو گا۔" (عبدالغفور شہباز / زندگانی بے نظیر ص ۵)

نسترن = قسم آتش بازی کی۔
"نسریں و نسترن وجوہی جن آتش بازیوں کے نام ہیں اس سے مراد یہ ہے کہ ان میں اسی قسم

کے پھول نکلتے ہیں۔" (میری کہانی میری زبانی / ہمایوں مرزا ص۸۲)

نسریں = آتشبازی۔

"نسریں و نسترن وجوہی جن آتش بازیوں کے نام ہیں اس سے مراد یہ ہے کہ ان میں سے اسی قسم کے پھول نکلتے ہیں۔"

(میری کہانی میری زبانی / ہمایوں مرزا ص۸۲)

نشہ اڑنا = نشہ ہرنا۔

"یہ بھیانک منظر دیکھ کر میرا تو نشہ اڑ گیا۔"

(امیر الحسن / قوت ارادی ص۴)

نشہ ہرنا = نشہ ٹوٹنا۔

"جو نشہ ہرنا ہوش میں بھی آیا کچھ۔"

(کیمیائے دل / باقر عظیم آبادی ص۵)

نشہ خواری = نشہ بازی۔

"انجمن میں نشہ خواری کی روک تھام ہو رہی ہے۔"

(روشنی ۱۱ اپریل ۳۹ء ص۷)

نشہ میں ٹُر = نشے میں دُھت۔

"اسے نشہ پینے کی عادت تھی ایک دن آیا تو نشے میں ٹُر۔"

(کلیم الدین احمد / اپنی تلاش میں ص۱۰۹)

نشیب ہوگا تب ہی پانی مرے گا = فطرت کی طرف اشارہ ہے۔

"نشیب ہوگا تب ہی پانی مرے گا زندگی کا حکم ہو تب ہی موت آسکتی ہے۔" (کلیم ماجر / جہان خوشبو ص۱۱۲)

نفس کا موٹا ہونا = بے ایمان ہونا۔

"اور نفس اس کا موٹا ہو جاتا ہے۔"

(بدر الحسن / یادگار روزگار (۳) ص۱۴۶)

نقاض =

"فرانسیسی جس کو انگریزوں سے نقاض تھا مع اپنی فوج کے شاہزادہ کی ملازمت میں حاضر ہوا۔"

(تاریخ بہار / شاد عظیم آبادی ص۱۳۸)

نقدہ = نقد۔

"ہوڑہ سے کلکتہ بنک تک نقدہ لیجانے اور مسافروں کے مکانوں سے اسباب اکٹھا کرنے کو موٹر گاڑیاں استعمال کی جائیں۔" (اودھ پنچ ۵ اپریل ۱۹۰۵ء)

نقصان ہونا = فوت ہونا۔

"جتنے آدمی اس عارضے میں مبتلا ہوتے ہیں ان میں سے فی صد نوے آدمی ضرور نقصان ہوتے ہیں۔"

(پارس ناتھ / رسالہ طاعون ص۳)

نقصانی = نقصان۔ عیب۔

(۱) "اگر اس کتاب میں کوئی نقصانی واقع ہو تو مجھ ایسے ناچیز سے خط کو عیب نہ سمجھ کر زبان ملامت نہ کھولتیں۔" (تربیت نمبر ۲ ص۱)

(۲) "قوت فیصلہ رکھنے والے آدمیوں سے دنیا میں بہت کچھ نقصانی بھی ہوتی ہے۔"

(رئیس احمد / قوت فیصلہ ص۲)

(۳) "فصل کی نقصانی جو ہونی تھی ہو چکی۔"

(اودھ پنچ ۲۴ اگست ۱۹۰۵ء)

(رئیس احمد/قوت فیصلہ ص۳۶)

نقل توڑنا = تمسخر اڑانا۔

"اس کو کہتے ہیں نقل توڑنا اور یہ لطیف شغل ماضی میں ایک ایسے طائفے سے متعلق رہا ہے جس کے ورثا اب خال خال ہی نظر آتے ہیں۔"

(تنقید کہ تمسخر/عبدالمغنی مرصنم اپریل)

نقل مارنا = نقل کرنا۔

"امتحان کے کمرے میں نقل مارنے کے لئے نیا طریقہ اختیار کیا گیا۔" (سنگم ۱۰ اپریل ۷۵ء ص۳)

نکتوڑے = ناز و نخرہ۔

"میں تو اب بھی قسم کھا سکتی ہوں کہ ان کے اس نکتوڑے کی اصلاح و تربیت بھی میرے بھائی جان ہی کے مضمون نگار قلم کی مرہون احسان ہوگی۔"

(ندیم مارچ ۱۹۳۲ء/ بھائی جان از لب آزادی ص۲۲۰)

نک سے سک بنانا = نک سک سے درست کرنا۔

"آغا حشر اس صدی کے بہترین اردو ڈرامہ نگار تھے اردو ڈرامہ کو انہوں نے نک سے سک بنایا۔"

(یادگار حشر/ مقدمہ احمد کندھاپوری ص۹)

نکیانا = ناک سے بولنا۔

"میلے برقعے کے اندر سے نکیائی ہوئی سالم عورت۔"

(دفشپا نقد/ اختر اورینوی/ معاصر فروری ۴۲ء ص۲۵)

نکیاہٹ = ناک سے بولنے کا انداز۔

"اس کی آواز میں نکیاہٹ کے ساتھ مردہ سی خاکساری تھی۔" (اختر اورینوی/ کوثر کی اوٹ سے ایک معمول کی ڈگی ص۹)

نگر سیٹھ = سیٹھ۔

"مسلمانوں کے علاوہ نگر سیٹھ اور بہتیرے ہندو بھی قدر داں تھے۔" (ثاقب عظیم آبادی/ یادگار عشق ص۵)

نل کمپا لگانا = مچھلی کے شکار کا سامان۔

"صاحب اور صاحب کے باوا لوگ نل کمپا لگائے گھاٹ میں بیٹھے ہیں۔" (البنچ ۱۵ جولائی ۱۸۹۸ء ص۹)

نلہا صاحب = Indigo Planter

"انگریزی سامراجیت کے سرگرم ایجنٹ نلہا صاحبوں کے خلاف میدان سنبھال لیا۔"

(رضی احمد/ لال قلعہ سے چار مینار تک/ گاندھی مارگ ص۲۳)

نلہوں = نیل کی کاشت کرنے والے۔

"اس کے بعد تربت کے نلہوں کے وفد کی پذیرائی ہوئی۔" (البنچ ۸ فروری ۱۹۰۶ء ص۲)

نماز کو ادا کرنا = نماز ادا کرنا۔

"ہر شخص کو چاہیئے کہ پوری طہارت کے ساتھ پانچوں وقت کی نماز کو ادا کرے۔" (حسینہ انسا/ تحفۂ نساء ص۴۴)

نمائش کو کھولنا = نمائش کا افتتاح کرنا۔

"نمائش کو کھولتے ہوئے مہاتما گاندھی نے کہا کہ آزادی کی کنجی ہم لوگوں کے ہاتھ میں ہے۔"

(روشنی ۱۱ اپریل ۴۴ء ص۳)

نمبری نوٹ = سو روپے کا نوٹ۔

"اس کے پاس سے کونسا نمبری نوٹ چلا جاتا تھا۔"

(رامپوری رہوش/ حکایات ص۴۰)

نمٹارا = نمٹنا۔

"اس سے دوسری ریاستوں میں دریا کی تنازعات کے نمٹارے کا راستہ صاف ہوگیا۔" (سنگم ۲ دسمبر ۵۰، صـ)

نمک پانگا = ایک قسم کا نمک۔

"نمک پانگا عـ ۱۵ من۔" (دیہات ۱۱ جون ۴۹، صـ)

نمگیری = شامیانہ۔

"زمین سے تا کوہ سنگ مرمر کے زینے بصد زینت ہے میدان میں نمگیری تنی ہے۔" (صفیر بلگرامی / بستان خیال صـ)

ننکلاٹ = لانگ کلاتھ۔

"ننکلاٹ کا کرتہ جسم سے ملا ہوا تنگ گریباں۔"

(ندیم / جولائی اگست بہار نمبر ۱۹۴۳ء / ناظر وزیر علی عبرتی / سادہ علم)

ننگی بچی = بے مایہ۔

"کہیں سے ننگی بچی اٹھا لاتے ہیں کہیں ننگی بچی پھینک آتے ہیں۔" (شین منظر پوری / نفرت / دوسری بیاض)

نند ہوانا = درس دینا۔

"پہلے تو کچھ اردو کی کتابیں پڑھائیں پھر فارسی کو نند ہوایا۔" (صفیر بلگرامی / جوہر مقالات صـ۱۱)

نواب کے ناتی = بڑے آدمی، طنزاً استعمال کرتے ہیں۔

(۱) "بڑے نواب کے ناتی بنتے ہیں۔"

(راجا مہدی / شوخی / معائبات صـ۱۴۹)

(۲) "سالے ایک دم سے نواب کے ناتی ہوگئے ہیں۔"

(کلام حیدری / رات کتنی باقی ہے / گولڈن جوبلی)

نواری = پیال کی آنٹیاں۔

(۱) "بابو فلاں کی سیکڑوں روپیہ کی نواری اور شیشم کی لکڑی اور کئی کوٹھری میں بھونسہ تھا سب جل گیا۔" (الپنچ ۲ مئی ۱۹۰۳ء صـ۹)

(۲) "آگ لگ گئی جس میں نواری کی چالیس ہزار آنٹیاں جل کر خاک ہوگئیں۔" (سنگم ۱۱ مارچ ۵۰، صـ)

نوار کے پھول = نواڑی کے پھول۔

"میں نے بے خودی کی حالت میں کچھ نوار کے پھول توڑ لیے۔" (اختر اورینوی / کملائے ہوئے پھول / بہارستان جون)

نوان =

"انار کلی میں ایک نوان نے ایک طوائف کے مکان کو آگ لگا دی۔" (الپنچ ۱ مئی ۱۹۰۵ء صـ۹)

نوچ گھسوٹ = نوچ کھسوٹ۔

"ڈاکوؤں نے تو آسمان کا رنگ دیکھ کر ابھی سے بسم اللہ کر دی اور لوٹ مار نوچ گھسوٹ کی بنیاد ڈال دی۔" (الپنچ ۲ ستمبر ۱۸۹۷ء / لوکل صـ)

نوچم چوتھی = لوٹ کھسوٹ

"بہتیرے جرائم کا عزت کی وجہ کر صبر سے بدلا لیا گیا لوگ کچہریوں کی نوچم چوتھی سے گھبرا گئے۔"

بدرالحسن / یادگار روزگار حصہ ۲ صـ

نوکا = ایک خاص قسم کی کشتی۔

"ایک اچھا سا تیز چلنے والا نوکا، دو پتوار اور مچھلیاں پکڑنے کا ایک جال۔" (رشید اختر / لہو کے مول / لہو کے صـ)

نوکیڑا = نوآموز لوگ

"گلستاں کریما مقیما سے بہتر کوئی کتاب فارسی میں نوکیڑوں اور نوعمروں کے لئے نہیں ہوسکتی۔"

(بدرالحسن/یادگار روزگار ص۲۲۳)

نول = چونچ۔

"ایک کوئے نے دوسرے کوئے کو مار ڈالا اور نول سے زمین کو کھود کر مردہ کو اس میں دفن کر دیا۔"

(ارادت کریم/طوفان نوح ص۳۰)

نوید پورنا = نوید دینا۔

"رشتہ دار عورتیں نوید پورنے نہیں آئی تھیں۔"

(شین مظفر پوری/تین لڑکیاں... ص۹۵)

نہ آٹ کی نہ باٹ کی = کہیں کا نہ رہنا۔

"خوف اس قدر ہے کہ اگر یہ راز فاش ہو جائے گا تو بندی کہیں کی نہیں رہے گی نہ آٹ کی نہ باٹ کی۔" (اسلم عظیم آبادی/فسانۂ شریفی ص۱۳)

نہ اگلتے بنے ہے نہ نگلتے بنے ہے = نہ سمجھ میں آنے والی صورتحال۔

"صورت ایسی بنا لیتے ہو کہ رحم آجاتا ہے، نہ اگلتے بنے ہے نہ نگلتے بنے ہے۔" (کلیم عاجز/جہاں خوشبو ہی خوشبو... ص۲۳۳)

نہ آدھو کا دین نہ مادھو کا لین = ایمانداری سے زندگی بسر کرنا۔

"نہ آدھو کا دین نہ مادھو کا لین، امیروں سے اور محنت مشقت سے کیا علاقہ۔"

(شاد عظیم آبادی/صورت الخیال ص۱۹۳)

نہ اودھو کا لین ہو نہ مادھو کا دین ہو = ہر طرف سے اطمینان ہونا۔

"نہ اودھو کا لین ہو نہ مادھو کا دین ہو، اتفاق کی چادر تانی اور مزے کے خراٹے لینے لگے کہ ذبہ بجھی نیند آوے اچھی۔" (البلیغ ۲۷ اگست ۱۹۹۸ء ص۵)

نہارنا = نہایت درجہ انہماک سے دیکھنا۔

(۱) "شکیلہ تنہا کھڑی سامنے دودھیا چاندنی میں دور تک نہ جانے کیا نہار رہی تھی۔"

(شین مظفر پوری/تین لڑکیاں... ص...)

(۲) "اس کے پاتال کے ... پ، مونگے، موتی کو ٹٹولتا، سمیٹتا، چومتا، نہارتا نہیں تھکتا۔"

(غیاث احمد گدی/سائے اور ہمسائے/سارا دن دھوپ ص۱۱۴)

(۳) "میری دو بہنیں، بابل کے کھونٹے کی دو گیاں سائبان میں کھڑی میرا منھ نہار رہی تھیں۔"

(دستک/شین مظفر پوری/صنم بہار نمبر ص۲۷)

نہائی =

"اٹھ نہائیاں سے راستہ چھوڑ کے باندھ۔ یہ سینگ کسی دن کسی کا خون کر کے چھوڑے گی۔"

(مہیش/ترجمہ رضا مظہری/ساعر نومبر ۴۲ء ص۳۸)

نہ ایک جو وہ کم نہ ایک جو یہ زیادہ = برابر برابر۔

"برطانیۂ عظمیٰ نے اس کو تسلیم کر لیا کہ بموجب معاہدہ ۱۸۶۴ء عمان میں فرانس اور انگلستان کے مساوی حقوق ہیں نہ ایک جو وہ کم نہ ایک جو یہ زیادہ۔"
(البلیغ ۱۰ مارچ ۱۹۹۹ء ص۳)

نہ تیر نہ کمان نام ہے پٹھان = صرف نام کے ہونا۔

"نہ تیر نہ کمان نام ہے پٹھان یہ تو نہ سید فاطمی ہی ٹھہرے نہ سید علوی ہی نکلے"۔

(شاہ حبیب الرحمٰن / فیصلہ اکبر ص۱۴۹)

نہ چھ جانے نہ پانچ = بالکل معصوم۔

"بالکل اللہ میاں کی گائے نہ چھ جانے نہ پانچ"۔

(شمیں مظفر پوری / تین لڑکیاں ص۲)

نہ غم دزد نہ غم کالا = نہ غم دزد نہ اندیشۂ کالا۔

"ہزاروں رنگ کے گلہائے خودرو کا تماشہ دیکھتے ہیں نہ غم دزد نہ غم کالا ہر طرح سے افکار دنیا وی سے محفوظ"۔ (امداد امام اثر / کاشف الحقائق ص۵۱)

نہ گل بنا نہ گلقند = کچھ نہ بن سکا۔

"ایسی فضا میں متین نہ گل بنا نہ گلقند۔

(احد نوی / حسرت تعمیر ص۱۹۲)

نہ لال باغ جاتے، نہ گنے چھیل کھاتے، نہ انگلی لال کرتے = یہ واقعات نہ ہوتے نہ سمجھوتہ ہوتا۔

"جی ہاں سچ ہے نہ لال باغ جاتے نہ گنے چھیل کھاتے، نہ انگلی لال کرتے"۔

(وصی بلگرامی / ملک خلا کے شہزادے ص۱۰۹)

نہ نگلے چین نہ اگلے چین = نہ اگلتے بنے نہ نگلتے۔

"کیا کہوں آج چلتی گاڑی میں کچھ ایسا روڑا اٹکا ہے کہ نہ نگلے چین نہ لگلے چین"۔ (اپنچ ۴ جون ۱۹۰۴ء ص۷)

نہ ہرے لگے نہ پھٹکری اور رنگ چوکھا آئے = بغیر کسی تردد کے کوئی بڑا کام ہو جائے۔

"نہ کتاب کھی گئی نہ منطق سمجھایا گیا نہ رائٹ بنا کر اڑایا گیا نہ ہرے لگے نہ پھٹکری اور رنگ اتنا چوکھا آگیا۔ (کلیم عاجز / جہاں خوشبوی... ص۲۲۵)

نیا رنگ لاتی ہے ابکے گلہری = نیا شاخسانہ۔

"لیکن جو لوگ شمالی سفید ریچھ کی فطرتی روباہ بازیوں سے واقف ہیں فوراً ان کا ماتھا ٹھنکا کہ نیا رنگ لاتی ہے ابکے گلہری"۔

(اپنچ ۱۸ اگست ۱۸۹۹ء ص۳)

نیا نو گنڈہ پرانا چھ گنڈہ = نئے اور پرانے کا فرق۔

"اب نئی دنیا نے پرانے اصول کو بدل دیا۔ نیا نو گنڈہ اور پرانا چھ گنڈہ کا مضمون ہے"۔

(بدر الحسن / یادگار روزگار (۴) ص۵)

نیبوا = لیموں۔

"موافق قیاس کر کے ایک کم ماری تیرا نیبوا اور ڈوبی خیر آباد نکالا"۔ (فیضان الحق فیض / حق در جنالوی ص۔)

نیٹا = ناک کی رطوبت۔

(۱) "..... بلکہ اس کی ہر طرح خدمت کرتا تھا، نیٹا چھینکنا، پیشاب کرانا، جانگھیا بدلنا"۔

(احد یزدی / گھر کو واپسی / سمینٹ اور ڈائنامیٹ ص۹۰)

(۲) "شاہ عبدالعزیز کے بیٹے
اور مری ناک چشم کے نیٹے"

(بات میں بات / رشید کاکوی / صنم جولائی ۱۹۶۰ء ص۳)

نیک نام بنیا بدنام چور = چور کا نام بدنام ہے ورنہ ....

"انھیں معمولی زکام ہوا ساری دنیا چھینکنے لگی مثل ہے نیک نام بنیا بدنام چور۔"

(مانیوری / ہوم پالٹکس / طنزیات ۲ ص ۱۲۱)

نیل کا ٹیکا = امتیازی شان رکھنے والا۔

"دنیا میں تخلص اور نہ تھا کیا نیل کا ٹیکا شادی تھا... تم وجہ نہ پوچھو کچھ اس کی چڑ جاتے ہیں کیوں اس نام سے ہم"

(شاد / شمیم مئی ۳۶ء ص ۳)

نیم سچ = آدھی سچائی۔

"اس میں یہ صلاحیت ضروری ہے کہ وہ سچ اور جھوٹ اور نیم سچ میں فرق کر سکے۔"

(کلیم الدین احمد / ادبی تنقید کے اصول ص ۳۵)

نیند ٹوٹنا = آنکھ کھلنا۔

"نیند ٹوٹی تو وہ چارپائی پر پڑا تھا۔"

(سہیل عظیم آبادی / بے جڑ کے پودے ص ۵۲)

نیند کھلنا = آنکھ کھلنا۔

"اور جب اس کی نیند کھلے گی تو اسی طرح ایک دو باتیں سننے کو میسّر ہوں گی۔"

(نیند / شمیم جوادی / صنم فروری ۶۲)

نین سب =

"مگر بہ سبب نین سب ہو جانے مقدمہ کے حسب خواہ دفعہ ایکٹ اول ۱۸۴۶ا خرچہ بمقدار ربع سوم کا مل دلوایا گیا۔" (اخبار بہار ۲۱ فروری ۱۸۵۰ء ص ۳)

نین سٹھ = ڈسمس ہونا۔

"ایسے مقدمہ میں بالکل دعویداران وراثت جو بعد وفات زن بیوہ مدعاعلیہ کے جائیں ورنہ مقدمہ نین سٹھ ہوگا۔" (اخبار بہار ۱۲ اپریل ۱۸۵۰ء ص ۳)

(و)

وجہ کر = وجہ سے۔

"یا کسی اور وجہ کر لال بھبھوکا جیسا لگ رہا ہے۔"

(علام حیدر کی / پیاسال اور رستے سے کنار / گولڈن جوبلی ص ۱۴۲)

ورق مروڑنا = ورق موڑنا۔

"جاوید کوئی ناول پڑھ رہا تھا۔ اس کا ورق مروڑ کر اسے بے ترتیبی سے اپنے بستر پر پھینک دیا۔"

(ایڈیٹ / ام۔ اے جبین / رہبر صبح نو فروری ۷۱ء ص ۲۹)

وریر =

"انہوں نے اپنی آنکھوں سے پانی کے وریروں سے زمین کے کٹنے کے نقصانات کو دیکھا ہے؟"

(دیہات ۲۳ جولائی ۷۰ء ص ۳)

وضو ٹھنڈھا ہونا = وضو ٹھنڈا ہونا۔

"کیوں یمن کے فتنہ پرداز ــــ امن خلائق میں خلل ڈالنے والو کہو اب وضو ٹھنڈے ہوئے سلطانی فوج سے پانی ڑانا۔" (دالبنچ ۱۲ جون ۱۸۹۹ء ص ۳)

وقت پر کھوٹا پیسہ بھی کام آجاتا ہے =

وقت پر ناقص شے بھی کام آجاتی ہے۔

"یہ نہیں کہ مال دار ہیں تو اولاد کو علم و ہنر کیوں
سکھائیں اور اشرف ہیں تو ادنیٰ پیشہ کیوں
بتائیں، مثل مشہور ہے کہ وقت پر کھوٹا پیسہ بھی
کام آجاتا ہے۔" (صفیر/ جوہر مقالات ص۴۰)

دکھرا = دکھڑا۔

"اپنی روداد کا دکھرا ہے عبث۔"

(محمد حسین خاں بیجرتی/ سراج النصائح ص۲۴)

ولایتی بیگن = ٹماٹر۔

"ولایتی بیگن اور داغدار آلو سڑک پر جمع کر لیتی
تھی۔" (اختر اورینوی/ جینے کا سہارا/ منظر و پس منظر ص۴۵)

دوٹا دوٹی = پولنگ۔

"پولنگ میدان میں اپنی اپنی ٹٹوانیوں کے کرتب
دکھلانے لگے۔ دوٹا دوٹی ہونے لگی۔"

(الپنچ ۱۹ راگست ۱۹۰۷ء ص۶)

وہیک =

"زمیندار کاشتکاروں سے بٹائی کے کھیت میں
ایک مقدار وہیک کے نام سے وصول کرتے تھے۔"

(امارت شرعیہ/ عشر و زکوٰۃ ص۱۳)

وہی لہنگا وہی ساری = اپنی اصلیت پر آجانا۔

(۱) "نتیجہ یہ پہنچا کر ترانوے ننانوے کے پھیر میں پڑ کر
نو دو گیارہ گئی۔ اب پھر وہی لہنگا وہی ساری۔"

(الپنچ/ ۱۳ راگست ۱۹۰۴ء ص۴)

(۲) "غربت اور اثر زمانہ ہندوستانیوں کو اپنی
جگہ پر واپس لائے گا، وہی لہنگا وہی ساری
جو پہلے تھی وہی ہوگی۔" (بدر الحسن/ یادگار روزگار ص۲۲۶)

ویسہی = ویسی ہی۔

"ایک جانباز غازی کے لئے یہ ویسہی قابل تحسین
ہے جیسے سیاسی طبائع کے لئے معیوب۔"

(عبد الرحیم/ تذکرہ صادقہ ص۳۰)

وے = وہ۔

(۱) "اس لئے وے کہا کرتے تھے کہ اگر وہ ملتا اور
جو دین قبول کرتا میں بھی قبول کرتا۔"

(شاہ محمد حسن/ گنجینہ سیدی ص۳۵)

(۲) "اگر وے اتنے پرانے زمانے کا حال بچشم دید لکھنے
سے معذور رہیں گے۔"

(بدر الحسن/ یادگار روزگار/ احوال قانون پیشہ ص۳)

(۳) "لہذا مسلمانوں سے اپیل ہے کہ وے خدا کے اس
گھر کی تعمیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔"

(سنگم ۱۰ اکتوبر ۱۹۷۵ء ص۳)

(ہ)

ہاتھ جھنانا = ہاتھ جھنجھنانا۔

"ہاتھ جھنا جاتا اور ہاتھ سے تلوار ٹوٹ کر گر پڑتی۔"

(کلیم الدین احمد/ اپنی تلاش میں ص۲۲)

ہاتھ کا برتن گرا دینا = بہت جلدی کرنا۔

"انہوں نے سوچنے سمجھنے غور کرنے کا موقع ہی نہیں
دیا۔ ہاتھ کا برتن گرا دیا نتیجہ یہ ہوا کہ تبصرہ نظری ہو

کر رہ گیا۔" (داستان اٹھی ہے/ کلیم عاجز در ذکر ارشد کاکوی/ صبح نو نومبر ۵۹ء ص۱۵)

ہاتھ میں سنیچر = پیسے نہیں ٹھہرتے ہیں

"آپ جانتی ہیں میرے ہاتھ میں سنیچر ہے روپیہ رہنے ہی نہیں پاتا۔" (سجاد/ نئی نویلی ص۲۳)

ہاتھ نہ مٹھی ہاتھ ہل ہلاتی اُدھی = ہاتھ نہ مٹھی ہلبلاتی اٹھی۔

"جب تمہارے پاس نہ تھا تو تم نے کیوں کیا وہی مثل ہاتھ نہ مٹھی ہاتھ ہل ہلاتی اُدھی۔"

(سجاد/ نئی نویلی ص۳۳)

ہاتھوں چھاؤں کرنا = ہاتھوں چھاؤں رکھنا۔

"ماں باپ اس پر ہاتھوں چھاؤں کرتے ہیں۔"

(سید زادی (انسانی زندگی)/ بہارستان جون ۶۱ء ص۵۱)

ہاتھی کا دانت اور مرد کی بات نکل کر پھر منہ میں نہیں آتی = قول فیصل

"امیر کابل پٹھان، پٹھان ذات اور اپنی بات سے پھر جائے، جان جائے پر آن نہ جائے۔ زبان سے نکلی سو نکلی۔ ہاتھی کا دانت اور مرد کی بات نکل کر پھر منہ میں نہیں آتی۔" (اپنچ ۱۰ مارچ ۱۹۰۱ء ص۳)

ہاتھی کا دانت نکلا سو نکلا = جو احکامات واپس نہیں لیے جاسکتے ہوں۔

"آج کل اخباروں میں لارڈ کرزن کی واپسی پر خوب خوب رائے زنی اور طبع آزمائیاں ہو رہی ہیں۔ کوئی کہتا ہے ہاتھی کا دانت نکلا سو نکلا۔"

(الپنچ ۱۲ مئی ۱۹۰۴ء ص۳)

ہاں جنابی = جی حضوری، خوشامدی۔

"صاحب نے دوسرے ہاں جنابیوں اور جی حضوریوں سے مخاطب ہو کر فرمایا۔"

(ندیم جنوری ۱۹۳۲ء/ ہاں میں ہاں/ راجوری ص۲۹)

ہانڈی خانہ = شراب خانہ۔

"ہانڈی خانہ میں کالے کوٹ جیسے انسانوں کا ہجوم ہوتا۔" (ارشاد رشید/ خلیل صبح نو فروری ۵۲ء ص۲۰)

ہاڈہپ = شور برپا کرنے والا۔

"ہم تو پہلے ہی سمجھتے تھے کہ روس پرانا ہاڈہپ ہے۔"

(الپنچ ۱۷ مئی ۱۹۰۳ء ص۳)

ہبڑا اسٹیشن = ہوڑہ اسٹیشن۔

"اکثر ہماری گاڑی ہبڑا اسٹیشن میں ہوتی تھی۔"

(عبدالغفور شہباز/ سوانح عمری مولانا آزاد ص۱۳۵)

ہبکنا = لپک کر لینا۔

"اور ہبک کر اتنا منہ میں ڈال دیا کہ پورے ایک چکر کے لیے زادِ راہ ہو گیا۔"

(بہار کے دیہاتی محاورے/ شاہ مقبول، مریخ ستمبر ۵۸ء ص۱۶)

ہپڑا = ہوڑہ۔

"مقام ہپڑا جو کلکتہ کے مقابل جانب راست عبور دریائے گنگ کے واقع ہے۔" (اخبار پٹنہ ہرکارہ ۲ جنوری ۱۸۵۵ء ص۲)

ہت کٹی = ہتھ کٹی۔

"راجکمار نے حیرت انگیز پھرتی کے ساتھ وار کو خالی دیا اور تلوار کو گھما کر ایسی ہت کٹی مارا کہ اودے سنگھ کی تین انگلیاں زخمی ہوگئیں۔"

(ندیم فروری ۱۹۳۳ء/لیلاوتی/شبلی ابراہیمی)

ہتھا صاف کرنا = ہاتھ صاف کرنا۔

"انگلستان نے اس معاملے میں خوب جی بھر کر ہتھے صاف کئے اور مٹھیاں گرمائیں۔" (پنچ ۱۲/مئی ۱۹۰۲ء صفحہ ۳)

ہتھپول =

"ہتھپول کے وہ پھول ہوائی کی وہ بہار۔"

(اودھ پنچ ۱۲/اکتوبر ۱۹۰۵ء صفحہ ۸)

ہتھکڑا = ہتھکنڈا۔

"پھر ان کے ہتھکڑوں کا کیا کہنا۔"

(اودھ پنچ ۲۶/جولائی ۱۹۰۷ء صفحہ ۸)

ہتھ گول = Hand Grenade

"میں نہیں کہہ سکتا کہ یہ ہتھ گول تھا یا بم تھا۔"

(سنگم ۳ مارچ ۰۵ء صفحہ ۱)

ہتھیار سے چت منڈرائے۔ گھر بیٹھے گرہست اترائے = ہتھیا کی برکتوں کا ذکر۔

"فصل کی حالت ماشاء اللہ چشم بد دور ہے، ہتھیا برسے چت منڈرائے۔ گھر بیٹھے گرہست اترائے"

(اودھ پنچ ۱۹/اکتوبر ۱۹۰۵ء صفحہ ۸)

ہتھیار رکھنا = ہتھیار ڈالنا۔

"چنانچہ مولانا نے ہتھیار نہیں رکھا اور انہوں نے سب سے پہلے اپنی جماعت جمعیۃ علماء ہند سے یہ مطالبہ منظور کرایا۔" (ٹوٹتے ہوئے تارے/شاہ محمد عثمانی صفحہ ۴۱)

ہتھیلیوں پر پلنا = ناز و نعم میں پلنا۔

"شاہینہ جو ہتھیلیوں پر پلی تھی نزاکتوں اور پیار کے چھاؤں میں اب تک زندگی گذارتی آئی تھی۔"

(شکیلہ اختر/ٹوٹی ہوئی گڑیا/آہنگ گیا ۵۵ء صفحہ ۲۴)

ہٹ دھرمی لینا = ہٹ دھرمی کرنا۔

"تحقیق کا پایہ بلند ہے ہٹ دھرمی کی نہ لینا چاہئے۔"

(صفیر بلگرامی/جلوۂ خضر I صفحہ ۹)

ہٹنا = ٹلنا۔

"سر سے شب انتظار ہٹنے کی نہیں
میری جو مصیبتیں ہیں ہٹنے کی نہیں۔"

(قطعہ از واعظ بہارستان مئی ۲۰ء صفحہ ۲)

ہٹھ = ہٹ۔

"اگر گناہ کرکے بھی بندہ ہٹھ کر بیٹھے تو وہ کبیرہ بن جاتا ہے۔" (سفینۂ نجات/شاہ محمد حسین صفحہ ۸)

ہٹیائی =

"اور وحدانیت بھی ہٹیائی قدموں کے مابین ربط مادی قدروں سے وابستہ ہوتا ہے۔"

(مظفر حسین/حیات کلیم صفحہ ۲۲۶)

ہچک = ہچکچاہٹ۔

"بجز دو چار لڑکوں کے اور وہ لڑکے بھی جن کے مربی وعدہ کر چکے تھے نہ داخل ہوئے آخرکار م

وقت نے ایک جنرل میٹنگ منعقد کی تمام خاص و عام سب بلائے گئے تاکہ دریافت کیا جائے کہ آخر اس ہچک کا سبب کیا ہے۔" (اشک زادہ/ لت زادہ ص۴۵)

ہڈی فروشی = ذات کی چھان بین۔

"نہ کوئی مذہبی اقتدار ہے۔ صرف شادی بیاہ میں ہڈی فروشی رہ گئی ہے۔"

(عبدالحسن/ یادگار روزگار (۲) ص۹)

ہرج = عارضہ۔

"قلب کے ہرج میں مبتلا ہو کر انتقال کیا۔"

(تصویر محبت/ باری ساقی/ نوید جنوری ۲۵ء ص۴۳)

ہرمندل = ہرمندر۔

"کیوں کہ گرو گووند کا مولد ہے اور ہرمندل کی عمارت وہیں ہیں۔" (تاریخ بہار شاد عظیم آبادی ص۹)

ہرہ بدن =

"حلیہ چست چہرہ ہرہ بدن میانہ قامت کتابی رخسار۔" (مولوی عبدالرحیم/ تذکرہ صادقہ ص۴۳)

ہراہند = بدبو۔

"دوسرے ان کو تو گندگی ہراہند بساندھ کوڑا کرکٹ سے کچھ ایسا انس ہے کہ پٹنہ اور مونگیر ہی کی میونسپلٹی کا مہمان بننا پسند کرتے ہیں۔"

(البنچ ۲۱ فروری ۱۹۰۳ء ص۴)

ہرگنگا = آداب سلام۔

"راہ میں بہاری لوگوں سے ہر گنگا اور مڈبھیڑ ہونا۔

(البنچ ۷ فروری ۱۹۰۵ء ص۲)

ہرنے = ہرنی۔

"جنگلی گدھے اور جنگلی بھینسے بارہ سنگھے اور ہرنے بھیڑیے اور گیدڑ جنگلی سور غرض ایک بہت بڑا مجمع ہوا۔" (ہد ہد اور کچھوا/ منظور محمد برق ص۳)

ہرپارا = ہلوایا

"اگر ہر پارا جوڑ کی بھینس نے بچہ دیا ہے تو کلو دادا مبارکباد کو ضرور جاتے۔"

(صبح نور کلو دادا/ علی سجاد شیخپوری/ مارچ و اپریل ۵۹ء ص۴۲)

ہڑبڑی بجرط = آفت ناگہانی۔

"یادداشت یہ تسلیم ہے یا کوئی ہڑبڑی بجرط۔"

(البنچ ۱۹ اگست ۱۸۹۹ء ص۸)

ہڑبونگی = ہنگامہ کرنے والے شورش پسند۔

"کسی نے فون کیا کہ ہڑبونگیوں نے بہت بڑا جلوس نکالا ہے۔" (کاپوری/ آنریری مجسٹریٹ/ طنزیات ص۱۲۸)

ہڑلگی نہ پھٹکری رنگ چوکھا آئے = مفت میں کام ہوجانا۔

"کبھی صورت دیکھنے کے بھی روادار نہ ہوئے اور یہاں ہڑلگی نہ پھٹکری رنگ چوکھا آئے۔"

(کانپوری/ ہاں میں ہاں/ طنزیات کانپوری ص۳۹)

ہزاری = پھٹا کاڈ کا کین۔

"ان پیپوں میں ہزاری لگے ہوئے ہیں جس طرف سے وہ گاڑی گذری اس طرف وہ چھڑکاؤ

ہوگیا۔" (اخبار جہاں/ مئی ۱۹۵۰ء ص۳)

ہس ہسانی آواز = ہنسی کے ساتھ کی آواز۔

"شاہد کے لبوں پر ایک ہلکا سا تبسم آگیا اور ہس ہسانی آواز میں بولا۔"

(دماغ کی خرابی/ خیال مسعود وی/ سامر ستمبر ۶۱ء ص۳۲)

ہشاہشی = شورش برپا کرنا۔

"دو سرحدیوں نے کچھ ہشاہشی کی تھی مگر فوج نے بروقت ان کا قلع قمع کر دیا۔" صبح یکم اکتوبر ۱۹۶۰ء ص۹

ہکرنا = ڈکرنا۔

"اب وہ ہکرتا ہوا پیچھے کھسکا اور دیر تک اپنے شکار کو دیکھتا رہا۔" (بیل/ سید حسن/ سامر مئی ۶۲ء ص...)

ہلاغلا = شور ہنگامہ احتجاج۔

(۱) "ماں باپ کسی طرح راضی نہ ہوئے اور بڑا ہلا غلہ مچایا۔" (شکیلہ اختر/ پیاسی نگاہیں/ ڈائن ص۳۵)

(۲) "فرانس کے اندر بھی عجیب ہلا غلا مچا ہوا تھا۔"

(دس بڑے آدمی/ انیس الرحمان/ نیو بین ص۵۷)

ہلاگاڑی = پولس کی وین۔

"لیکن یہاں نہ پولس کا خوف تھا اور نہ پولس کی ہلاگاڑی کا ڈر۔"

(تیر اور تاریکی/ رفتار الایمان/ صبح کو اکتوبر ۶۴ء ص۲۹)

ہلچل قافلہ = سحری میں جگانے والا قافلہ۔

"قوالوں کا ہلچل قافلہ زیر سرکردگی شاہد حسین خان صاحب روزانہ سحری کے وقت بہت شان و

شوکت سے نکل رہا ہے۔" (انجم/ ۹ دسمبر ۷۵ء ص۳)

ہلدی کی گانٹھ پر اترانا = پیسے پر اترانا۔

"ہلدی کی گانٹھ پر اترانے والے آج کل کے بونے اور ٹھگنے ایک ذرا سی پی کر لڑھکنے کیوں لگتے ہیں؟"

(غلام سرور/ دیباچہ فرزانہ دار ص۱۳)

ہل ڈول = اضطراب۔

"دل ہی انکا اس ہل ڈول کی حالت میں بے چین ہے۔" (رئیس احمد قوت فیصلہ ص...)

ہلکٹ = بدخواہ۔

"چپ بدتمیز ہلکٹ وہ اونچے خاندان کا لڑکا ہے۔"

(دادا ابا کی وصیت/ زہرہ جبیں/ صنم اپریل ۶۲ء ص۲۲)

ہلور = فوج۔

"آج ہماری طبیعت کی ہلوریں بھی کہیں نازک ہیں۔"

(راہ میکار من/ جنگی جوانی انکا نازم...)

ہلور لانا = شور لانا۔

"اونکا بیٹا اتنا مال اتنا اسباب اتنی ادبدولت کمانے جانے کہاں سے ہلور لایا ہے۔" (حسن علی محمد منو غش ص...)

ہلولا = وسوسہ۔

"تاکہ دل کی بھڑاس نکل جائے اور دل میں یہ ہلولا نہ رہ جائے۔" (البیچ ۱۷ جنوری ۱۹۰۴ء ص۳)

ہلہ = غل۔

"قدم ترسا ہلہ کریں گے کہنا کہ جو نعش اٹھا سکے لیجا۔"

(شاہ محمد حسن/ نجیب سیدن ص۵۵)

ہنٹر پھٹکارنا = ہنٹر مارنا۔

"نوجوان عورتیں اپنے مردوں کی گرویدہ ہوتی ہیں جو رعب کو ٹھوکر مارے۔ قتل کو ہنٹر پھٹکالے۔"

(نیرنگ مشق، نصرت آروی، نصرت جنوری و فروری ۱۹۲۵ ص ۳۰)

ہم بھی رانی تم بھی رانی کون بھرے پنگھٹ پر پانی = جب سب ایک جیسے ہوں تو چھوٹا کام کون کریگا۔

"جس کو دیکھو سب ایک ہی بولی اور ایک ہی سطح پر پھر ہم بھی رانی تم بھی رانی کون بھرے پنگھٹ پر پانی۔" (اودھ پنچ ۲ اگست ۱۹۰۵ء ص ۷)

ہمی = کبر، خود بینی۔

"کرتا ہے اپنے سخن پر اصرار
ہمی ہو جاتی ہے گردن پر سوار"

(سراج المنصف / محمد حسین خاں، ہجرتی)

ہنٹو = لارڈ منٹو کا قافیہ۔

"شاد باش اے لارڈ منٹو شاد باش
ہے بجا سب تیرا ہنٹو شاد باش"

(اودھ پنچ ۱۸ اکتوبر ۱۹۰۷ء ص ۷)

ہنڈوانا = تشہیر کرنا

"اسے کھلوا دیا گیا اور گدھے پر بٹھا کر تمام شہر میں ہنڈوا دیا گیا۔" (بابی مذہب ص ۲۹ حکیم آبادی / زندیہ دسمبر ۱۹۱۳)

ہنڑیا = چاول سے کشید کی ہوئی شراب۔

"لڑکیوں کی ٹولی واپس لوٹ آئی پھر ہنڑیا کا ایک تیز دور چلنے لگا۔" (مہل شوختہ صنم / بیل ۱۹۵۵ ص ۲۶)

ہنسک = پرتشدد

"آج بھی ملک میں ہنسک انقلاب ہو کر رہتا اس کو کوئی روک نہیں سکتا۔" (سنگم ۱۴ اپریل ۱۹۵۰ء ص ۱۲)

ہنسے کی تھیا = ہنسنے کی سہی نہیں۔

"آپ کا نامہ نگار یکتائے زمانہ (مگر ہنسنے کی تھیا) حاضر ہے بیچ دربار شاہانہ" (اودھ پنچ ۱۴ فروری ۱۹۰۳ء ص ۴)

ہنسوڑا = ہنسوڑ۔

"واہ بے ہنسوڑے تو نے تو مرنے کے وقت چچا سعدی کی حکمت گویا ثابت ہی کر دی۔" (اودھ پنچ ۲۷ اپریل ۱۹۰۰ء ص ۹)

ہنسی جی لگی = ہنسی دل لگی۔

"انگلو انڈین کے شامل وہ بھی ہنسی جی لگی کرتے ہی رہے۔" (اودھ پنچ ۲۲ فروری ۱۹۰۷ء ص ۳)

ہنگامی = شور مچانے والا۔

"پس کہا اون ہنگامیوں نے بار خدایا ہاں کہا اوس عثمان نے کہ یاد دلاتا ہوں میں تم لوگوں کو خدا کو اور اسلام کو آیا جانتے ہو؟"

(حد تحقیق ۔ ۔ ۔ ۔ میر وحید الدین ص ۲۲۰)

ہنگوڑا = ہنڈولا۔

"مسرت وانبساط کے ہنگوڑے کی ڈوری اچانک ٹوٹ گئی۔" (شین مظفر پوری / کھوکھا سکہ ص ۱۵۵)

ہوا چھوٹنا = ریاح خارج ہونا۔

"جن کو بار بار ہوا چھوٹتی ہو ان لوگوں کو ہر نماز کے وقت میں تازہ وضو کرنا چاہئے۔" (ترجمہ مسائل عبدالعلیم بہاری ص ۴)

ہواڈولنا = ہوا چلنا۔

"مقرر لے چراغ عمر پیری کی ہوا ڈولی۔"

(باقر عظیم آبادی / سرمایۂ عشق ص۱۲۸)

ہواگاڑی = موٹر گاڑی۔

"سگریٹ ملتا ہے اور وہ بھی ہوا گاڑی والا ذلیل قسم کا۔" (رامپوری / میونسپل الکشن، طنزیات ص۲۶۳)

ہوا معلوم کرنا = حالات اور رفتار سے واقفیت حاصل کرنا

"خود چھتر میں جانے سے پہلے اپنے کسی خاص آدمی کو وہاں بھیج کر ذرا ہوا معلوم کر لیجیے۔"

(شین مظفر پوری / انٹرویو کا چکر / خون کی مہندی ص۱۲)

ہورل = دھیرے دھیرے۔

"تیری اماں مجھے نہ سمجھاویں
وہ تو ہورل ہورل دھوم مچادیں۔"

(والدہ سلیمان / اصلاح انشاء ص۱۲)

ہوش کی دارو گھونٹنا = ہوش کی دوا کرنا۔

"ہوش کی دارو گھونٹیے، عقل کے ناخن لیجیے۔"

(اپنچ ۲۷ جنوری ۱۸۹۹ء ص۳)

ہونڈار = بھیڑیا

"باقر بھیے بکری اور جعفر بھئے ہونڈار
کہیو بھائی ناصر سے کہ چک بھیا او جاڑ"

(شوق نیموی / یادگار وطن / حوالہ کلام میر باقر علی ص۳)

ہو ہڑپ = شور ہنگامہ

"ترقی پسندوں نے ہو ہڑپ زیادہ کی اپنا اور اپنے کارناموں کا زور شور سے پروپگنڈا کیا۔"

(کلیم الدین احمد / عملی تنقید جلد دوئم ص۲۶)

ہو ہڑپ اور دھر پکڑ = ہنگامہ فرو کرنے کی صورتیں۔

"ہو ہڑپ اور دھر پکڑ سے جلوس منتشر کرنے کے بعد پھر اپنے بنگلہ پر پہنچے۔" (رامپوری / آنریری مجسٹریٹ / طنزیات ص۲۸)

ہو ہوا جانا = ہو جانا۔

"اتنا کچھ ہو ہوا جانے کے بعد بھی وزیراعظم ریلیف فنڈ سے ایک حبہ بھی بہار کو نہیں ملا۔" (اسٹیٹسمین ۱۵ اپریل ص۲)

ہو ہوا کر = ہونے کے بعد۔

"اس لئے اپنی ضروریات سے فارغ ہو ہوا کر رخصت ہو گیا۔" (ندیم نومبر ۳۲ء / اندھی جوگن / قریش بارروی ص۲۲)

ہہا کر ہنسنا = بے ساختہ ہنسی آجانا۔

"یہ دیکھ کر تمہارے بھائی بہن سب ہہا کر ہنس پڑتے ہیں۔" (دس بڑے آدمی / انیس الرحمان / شکسپیر ص۳۵)

ہیٹ پوش = ہیٹ پہننے والا۔

"یہ پہلا موقع تھا جس میں دستار بند اور ہیٹ پوش ایک جگہ مل کر بیٹھے تھے۔"

(سید سلیمان ندوی / یاد رفتگاں ص۱۰۵)

ہیچک = ہچک۔

"شاہ صاحب بلا ہیچک فرق ملنے کو حضرت رسالت صلی اللہ علیہ وسلم قرار دیتے ہیں۔"

(ولایت حسین / جواب دو آزادہ گانہ ص۶)

ہیلانا = داخل کرنا۔

"تمام کاڑیاں اور مویشیاں پانی میں ہو کر ہیلانی جاتی ہیں۔" (اتحاد ۵ اپریل ۱۹۲۹ء صہ ۹)

ہیلنا = داخل ہونا

"تماشائیوں کی ٹانگوں میں ہیلتا ہولتا غڑاپ ٹٹو تو برّے کے اندر ہوگیا۔" (اپنچ ۱۱ اکتوبر ۱۹۰۴ء صہ ۹)

(ی)

یارچہ = یار۔

"اب گھر بیٹھنے لگا شب کی صحبت خوب گرما گرم ہوتی ہے اور یارچے بھی بڑھے۔"

(صفیر بلگرامی / جوہر مقالات صہ ۱۹)

یار کا غصہ بھتار پر = غصہ کسی پر ہو اور اتارے کسی اور پر

"بنگالہ تقسیم ہوا تو اس کا غصہ سوادیشی کے پردے میں نکالا جاتا ہے 'یار کا غصہ بھتار پر'۔"

(اپنچ ۲۸ دسمبر ۱۹۰۵ء صہ ۶)

یاری کٹ جانا = دوستی ختم ہونا

"آخر جو لوگ اس میں شریک تھے ان سے دوستی ترک ہوئی یاری کٹ گئی۔"

(صفیر بلگرامی / جوہر مقالات صہ ۳۵)

یک بگاپن = یکرخاپن۔

"اسلام میں یک بگاپن چاہیے۔"

(ابراہیم آروی سلیمان بلقیس صہ ۱۹)

یکرنگہ = ڈول۔

"نازک اور سبک طرح جس پر سرخ یکرنگہ (ڈول) کا کپڑا منڈھا تھا۔" (سید سلیمان ندوی یادرفتگاں صہ ۳۰۲)

یکہ = موم بتی سے متعلق۔

"موم بتی کے یکہ کی روشنی میں تا صبح صادق تلاوت قرآن فرماتے۔" (رشاد عظیم آبادی / حیات فریاد صہ ۱۲)

یوں میں اور دوں میں = تعریفی کلمے۔

"سید ہمایوں مرزا اور ان کی دولہن یوں میں اور دوں میں۔" (رشاد عظیم آبادی / مکتوبات صہ ۱۹)

ضمیمہ

الف

اپروڑا = وہ مکان جو اپنی شکستگی کے سبب غیر محفوظ ہو گیا ہو۔

"اب تو وہ مکان ہر جانب سے ٹوٹ پھوٹ کر اپروڑا ہو گیا ہے"

آدمی میں نوا اور جانور میں کوا = یہ دونوں کسی پہ اعتماد نہیں کرتے۔

"دیکھئے ہم لوگ اس کوے سے دور بیٹھے ہیں لیکن وہ بار بار ہم لوگوں کی طرف بھی دیکھ لیتا ہے، سچ ہے کہ آدمی میں نوا اور جانور میں کوا"

اصل سے سود پیارا ہوتا ہے = اولاد سے زیادہ اولاد کی اولاد سے محبت ہوتی ہے۔

"بھیا جتنی میں ناتی پوتے سے محبت کرتا ہوں، اتنی محبت تو میں نے کبھی اپنے بال بچوں سے بھی نہیں کی کہتے ہیں اصل سے سود پیارا ہوتا ہے"۔

اعلیٰ دل کالا کرنا = اچھے خاصے موڈ کو خراب کر لینا۔

"میں تو ان کے یہاں نہیں جاؤں گا" ان کی جلی کٹی باتیں سن کر اعلیٰ دل کالا ہو جاتا ہے"

اگرانا = بچوں کی طرح اترانا، مصنوعی طرز گفتار،

"اس طرح اگرا اگرا کے بولتی ہیں کہ لوگ سخت بدحظ ہو جاتے ہیں"۔

البلاہا = بیوقوف، بے تکا،

"ایسے موقع پر کس تیز طرار آدمی کو بھیجنا چاہیئے، یہ البلاہا تو سارا کام چوپٹ کر دے گا"۔

امسٹھ = ارس۔

"تجربہ یہ بتاتا ہے کہ امسٹھ تخمی آم کا زیادہ اچھا ہوتا ہے"۔

ان کرڑا ہا = تکلیف دہ، ناموافق،

"یہ کوٹ جو میرے جسم پر بے حد تنگ ہو گیا، سخت ان کرڑا ہا لگتا ہے یہ"۔

انگل بیڑھا = انگلی کا زخم۔

"انگل بیڑھے کی ٹیک سے ساری رات نیند نہیں آئی"۔

ایک آک = ایک آدھ۔

"یاد آتا ہے کہ شاید ایک آک بار میں بھی وہاں گیا ہوں؟

ب

بتاہا = بیوقوف،

"یہ بالکل بتاہا آدمی ہے اسکو کہاں بازار بھیج رہے ہیں"۔

بترو = بچہ

"گھر میں آواز دی تو ایک چھوٹا سا بترو نکلا"۔

بسوڑھا = کسی تہوار کا دوسرا دن

"اب تو ہولی، دیوالی، دسہرہ، غرض ہر پرب کا
بسیوڑھا ہوتا ہے"۔

لوّا = پیار سے بچوں اور اپنے سے چھوٹی عمر کے لوگوں کو بولتے ہیں۔

"میری دس سالہ نواسی مجھ سے کہنے لگی کہ نانا ابا آپ
کی کھلائی آپ کے بارے میں پوچھ رہی ہیں کہ لوا
کہاں ہیں"۔

بھگنی / بھگنا = بھانجی، بھانجا۔

"میری بھگنی نے آواز دی ماموں جان امی آپ کو
بلا رہی ہیں"

بھنٹا بیگن = گول سائز کا بڑا بیگن۔

"بھرتے کے لیے بھنٹا بیگن سب سے اچھا ہوتا ہے"۔

بہو = چھوٹے بھائی کی بیوی کو بھی کہتے ہیں۔

"میرا چھوٹا بھائی اور میری بہو کل کلکتہ جا رہے ہیں"۔

بھبو = چھوٹے بھائی کی بیوی۔

"تم نے چھوٹے بھائی اور بھبو کے سامنے مجھے ذلیل کیا"

بھول چوک کھاتے سے لے = حساب کی غلطیاں کھاتے میں
مل جاتی ہیں۔

"اچھی طرح کھاتے کو دیکھئے حساب مل جائے گا، کہتے
ہیں بھول چوک کھاتے سے لے"۔

بہن جمائی = چھوٹا بہنوئی۔

"نورالدین میری چھوٹی بہن کے شوہر اور میرے
بہن جمائی ہیں"۔

بِگنا = پھینکنا
"کوڑے کچرے کے ڈرم میں بِگ آؤ"

پ

پاشا پاشا = پارہ پارہ،

"پھر مجھے ایسا محسوس ہوا کہ میں پاشا پاشا ہو کر
بکھر گیا ہوں"

ت

تاڑ کا پھیدا = تاڑ کا پھل۔

"تاڑ کا پھیدا لوگ بہت شوق سے کھاتے ہیں، بعض
لوگ اس کا پکوڑا بھی بناتے ہیں"۔

تاڑ کا کوا = تاڑ کا پھل۔

"تاڑ کے پھیدے کے مقابلہ میں تاڑ کے کوے لوگ
زیادہ شوق سے کھاتے ہیں"۔

تلہنڈا = مٹی کی چھوٹی ٹھلیا جس میں سرسوں کا تیل رکھتے ہیں۔

"تلہنڈے سے دو پلی تیل نکال لو"

تلیاینده = سرسوں کے کچے تیل کی بو۔

"بڑی بدمزہ سبزی ہے، اس میں تلیاینده آ رہی ہے"۔

ٹ

ٹوپ = تکلیف

"گلٹی کے ٹوپ سے بچے کو بخار آ گیا"۔

ج

جلن تاہا = حاسد۔

"بڑا ہی جلن تاہا شخص ہے کبھی کسی کا بھلا نہیں
دیکھ سکتا"۔

جل ککڑی = حاسد عورت۔

"ایسی جل ککڑی ہے کہ اگر اس کے سامنے کبھی کسی کی تعریف کردو تو اس میں سو کیڑے نکال دے گی۔"

چ

چراری پر کا مردہ = نہایت نحیف و نزار شخص،

"اس کی ناتوانی کا یہ عالم ہے کہ لگتا ہے چراری پر کا مردہ چلا آرہا ہے"۔

خ

خبطا = خبطی،

"اس خبطے سے کون کہے کہ زمانہ بدل چکا ہے اب نوکروں کو گالی گلوچ دینے سے بات بگڑ جائے گی۔"

د

دو قلم لکھنا = مختصر سی تحریر،

"جناب عالی آپ دو قلم میری کتاب پر لکھ دیتے، تو اس میں چار چاند لگ جاتے۔"

دھاں ہونا = جل جانا،

"باورچن کی ذرا سی غلطی سے چشم زدن میں گھر دھاں ہو گیا"

دھن چڑیا = چوہا،

"مسہر ذات کے لوگ دھان کے کھیتوں میں بیٹھ کر چوہے پکڑتے ہیں اور اسے دھن چڑیا کہہ کر کھا جاتے ہیں"

ڈ

ڈھلکاؤ = ڈھلان،

"ڈھلکاؤ پر بہتے ہوئے پانی میں زبردست کرنٹ تھا۔"

ڈھمنی گھر = کثیف النسب کے لئے بولتے ہیں۔

"وہ ایک تاجر کے ڈھمنی گھر کی اولاد ہے"۔

ر

روئی کا پھپھولا بنا کر رکھنا = ناز و نعم سے پالنا،

"اور کیوں نہ ہو، اکلوتی اولاد تھی، اسے روئی کا پھپھولا بنا کر رکھنا تو فطری بات تھی۔"

س

سٹریل = گھسی پٹی چیز، نہایت فرسودہ آدمی،

"آج کا آدمی تو وہ دکھائی ہی نہیں دیتا تھا، نہایت از کار رفتہ اور سٹریل"

سل بیٹا = سالے کا بیٹا۔

"میری بیوی نے بیٹی کے لیے اپنے بھتیجے کا پیغام منظور کر لیا، اور اب میرا سل بیٹا میرا داماد ہونے والا ہے"

سمدبیٹا = سمدھی کا بیٹا،

"میرے سمدھی نے اپنے بیٹے کا مجھ سے تعارف کرایا کہ یہ آپ کا سمدبیٹا ہے۔"

ش

شیطان جان نہ مارے ہلکان کرے ہے = شیطان مارتا نہیں ہے پریشان کرتا ہے۔

"میں اس شخص سے مقدمہ تو انشاء اللہ جیت ہی جاؤں گا، وقت اور پیسے کی بربادی ضرور ہے، کسی نے سچ کہا ہے کہ شیطان جان نہ مارے ہلکان کرے ہے۔"

شین کاشٹکا لگانا = شستہ زبان کا استعمال کرنا (طنزاً بولتے ہیں)۔

"کرنا دھرنا کچھ نہیں لن ترانی کرنے کو دے دو، یونہی بیٹھے شین کاشٹکا لگاتے رہیں گے۔"

ک

کٹاسن = بدمعاش اور لڑاکو عورت،

"منیرہ کی ساس تو ایسی کٹاسن ہے کہ سارے محلے کو سر پر اٹھائی رہتی ہے۔"

کٹ پنسل = پنسل۔

"چاقو لے کر کٹ پنسل چھیل دو اور اسکی نوک نکال دو۔"

کڑوا بول = سخت کلامی کرنا

"اگر میرے بیٹے تو اسی طرح لوگوں سے کڑوے بول بولتا رہا تو دنیا میں تیرا کامیاب ہونا بہت مشکل دکھائی دیتا ہے۔"

کواڑ کا بجڑنا = ہوا سے کواڑوں کا آپس میں ٹکرانا۔

"تیز جھکڑ اور طوفان میں کواڑ بجڑ رہے تھے۔"

کھچڑا = بدمعاش شخص۔

"جب تک وہ کھچڑا اس محلے میں رہے گا یہاں امن و امانِ قائم نہیں رہ سکتا ہے۔"

کھیا جانا = گھس جانا۔

"چلتے چلتے میرا تو جوتا کھیا گیا۔"

گ

گپی = دروغ گو

"ارے تم کس کی باتوں میں آگئے وہ ایک نمبر کا گپی ہے"

گل سوا = MUMS،

"ان کے گلے میں دونوں طرف گلٹی نکل آئی ہے، منہ پھول گیا ہے، اور تیز بخار ہے ڈاکٹر نے گل سوا بتایا ہے۔"

گوٹھا پٹھا = دوپٹے اور ساری کے کنارے لگنے والی بیل

"عورتیں شادی کے کپڑے کتر بیونت کر رہی تھیں، ایک طرف دوپٹوں پر گوٹھے پٹھے لگائے جا رہے تھے۔"

گھگھا = اچکے پر تیزی سے تاگا لپیٹنے کے عمل کو گھگھا کہتے ہیں

"پتنگ کی پیچ میں وہ ایسا گھگھا مارتے تھے کہ انکا عمدہ نخ دوسرے کی ڈور کو کاٹ کر رکھ دیتا تھا"

ل

لبڑدھوں سالے = سالے کے سالے،

"ڈاکٹر اجمل ان کے سالے کے سالے یعنی لبڑدھوں سالے تھے"

لربر = ڈھیلے ڈھالے آدمی کے لیے بولتے ہیں،

"کیا لربر سا آدمی ہے، زندگی کے کوئی آثار ہی نہیں دکھائی دیتے۔"

لگتی لگانا = آگ لگانا،

"وہ بڑے شرپسند آدمی ہیں، بیٹھے بیٹھے اپنے کسی جملے سے ایسی لگتی لگا دیتے ہیں کہ محفل میں جوتے لات کی نوبت آجاتی ہے۔" (رضی احمد)

م

مٹکما = جو لوگ موٹا کام کرتے ہیں، نازک کام کرنا انکے لیے ممکن نہیں۔

"آپ بھی کمال کرتے ہیں وہ نہایت نکما آدمی ہے
اسے اپنا ٹریلین کا بینٹ استری کرنے کو دے دیا،
جلاتا نہ تو اور کیا کرتا۔"

مٹیانا = ٹالنا،

"میں نے تو ان سے اس موضوع پر گفتگو کرنی چاہی
لیکن ہر بار وہ مٹیا گئے۔"

مگھا لگائے گھگھا = مگھا نچھتر کا پانی گگھے کی طرح تیز، اور دیر تک چلتا رہتا ہے۔

"یہ مگھا نچھتر ہے بارش تو اسی طرح چلتی رہے گی
سنا نہیں آپ نے کہ مگھا لگائے گھگھا۔"

موتی گلی = DEAD LANE

"میرے مکان کی پشت پر جو گلی ہے وہ میرے ہی
گھر کے بعد ختم ہو جاتی ہے، کارپوریشن کے نقشے
میں شہر میں ایسی بہت ساری موتی گلی موجود ہے۔"

موکو نہ توکو چولہے میں جھونکو = نہ میرا رہے نہ تیرا رہے اسے چولہے میں جھونک دے۔

"بس یہی خود غرضیاں تو ہیں جو ایسی کارآمد
شے کو موکو نہ توکو چولہے میں جھونکو کہہ کر برباد کر
دیا جاتا ہے۔"

ن

نریٹی = گلا، نرخرہ،

"ایسا ظالم باپ کہ اس نے بیٹے کو نریٹی دبا کر مار دیا۔"

نسکٹوا = بے حد خراب خط،

"ایسا نسکٹوا لکھتے ہو کہ ممتحن کیا خاک تمہاری کاپی
پڑھ پائے گا۔"

نکٹا جئے برے احوال = ہر طرح کی بیزاری کے موقع پر بولتے ہیں۔

"پچاسی کی عمر ہوگئی، اب صحت کا حال کیا پوچھتے
ہیں نکٹا جئے برے احوال۔"

نندوسی = نندوئی۔

"میری بیگم اپنی نند اور نندوسی سے مذاق کر رہی تھیں۔"

نیم پر کی چڑیل = بہت بری عورت کے لیے بولتے ہیں۔

"وہ عورت مرگئی تو لوگوں نے سکھ کی سانس لی،
عورت کا ہے کو تھی نیم پر کی چڑیل تھی۔"

ہ

ہنڈے کا گوشت = دیہاتوں میں بڑے کا گوشت مٹی کے مٹکوں میں پکاتے ہیں۔

"دیہات کی شادی میں جا رہے ہو، خوب ہنڈے
کا گوشت کھاؤ گے، چھوٹا وہاں کہاں ملے گا۔"

A Dictionary of Urdu words usages

As found in Bihari writers & poets

(Bihar Urdu Lughat)

Comp. by

Ahmad Yusuf

Khuda Bakhsh Oriental Public Library

Patna